احکام القرآن
مولانا محمد جلال الدین قادری
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
احکام القرآن
مولانا محمد جلال الدین قادری
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احکام القرآن

جلد سوم

مولانا محمد جلال الدین قادری

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	احکام القرآن (جلد سوم)
مؤلف	مولانا محمد جلال الدین قادری
سرپرستی	مولانا مفتی محمد علیم الدین مجددی
کمپوزنگ	مفتی محمد محمود احمد
پروف ریڈنگ	مولانا مزمل حسین نقشبندی و مولانا ذوالنون عارف
معاونت	مولانا قاری محمد حبیب احمد و مولانا غازی محمد مسعود احمد
باہتمام	حافظ قاضی محمد سعید احمد نقشبندی
	درسعادت محلّہ لطیف شاہ غازی، کھاریاں ضلع گجرات
صفحات	640
اشاعت	جولائی 2003ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z350A
قیمت	-/300 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ جَمِیْعِ الْاَنَام

یَااِمَامَ الرُّسُلِ وَیَاسَنَدِیْ

اَنْتَ بَابُ اللّٰہِ وَمُعْتَمَدِیْ

فَبِدُنْیَایَ وَبِاٰخِرَتِیْ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ

فہرست

احکام القرآن جلد سوم

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
12	قتل اور زخموں میں بدلہ	194
13	اذان	201
14	قسم کی اقسام اور ان کے احکام	209
15	شراب، جوا، دیگر حرام اشیاء	223
16	حدودِ حرم اور حالتِ احرام میں شکار کرنا حرام ہے	232
17	احرام کی حالت میں بحری شکار کرنا جائز ہے	249
18	مدارِ امن وفلاح، کعبہ، حرمت والے مہینے، ہدی اور قلادہ	255
19	کثرتِ سوال	263
20	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	271
21	دعویٰ، مدعیٰ، مدعیٰ علیہ، گواہی، قید، متعلقات مقدمہ	278
	سورۃ الانعام	
22	بری مجلسوں میں بیٹھنا منع ہے	290
23	کمینوں اور ذلیلوں سے الجھنا جائز نہیں	295
24	ذبیحہ اور مردار	299
25	عُشر	309
26	حلال اور حرام جانور	318
27	دس حرام امور	332

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
28	نماز عید، قربانی اور اخلاص	351
	سورۃ الاعراف	
29	کتاب وسنت کی اتباع فرض ہے	355
30	لباس کی حیثیت	359
31	نماز میں قیام، نماز میں قبلہ رو ہونا، نماز ہر مسجد میں ادا کرنا، نماز میں نیت	364
32	نماز میں ستر عورت، کھانے پینے کے بعض احکام	370
33	زینت، غذا اور لباس	377
34	چند حرام امور	383
35	دعاء اور ذکر، بلند آواز سے یا پست آواز سے	391
36	لواطت، غیر فطری فعل	400
37	معاملات مالیہ میں دیانتداری	405
38	دینی اور دنیوی امور کے لئے تاریخ اور وقت کا تعین کرنا	410
39	اخلاق حسنہ	416
40	مقتدی کو قرات کرنا جائز نہیں، تلاوت قرآن مجید کے آداب	426
41	ذکر واذکار، جہری اور سرّی	434
42	سجدۂ تلاوت	441

باب (۱۲۳) :

سورۃ المائدۃ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَـكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيۡدُ ☆

اے ایمان والو! اپنے قول پورے کرو تمہارے لئے حلال ہوئے بے زبان مویشی' مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو' لیکن شکار حلال نہ سمجھو جب تم احرام میں ہو' بے شک اللہ حکم فرماتا ہے جو چاہے۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۱)

حل لغات :

"**اَوۡفُوۡا**": وفاء سے امر کا صیغہ ہے' وَفٰی' اَوۡفٰی اور وَفّٰی باب سے اس کا معنیٰ ہے' پورا کرنا' حفاظت کرنا' وعدہ پورا کرنا۔

ایفائے عہد کا معنیٰ یہ ہے کہ جو وعدہ کسی نے اپنے اوپر لازم کرلیا ہے یا اس پر لازم ہو گیا اس کی محافظت کرنا اور اسے پورا کرنا' عہد کے تقاضوں کو پورا کرنا۔(۱)

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۵۲۸

☆ المصباح' منیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۵۴

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم' للفقیہ الحسین بن محمد الدامغانی' مطبوعہ دار العلم بیروت' ص ۴۹۲

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱۰' ص ۳۹۴

"بِالْعُقُوْدِ": عَقْدٌ کی جمع ہے، عقد کا لغوی معنی ہے "مضبوط باندھنا" کسی شئ کو دوسری شئ سے ملانا، دو چیزوں کو اس طرح مضبوط جوڑنا کہ الگ نہ ہو سکیں، گرہ، عہد و پیمان۔ (۲)

اصطلاح شرع میں اس سے مراد تمام وہ عہد و پیمان ہیں جو بندے اور رب کے درمیان ہوئے، بندے اور رسول کے درمیان ہوئے، گویا اس ایک کلمہ میں تمام احکام دینیہ اور تکالیف شرع شامل ہیں، بندوں کے آپس میں ہوئے، بندہ نے خود اپنے اوپر یا دین نے اس پر لازم کئے، اس میں ناجائز و حرام معاہدے شامل نہیں۔ (۳)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! (اس خطاب میں اہل کتاب بھی شامل ہیں) دین اسلام کے تمام احکام ان کے تقاضوں کے مطابق پورے کرو، یہ تم پر فرض ہے۔

"بَهِيْمَةٌ": ماسوا درندوں اور پرندوں کے خشکی اور تری کا ہر چوپایہ، بے زبان، نطق، تمیز، فہم اور عقل سے خالی، اس کی جمع بَهَائِم ہے۔ (۴)

"الْاَنْعَامِ": نَعَمٌ کی جمع ہے، جس کا معنی ہے اونٹ۔

ہر اچھی شئ نِعْمَةٌ کہلاتی ہے، چونکہ عربوں کے نزدیک اونٹ نہایت عمدہ دولت ہے اس لئے اسے اَنْعَامٌ کہتے ہیں۔ (۵)

اصطلاح میں اونٹ، گائے اور بکری کو اَنْعَامٌ کہتے ہیں، اسی میں بھیڑ شامل ہے، اہل لغت کا اجماع اسی پر ہے۔ (۶)

---

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۴۱
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۴۳۶

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۹۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۲۷

(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۶۴
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۴
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۸، ص ۲۰۶

(۵) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۹۹

(۶) ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۲۷
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۷۹

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تمہارے لئے چار پائے جانور اونٹ' گائے' بکری' بھیڑ (نر اور مادہ) حلال کئے گئے ہیں کہ تم انہیں ذبح کر کے کھا سکتے ہو' اسی طرح حلال جانور ذبح کرنے کے بعد اگر اس کے پیٹ سے زندہ بچہ نکلے تو اسے بھی ذبح کر کے کھا سکتے ہو' وحشی جانوروں میں نیل گائے اور ہرن بھی حلال ہیں۔(۷)

"اِلَّامَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ": مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو۔

اس سے مراد یہ ہے چار پائے سب حلال ہیں' مگر جن کی حرمت بعد میں بیان ہوگی وہ حرام ہوں گے' جیسے خنزیر' کتا' مردار' حالتِ احرام میں یا حرم میں شکار کیا ہوا جانور۔

حرمت کا حکم قرآن و سنت دونوں کے احکام کو شامل ہے' حدیث میں جن اشیاء کی حرمت بیان ہوئی وہ اسی طرح حرام ہیں جس طرح قرآن کے بیان کردہ حرام ہیں۔(۸)

"غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ": صَید سے مراد شکار کرنا یا شکار ہے۔

حُرُمٌ جمع ہے حَرَامٌ کی' بمعنی مُحْرِمٌ' محرم کا معنی حرم شریف میں داخل ہونے والا' یا حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ مذکورہ جانور تمہارے لئے حلال ہیں' انہیں ذبح کر کے کھاؤ یا شکار کر کے کھاؤ مگر حالت احرام میں یا حدود حرم میں ان کا شکار جائز نہیں' یہ بھی معنی ہے کہ شکاری جانور نیل گائے اور ہرن کا شکار تمہارے لئے حلال ہے' مگر حدود حرم میں ان کا شکار جائز نہیں۔(۹)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۲۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۴۷

(۸) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۳۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۵

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ)' ج ۱' ص ۲۶۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۲۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۹

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ تمام جائز عہد و پیمان، اور وعدے پورے کرنا ضروری ہیں' خواہ صریحی طور پر ہوں یا ضمنی طور پر' تحریری ہوں یا زبانی یا عملی' ایفائے عہد میں سب ہی شامل ہیں' قرآن و حدیث میں ایفائے عہد کی بڑی تاکید وارد ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ☆

(سورہ بنی اسرائیل آیت' ۳۴)

اور عہد پورا کرو' بے شک عہد سے سوال ہونا ہے۔ (۱۰)

﴿۲﴾ اسلام میں ایفائے عہد کا مفہوم بڑا وسیع ہے' اور جو امور اس مفہوم میں شامل ہیں ان سب کی حفاظت اور تقاضائے عہد کا پورا کرنا لازمی ہے' تمام تکالیف شرعیہ' احکام دینیہ' تمام اوامر و نواہی' اخلاق کے تمام تقاضے اور منکرات شرعیہ سے کلّی اجتناب سب اسلام کے عہد ہیں' تمام عبادات' معاملات اور ملت اسلامیہ کی تمام طاعات اسلام میں داخل ہوتے ہی مسلمان پر لازم ہو جاتی ہیں' حقوق اللہ' حقوق العباد اور حقوق النفس کی ادائیگی مسلمان ہونے کا تقاضا ہیں' طاعات' حج' روزہ' اعتکاف وغیرہ کی نذر پوری کرنا اور معاملات مالیہ' خرید و فروخت' اجارہ' کرایہ' مہر' مزارعت' مصالحت' تملیک' تخییر' غلام کی آزادی وغیرہ کے وعدوں کو پورا کرنا سب اسلامی وعدے ہیں' جن کا پورا کرنا لازم ہے' غرضیکہ جو شئ

---

(۱۰)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۵
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۲۵
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۲
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۲۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۰
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۴۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۹
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱

اسلام سے خارج نہیں اس کا وعدہ پورا کرنا ایفائے عہد ہے۔(۱۱)

﴿۳﴾ ہر جائز وعدہ پورا کرنا لازمی ہے' خواہ کسی سے کیا ہو یا از خود اس نے لازم کرلیا ہو' اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدے جو روزِ الست انسان پر لازم ہوئے یا دائرہ اسلام میں داخل ہوتے ہوئے اس پر اللہ کے لازم ہونے والے حقوق' اسی طرح نبی اکرم رسول معظم ﷺ کے حقوق اور وعدے آپ ﷺ پر ایمان' تصدیق' وفا' تعظیم' احترام اور آپ ﷺ کی عدم مخالفت' مومن بھائی بندوں کا احترام' تعظیم' عدم غیبت' عدم ایذا' ان کی چغلی نہ کرنا' ان پر بہتان نہ باندھنا' ان کی ہر ممکن خیر خواہی کرنا' اپنے مشائخ عظام اور اساتذہ کرام سے کئے ہوئے وعدے' عزیز و قریب' اجنبی سے کئے ہوئے وعدے' حتیٰ کہ کفار سے کئے ہوئے وعدے پورے کرنا سب لازم ہیں' حتیٰ کہ زمانہ جاہلیت میں کسی کی مدد یا دفع شر کا معاہدہ ہوا تو اس کا پورا کرنا بھی لازمی ہے۔(۱۲)

﴿۴﴾ وہ وعدے جو اسلام کی رو سے جائز نہیں ان کا پورا کرنا جائز نہیں' بلکہ ان کا پورا نہ کرنا واجب ہے' مثلاً کسی سے وعدہ کیا کہ میں فلاں کو قتل کردوں گا' یا فلاں کو ایذا دوں گا' فلاں سے مقاطعہ کرلوں گا' ان وعدوں کا عکس کرنا واجب ہے۔

---

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۲۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۴۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۲۱۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج ۱۱' ص ۱۲۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۱' ص ۳۴۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۸

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۹

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ح ۶' ص ۳۳

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۹۴

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۶

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةُ شَرْطٍ (۱۳)

ہر وہ شرط (اور وعدہ) جو کتاب اللہ (اور اللہ تعالیٰ کی حکمت) میں نہیں وہ باطل ہے' اگرچہ سو مرتبہ شرط (اور وعدہ) کرے۔ (۱۴)

﴿۵﴾ بیع میں جب طرفین سے ایجاب و قبول کی تکمیل ہو جائے تو بائع یا مشتری میں سے کسی کو بغیر خیار شرط' خیار رؤیت اور خیار عیب کے بیع کو فسخ کرنے کا حق نہیں رہتا' کیونکہ یہ نقض عہد ہے' اور نقض عہد جائز نہیں۔ (۱۵)

﴿۶﴾ شرعی طور پر نذر کی تین قسمیں ہیں' ہر ایک کا حکم الگ ہے۔

اول: قربت غیر واجبہ کو واجب کر لینے کی نذر' مثلاً کوئی غیر رمضان کے روزہ کی نذر کرے' نوافل کی نذر کرے' اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے۔

قرآن مجید کے حکم " اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ " کا تعلق اسی نذر سے ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک روز اعتکاف کی نذر کی تھی' اسلام لانے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں انہوں نے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

اُوْفِ بِنَذْرِكَ (۱۶) اپنی نذر پوری کرلو۔

دوم: مباح غیر قربت کی نیت' یہ واجب نہیں ہوتا نہ اس کا کرنا لازم ہوگا' اگر اس سے یمین کا ارادہ کرے تو حنث پر کفارہ ادا کرے' مثلاً یہ کہے کہ میں زید سے کلام نہ کروں گا' زید کے گھر میں داخل نہ ہوں گا' کسی سے کلام کرنا یا کسی کے گھر میں داخل ہونا مباح ہے' قربت نہیں اور جو شئی اصل میں قربت نہیں نذر سے قربت نہیں بنتی۔

---

(۱۳) ☆ رواہ البزار و الطبرانی عن ابن عباس' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۱۵۵

(۱۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۲۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۲' ۳۳

(۱۵) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۲۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۴۷

(۱۶) ☆ رواہ ابن حبان و البخاری و مسلم و الترمذی عن ابن عمر' بحوالہ۔

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۱۶' ح ۴۶۴۹۴

سوم: معصیت کی نذر' مثلاً میں فلاں کو قتل کروں گا' یا شراب پیوں گا' فلاں کا مال غصب کروں گا' یہ امور حرام ہیں' نذر کے باوجود بھی حرام رہیں گے' جس طرح نذر سے پہلے حرام تھے' ان سے اگر یمین (قسم) کا ارادہ کرے تو حنث پر کفارہ لازم ہوگا۔

حضور نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَاوَفَاءَ لِنَذْرٍ فِیْ مَعْصِیَةِ اللّٰهِ وَ کَفَّارَتُهٗ کَفَّارَةُ یَمِیْنٍ (۱۷)

اللہ کی معصیت کے امور میں نذر پورا کرنا ضروری نہیں' اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ (۱۸)

﴿۷﴾ قسم امور قربت' مباح اور معصیت پر واقع ہوگی' لیکن محلوف علیہ (جس پر قسم کھائی گئی) واجب نہ ہوگا' لیکن حنث سے کفارہ لازم آئے گا' معصیت کی قسم توڑنا لازم ہے۔ (۱۹)

﴿۸﴾ شرطوں میں سب سے زیادہ ضروری نکاح کی شرائط کا پورا کرنا ہے۔ (۲۰)

﴿۹﴾ نواہی اور شر کے تمام امور سے اجتناب واجب ہے' لیکن امور خیر کا ادا کرنا کبھی واجب ہوتا ہے اور کبھی جائز' اسی طرح ایفائے عہد بھی کبھی واجب ہوتا ہے اور کبھی جائز۔ (۲۱)

﴿۱۰﴾ امور دین چار ہیں' ان کی حفاظت لازمی ہے۔

عقد صحیح ہو' قصد میں صدق ہو' وعدہ پورا کرے' حدود الٰہیہ سے اجتناب کرے۔ (۲۲)

﴿۱۱﴾ چند جانور حرام ہیں ان میں سے بعض کا ذکر قرآن مجید میں ہے اور بعض کا ذکر حدیث شریف میں ہے' وہ حرام جانور جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے وہ یہ ہیں' مردار' بہتا ہوا خون' سور' وہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا ہو' جو گلا گھونٹے سے مرے' بے دھار کی چیز سے مارا ہوا' جو گر کر مرا' جسے کسی جانور نے سینگ مار کر مار دیا' جسے کوئی درندہ کھا گیا' جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا۔

(۱۷) ☆ رواہ ابونعیم فی الحلیة عن عائشة 'بحوالہ ......

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۱۶' ح ۴۶۴۸۹

(۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۶

(۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۶'۲۹۷

(۲۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۲۷

(۲۱) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۲۷

(۲۲) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۴

وہ جانور جن کی حرمت نبی اکرم ﷺ نے فرمائی ان میں سے چند ایک یہ ہیں' بلا' کتا' گدھا' سور کی چربی' ہڈی' کھال' بال وغیرہ' جن جانوروں کو حضور نبی اکرم ﷺ نے حرام قرار دیا وہ بھی اسی طرح حرام ہیں جس طرح قرآن مجید کے بیان کئے ہوئے حرام جانور' یہ سب "اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ" میں داخل ہیں' اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کو حرام کرنے کا اختیار عطا فرمایا ہے' مومن آپ ﷺ کے حرام کئے ہوئے کو حرام جانتے ہیں' بخلاف کفار کے' کفار کے طرز عمل کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (سورة التوبة آیت ۲۹)

لڑو ان سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسے حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ حِلّت و حرمت میں اصل اباحت ہے' یعنی تمام اشیاء اللہ تعالیٰ نے حلال پیدا فرمائی ہیں ماسوا ان کے جن کو حرام قرار دیا' حرام اشیاء بیان کر کے باقی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ حلال ہیں' اسی طرح جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے وہ بیان فرما کر اللہ تعالیٰ نے فرمایا' باقی حلال ہیں' لہٰذا حرام ہونے کی دلیل کا مطالبہ جائز ہے' کسی شَے کے حلال ہونے کی دلیل طلب کرنا جہالت ہے' حلال اور جائز ہونے کے لئے یہی دلیل کافی ہے کہ وہ حرام یا ناجائز نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۳﴾ دریائی جانوروں میں سوائے مچھلی کے سب حرام ہیں' خشکی کے بے خون جانور سوائے ٹڈی کے سب حرام ہیں' خون والے پرندے جو پنجہ سے شکار کرتے ہیں حرام ہیں باقی حلال ہیں' خون والے چرندے جو کیل والے ہیں ماسوا اونٹ کے وہ حرام ہیں باقی حلال ہیں' کیڑے مکوڑے حشرات الارض سب حرام ہیں' مثلاً چوہا' گوہ وغیرہ۔

﴿۱۴﴾ نباتات اور جمادات میں نشہ آور اور ضرر رساں اشیاء حرام ہیں' باقی سب حلال ہیں' مثلاً بھنگ' چرس وغیرہ نشہ کی وجہ سے حرام ہیں اور زہر' سنکھیا وغیرہ ضرر کی وجہ سے حرام ہیں' یہ اشیاء اگر قلیل مقدار میں استعمال کی جائیں جس سے نشہ یا ضرر نہ ہو تو حلال ہیں' مذکورہ جانوروں اور نباتات و جمادات کی حلت کا بیان قرآن مجید میں نہیں' ان کی حلت و حرمت کا بیان

(۲۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۵۳۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۶' ص ۳۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۴

(۲۴) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۴

حدیث شریف میں ہے' لہٰذا حدیث شریف کی حجیت مسلماتِ اسلامیہ سے ہے' اس کے سوا دین مکمل نہیں۔ تفصیل کے لئے کتب احادیث ملاحظہ ہو۔ (۲۵)

﴿۱۵﴾ حلال اشیاء کو حلال جاننا اور حرام اشیاء کو حرام جاننا فرض ہے' حلال اشیاء استعمال کرنا جائز ہے' اور حرام اشیاء سے اجتناب فرض ہے۔ (۲۶)

﴿۱۶﴾ حلال جانوروں کو احرام کی حالت میں اور حدود حرم میں شکار کرنا حرام ہے' احرام خواہ حج کا ہو یا عمرہ کا' شکار حالتِ حِلّ میں حلال ہے اور غیر شکار کی حالتِ حِلّ اور احرام میں ذبح کرنا حلال ہے' محرم کو دریائی جانور شکار کرنے کی اجازت ہے۔ (۲۷)

﴿۱۷﴾ حدود حرم میں شکار کرنا حرام ہے' اگر کرلیا تو اس کی قیمت خیرات کرنا ضروری ہے' محرم کا شکار کیا ہوا جانور کسی کے لئے حلال نہیں' نہ محرم کو نہ کسی دوسرے کو۔ (۲۸)

﴿۱۸﴾ ذبیحہ کے پیٹ کے بچے کو بغیر مستقل ذبح کئے کھانا جائز نہیں' اس کے بال نکلے ہوں یا نہ نکلے ہوں' کیونکہ پیٹ میں

---

(۲۵) ☆ احکام القرآن' ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۳۱

(۲۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۳۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۵۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۴۷

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۳۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص ۴۵۹

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص ۴۵۹

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۶۴

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۳۴۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۵۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۰

(۲۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۵۲

مستقل زندگی رکھتا ہے' ماں کے مرنے کے بعد بچہ کی زندگی کا امکان ہے' اور بچہ خون رکھنے والا جانور ہے' ذبح کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ گوشت سے خون علیحدہ کر دیا جائے' یہ بات تنہا ماں کے ذبح سے حاصل نہیں ہوتی' لہٰذا اگر زندہ نکلے تو اسے ذبح کرنا ضروری ہے اور اگر مردہ نکلے تو اسے لوتھڑا جان کر پھینک دیا جائے۔(۲۹)

﴿۱۹﴾ حلال جانور کی حِلّت ذبح کے بعد ہے' ذبح سے پہلے اگر اس کا کوئی عضو الگ کر لیا جائے تو اس کا کھانا حلال نہیں۔(۳۰)

﴿۲۰﴾ ذبح کے بعد حلال جانوروں کے چمڑے' ہڈیاں' بال' سینگ وغیرہ سب پاک اور حلال ہیں ان کا استعمال کرنا جائز ہے۔(۳۱)

﴿۲۱﴾ سورہ مائدہ مدنی ہے' اسی پر علماء کا اجماع ہے' اس سورت میں وضو کا طریقہ بتایا گیا' حالانکہ نماز قبل ہجرت شب معراج مکہ معظّمہ میں فرض ہوئی تھی' نماز کے لئے وضو فرض ہے' وضو کا جو طریقہ قرآن مجید نے بتایا حضور نبی اکرم ﷺ نے وضو کا یہی طریقہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ معظّمہ میں ہی تعلیم فرما دیا تھا' نزول سورہ مائدہ نے حضور نبی اکرم ﷺ کے طریقہ کی تائید فرما دی' اسی طرح حرام جانوروں' نکاح اور غذا کا بیان حضور نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نزول سورہ مائدہ سے پہلے ہی تعلیم فرما دیا تھا' صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اس پر عمل پیرا تھے' نزول سورہ مائدہ نے حکمِ حضور کی تائید فرما دی' مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ محبوب اکرم نبی مکرم رسول محتشم ﷺ کی حیثیت تشریعِ احکام کو صدق دل سے تسلیم کرے۔(۳۲)

☆☆☆☆☆

---

(۲۹) ☆ احکام القرآن' ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۵۳۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۴۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۸

(۳۰) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۴

(۳۱) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۰

(۳۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۶' ص ۳۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۲۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۴۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۴۸

☆☆☆☆☆

باب (۱۲۴) :

﴿شعائر اللہ کی تعظیم، احرام اور شکار﴾

﴿عداوت اور انصاف، امداد باہمی﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ☆ (سورۃ المائدۃ آیت ۲)

اے ایمان والو! حلال نہ ٹھہرا و اللہ کے نشان، اور نہ ادب والے مہینے، اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں، اور نہ جن کے گلے میں علامتیں آویزاں، اور نہ ان کا مال و آبرو جو عزت والے گھر کا قصد کر کے آئیں، اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشی چاہتے، اور جب احرام سے نکلو تو شکار کر سکتے ہو، اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا زیادتی کرنے پر نہ ابھارے، اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو، اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

حل لغات :

"لَاتُحِلُّوْا": حلال جاننے سے مراد اس مقام پر بے عزتی کرنا' لوٹ مار کرنا اور تعارض کرنا ہے' یعنی تم شعائر اللہ کی بے حرمتی نہ کرو' اور نہ ان کی بے حرمتی کو حلال جانو' ان کی حرمت دین کا رکن ہے۔(۱)

"شَعَآئِرَ اللّٰه": شعائر جمع ہے اس کا واحد شَعِیْرَۃٌ ہے' شعیرہ کا معنی ہے' علامت' پہچان' جو چیز کسی کا شعور دلا دے۔

شعائر اللہ سے مراد ہر وہ شئ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے دین اسلام یا اپنی قدرت یا اپنی رحمت کی علامت قرار دیا ہو' ہر وہ شئ جسے دینی عظمت حاصل ہو کہ اس کی تعظیم مسلمان ہونے کی علامت ہو' دینِ اسلام' احکامِ اسلام' ارکانِ اسلام' بیت اللہ' مواقف حج' مرامیِ حجارہ' صفا' مروہ' طواف' سعی' نحر' قربانی کا جانور' حلق' احرام' عیدین' جمعہ' قرآن' رمضان' مساجد' مزارات اولیاء اللہ وغیرہ سب شعائر اللہ میں شامل ہیں۔(۲)

---

(۱)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۷
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۴
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۱

(۲)
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم' للفقیہ الحسین بن محمدالدامغانی' مطبوعہ دارالعلم بیروت' ص ۲۶۵
- ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۲۶۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۱۵۱
- ☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۳' ص ۳۰۴
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۹
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۲۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۷
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۴
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۱۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۱۰
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۴

''وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ'' : حرمت والے مہینوں سے مراد رجب' ذی قعدہ' ذی الحجہ اور محرم ہیں' ان مبارک مہینوں میں قتال حرام تھا' زمانہ جاہلیت کا حکم ابتدائے اسلام میں بھی جاری رہا' اب ہر ماہ میں جہاد کی اجازت ہے' یہ مبارک مہینے شعائر اللہ میں داخل ہیں' ان کی عظمت کی خاطر ان کا ذکر علیحدہ کیا گیا ہے۔(۳)

''وَلَا الْهَدْیَ'' : هَدْيَة کی جمع ہے بمعنی تحفہ۔

اصطلاح شرع میں اس سے مراد وہ اونٹ' گائے یا بکری ہے جو حرم پاک تک لے جائی جائے تا کہ بطور قربانی اسے وہاں ذبح کیا جائے۔

یہ بھی شعائر اللہ میں شامل ہے' عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے اس کا ذکر علیحدہ بھی کیا گیا ہے۔(۴)

''وَلَا الْقَلَآئِدَ'' : ''قِلَادَةٌ'' کا معنی ہے ہار' ہر شئ جو گلے میں آویزاں کی جائے اصطلاح شرع میں ہدی کے گلے میں بطور علامت جو چمڑے یا درخت کی چھال کا ٹکڑا آویزاں کیا جاتا ہے' تا کہ اسے دیکھ کر جانور کی بے حرمتی نہ کی جائے' بعض اوقات قِلادة سے مراد وہ جانور ہے جس کے گلے میں ہار آویزاں ہو' یہ ہار یا ہار والا جانور بھی شعائر اللہ میں ہے' اظہار عظمت کی خاطر اسے علیحدہ ذکر کیا گیا ہے' زمانہ جاہلیت میں بیت اللہ کا قصد کرنے والے اپنے گلے میں چمڑے یا

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج ۱۱' ص ۲۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۴

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۵۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج ۱۱' ص ۱۲۹

چھال کا ٹکڑا آویزاں کر لیتے تاکہ رہزنوں سے بچ جائیں۔(۵)

"وَلَآ آٰمِّيۡنَ الۡبَيۡتَ الۡحَرَامَ": آمِّیۡنَ اسم فاعل کا صیغہ ہے 'اَمَّ یَؤُمُّ' سے' مصدری معنی قصد اور ارادہ کرنا ہے' قصد مستقیم اور مقصود کی طرف توجہ کرنا' آمِّیۡنَ الۡبَیۡتَ الۡحَرَامَ کا معنی ہے عزت والے گھر (بیت اللہ' کعبہ) کا قصد کرنے والے' حاجی اور عمرہ کے ارادہ سے بیت اللہ کی طرف سفر کرنے والے' یاد رہے کہ یہ بھی شعائر اللہ میں شامل ہیں' عزت کے لائق ہیں' ان کی بے حرمتی درحقیقت دین اسلام کی بے حرمتی ہے۔(۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! اللہ کے نشانات' دین کی علامتیں' ادب والے مہینے' حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں' وہ

---

(۵) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)مطبوعہ کراچی'ص ۴۱۱

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ)مطبوعہ مصر'ج ۲'ص ۷۸

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر'ج ۲'ص ۴۵۷

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۳۰۰

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۶'ص ۵۲

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۳۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۰

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۶۵

(۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)مطبوعہ کراچی'ص ۲۴

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ)مطبوعہ مصر'ج ۱'ص ۱۳

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر'ج ۸'ص ۱۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۴۲

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج ۲'ص ۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج ۱۱'ص ۱۲۹

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۶'ص ۵۳

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۶۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۴۲۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۴۲۰

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۳۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۱

جانور جن کے گلوں میں قربانی کی علامتیں آویزاں ہیں اور اللہ کے گھر تک قصد کر کے آنے والوں کی بے حرمتی نہ کرو' یہ سب احترام وعزت کے قابل ہیں' ان کی عزت درحقیقت اللہ کریم کی عزت کرنا ہے' اور ان کی بے حرمتی اللہ تعالیٰ کی بے حرمتی کرنا ہے' یہ تمام دین اسلام کی علامتیں ہیں۔

"**يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا**": اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشی چاہتے ہیں۔

اس آیت میں رب کے فضل سے مراد تجارتی نفع اور دوسری حلال آمدنیاں اور رضوان سے مراد اخروی ثواب ہیں' یعنی جو افراد بیت اللہ کے حج یا عمرہ کا قصد کر کے آتے ہیں وہ حج یا عمرہ کے قصد کے علاوہ تجارت بھی کرتے ہیں اور اخروی ثواب کے طالب بھی ہیں۔(۷)

"**وَإِذَا حَلَلْتُمْ**": حَلَّ يَحِلُّ حَلًّا (از باب ضرب) کا معنی ہے' حلال ہونا' دین کی ادائیگی کا وقت آپہنچنا' قسم پوری ہونا' زمین حرم سے نکل جانا' احرام سے فارغ ہونا' اس مقام پر آخری معنیٰ مراد ہے یعنی جب تم حج یا عمرہ کے احرام سے فارغ ہو جاؤ۔(۸)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۰۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶'ص ۴۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱'ص ۱۳۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج۲'ص ۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۵۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۳۵۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۱

(۸) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی'ص ۱۲۸
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱'ص ۷۳
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم' للفقیہ الحسین بن محمد الدامغانی 'مطبوعہ دار العلم بیروت'ص ۱۴۳
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج۷'ص ۲۸۵
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۰۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۵۳۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶'ص ۴۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج۶'ص ۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱'ص ۱۳۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۵۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۳۵۴

"فَاصْطَادُوْا": صَیْدٌ کا معنی ہے شکار' شکار کرنا۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جب تم احرام سے فارغ ہو جاؤ' یا حدود حرم سے نکل کر حل میں داخل ہو جاؤ تو تمہارے لئے شکار کرنا جائز ہے۔

یاد رہے حدود حرم سے نکلنے والے یا احرام کی پابندیوں سے فارغ ہونے کے بعد جس شکار کی اباحت بیان کی جارہی ہے وہ خشکی کا شکار ہے' دریائی شکار کرنا تو محرم کے لئے بھی جائز ہے' حدود حرم میں شکار کرنا محرم اور غیر محرم دونوں کے لئے حرام ہے۔(۹)

"لَا یَجْرِمَنَّکُمْ": جَرَمَ (از باب ضرب) جَرْمًا کا معنیٰ ہے' پھل یا درخت کاٹنا' گناہ کرنا' کسی بات پر ابھارنا۔(۱۰)

"شَنَاٰنُ": بغض' عداوت' دشمنی۔(۱۱)

آیت کا معنیٰ یہ ہے کہ کافر قوم نے تم کو عمرہ سے روکا تھا' (حدیبیہ کے سال) اس پر تم کو غصہ تھا' یہ غصہ تمہیں ان پر زیادتی پر نہ ابھارے۔ (چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ایسا ہی کیا' فتح مکہ کے روز انہیں معاف کر دیا)۔(۱۲)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۳۰۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲ ص ۵۳۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۴۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۵۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص ۱۳۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۱
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۳۵۴

(۱۰) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم' للفقیہ الحسین بن محمد الدامغانی' مطبوعہ دارالعلم بیروت' ص ۱۰۴
☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج۸' ص ۳۳۴

(۱۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۲۶۷
☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج۱' ص ۸۱

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۳۰۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ص۶' ص ۴۴' ۴۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص ۱۳۱
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۱
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۵۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۱
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۳۵۴

شان نزول:

(۱) شُریح بن ہند بن ضیعہ کافر، جس کا لقب حطم یا حطیم تھا' حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' یہ کافر اپنی شقاوت میں ضرب المثل تھا' اپنے ساتھیوں کو مدینہ منورہ سے باہر چھوڑ آیا' نبی محترم رسول مکرم ﷺ نے اس کے آنے سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خبر دی کہ آج ربیعہ قبیلہ کا ایک آدمی آئے گا' جو شیطان کی زبان بولے گا' شریح حاضر ہو کر عرض کرنے لگا' یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ لوگوں کو کس چیز کی دعوت دیتے ہیں' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! کلمۂ توحید نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے کی دعوت دیتا ہوں' وہ بولا' بہت اچھی دعوت ہے' پھر کہنے لگا' میرے کچھ خاص دوست ہیں جو اپنی قوم کے سردار ہیں' میں ان کے مشورے کے بغیر کوئی کام نہیں کرتا' میں ان سے مشورہ کرلوں' ممکن ہے میں اور وہ سب اسلام قبول کرلیں' یہ کہہ کر چلنے لگا' آپ ﷺ نے فرمایا' یہ شخص کافر آیا تھا اور عہد شکن ہو کر جا رہا ہے' یہ ایمان لانے والا نہیں' مدینہ طیبہ کے اطراف میں لوگوں کے جانور چر رہے تھے ان سب کو ہانک کرلے گیا' مدینہ والوں کو جب اس کی خبر ہوئی تو اس کے پیچھے دوڑے مگر وہ جانوروں سمیت دور جا چکا تھا' پکڑا نہ جاسکا' مسلمانوں کو بہت صدمہ ہوا۔

اگلے سال یہی شریح دوسرے کافر ابن بکر بن وائل کے ساتھ دوسرے حاجیوں کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر ہدی کے جانور لے کر مدینہ طیبہ کے قریب سے گذرا' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اپنے جانور پہچان لئے' حضور نبی اکرم ﷺ سے اجازت چاہی کہ شریح یہاں سے چوری کے جانور اور بہت سامال تجارت لے کر گذر رہا ہے' اجازت ہو تو اسے پکڑ کر گذشتہ سال کا بدلہ لے لیں' اور اس کا سامان چھین لیں' نبی پاک صاحب لولاک ﷺ نے منع فرمادیا' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا' اس وقت حج کے احرام میں ہے' ہدی کے جانور اس کے ساتھ ہیں' اس وقت اسے پکڑنا احرام اور ہدی کی بے ادبی ہے' حضور نبی اکرم ﷺ کے اس حکم کی تائید میں رب کریم جل وعلا نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (۱۳)

---

(۱۳)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۳۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۴۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۵۹
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۵
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۴
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۰

(۲) صلح حدیبیہ کے اگلے سال قضائے عمرہ کے سفر میں (اور ایک روایت کی رو سے فتح مکہ کے سفر میں) جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین مکہ معظّمہ جارہے تھے' راستہ میں انہیں کچھ مشرک ملے جو عمرہ کے احرام سے مکہ معظمہ جارہے تھے' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور انور ﷺ سے اجازت طلب کی یہ بھی مشرکین مکہ کی طرح ہیں جب ہمیں مشرکین پر حملہ کی اجازت مل چکی ہے تو آپ ﷺ اجازت دیں کہ ہم ان پر حملہ کردیں' حضور نبی رحمت ﷺ نے منع فرمادیا کہ یہ لوگ احرام کی حالت میں ہیں اور احرام کا احترام لازم ہے' تب حضور اکرم ﷺ کی تائید میں یہ آیت نازل ہوئی' جس میں مسلمانوں کو ہدی اور حاجیوں کے احرام کے احترام کا حکم دیا گیا۔(۱۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ہر وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے دین اسلام یا اپنی قدرت و رحمت کی علامت قرار دیا ہے اور ہر وہ شئ جسے دینی عظمت حاصل ہو' وہ شعائر اللہ (اللہ تعالیٰ کی علامات) ہیں' اللہ تعالیٰ کی علامات کی تعظیم فرض اور ایمان کی علامت ہے' ان کی بے حرمتی یا توہین کفر کی پہچان' اللہ تعالیٰ نے شعائر اللہ کی بے حرمتی سے منع فرمادیا ہے' ایک اور مقام پر شعائر اللہ کی تعظیم کو ایمان و تقویٰ کی علامت قرار دیا ہے' ارشاد ربانی ہے۔

ذٰلِکَ وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ☆ (سورۃ الحج آیت'۳۲)

بات یہ ہے اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔(۱۵)

(۱۴) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۴
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۶۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۳۵۱

(۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۳۰۰
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲ 'ص ۵۳۵
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶ 'ص ۴۳
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲ 'ص ۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱ 'ص ۱۲۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱ 'ص ۴۵۹
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱ 'ص ۴۵۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۶ 'ص ۵۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۴
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۱۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۳۵۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۰

﴿۲﴾ شعائر اللہ کثیر در کثیر ہیں' چند انواع پر مشتمل ہیں۔

مقامات مقدسہ' اوقات مبارکہ' افراد مخصوصہ' ارکان اسلام' مناسک حج' دینی علامات' بعض جانور' بعض اشیاء' بعض افعال خیر' ان کا اجمالی ذکر یوں ہے۔

مقامات مقدسہ: بیت اللہ' مطاف' ملتزم' حجر اسود' حطیم' صفا' مروہ' منیٰ' مزدلفہ' عرفات وغیرہ' مساجد' مزارات اولیاء اللہ وغیرہ۔

اوقات مبارکہ: جمعہ' عید فطر' عید قربان' یوم عرفہ' لیلۃ القدر' شب برات' شب میلاد' شب معراج وغیرہ۔

افراد مخصوصہ: اولیاء اللہ' حج یا عمرہ کا احرام باندھا ہوا۔

ارکان اسلام: نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج وغیرہ۔

مناسک حج: احرام' طواف' سعی' وقوف عرفات' وقوف مزدلفہ' قربانی' ذبح' نحر' حلق یا قصر وغیرہ۔

دینی علامات: داڑھی' حجامت' عمامہ' قلادہ وغیرہ۔

بعض جانور: ہدی' قربانی' کفارہ کا دم وغیرہ۔

بعض اشیاء: قرآن مجید' کتب احادیث' کتب فقہ' کتب اسلامیہ وغیرہ۔

بعض افعال خیر: حج کا احرام باندھنا' قربانی کے گلے میں ہار ڈالنا' رمی جمار کرنا' مساجد و مقابر کی تعمیر کرنا۔

جمیع معالم دینیہ اور شعائر اللہ کی تعظیم ایمان کی علامت اور بے حرمتی کفر کی پہچان ہے' جس طرح کسی حکومت کی سرکاری اشیاء اور بکار سرکار میں مشغول افراد کی تعظیم حکومت کی تعظیم اور ان کی توہین حکومت کی توہین' ایسے ہی شعائر اللہ کا معاملہ ہے۔ (۱۶)

﴿۳﴾ جہاد ہر وقت جائز ہے' حرمت والے مہینوں (رجب' ذی قعدہ' ذی الحجہ اور محرم) میں جہاد کی حرمت منسوخ ہے' البتہ اب بھی ان کا احترام باقی ہے' ان مہینوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کثرت سے کرے' اور گناہوں سے پرہیز میں زیادہ

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۲۸

احتیاط کرے کیونکہ یہ مہینے شعائر اللہ میں سے ہیں۔(۱۷)

﴿۴﴾ ہدی وہ جانور ہے جسے حج کے ارادے سے بیت اللہ کو جانے والا حج کے شکرانہ کے طور پر حدود حرم میں ذبح کرے گا' یہ جانور بھی شعائر اللہ میں ہونے کی وجہ سے قابل احترام ہے' اس سے انتفاع جائز نہیں' لہٰذا اس پر سواری کرنا' اس کا دودھ استعمال کرنا' اس کی اون اتار کر خود استعمال کرنا جائز نہیں' دودھ اور اون کا صدقہ کرنا واجب ہے' ہدی کے جانور کو بھوکا پیاسا رکھنا اس کی بے حرمتی ہے' جو جائز نہیں۔(۱۸)

﴿۵﴾ ہدی کے صرف تین جانور ہیں' اس کے علاوہ کسی اور کی قربانی جائز نہیں' اونٹ (نر اور مادہ)' گائے (نر اور مادہ)' بکری (نر اور مادہ)' بھینس گائے کے حکم میں اور بھیڑ' دنبہ بکری کے حکم میں داخل ہے۔(۱۹)

﴿۶﴾ ہدی کا حدود حرم میں ذبح کرنا لازمی ہے۔(۲۰)

﴿۷﴾ ہدی کا جانور بیع اور ہبہ نہیں ہو سکتا۔(۲۱)

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۳۰۰
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۳۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۲۹
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۵۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۰

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۳۰۰
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۳۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۵۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۵۲

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۳۰۰
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۳۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۵۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۲۹

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۳۰۰
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۳۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۵۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۲۹

(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۴۱

﴿۸﴾ حج تمتع اور حج قران کی ہدی کا گوشت خود کھا سکتا ہے' غریب وامیر سب کھا سکتے ہیں' لیکن ہدی اگر نذر کی ہو' یا دم احصار ہو' یا کسی جانور کے شکار کی جزا ہو تو اس سے ہدی بھیجنے والے کے لئے گوشت کھانا جائز نہیں' اس سے صرف غریب ہی کھا سکتے ہیں۔(۲۲)

﴿۹﴾ ہدی اور قربانی کے ذبح کی اجرت خود ادا کرے' جانور کی کوئی حصہ اجرت میں نہیں دے سکتا۔(۲۳)

﴿۱۰﴾ ہدی کے اونٹ اور گائے کے گلے میں ہار ڈالنا مسنون ہے' اور بکری کے گلے میں ہار ڈالنا سنت نہیں' تمتع' قران' نفل اور نذر کی قربانی میں ہار ڈالنا سنت ہے' دم احصار اور جرمانہ کے دم میں ہار نہ ڈالیں' ہار چمڑے یا درخت کی چھال کا ہو' یہ ہار ڈالنا قربت ہے اگر زبان سے کچھ نہ کہے۔(۲۴)

﴿۱۱﴾ ہدی کے اونٹ کی کوہان کو اس طرح اشعار کرنا کہ جانور کو ایذا ہو' مکروہ ہے' کوہان کو زخمی کر کے خون نکالنا اشعار کہلاتا ہے۔(۲۵)

﴿۱۱﴾ چونکہ شعائر اللہ کی مختلف انواع ہیں' اس لئے ان کی تعظیم کا انداز بھی مختلف ہے' کعبہ کی تعظیم یہ ہے کہ اس کا طواف کیا جائے' اسے نماز کا قبلہ بنایا جائے' اس کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے پیشاب و پاخانہ نہ کرے' اس کی طرف منہ کر کے نہ تھوکے اور نہ ناک صاف کرے' اس کی طرف پاؤں نہ پھیلائے۔

صفا و مروہ کی تعظیم ان کے درمیان سعی ہے' سعی واجب ہے' ہدی کی تعظیم یہ ہے کہ اس پر سوار نہ ہو' نہ اس پر بوجھ لادے۔

حرم کی تعظیم یہ ہے کہ وہاں شکار کرنا اور درخت کاٹنا منع ہے' بغیر احرام کے آفاقی کا وہاں داخل ہونا منع ہے۔(۲۶)

﴿۱۲﴾ کسی کافر کے لئے حرمین شریفین اور بیت المقدس میں داخل ہونا جائز نہیں' اس لئے مسلمانوں پر لازم ہے کہ کافروں کو وہاں داخل ہونے سے بزورِ قوت روکیں' اسی طرح کافر کو حج کرنے سے روک دیا جائے گا۔(۲۷)

---

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۰

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۳' ص ۳۰۱

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۰

(۲۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۸

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۲

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۹' ۳۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۸

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۲

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۰

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۵

﴿۱۳﴾ کوئی آدمی کسی کو قتل کرکے حرم میں داخل ہو جائے تو وہاں اسے قتل نہ کیا جائے گا کہ یہ حرم کی تعظیم کے خلاف ہے' البتہ وہاں کھانے پینے کی تنگی کی جائے تاکہ وہاں سے مجبور ہو کر نکل جائے' حدودِ حرم سے باہر اس پر حد جاری ہوگی۔(۲۸)

﴿۱۴﴾ سفرِ حج میں تجارت کرنا' تجارتی نفع لینا اور دوسری جائز آمدنیاں حاصل کرنا جائز ہے' البتہ سفرِ حج کو سفرِ تجارت نہ بنانا افضل ہے۔(۲۹)

﴿۱۵﴾ حج یا عمرہ کا احرام کھل جانے کے بعد آدمی کے لئے حرم سے باہر شکار کرنا صرف جائز ہے' فرض' واجب یا مستحب نہیں' احرام کی وجہ سے شکار کرنے پر پابندی تھی احرام کھل جانے سے وہ پابندی زائل ہوگئی' اب اس کے لئے شکار کرنا مباح ہے' یعنی اگر چاہے تو شکار کرسکتا ہے' یہ امر اباحت قطعی کو ثابت کرتا ہے' اور ہر قطعی چیز کا انکار کرنا کفر ہے' خواہ فرض ہو یا واجب یا مستحب۔(۳۰)

---

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۲۹۹

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۰۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۴۴

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۵۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۱۳۰

☆ تفسیر مظہری' ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی' مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۳۱

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۰۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۳۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۴۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۵۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۵۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۳۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۶۵

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص۲۱۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۱۳۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۱۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۱۰

﴿۱۶﴾ حرم کا شکار محرم اور غیر محرم دونوں کو حرام ہے کہ یہ حرم کی تعظیم کے خلاف ہے۔(۳۱)

﴿۱۷﴾ کسی قوم یا فرد سے دشمنی انصاف کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی' لہٰذا ظالم سے بدلہ لیتے وقت بقدر ظلم بدلہ لیا جائے اور شرعی حدود کا خیال رکھا جائے' حد سے زیادہ نہ بڑھے' اگر حد سے زیادہ بڑھے گا یا شرعی حدود کا خیال نہ رکھے گا تو بدلہ لینے والا ظالم ٹھہرے گا' مثلاً قتل کی سزا شرعی طور پر قتل ہے' ہاتھ پاؤں' ناک کان کاٹنا جرم ہے' اگر کوئی چور مال چرائے تو شرعی طور پر اس کا ہاتھ کاٹا جائے اس کا مال چوری نہ کیا جائے کہ یہ شرعی حدود کی خلاف ورزی ہے' اسلامی معاشرے کی بنیاد بے مثال انصاف پر ہے' صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اَدِّالْاَمَانَةَ اِلٰی مَنِ ائْتَمَنَکَ وَلَاتَخُنْ مَنْ خَانَکَ (۳۲)

جو تیرے پاس امانت رکھے اس کی امانت واپس کرو اور جو تیرے ساتھ خیانت کرے اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔(۳۳)

---

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۰۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۳۵۲

(۳۲) ☆ رواہ البخاری فی التاریخ و ابوداؤد و الترمذی و الحاکم عن ابی ہریرۃ

☆ ورواہ الدارقطنی و الضیاء المقدسی عن انس

☆ ورواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

☆ ورواہ ابوداؤد عن رجل من الصحابۃ

☆ ورواہ الدارقطنی عن ابی بن کعب 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱'ص ۲۱

(۳۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۰۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۴۵'۴۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج۲'ص ۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج۱۱'ص ۱۳۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۶۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۶۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۶'ص ۵۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۳۵۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۶۵

☆ انوارالتنزیل و اسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۱

﴿۱۸﴾ جس نیکی پر تمہیں قدرت ہو اس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا شرعی اور اخلاقی تقاضا ہے' بلا امتیاز ہر کسی کے ساتھ نیکی کرو' ہر نوع کی نیکی کرو' خواہ زبانی ہو یا مالی یا جسمانی' کسی برے کام میں دوسرے کی مدد نہ کرو' برائی کے کاموں میں مدد کرنے والا جرم میں شریک ہوتا ہے اور نیکی کے کام میں مدد کرنے والا نیکی کے اجر میں شریک ہوتا ہے' صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ (۳۴)

نیکی کی راہ بتانے والے کو وہی اجر ملے گا جو نیکی کرنے والے کو ملے گا۔ (۳۵)

﴿۱۹﴾ سنت مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء اعلیٰ درجہ کی نیکی ہے' اس لئے ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ حتی المقدور حضور نبی اکرم محبوب اعظم ﷺ کی سنتوں کی اتباع کرے' اللہ تعالیٰ اسے اپنا محبوب بنالے گا۔ (۳۶)

﴿۲۰﴾ حقیقی مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے' مگر اس کی عطا سے بندے بھی ایک دوسرے کے مددگار بن سکتے ہیں' اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے کی نیکی کے کاموں میں مدد کا حکم فرمایا ہے' اگر اللہ کے سوا کوئی مددگار نہ ہو تو ایک دوسرے کی مدد کا کیا مفہوم؟ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک جماعت کا نام انصار ہے' یعنی دوسروں کی مدد کرنے والے' لہٰذا اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں سے مدد مانگنا شرعی طور پر جائز ہے۔ (۳۷)

☆☆☆☆☆

---

(۳۴) ☆ رواہ البزار عن ابن مسعود و الطبرانی عن سھل بن سعد و عن ابن مسعود' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۲۵

(۳۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۰۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۴۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۱

(۳۶) ☆ تفسیر صاوی' از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۵

(۳۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۰۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۲.۵) :

حرام اشیاء ذبح اور شکار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حُرِّمَتۡ عَلَیۡکُمُ الۡمَیۡتَۃُ وَ الدَّمُ وَ لَحۡمُ الۡخِنۡزِیۡرِ وَ مَاۤ اُہِلَّ لِغَیۡرِ اللّٰہِ بِہٖ وَ الۡمُنۡخَنِقَۃُ وَ الۡمَوۡقُوۡذَۃُ وَ الۡمُتَرَدِّیَۃُ وَ النَّطِیۡحَۃُ وَ مَاۤ اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَکَّیۡتُمۡ ۟ وَ مَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَ اَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِکُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِکُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡہُمۡ وَ اخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَ رَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا ؕ فَمَنِ اضۡطُرَّ فِیۡ مَخۡمَصَۃٍ غَیۡرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثۡمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ☆ (سورۃ المائدۃ آیت ۳)

تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا اور جو گلا گھونٹے سے مرے اور بے دھار کی چیز سے مارا ہوا اور جو گر کر مرا اور جسے کسی جانور نے سینگ مارا اور جسے کوئی درندہ کھا گیا مگر جنہیں تم ذبح کر لو اور جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا اور پانسے ڈال کر بانٹا کرنا یہ گناہ کا کام ہے' آج تمہارے دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو' آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا تو جو بھوک پیاس کی شدت میں ناچار ہو یوں کہ گناہ کی طرف نہ جھکے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حل لغات :

"**حُرِّمَتْ**": حرام کیا گیا' یہ خبر بمعنی انشاء ہے' یعنی یہ گیارہ اشیاء (جن کا ذکر اس آیت میں ہے) تمہارے لئے حرام ہیں۔(۱)

"**اَلْمَيْتَةُ**": مردار' ہر وہ جانور جس کے کھانے کے مباح ہونے کے لئے ذبح کرنا فرض ہو مگر وہ بغیر ذبح (اختیاری یا غیر اختیاری) ویسے ہی مر گیا ہو' خواہ اپنی موت آپ مرا ہو یا بغیر شرعی ذبح کئے ہوئے مرا ہو' یہ مردار حرام ہے۔(۲)

"**وَالدَّمُ**": خون' اس خون سے مراد بہتا ہوا خون ہے' قرآن مجید نے اس کی تفسیر خود فرمائی ہے' ارشاد ربانی ہے۔

اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا — مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا ہوا خون۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۴۵)

بہتے ہوئے خون کی حرمت اور نجاست پر نص قطعی کے علاوہ اجماع امت قائم ہے۔(۳)

"**لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ**": سور کا گوشت۔

زمانہ جاہلیت میں چونکہ اس بد جانور کا صرف گوشت ہی کھایا جاتا تھا اس لئے یہاں صرف گوشت کا ذکر کر دیا گیا' ورنہ اس کے تمام اجزاء گوشت' چربی' ہڈی' کھال' بال' دانت وغیرہ حرام مطلق ہیں۔

---

(۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶'ص ۴۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۲

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۰۲

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۲'ص۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۴۶۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۴۶۱

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی'ج۳'ص ۳۵۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۵۷

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۰۳

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۲'ص۷

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۶۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۴۱۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۴۱۱

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی'ج۳'ص ۳۵۱

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۵۷

نیز لغت عرب میں کلمہ "لَحْمٌ" تمام اجزائے بدن کو شامل ہے۔(۴)

"**وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ**": وہ جانور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو خواہ کسی ولی کا یا بت' شیطان' طاغوت یا کسی اور مخلوق کا' بہر حال وہ جانور حرام ہے' اس کی حرمت قطعی ہے' بوقت ذبح غیر خدا کا نام لینا حرام ہے۔(۵)

"**وَالْمُنْخَنِقَةُ**": خَنق (از باب نَصَر) سے بنا ہے' مصدری معنی ہے گلا گھونٹنا' خَنَّاق وہ بیماری ہے جس میں گلا بند ہو کر دم گھٹ جاتا ہے' اَلْمُنْخَنِقَةُ وہ جانور ہے جس کی موت گلا گھٹ جانے سے واقع ہو' خواہ آدمی اس کا گلا گھونٹ دے' یا از خود کسی رسی وغیرہ سے گلا گھٹ جائے' یہ مردار بھی حرام ہے۔(۶)

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۰۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۵۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۷
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۵

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۰۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۳۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۵۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۳
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۵

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۰۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۳۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۴۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۳۳

"اَلْمَوْقُوْذَۃُ": وَقَذَ یَقِذُ وَقْذاً کا معنی ہے ضرب شدید لگانا' بے دھار شَیٔ سے مہلک ضرب لگانا۔

وَقِیْذ' اور مَوْقُوْذہ جانور ہے جسے ضرب شدید سے ہلاک کردیا گیا ہو' یہ جانور بھی حرام ہے' زمانہ جاہلیت میں جانور کو عصا کی ضرب شدید سے ہلاک کرکے کھالیتے تھے' اسلام نے اس سے منع کردیا ہے۔(۷)

"اَلْمُتَرَدِّیَۃُ": وہ جانور جو بلندی سے گر کر مرجائے' کنویں میں گر کر مرجائے یا پہاڑ وغیرہ کی بلندی سے نیچے گر کر مرجائے' یہ بھی حرام ہے' زمانہ جاہلیت میں اسے کھالیتے' اسلام نے اسے حرام قرار دیا ہے۔(۸)

"اَلنَّطِیْحَۃُ": وہ جانور جسے کوئی سینگ والا جانور سینگ مار کر ہلاک کردے' اسلام نے اسے بھی حرام قرار دیا ہے' جبکہ جاہلیت میں اسے لوگ کھالیتے تھے۔(۹)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۳۰۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۳۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۴۸
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص۱۳۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۲۶۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص۲۱۵

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۳۰۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۳۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۴۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۱۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ص۲۶۶
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص۲۱۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۵۷

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۳۰۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۳۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۴۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۱۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص۱۳۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۵۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۵۸

"مَآ اَكَلَ السَّبُعُ" : سَبُعُ درندہ' خواہ جانور ہو یا پرندہ' درندہ جانور نے حلال جانور کو چیر پھاڑ دیا' اس کا کچھ حصہ کھالیا' کچھ حصہ گوشت بچ رہا' یہ بچا ہوا گوشت حرام ہے' زمانہ جاہلیت میں اسے کھالیتے تھے۔(۱۰)

"اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ": ذَکَاۃ کا معنی ہے' پورا ہونا' تمام ہونا۔

اصطلاح شرع میں بالقصد اللہ کا نام لے کر حلق اور سینہ بالائی کے درمیان رگوں کو کاٹ کر ابطال حیات کا نام تذکیہ ہے۔(۱۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جس حلال جانور کو درندہ نے چیر پھاڑ دیا' اگر اس میں زندگی کے آثار باقی ہوں تو ذبح کر لینے سے جانور کا گوشت کھانا حلال ہے' بعض اوقات اس کے مفہوم میں وسعت پیدا کر لیتے ہیں' اس وقت مفہوم یہ ہوگا کہ گلا گھونٹا ہوا' ضرب شدید سے متاثر' بلندی سے گرا ہوا' کسی جانور کے سینگ زدہ اور درندہ کے زخمی کئے ہوئے حلال جانور میں اگر زندگی باقی ہو تو اسے ذبح کر لینے سے وہ حلال ہو جاتا ہے۔(۱۲)

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م سنہ ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م سنہ ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۴۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م سنہ ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م سنہ ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۳۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م سنہ ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م سنہ ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م سنہ ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م سنہ ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۷

(۱۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م سنہ ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۱۸۰
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م سنہ ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱۰' ص ۱۳۷

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م سنہ ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م سنہ ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۴۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م سنہ ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۵۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م سنہ ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م سنہ ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۳۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م سنہ ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م سنہ ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۶

"وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ": بیت اللہ کے آس پاس مشرکین نے پتھر گاڑ رکھے تھے' ان کے پاس جانور ذبح کر کے خون ان پر مل دیتے' اس سے مقصود ان پتھروں کی پوجا ہوتی تھی' ان پتھروں کو "نُصُب" کہتے ہیں۔(۱۳)

صنم تراشیدہ اور منقش بت اور وثن اور نُصُب غیر تراشیدہ کو کہتے ہیں۔(۱۴)

نُصُبْ اگر جمع ہو تو اس کا واحد نَصَاب 'نَصَبْ' نَصْبَةٌ ہے اور اگر واحد ہو تو اس کی جمع اَنْصَابُ ہے۔(۱۵)

آیت کا مفہوم یہ ہے جو جانور ان ناتراشیدہ بتوں کے پاس بطور تقرب ذبح ہو وہ حرام ہے' ذبح کے اس عمل کو بھینٹ اور ان گاڑے ہوئے پتھروں کو تھان یا استھان کہتے ہیں۔

"وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ": اَزْلَامُ جمع ہے اس کا واحد زَلَمٌ ہے' بے پر کے تیر کو زَلَمْ کہتے ہیں۔

زمانہ جاہلیت میں مشرکین عرب کے پاس تین یا زیادہ بے پر کے تیر ہوتے تھے' یہ تیر کعبہ کے متولی کے پاس رہتے تھے' جب کوئی آدمی کسی بڑے کام مثلاً سفر' جنگ' تجارت' نکاح وغیرہ کا ارادہ کرتا تو وہ کعبہ کے متولی کے پاس اپنی حاجت لے کر آتا اور اسے نقدی یا جنس کی صورت میں نذرانہ دیتے' متولی کعبہ تیروں کے ذریعہ معلوم کرتا کہ اسے یہ کرنا چاہیئے یا نہ کرنا چاہیئے' بعض اوقات قسمت معلوم کرنے کے لئے یہ تیر ہر شخص اپنے پاس رکھتا' جس سے بوقت ضرورت اپنی قسمت کا فیصلہ کرا لیتا' جوئے کے تیر اور شطرنج کو بھی اَزْلَام کہتے ہیں۔(۱۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تم تیروں کے ذریعے جاننا چاہتے ہو کہ تمہاری قسمت کیا ہے' تمہارے حصے اور منافع کیا ہیں'

---

(۱۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۴۹۴
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۲۴
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۸۶

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۰' ۳۱۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۳۵

(۱۵) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۳۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۳

(۱۶) ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۱۲۳
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۸' ص ۳۲۱' ۳۲۷

آئندہ کے حالات معلوم کرنا تیروں کے ذریعے حرام ہے اوراس طرح کے نذرانے بھی حرام ہیں۔(۱۷)

"اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ دِیْنِکُمْ":

آج کے روز کفارعرب کی آس ٹوٹ گئی کہ اسلام ختم ہوجائے گا' اسلام کی روز بروز کی ترقی اوراسلامی فتوحات کی وسعت کے باوجود کفارعرب امید لگائے بیٹھے تھے کہ (نعوذ باللہ) اسلام کا غلبہ ختم ہوجائے گا اور مسلمان پھر سے ہمارے باطل دین میں آجائیں گے' مگر فتح مکہ ہوچکا' حجۃ الوداع میں کفار کو حج سے روک دیا گیا' اب انہیں یقین ہوگیا کہ اسلام باقی رہے گا' یہ ہے کفارِعرب کی دینِ اسلام سے مایوسی اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کی دینِ حق پر استقامت کی واضح دلیل۔

"اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ": اَلْیَوْمَ کے دو معنی ہیں' (۱) آج کا دن (۲) یہ وقت' یہ زمانہ۔(۱۸)

آیت مبارکہ میں اَلْیَـــوْمَ سے مراد حضور سید الکائنات اکمل الرسل خاتم الانبیاء علیہ افضل الصلوات واکمل التسلیمات کا زمانہ اقدس ہے۔(۱۹)

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۲'ص ۳۱۱
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه'بیروت'لبنان' ج۲'ص ۵۴۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۶'ص ۵۸
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر' ج۲'ص ۱۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج۱۱'ص ۱۳۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص ۳۳۴
☆ تاج العروس ازعلامه سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعه مصر' ج۸'ص ۳۲۷

(۱۸) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ)مطبوعه کراچی'ص ۵۵۳
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ)مطبوعه مصر' ج۲'ص ۱۶۱
☆ تاج العروس ازعلامه سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعه مصر' ج۹'ص ۱۱۵

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۲'ص ۳۱۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج۱۱'ص ۱۳۷
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه' ج۱'ص ۲۶۷
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ' ج۶'ص ۶۰
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص ۳۳۵

"دِیۡنَکُمۡ": تمہارے دین سے مراد وہ تمام شرائع ہیں جو حضور نبی رحمت ﷺ کے واسطے سے ہم تک پہنچے' دین میں تمام شرائع' احکام' فرائض وواجبات' سنن ومستحبات' حلال وحرام' مکروہات' مفسدات' مشروعات' منصوصات اور غیر منصوصات میں اجتہاد کے قوانین شامل ہیں' تمام کے مجموعہ کا نام دین اسلام ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ زمانہ ظہورِ مصطفوی میں دین مکمل ہو چکا ہے' اب کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں جو دین کو مکمل کرے' اس لئے حضور نبی اکرم رسول معظم خاتم النبیین ہیں ﷺ۔(۲۰)

تکمیل دین سے مراد یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے محبوب ومحبّ کریم رسول اکرم نبی اکمل ﷺ کو مقام قرب اعلیٰ سے ممتاز فرمایا ہے' اور محبوبیت کبریٰ کی دولت سے سرفراز فرمایا ہے۔(۲۱)

"وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ": اور اپنی نعمت تم پر پوری کردی' جو نعمت مخلوق ہوئی وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے ذریعے تمہیں عطا فرمادی اور روز بروز تمہیں نئی نعمتوں سے نوازے گا۔

اِکمالِ دین اور اِتمامِ نعمت میں ایک لطیف فرق ہے کہ شئ کامل ہو جائے تو اس میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی' اس لئے دین میں کمی بیشی ممکن نہیں' لیکن شئ تمام ہونے کے باوجود اس میں زیادتی ممکن ہے' یعنی اپنی نعمتیں تمہیں عطا کردی ہیں لیکن گاہے گاہے تمہیں مزید نعمتوں سے سرفراز کرتے رہیں گے۔

الحمد للہ رب العالمین دین کے کامل ہونے اور نعمت کی بڑھوتری کا وعدہ پورا ہوا۔

وتمت کلمت ربک صدقا وعدلا. لامبدل لکلمته وهو السمیع العلیم (۲۲)

"فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ مَخۡمَصَةٍ": جو بھوک پیاس کی شدت سے ناچار ہو جائے۔

خَمَصَ (از باب نَصَرَ)' خَمِصَ (از باب سَمِعَ)' خَمُصَ (از باب کَرُمَ) خَمۡصاً' خُمُوۡصاً اور مَخۡمَصَةً کا معنی ہے دبلے پیٹ والا کر دینا' ایسی بھوک (اور پیاس) جو پیٹ کو خالی کردے اور پیٹ کو دبلا کردے۔(۲۳)

(۲۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ٦' ص ٦٢

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ) مطبوعه لاهور' ج ١' ص ٣٦٤

☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ١١٣٥ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ٣٣٥

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ١٢٢٥ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ٣' ص ٣٦٣'٣٦١

(۲۱) ☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ١٢٢٥ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ٣' ص ٣٦٢

(۲۲) ☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ١١٣٥ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ٣٣٥

(۲۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامه حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ٥٠٢ھ) مطبوعه کراچی' ص ١٥٩

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفه علامه احمد بن محمد علی المقری (م ٧٧٠ھ) مطبوعه مصر' ج ١' ص ٨٩

☆ تاج العروس از علامه سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ١٢٠٥ھ) مطبوعه مصر' ج ٣' ص ٣٩٠

آیت کا معنی یہ ہے کہ جو آدمی بھوک پیاس کی شدت سے بے تاب ہو جائے اور اس کا پیٹ غذا سے بالکل خالی ہو جائے۔(۲۴)

''**غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ**'' : مُتَجَانِف تَتَجَانَفُ سے بنا ہے مجرد جَنَفَ ہے اس کا معنی ہے مائل ہونا، جھکاؤ۔

بعض علماء لغت نے اس میں قصد اور ظاہر کی قید کا اضافہ کیا ہے یعنی ارادہ سے ظاہراً گناہ کی طرف مائل ہونا۔(۲۵)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جو آدمی بھوک پیاس کی شدت سے بے تاب ہو جائے اسے بھوک پیاس مٹانے کے لئے حلال شئ دستیاب نہ ہو وہ حرام شئ چند لقمے لے لے لذت اندوزی کا قصد نہ کرے اور نہ ہی حد سے بڑھے کہ پیٹ بھر لے صرف اتنا کھالے جس سے جان بچ جائے (ایسا کرنا اس کے لئے مباح ہے)۔(۲۶)

---

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۱۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۶۴

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۲'ص ۱۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۲۶۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۲۶۵

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر''ج ۱۱'ص ۱۴۰

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۶۱

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۴'ص ۳۶۴

(۲۵) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م۵۰۲ھ)مطبوعہ کراچی'ج ۱۰۱

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ)مطبوعہ مصر'ج ۱'ص ۵۶

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر'ج۳'ص ۶۱

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۱۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۶۴

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۲'ص ۱۴

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر''ج ۱۱'ص ۱۴۱

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۶۱

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۶۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۲۶۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۵

شان نزول :

حجۃ الوداع یوم جمعہ عرفہ کا مبارک دن تھا' حضور نبی اکرم ﷺ بعد عصر مقام عرفات میں اپنی اونٹنی قصواء پر سوار تھے' اس وقت یہ آیت اتری' وحی کے بوجھ سے اونٹنی بیٹھ گئی۔

قرآن مجید کے احکام کی اترنے والی یہ سب سے آخری آیت ہے' اس کے بعد حضور جانِ عالم ﷺ اکیاسی روز حیات ظاہری کے ساتھ رہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک یہودی نے کہا تمہارے قرآن مجید میں ایک آیت ہے جس کی تم تلاوت کرتے ہو' اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس روز کو عید مناتے' آپ نے اس سے پوچھا وہ کون سی آیت ہے' اس نے یہ آیت بتائی' آپ نے فرمایا مجھے خبر ہے کہ یہ آیت کہاں اور کب اتری' حج کا دن اور جمعہ کا روز' اس روز ہماری دو عیدیں جمع تھیں۔

سیدنا حضرت عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس روز یہ آیت نازل ہوئی اس روز پانچ عیدیں جمع تھیں' دو مسلمانوں کی یوم عرفہ' یوم جمعہ' مجوسیوں کی عید' یہودیوں کی عید' نصاریٰ کی عید' اتنی عیدیں ایک روز میں نہ پہلے جمع ہوئیں اور نہ آئندہ ہوں گی۔ (۲۷)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ گیارہ اشیاء حرام قطعی ہیں' ان میں نو جانور ہیں' مردار' خنزیر' غیر خدا کے نام پر ذبح ہوا جانور' گلا گھٹنے سے مرا ہوا' بے دھار کی چیز سے مارا ہوا' بلندی سے گر کر مرا ہوا' جسے کسی نے سینگ مار کر ہلاک کر دیا ہو' درندہ کا مارا ہوا جانور' جو کسی تھان کی بھینٹ چڑھا ہوا۔

(۲۷)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱ ص ۴۶۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱ ص ۱۳۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶ ص ۲۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲ ص ۱۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳ ص ۳۶۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۴
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲ ص ۳۱۱
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۱ ص ۹۱

اور دو اشیاء: بہتا ہوا خون اور فال اور فال کی آمدنی۔

ان اشیاء کی حرمت قطعی ہے ان میں سے کسی ایک کو حلال جاننے والا کافر اور حرام جان کر استعمال کرنے والا فاسق ہے۔(۲۸)

﴿۲﴾ مردار کا کھانا حرام ہے مگر اس کے بعض اجزا سے نفع لینا جائز ہے جیسے کھال رنگنے کے بعد جوتا بنالینا سینگ اور ناخن کی کنگھی بنالینا۔(۲۹)

﴿۳﴾ مردار جانور کی رگوں میں خون رک جاتا ہے جو گوشت میں تعفن اور فساد پیدا کر دیتا ہے اس کے کھانے سے دینی نقصان کے علاوہ دنیوی طور پر نقصان عظیم اور ضرر کبیر پیدا ہوتا ہے دینی اور دنیوی مفاد کی حفاظت کی خاطر مردار کے کھانے سے رک جانا فرض ہے۔(۳۰)

﴿۴﴾ حرام اشیاء کے استعمال سے بچنے والے کے لئے رب کریم جل وعلا کی طرف سے بڑے دینی و دنیوی انعامات کے وعدے ہیں مسلمان کے لئے لازم ہے کہ دنیا فانی کی فانی لذتوں کو چھوڑ کر ابدی انعامات اور رب کریم کی رضا جوئی میں کوشاں رہے آیات مقدسہ اور احادیث نبویہ ان انعامات کے تذکروں سے بھرے ہیں ایک حدیث شریف میں

---

(۲۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۶ ص ۴۹ ومابعد

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۲ ص ۳۰۳ ومابعد

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج۲ ص ۵۳۸ ومابعد

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج۲ ص ۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج۱ ص ۴۶۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج۱ ص ۴۶۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۶ ص ۵۷ ومابعد

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج۱ ص ۲۶۵ ومابعد

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج۳ ص ۳۵۶ ومابعد

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱ ص ۱۳۳ ومابعد

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲ ومابعد

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۲ ص ۲۶۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۶ ص ۵۷

(۳۰) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج۲ ص ۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱ ص ۱۳۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج۱ ص ۴۶۱

ہے' حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ کو رسول کریم ﷺ نے ان کی قوم کی طرف تبلیغ دین کی خاطر روانہ کیا تاکہ انہیں احکام شریعت کی تعلیم دیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں قوم کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ ان کے پاس خون کا ایک پیالہ لایا گیا' قوم اس پیالہ کے گرد جمع ہوگئی اور خون کو نوش کرنے لگی' قوم نے مجھے بھی شامل ہونے کی دعوت دی' میں نے انہیں کہا' تم برباد ہو جاؤ' میں اس نبی کی طرف سے تمہارے پاس آیا ہوں جس نے خون کو حرام قرار دیا ہے' قوم میری طرف متوجہ ہوئی' انہوں نے پوچھا تو نے یہ کیا کہا ہے' میں نے یہ آیت مبارکہ پڑھی (ترجمہ) تم پر حرام ہے مردار' بہتا ہوا خون' میں انہیں اس کی دعوت دیتا رہا اور وہ انکار کرتے رہے' میں نے انہیں کہا کہ مجھے پانی تو پلا دو' مجھے سخت پیاس لگی ہے' انہوں نے کہا کہ ہم ہرگز تمہیں پانی نہیں پلائیں گے' یہاں تک کہ تو اسی حالت میں مر جائے' ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے میری چادر کے ذریعے میرے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے اور سخت دھوپ میں ڈال دیا' اللہ کی رحمت سے مجھے اسی حالت میں نیند آگئی' میں نے دیکھا کہ ایک آنے والے کے ہاتھ میں شیشہ کا پیالہ ہے' ایسا خوبصورت پیالہ کسی نے نہ دیکھا ہوگا' اس پیالہ میں ایسا شربت تھا جو کسی نے اس سے لذیذ نہ پیا ہوگا' آنے والے نے مجھے اس خوبصورت پیالہ سے لذیذ شربت پلایا' جب میں بیدار ہوا تو اللہ کی قسم! اس کے بعد مجھے پیاس محسوس نہ ہوئی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے اپنے کلمات یوں ہیں۔ فَلَا وَاللّٰهِ مَا عَطِشْتُ وَلَا عَرِيْتُ بَعْدَ تِلْكَ الشَّرْبَةِ (۳۱) حرام شیٔ سے اجتناب کی یہ جزا حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو دنیا میں ملی' آخرت کا بدلہ اس کے علاوہ ہے۔

﴿۵﴾ بہتا ہوا خون نجس بھی ہے اور حرام بھی' اس کا پینا اور کسی دوسرے کے ذریعے سے استعمال کرنا' اس کی خرید و فروخت کرنا حرام ہے' یہ حال حلال جانور کے خون کا ہے' چہ جائیکہ انسان کے خون کا' یہ اشد حرام ہے' انسانی خون کے حرام ہونے کی ایک وجہ شرعی بھی ہے' انسان کا کوئی عضو دوسرے کسی کام میں نہیں لایا جا سکتا' یہ انسانی حرمت و عظمت کا تقاضا ہے' انسانی کھال کے جوتے بنانا حرام ہے' گوشت' ہڈی' ناخن' بال کسی مصرف میں نہیں آسکتے' حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو دوسری عورت کے بال اپنے بالوں میں استعمال کرتی ہیں' انسانی خون اور دیگر اعضاء کی حرمت کی ایک وجہ اور بھی ہے' انسان کا بدن تمام تر اس کے پاس امانت ہے' اس کی ملک میں نہیں' بطور امین وہ اپنے اعضاء کے کسی دوسرے استعمال' ہبہ' فروخت' اجارہ وغیرہ کا حق دار نہیں۔ (۳۲)

---

(۳۱) ☆ رواہ ابن ابی حاتم والحاکم عنہ بحوالہ
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۷
(۳۲) ☆ الحلال والحرام فی الاسلام از شیخ یوسف القرضاوی' ص ۴۷
☆ جدید فقہی مسائل از مولوی خالد سیف اللہ رحمانی' ص ۱۷۷' ۲۰۳

﴿۶﴾ قدرتی طور پر جما ہوا خون مثلاً تلی' جگر' مشک اور وہ خون جو ذبح کے بعد رگوں یا گوشت میں رہ جائے حلال اور طیب ہے' صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اُحِلَّتْ لَنَامَیْتَتَانِ وَدَمَانِ فَاَمَّاالْمَیْتَتَانِ فَالْحُوْتُ وَالْجَرَادُ وَاَمَّاالدَّمَانِ فَالْکَبِدُ وَالطِّحَالُ (۳۳)

ہمارے لئے دو مردار اور دو خون حلال کئے گئے ہیں' دو مردار تو مچھلی اور ٹڈی ہے اور دو خون جگر اور تلی ہے۔(۳۴)

﴿۷﴾ زندہ جانور کا کوئی عضو کاٹ کر اگر جدا کر لیا گیا تو وہ عضو مردار کے حکم میں ہے' یہ حرام ہے' حدیث شریف میں ہے۔

مَاقُطِعَ مِنَ الْبَهِیْمَةِ وَهِیَ حَیَّةٌ فَهُوَمَیْتَةٌ(۳۵)

زندہ جانور سے جو ٹکڑا کاٹ لیا جائے وہ مردار (کے حکم میں) ہے۔(۳۶)

﴿۸﴾ ہر غذا کے جوہر کھانے والے کے جسم کا حصہ بنتے ہیں' چونکہ خنزیر میں شہوت کی عظیم حرص اور شدید رغبت ہوتی ہے' یہ شہوت حیوانی ہر کھانے والے کے جسم کا حصہ بنتی ہے' اس لئے خنزیر کا گوشت اور چربی کھانا حرام کیا گیا' خنزیر کے باقی اجزاء ہڈی' بال' کھال وغیرہ کا استعمال بھی حرام قطعی ہے کہ یہ نجس العین ہے' حرام اشیاء کی گنتی میں خنزیر کے بارے میں ارشاد ربانی ہے۔ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ کہ یہ نجاست ہے۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۴۵)

سور ہر نوع کا حرام ہے' پالتو ہو یا جنگلی' اس کی حرمت پر نص قطعی کے علاوہ اجماع امت قائم ہے۔(۳۷)

---

(۳۳) ☆ رواه ابن ماجه والحاكم والبيهقى عن ابن عمر' بحواله جامع صغير' ج ۱' ص ۱۹

(۳۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۳

☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعه مصر' ج ۲' ص ۷

(۳۵) ☆ رواه الائمه احمد و ابوداؤد والترمذی والحاکم عن ابی واقد

☆ ورواه بن ماجه والحاکم عن ابن عمر

☆ ورواه الخاکم عن ابی سعید

☆ ورواه الطبرانی عن تمیم' بحواله جامع صغیر' ج ۲' ص ۲۴۹

(۳۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۱۰

(۳۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۳

☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعه مصر' ج ۲' ص ۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۱۲۱'

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی' مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۱۲۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۶' ص ۵۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۶۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۵

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۳۵۶

﴿۹﴾ خنزیر کا گوشت کھانے والے مسلمان پر توبہ پیش کی جائے‘ اگر توبہ کرلے فبہا ورنہ اسے قتل کر دیا جائے‘ کیونکہ ہمارے زمانہ میں خنزیر کا گوشت کھانا علامت کفر ہے‘ جیسا زنار پہننا علامت کفر ہے‘ اور مسلمان جب کفر اختیار کرے تو وہ مرتد ہو جاتا ہے‘ مرتد کی سزا قتل ہے۔(۳۸)

﴿۱۰﴾ حلال جانور صرف اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرنا فرض ہے‘ اگر ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کے نام کے سوا کسی اور کا نام لے دیا تو وہ ذبیحہ حرام ہو جائے گا اور ذبح کرنے والا مرتد ہو جائے گا۔(۳۹)

﴿۱۱﴾ ذبح کے وقت اللہ کا نام قصداً ترک کرنے سے ذبیحہ حرام ہوگا‘ البتہ اگر نام لینا بھول گیا تو ذبیحہ حلال ہوگا‘ کہ مسلمان کی نیت میں اللہ کا نام ہی ہوتا ہے۔(۴۰)

﴿۱۲﴾ ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ملا کر بغیر عطف کے کسی دوسرے کا نام ذکر کرنا مکروہ ہے‘ مگر حرام نہیں‘ جیسے بوقت ذبح کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ...... یا...... بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ (متصلا) ہاں اگر عطف کے ساتھ ملا کر کہے تو ذبیحہ حرام ہوگا‘ مثلاً کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔(۴۱)

﴿۱۳﴾ جانور کو لٹاتے وقت اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنے سے پہلے یا بعد غیر اللہ کا ذکر کر دیا تو کوئی حرج نہیں‘ حضور سید عالم ﷺ قربانی ذبح کے بعد دعائیہ کلمات کہتے۔

---

(۳۸) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان‘ ج ۶‘ ص ۵۷

(۳۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۲‘ ص ۳۰۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)‘ مطبوعہ مصر‘ ج ۲‘ ص ۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ‘ مکہ مکرمہ‘ ج ۱‘ ص ۲۶۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور‘ ج ۱‘ ص ۴۲۱

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی‘ مطبوعہ لاہور‘ ج ۱‘ ص ۴۲۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر‘‘ ج ۱۱‘ ص ۱۳۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان‘ ج ۶‘ ص ۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی‘ پشاور‘ ص ۳۳۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی‘ ج ۳‘ ص ۳۵۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)‘ ص ۲۱۵

(۴۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۲‘ ص ۳۰۴‘ ۳۱۰

(۴۱) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ‘ مکہ مکرمہ‘ ج ۱‘ ص ۲۶۶

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ ھٰذَامِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ (ﷺ) اے اللہ! اس کو میری امت کی طرف سے قبول فرما۔(۴۲)

قربانی، عقیقہ، ختنہ کا جانور اللہ کے نام پر ذبح ہوتا ہے، اگر ذبح سے پہلے کسی کے نام سے منسوب ہوتا ہے، مثلاً میری قربانی، فلاں بچہ کا عقیقہ یا ختنہ، اسی طرح جو جانور اولیاء اللہ کے نام منسوب ہوتا ہے، وہ اللہ کے نام پر ذبح ہوتا ہے، لہٰذا وہ حلال اور جائز ہے۔(۴۳)

﴿۱۴﴾ مردار، بہتے ہوئے خون، خنزیر اور غیر خدا کے نام پر ذبح ہونے والے جانور کی حرمت ایسی قطعی اور دائمی ہے کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر ہمارے نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کی شریعت مطہرہ تک ہر نبی کی شریعت میں حرام رہی، اس لئے مسلمان کے لئے لازم ہے کہ ان حرام اشیاء سے کلی طور پر اجتناب کرے۔(۴۴)

﴿۱۵﴾ ذبح شرعی میں جانور کی چار رگیں کاٹی جاتی ہیں۔

حَلْقُوْم : سانس کی نالی مَرِیْءٌ : غذا کی نالی دو(۲) وداج: خون کی دو نالیاں۔

ان چار میں سے کوئی سی تین رگیں اگر کٹ گئیں تو ذبح صحیح ہے، کوئی تین ہوں تعین نہیں، کیونکہ کثیر مسائل میں اکثر کل کے حکم میں ہوتا ہے، وہ یہاں بھی ہے، مثلاً قربانی کے جانور میں دم، سینگ، کان کا اکثر حصہ کٹا ہوا ہو تو قربانی جائز نہیں۔(۴۵)

﴿۱۶﴾ ذبح کی جگہ حلق اور بالائی سینہ کے درمیان ہے اس مقام پر جہاں بھی چار رگیں کٹ جائیں گی ذبح صحیح ہوگا، ذبح خواہ مافوق العقدہ ہو یا تحت العقدہ، بہر صورت ذبیحہ حلال ہے۔

البتہ ذبح مافوق العقدہ کو مکروہ شمار کیا گیا ہے، اس لئے اس سے احتراز چاہیئے۔(۴۶)

---

(۴۲) ☆ رواہ ابوداؤد عن عائشة، ج۲، ص۳۰

(۴۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۳۵۷

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۶۶

(۴۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج۲، ص۷

(۴۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۳۰۶، ۳۰۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص۵۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۳۵۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۳۳۳

(۴۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۳۰۰

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۵۴۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص۵۴

Marfat.com

﴿۱۷﴾ جس آلہ کی دھار سے سیّال خون کا بہانا اور رگوں کا کاٹنا ممکن ہو ذبح کے لئے کافی ہے' مثلاً چھری' شیشہ' دھار دار پتھر' دھار دار لکڑی' ناخن' دانت اور سینگ بھی آلہ ذبح بن سکتے ہیں' بشرطیکہ جسم سے الگ کر لئے گئے ہوں اور دھار دار ہوں' جب تک یہ جسم کے ساتھ ہوں گے ان سے ذبح کرنا جائز نہیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ ایک موقعہ پر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! کل ہمارا مقابلہ دشمن سے ہوگا اور جانور ذبح کرنے کے لئے ہمارے پاس چھریاں نہیں ہوں گی' کیا ہم کھپاچ (دھار دار لکڑی) سے ذبح کر سکتے ہیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

مَا اَنْہَرَ الدَّمُ وَذُکِرَ اسْمُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فَکُلُوْا لَیْسَ السِّنُّ وَالظُّفُرُ وَسَاُحَدِّثُکُمْ عَنْ ذٰلِکَ اِمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاِمَّا الظُّفُرُ فَمُدِی الْحَبْشَۃِ (۴۷)

جو آلہ اپنی دھار سے کاٹ کر خون بہادے اور ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو تو ایسا ذبیحہ کھا سکتے ہو' مگر آلہ ذبح دانت اور ناخن نہ ہونا چاہئے' میں تم سے اس کی وجہ بیان کرتا ہوں' دانت تو ہڈی ہیں' اور ناخن حبشیوں کی چھریاں ہیں۔

اگر دانت اور ناخن جسم کے ساتھ ہوں تو ان سے ذبح جائز نہیں' کیونکہ اس وقت ذبیحہ کا قتل آلہ ذبح کے بوجھ کے سبب سے ہوگا اور ایسا ذبیحہ منخنقہ (گلا دبایا ہوا) ہوگا۔ (۴۸)

﴿۱۸﴾ ذبح میں قصد اور انسانی فعل شرط ہے' اس لئے ذبح شرعی کے باعث جس میں انسانی فعل اور نیت ہوتی ہے اور اسی سبب سے جانور کی حیات زائل ہوتی ہے' جانور حلال ہوتا ہے' اور اگر جانور کی حیات کسی ایسے سبب سے زائل ہو جس میں قصد اور انسانی فعل نہ ہو حلال نہیں۔

---

(۴۷) ☆ رواہ الائمہ احمد والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجہ وابو داؤد عن رافع بن خدیج بحوالہ ......

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان' ج ۶' ح ۱۵۶۰۲

(۴۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۰۰'۳۰۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۵۴۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۱۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۵۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۲

دور حاضر میں بعض مقامات پر مشین کے ذریعے جانور ذبح کرتے ہیں' مذکورہ اصول سے اس کا حکم معلوم کیا جا سکتا ہے' اگر اس ذبح میں انسانی عمل اور نیت شامل ہے اور اسے اللہ کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہے تو اسے جائز کہہ سکتے ہیں' مگر شرعی ذبح نہ ہونے کے باعث مکروہ رہے گا۔(۴۹)

﴿۱۹﴾ مچھلی اور ٹڈی بغیر ذبح کے حلال ہیں' کیونکہ ان کا ذبح کرنا فرض نہیں' البتہ وہ مچھلی جو پانی میں از خود مر گئی وہ حرام ہے۔(۵۰)

﴿۲۰﴾ شکار کے جسم میں اگر ایسا آلہ لگ جائے جو اس کے کسی حصہ کو چیر کر زخمی کر دے اور خون بہہ جائے یا شکار کے لئے سکھایا ہوا کتا یا شکاری پرندہ اس پر چھوڑ دے جو اسے زخمی کر دے اس پر حملہ کر کے مار نہ دے اور آلہ یا سکھایا ہوا شکاری کتا یا شکاری پرندہ چھوڑتے وقت ''بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرْ'' کہہ لے تو شکار کا کھانا حلال ہے' حدیث شریف میں ہے۔

وَاِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَخَرَقَ فَكُلْهُ وَاِنْ اَصَابَهُ بِعَرْضِهٖ فَلَا تَاكُلْهُ فَاِنَّهٗ وَقِيْذٌ (۵۱)

جب تو شکار کو بے پر کا تیر مارے اور وہ تیر اسے چیر دے تو شکار کھا سکتے ہو اور صرف پھاڑ دے تو نہ کھاؤ کیونکہ وہ ضرب شدید سے مرا ہے۔

نیز ارشاد نبوی ہے۔

وَمَا صِدْتَّ بِقَوْسِكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ غَيْرِ الْمُعَلَّمِ فَاَدْرَكْتَ ذَكَاتَهٗ فَكُلْ (۵۲)

اور جو تو اپنی قوس (اور تیر) کے ساتھ شکار کرے اور اس پر اللہ کا نام لے تو اس شکار کو کھا سکتے ہو اور جو تو نے شکار کے لئے سکھائے کتے سے شکار کیا اور اسے چھوڑنے سے پہلے اس پر اللہ کا نام لے لیا تو اسے بھی کھا سکتے ہو اور جو شکار تو نے غیر معلم کتے سے کیا اگر شکار کو زندہ پا کر ذبح کر لو تو اسے بھی کھا سکتے ہو۔

---

(۴۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۵
☆ الحلال والحرام فی الاسلام از شیخ یوسف القرضاوی' ص ۶۲

(۵۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۱

(۵۱) ☆ رواہ مسلم والترمذی وابن ماجہ عن عدی بن حاتم بحوالہ ....
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۹' ح ۲۵۸۰۳

(۵۲) ☆ رواہ الائمہ احمد والبخاری ومسلم وابن ماجہ عب ابی ثعلبہ بحوالہ...
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۹' ح ۲۵۸۰۲

اس لئے بندوق، پتھر، بے پر کے تیر سے شکار حلال نہیں البتہ شکار اگر زندہ ہاتھ آئے اور اسے ذبح کر لے تو جائز ہے اس پر اجماع امت ہے۔(۵۳)

﴿۲۱﴾ شکاری کتا اگر اپنے وزن سے یا حملہ کر کے شکار کو ہلاک کر دے زخم نہ کرے تو وہ جانور حلال نہیں' یہ جانور وزن سے مرا ہے شکار سے نہیں۔(۵۴)

﴿۲۲﴾ تیر یا شکاری کتے کا کیا ہوا شکار اگر زندہ ہاتھ آئے تو اسے ذبح کرنا فرض ہے ورنہ حلال نہیں۔(۵۵)

﴿۲۳﴾ تیر لگنے کے علاوہ جانور کی موت کا کوئی اور سبب پیدا ہو جائے تو شکار نہ کھایا جائے کہ وہ حلال نہیں' مثلاً تیر لگا جانور پانی میں گرا' شکاری کتے کے ساتھ غیر شکاری کتا شامل ہو گیا دونوں نے مل کر شکار کیا' تیر لگنے سے جانور درخت یا پہاڑ پر گرا پھر وہاں سے زمین پر گر کر مر گیا' ان صورتوں میں جانور حلال نہیں۔(۵۶)

﴿۲۴﴾ جانور کے ازالہ حیات میں سبب اباحت اور سبب حظر جمع ہو جائیں (سبب جواز اور سبب عدم جواز جمع ہو جائیں) تو سبب حظر (عدم جواز) کو ترجیح دی جائے گی مثلاً شکار یا ذبح میں مسلمان کے ساتھ مجوسی شامل ہو جائے تو ذبیحہ یا شکار نہ کھایا جائے۔(۵۷)

﴿۲۵﴾ جانور اگر انسان کے قابو میں نہ ہو اور اسے طریق شرعی ذبح کرنا ممکن نہ ہو تو تیز دھار آلہ سے اس کے جسم میں جہاں ممکن ہو زخم کر دینے اور خون بہا دینے سے جانور ذبح ہو جائے گا' اسے ذبح غیر اختیاری کہتے ہیں' مثلاً جانور کوئیں میں گر گیا تو تیز دھار آلہ سے اس کے جسم میں زخم کرنے اور خون بہانے سے جانور ذبح ہو جائے گا' بسم اللہ اکبر تو ذبح اختیاری اور ذبح غیر اختیاری دونوں میں پڑھا جائے گا۔ حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

لَوْطَعِنْتَ فِیْ فَخِذِهَا لَاَجْزَأَعَنْکَ (۵۸) اگر تو اس کے ران میں تیر مار کر زخمی کر دے تو تجھے کفایت کرے گا۔(۵۹)

---

(۵۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۴' ۳۰۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۳۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۴۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۲

(۵۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۹

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۹

(۵۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۹

(۵۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۴۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۱۰

(۵۷) ☆ احکام القران ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۵

(۵۸) ☆ رواہ ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن و الداہی العشرا' بحوالہ

(۵۹) ☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۶' ح ۱۵۵۹۹

☆ احکام القران ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۷' ۳۰۹

﴿۲۶﴾ پالتو جانور اگر وحشی بن جائے اور معمول کے مطابق اس کا ذبح کرنا ممکن نہ ہو تو اسے شکار کر سکتے ہیں، یہی اس کا ذبح ہے۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہمارا اونٹ وحشی ہو گیا ہم نے تیر مار کر اس کا شکار کر لیا، اس بارے میں کیا ارشاد ہے، آپ ﷺ نے فرمایا۔

اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَاغَلَبَكُمْ مِنْهَاشَيْءٌ فَافْعَلُوْابِهٖ هٰكَذَا (۶۰)

اونٹوں میں کچھ اونٹ بدک کر وحشی بن جاتے ہیں جب ایسا ہو تو انہیں تیر مار کر شکار کر لو۔

نیز ارشادِ مصطفوی میں یہی اصول بیان ہوا ہے۔

اِذَااسْتَوْحَشَتِ الْاِنْسِيَّةُ وَتَمَنَّعَتْ فَاِنَّهٗ يُحِلُّهَامَايُحِلُّ الْوَحْشِيَّةُ (۶۱)

جب پالتو جانور وحشی بن جائے تو اس کے ساتھ وہی کرنا جائز ہے جو وحشی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ (۶۲)

﴿۲۷﴾ حلال جانور جس میں ابھی حیات باقی ہو، کو ذبح کرنا جائز ہے، اس کا کھانا حلال ہے، مثلاً جانور کو درندہ نے پھاڑا یا مریضہ ہے جب تک اس میں حیات ہے خواہ قلیل ہو یا قصیر، ذبح کرنا جائز ہے، (اسی میں موقوذۃ متردیہ اور نطیحہ شامل ہے)۔ (۶۳)

﴿۲۸﴾ مریض جانور کے ذبح کے وقت اگر ہاتھ، پاؤں، ناک، کان، دم وغیرہ حرکت کریں یا خون بہے اگرچہ قلیل ہو تو وہ زندہ ہے، اس کا گوشت حلال ہے۔ (۶۴)

---

(۶۰) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن رافع بن خدیج بحوالہ ......
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج۶، ح ۱۵۶۰۱

(۶۱) ☆ رواہ البیہقی عن جابر بحوالہ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج۶، ح ۱۵۶۰۰

(۶۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۰۷، ص۳۰۹
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۶، ص۵۵

(۶۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۵۴۰، ۵۴۴
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۶، ص۵۰
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۰۵
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۶۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۳۳۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۱

(۶۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۰۵، ۳۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۶، ص۵۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۶۲
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۶، ص۵۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۳۳۳

﴿۲۹﴾ جانور کے ذبح سے اگر اس کے پیٹ کا بچہ مردہ نکلے تو اس کا کھانا جائز نہیں' کہ ایک جانور کا ذبح دو کا ذبح نہیں بن سکتا' البتہ اگر زندہ نکلے تو اسے ذبح کر لینے سے اس کا گوشت حلال ہے۔(٦٥)

﴿۳۰﴾ شکاری کتا اگر اپنے شکار کا کچھ حصہ کھالے تو وہ شکار حلال نہیں' اور اگر شکاری پرندہ اپنے شکار کا کچھ حصہ کھالے تو بقیہ گوشت حلال ہے۔(٦٦)

﴿۳۱﴾ ذبح یا شکار کرنے والے کا مسلمان یا کتابی ہونا شرط ہے ورنہ ذبح اور شکار جائز نہیں۔(٦٧)

﴿۳۲﴾ ذبح بغیر نیت کے جائز نہیں' اس لئے مجنون اور ناسمجھ بچے کا ذبیحہ جائز نہیں۔(٦٨)

﴿۳۳﴾ بالغ' غیر بالغ' مرد' عورت' مسلمان اور کتابی کا ذبیحہ جائز ہے' مستحب یہ ہے کہ ذبح وہ کرے جس کا ہر حال شرع کے موافق ہو۔(٦٩)

﴿۳۴﴾ ذبح کے (چند مستحبات ہیں' ان کا لحاظ رکھا جائے۔

(ا) ذبح میں نرمی کرے۔

(ب) جانور کو آرام سے لٹائے۔

(ج) ذبح کی جگہ جانور کو کھینچ کر نہ لائے۔

(د) چھری تیز کرے۔

(ہ) جانور کے سامنے چھری تیز نہ کرے۔

(و) ایک کے سامنے دوسرا جانور ذبح نہ کرے۔

(ز) تیزی سے ذبح کرے۔

(ح) ذبح میں اباحت اور قربت کی نیت کرے۔

(ط) ذبح کے وقت جانور کو قبلہ رخ لٹائے۔

(ی) ٹھنڈا ہونے سے پہلے کھال نہ اتارے۔

(ک) اللہ تعالیٰ کے احسان کو یاد کرے اس کا شکر ادا کرے کہ اس نے ہمارے لئے جانور مسخر کر دیئے اور ہمارے لئے مباح کر دیئے ہیں۔

(٦٥) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج٦' ص ٥١

(٦٦) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ٧٧٤ھ)' مطبوعہ مصر' ج٢' ص ١١٠١٠

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ١٢٧٥ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج٦' ص ٥٧

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ١١٣٥ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ٣٣٣

(٦٧) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ٣٧٠ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج٢' ص ٣١٠

(٦٨) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ٥٤٣ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج٢' ص ٥٤٣

(٦٩) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج٦' ص ٥٥

حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَاِذَاقَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَاذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شِفْرَتَهٗ وَلْیُرِحْ ذَبِیْحَتَهٗ (۷۰)

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک شئ پر احسان کرنا فرض کیا ہے' جب تم قصاص لو تو نرمی سے قصاص لو' جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور چھری کو تیز کر لو' اور جانور کو تکلیف نہ دو۔ (۷۱)

﴿۳۵﴾ بت یا تھان کی بھینٹ چڑھا ہوا جانور حرام ہے' اگرچہ اللہ کے نام پر ذبح ہو' بھینٹ سے مقصود جانور کا خون بت یا تھان پر ملنا ہوتا ہے' گوشت مقصود نہیں ہوتا' جس طرح مسلمان قربانی کرتے ہیں اور اس سے مقصود اللہ کی راہ میں خون بہانا ہوتا ہے' بھینٹ میں ذبح کرنے والے کی نیت کا اعتبار ہے' ذبح کرانے والے کی نیت کا اعتبار نہیں' اسی طرح بوقت ذبح نیت کا اعتبار ہے' ذبح سے پہلے یا بعد نیت کا اعتبار نہیں۔ (۷۲)

﴿۳۶﴾ صرف بت' پتھر' تھان کے پاس ذبح کرنا ناجائز نہیں جب تک بھینٹ کی نیت نہ ہوگی جانور حرام نہ ہوگا۔ (۷۳)

﴿۳۷﴾ بھینٹ کی حرمت صرف جانور کے ذبح کرنے سے ہے' لہٰذا جانور ذبح کرنے کے علاوہ کوئی اور شئ بھینٹ چڑھائی تو حرام نہ ہوگی' مثلاً مٹھائی' دودھ' پیسہ وغیرہ۔

---

(۷۰) ☆ رواہ الائمہ احمد و مسلم و ابوداؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن شداد بن اوس بحوالہ ......

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۶' ح ۱۵۶۰۹

(۷۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۵۶' ۵۷

(۷۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۰

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۴۴

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۵۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۳۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۵۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۴

(۷۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۴۴

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۵۷

ان اشیاء کا کھانا حلال ہے، بحیرہ، سائبہ، وصیلہ، اگرچہ بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے تھے مگر اللہ نے ان کا ذبح اور ان کا گوشت حلال فرمایا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

مَاجَعَلَ اللّٰہُ مِنۡ بَحِیۡرَۃٍ وَّلَاسَآئِبَۃٍ وَّلَاوَصِیۡلَۃٍ وَّلَاحَامٍ ......الآیۃ (سورۃ المائدہ آیت ۱۰۳)

اللہ نے مقرر نہیں کیا کان چرا ہوا، نہ بجار اور نہ وصیلہ اور نہ حامی۔(۷۴)

﴿۳۸﴾ مسلمان سے گوشت خرید کر بھینٹ چڑھایا یہ حرام نہیں، کیونکہ یہ گوشت بھینٹ کی نیت سے ذبح نہ ہوا تھا۔(۷۵)

﴿۳۹﴾ اولیاء اللہ کے ایصال ثواب کے لئے اللہ کے نام پر ذبح ہونے والے جانور کو حرام کہنا اللہ تعالیٰ پر افترا ہے، یہ افترا حرام ہے، اس سے احتراز لازم ہے، یہ جانور اللہ کے نام پر ذبح ہوئے، لہٰذا حلال ہیں۔(۷۶)

﴿۴۰﴾ فال کھولنا، فال کھلوانا حرام ہے، یہی نجومیوں، جوتشیوں سے غیب کی باتیں پوچھنا حرام ہے، اس پر پیسہ لینا حرام ہے۔(۷۷)

﴿۴۱﴾ ہر معاملہ جس سے آئندہ کی بات معلوم کرنے کی کوشش کی جائے، خواہ کبوتر سے ہو یا نرد سے یا شطرنج سے یا تیروں سے، کہانت اور اس کی تمام اقسام حرام ہیں۔(۷۸)

﴿۴۲﴾ پرندوں کے ناموں سے، ان کی آوازوں سے، ان کے گذرنے سے فال حاصل کرنا اور شگون لینا، ہار جیت، کرنے یا نہ کرنے کا حکم معلوم کرنے کے لئے کنکریاں مارنا حرام ہے۔(۷۹)

(۷۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۴۴

(۷۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۴۴

(۷۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۴۴

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۶۶

(۷۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۱۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۴۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۳۵

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۶۷

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۱۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۳۴

(۷۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۵۹

(۷۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۱۱

﴿۴۳﴾ نجومی کا یہ کہنا کہ فلاں ستارہ یہ حکم دیتا ہے' حرام ہے۔(۸۰)

﴿۴۴﴾ اللہ تعالیٰ نے ستاروں میں ایسے اسباب پیدا کئے ہیں جن سے کئی احکام معلوم ہوتے ہیں' مؤثرِ حقیقی اللہ کو جان کر ان سے حکم معلوم کرنا جائز ہے۔(۸۱)

﴿۴۵﴾ قرآن مجید سے فال نکالنا جائز نہیں۔(۸۲)

﴿۴۶﴾ اچھی فال لینا جائز ہے' البتہ بری فال لینا مکروہ ہے۔(۸۳)

﴿۴۷﴾ قرعہ اندازی اور استخارہ جائز ہے۔(۸۴)

﴿۴۸﴾ کسی مسلمان سے یا مسلمانوں سے کافروں کا مایوس ہو جانا کہ وہ انہیں بہکا سکیں' اللہ تعالیٰ کی نعمت اور رحمت ہے' صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ایمان کے اس اعلیٰ درجہ پر فائز تھے کہ کافر ان کو بہکانے سے مایوس ہو چکے تھے' اللہ تعالیٰ نے ان کے راسخ العقیدہ ہونے کی شہادت دی ہے' ان میں سے کسی کو دین سے برگشتہ کہنا کلام الٰہی کا انکار ہے' کلام الٰہی کا انکار کفر ہے' لہٰذا تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے قطعی جنتی ہونے کا اقرار فرض ہے۔(۸۵)

﴿۴۹﴾ اسلام وہی دین ہے جو صحابہ کرام نے اختیار کیا' اسے اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا ہے' لہٰذا صحابہ کرام کے خلاف کسی عقیدہ اور عمل کو دین سے کوئی واسطہ نہیں' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین معیار ایمان ہیں' اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ ......الآیۃ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۳)

اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں۔

(۸۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص۵۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۳۳۴

(۸۱) ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۳۳۴

(۸۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲' ص۵۴۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص۵۹
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۶۷

(۸۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲' ص۵۴۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص۵۹
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۶۷

(۸۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۳۱۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص۵۹
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج۲' ص۱۲

(۸۵) ☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج۲' ص۱۲
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص۱۳۸

دین حق کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔

مَااَنَاعَلَيْهِ وَاَصْحَابِیْ (۸۶)

دینِ حق وہ ہے جو میرا اور میرے صحابہ کا دین ہے۔ (۸۷)

﴿۵۰﴾ دین اسلام مکمل ہو چکا ہے' اس میں کمی بیشی قطعاً محال ہے' اس لئے نئے نبی کی ضرورت نہیں' حضور نبی اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں' آپ ﷺ کا خاتم الانبیاء والمرسلین ہونا قطعیات اور ضروریات دین سے ہے' اس کا انکار کفر قطعی ہے۔ (۸۸)

﴿۵۱﴾ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے طالب ومطلوب رسول مکرم نو مجسم ﷺ کو محبوبیت کبریٰ اور قرب عظمیٰ کے اس مرتبہ پر فائز فرمایا جو تمام اولین وآخرین کے لئے قابل رشک ہے' یہاں تک آپ کے مرتبہ محبوبیت پر فائز ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے آپ کی محبوب امت کے تمام گناہ معاف فرما دیئے ہیں' ان کا تعلق خواہ اللہ کے حقوق سے ہو یا بندوں کے حقوق سے ہو' حتیٰ کہ آپس کی خون ریزیاں اور مظالم بھی معاف کر دیئے ہیں۔

حضرت عباس بن مرداس رضی اللہ عنہ کی روایت سے حدیث شریف میں ہے' کہ حجۃ الوداع میں یوم عرفہ کو بعد عصر رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے گناہ بخشنے کی دعا کی جو قبول کر لی گئی' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے سوائے باہمی مظالم کے ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں' مظلوم کا بدلہ ظالم سے ضرور لوں گا' محبوب کریم ﷺ نے عرض کیا' میرے رب! اگر تو چاہے تو مظلوم کی مظلومیت کا بدلہ جنت میں کوئی حصہ اس کو دے دے اور ظالم کو معاف کر دے' اس شام کو یہ التجا قبول نہ ہوئی' صبح کو وقوف مزدلفہ میں آپ نے پھر گذشتہ دعا کا اعادہ کیا' اس وقت دعا قبول کر لی گئی' حضور نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے' آپ ایسے وقت

---

(۸۶) ☆ رواہ الترمذی عن عبداللہ بن عمر' ج۲' ص۱۰۴

(۸۷) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۱۳۸

(۸۸) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۱۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۶۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۶' ص۶۲

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۶۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۱۳۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص۳۳۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۶۳

میں مسکراتے نہیں، آج مسکرانے کا سبب کیا ہے؟ فرمایا۔

إِنَّ عَدُوَّ اللهِ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَدْعُو الْوَيْلَ وَالثُّبُورَ فَأَضْحَكَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْ جَزَعِهِ (۸۹)

اللہ کے دشمن ابلیس کو جب معلوم ہوا کہ اللہ نے میری دعا قبول فرمالی ہے اور میری امت کو بخش دیا ہے تو سر پر خاک ڈالنے اور واویلا مچانے لگا' مجھے اس کا یہ اضطراب دیکھ کر ہنسی آ گئی۔

تکمیل دین حضور سید المرسلین ﷺ کو مقامات رفیعہ کے عطا کرنے سے ہوئی ہے' اس لئے مومن پر فرض ہے کہ وہ اپنے نبی اکرم ﷺ کے فضائل و کمالات کو بصدق دل قبول کرے اور اس کا اظہار اور چرچا اپنے قول و فعل سے کرے تاکہ اس کا ایمان مکمل ہو جائے۔ (۹۰)

﴿۵۶﴾ حصول نعمت پر خوشی کا اظہار کرنا اللہ جل جلالہ' اس کے رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو محبوب ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجۃ الوداع یوم عرفہ کو اترنے والی آیت تکمیل دین اور یوم جمعہ کے اجتماع پر خوشی منائی اور اسے دہری خوشی اور دو عیدیں قرار دیا' یوم عاشورہ کو یہودان مدینہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے متبعین کی فرعونیوں سے نجات پر خوشی مناتے تھے' حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هٰذَا يَوْمٌ نَجَّى اللهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهُ مُوسٰى قَالَ فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسٰى مِنْكُمْ (۹۱)

(یوم عاشورہ کے بارے میں) آپ نے یہودیوں سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے' انہوں نے کہا یہ صالح دن ہے اس روز اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن سے نجات دی' تو موسیٰ علیہ السلام نے (اس دن) روزہ رکھا' آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے میں موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریب ہوں۔

کائنات کی سب سے بڑی نعمت حضور رحمۃ للعالمین سید الکونین ﷺ کا وجود مسعود ہے' صبح میلاد مسلمانان عالم اس نعمت کبریٰ کی خوشی کا اظہار کرتے ہیں' ان محافل مبارکہ کا انعقاد اور اس میں شرکت مسلمانوں کی سعادت عظمیٰ ہے' لہٰذا صبح

(۸۹) ☆ رواہ ابوداؤد عن عباس بن مرداس 'ص ۲۲۲

(۹۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۶۲

(۹۱) ☆ رواہ البخاری عن معاویۃ بن ابی سفیان' ج ۱' ص ۲۶۸

میلاد محافل میلاد النبی ﷺ منعقد کرنا اور ان میں شرکت کرنا مستحبات اور مستحسنات میں سے ہے۔ (۹۲)

﴿۵۳﴾ دین کے اصول وقواعد' عقائد وقوانین میں کمی نہیں ہوسکتی' وہ مکمل ہو چکے ہیں' البتہ زمانہ کی رفتار کے ساتھ نت نئے مسائل ہوتے رہتے ہیں' نئی نئی ضرورتیں پیش آتی رہتی ہیں' اور یہ سلسلہ قیام قیامت تک جاری رہے گا' اس لئے منصوصات' اصول وقواعد کی روشنی میں استنباط اور اجتہاد ہوتا رہے گا اور استنباط اور اجتہاد کرنے والے علماء فقہاء اور مجتہدین یہ فریضہ انجام دیتے رہیں گے' یہ بھی دین کی ضرورت ہے' لہٰذا مسلمانوں کے لئے لازم ہے مجتہدین کے اجتہاد کی پیروی کریں۔ (۹۳)

﴿۵۴﴾ اللہ تعالیٰ کو دین اسلام پسند ہے اسی دین سے وہ راضی ہے' لہٰذا اسی دین کو اختیار کرنا فرض ہے' دین اسلام کے علاوہ اگر کوئی اور دین کو اپنائے اور عمل کرے اللہ تعالیٰ اس کے نئے دین اور اعمال کو رد فرمادیتا ہے' لہٰذا نیک اعمال کرنے والے کے لئے فرض ہے کہ وہ دین اسلام کو اختیار کرے۔ (۹۴)

﴿۵۵﴾ بھوک پیاس کی شدت سے اگر بے تاب ہوجائے اور کوئی حلال شئ دستیاب نہ ہو جس کے باعث بھوک کی شدت دور کرسکے تو اس اضطراری حالت میں مردار اور حرام اشیاء' صرف اتنی مقدار میں کھاسکتا ہے جس سے جان بچ جائے' حرام شئ کھانے میں لذت اندوزی کا قصد نہ کرے اور نہ سیر ہو کر کھائے' شدت بھوک میں تمام محرمات کا کھالینا صرف مباح ہے' یہ شئ حلال نہ ہوگی' بلکہ حرام کھانے کا گناہ اس پر نہ ہوگا۔

---

(۹۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۱۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶'ص ۶۱

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۲'ص ۱۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۶۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۳۶۳

(۹۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۵

(۹۴) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۳۶۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۶۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۱۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۳۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱'ص ۱۴۰

یاد رہے کہ جس مجبوری اور اضطراری کی حالت میں حرام اشیاء کے کھانے کی اجازت دی گئی ہے وہ صرف بھوک کی شدت اور بے تابی ہے اور حرام اشیاء صرف کھانے کی اجازت دی گئی ہے کسی اور وجہ سے اس کا استعمال مباح نہیں کیا گیا' یہ بات یقینی ہے کہ شدت بھوک کی وجہ سے خالی پیٹ میں اگر کوئی شئ ڈالی گئی تو بھوک مٹ سکتی ہے' کسی اور استعمال سے کسی مجبوری کا مٹ جانا یقینی نہیں' لہٰذا حرام اشیاء کا بطور دوا استعمال جائز نہیں' قرآن مجید نے مجبوری کو شدت بھوک سے مقید کر دیا ہے اگر بیماری کی مجبوری میں حرام اشیاء کا استعمال جائز ہوتا تو اسے صرف بھوک سے مقید نہ کیا جاتا' بلکہ مطلقاً رکھا جاتا۔

نیز نبی رحمت ﷺ نے واضح فرما دیا ہے کہ حرام دوا میں شفا نہیں' بلکہ حرام شئ خود بیماری کا باعث ہے' ارشاد نبوی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ الدَّاءَ وَالدَّوَاءَ وَجَعَلَ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوَوْا وَلَا تَتَدَاوَوْا بِحَرَامٍ (۹۵)

اللہ تعالیٰ نے بیماری اور دوا بنائی ہے اور ہر بیماری کی دوا بنائی ہے' پس بیماری کا علاج کرو لیکن حرام اشیاء سے علاج نہ کرو۔

حضرت طارق بن سوید (سوید بن طارق) رضی اللہ عنہ نے شراب کے بارے میں حضور رحمت عالم ﷺ سے دریافت کیا' آپ ﷺ نے منع فرما دیا' انہوں نے پھر اجازت طلب کی' آپ ﷺ نے دوبارہ منع فرما دیا' تیسری مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دوا ہے' حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

لَا وَلٰکِنَّھَا دَاءٌ (وفی روایۃ الترمذی) اِنَّھَا لَیْسَتْ بِدَوَاءٍ وَلٰکِنَّھَا دَاءٌ (۹۶)

شراب دوا نہیں بلکہ یہ بیماری (پیدا کرتی) ہے۔ (۹۷)

---

(۹۵) ☆ رواہ ابو داؤد عن ابی الدرداء' ج ۲' ص ۱۸۵

(۹۶) ☆ رواہ ابو داؤد عن طارق بن سوید' ج ۲' ص ۱۸۵

☆ رواہ الترمذی' ج ۲' ص ۳۴

(۹۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۶۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۴۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۷

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۶۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۶۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۶۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۶۴۔

یادر ہے ہمارے اکثر معاصرین مفتیان کرام نے عموم بلویٰ اور دفع حرج کے پیش نظر ضرورت صحیحہ کی صورت میں ان دواؤں کے استعمال کی اجازت دی ہے جن میں الکحل کی آمیزش ہوتی ہے' البتہ یہ اجازت صرف انہیں صورتوں کے ساتھ خاص ہے جن میں ابتلاء عام اور حرج متحقق ہے۔ (۹۸)

☆☆☆☆☆

(۹۸) صحیفہ فقہ اسلامی' مرتبہ مفتی محمد نظام الدین رضوی مصباحی' و مفتی محمد معراج القادری مصباحی' مطبوعہ فرید بک سٹال لاہور' (مارچ ۲۰۰۰ء) ص' ۳۰

☆☆☆☆☆

باب(۱۲۶) :

حلال اشیاء شکار

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمۡ ؕ قُلۡ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمۡتُمۡ مِّنَ الۡجَوَارِحِ مُكَلِّبِيۡنَ تُعَلِّمُوۡنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۚ فَكُلُوۡا مِمَّاۤ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ☆ (سورۃ المائدۃ آیت ۴)

اے محبوب !تم سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہوا تم فرمادو حلال کی گئیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور جو شکاری جانور تم نے سدھالئے انہیں شکار پر دوڑاتے، جو علم تمہیں خدا نے دیا اس سے انہیں سکھاتے تو کھاؤ اس میں سے جو وہ مار کر تمہارے لئے رہنے دیں اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کو حساب کرتے دیر نہیں لگتی۔

حل لغات :

"اَلطَّيِّبٰتُ" : طَیِّبات 'طَیِّبَۃ' کی جمع ہے۔

لغت میں ہر اس شیٔ کو "طیّب" کہتے ہیں جس سے طبع سلیم اور مزاج صحیح لذت اندوز ہو اہل مروت اور اخلاق جمیلہ والوں کی طبیعت اور ذوق کو مرغوب ہو اصطلاح شرع میں وہ شیٔ "طیّب" ہے جسے جائز طریقہ سے جائز مقدار میں اور جائز جگہ سے حاصل کیا گیا ہو ایسی لذیذ شیٔ دنیا و آخرت میں ہر ضرر سے پاک ہوتی ہے ہر لذیذ اور حلال شیٔ "طیّب"

ہے'اس کی ضد "خبیث" ہے۔

طیّب کی معرفت ایک اور طریقہ سے بھی ہے' ہر وہ شئ جسے کتاب اللہ' سنت' اجماع اور قیاس کی طرف سے سند جواز حاصل ہو۔ (۱)

"مَاعَلَّمْتُمْ": جانور کو تعلیم دینے سے مراد کسی خاص فن کے لئے سدھانا' آیت میں اس تعلیم سے مراد یہ ہے کہ شکاری جانور کو شکار کرنے کا فن سدھانا' اس تعلیم میں تربیت کا عنصر غالب ہوتا ہے۔ (۲)

"اَلْجَوَارِحِ": اس کا واحد جَارِحَةٌ ہے' جو جَرْحٌ سے بنا ہے۔ جَرْحٌ کے دو معنی ہیں' کمانا' زخم کرنا۔

آیت مبارکہ میں جارحہ سے مراد شکاری جانور ہیں' خواہ چوپائے ہوں جیسے کتا' چیتا' بھیڑیا وغیرہ' خواہ پرندے ہوں جیسے باز' شکرا' شاہین وغیرہ' پنجے یا ڈاڑھ سے شکار کرنے والا جارحہ ہے کیونکہ وہ اپنے شکار کو زخمی کر دیتا ہے۔ (۳)

---

(۱)
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفھانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۳۰۸
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۵
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۳۵۹
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۱۲
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۴۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۶۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۵
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۴۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶

(۲)
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۶۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۶۶

(۳)
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفھانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۹۰
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۸
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۳۰
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۱۲
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۴۹'۵۴۶
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۵
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاهور' ج ۱' ص ۵۱۱
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۱۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۴۲

"مُکَلِّبِیۡنَ" : کَلْب کتے کو کہتے ہیں' عربی زبان میں ہر شکاری جانور "کَلْبٌ" ہے' اسی سے 'تَکْلِیْبٌ' بنا ہے' جس کا معنی ہے' کتے کو شکار سکھانا یا شکار کے لئے چھوڑنا' تکلیب میں تعلیم کے ساتھ تربیت کا مفہوم بھی شامل ہے۔ (۴)

"فَکُلُوۡا مِمَّاۤ اَمۡسَکۡنَ عَلَیۡکُمۡ" : مِمَّا میں مِنْ تبعیضیہ ہے' چونکہ شکار اور ذبیحہ کے تمام اجزا نہیں کھائے جاتے' مثلاً خون' پتہ' فرج' ذکر' خصیہ وغیرہ اس لئے ارشاد ہوا کہ شکار یا ذبیحہ کے بعض حصے کھا سکتے ہو۔

اَمْسَکْنَ' اِمْسَاک سے بنا ہے' اس کا معنی یہ ہے کہ شکاری جانور شکار کر کے اس کو اپنے مالک کے لئے روک رکھے اس میں سے خود نہ کھائے' اگر ایسا ہو تو معلوم ہو جائے گا کہ شکاری جانور نے شکار مالک کے لئے کیا ہے اور اگر شکار کا کچھ گوشت کھا لے تو بقیہ گوشت حلال نہیں۔ (۵)

"وَاذۡکُرُوا اسۡمَ اللّٰہِ عَلَیۡہِ" :

شکاری کتا شکار پر چھوڑتے وقت اس پر اللہ کا نام لے لو' بِسْمِ اللّٰہِ اَکْبَرُ شکاری کتا چھوڑتے وقت کہنا ایسا ہے جیسا ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جاتا ہے' اسی طرح تیر سے شکار کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ کہہ لینا ذبح کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ کہہ لینے کے قائم مقام ہے' یہ بھی کہا گیا ہے کہ شکار کھاتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ لو۔ (۶)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۱۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۴۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۶'۶۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۴۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۶۶

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۱۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۶۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۶۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۳۸

(۶) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۰

شانِ نزول:

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات مروی ہیں۔

(۱) ایک بار روح الامین سیدنا حضرت جبرئیل علیہ السلام کاشانہ نبوت میں حاضر ہوئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی (یاد رہے کہ کاشانہ نبوت میں جبرئیل امین علیہ السلام سمیت کوئی مقدس فرشتہ بھی بغیر اذن کے اندر حاضر نہ ہوتا تھا) حضور نبی اکرم ﷺ نے اجازت دی، مگر وہ اندر نہ آئے، حضور ﷺ چادر لے کر باہر تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ اجازت کے باوجود تم اندر کیوں نہیں آئے، عرض کیا، حضور ﷺ کے گھر میں ایک کتا ہے اور ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا ہو، حضور ﷺ نے حکم فرمایا کہ مدینہ طیبہ کے تمام کتے مار دیئے جائیں، چنانچہ اس حکم پر عمل شروع ہو گیا، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، مجھے عوالی مدینہ کی ایک بڑھیا کے کتے پر رحم آ گیا، میں نے اسے نہ مارا اور بارگاہ حضور ﷺ میں آ کر ماجرا عرض کیا، حضور نے اسے بھی مار دینے کا حکم فرمایا، میں نے مار دیا، پھر عوالی مدینہ کے لوگوں نے آ کر عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! کوئی کتا رکھنا جائز بھی ہے؟ یا سب مار دیئے جائیں، اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، جس میں فرمایا گیا کہ شکار کے لئے کتا پالنا جائز ہے، اس کے بعد حضور ﷺ نے ضرورت کی بنا پر شکار کے لئے، گھر، باغ اور مویشی کی حفاظت کے لئے کتا رکھنے کی اجازت دے دی۔(۷)

(۲) حضرت عدی بن حاتم، حضرت زید بن مہلہل رضی اللہ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہم ایسے علاقہ میں رہتے ہیں کہ سوائے شکار کے ہمیں گوشت دستیاب نہیں ہوتا، سرکار فرمائیں کہ ہمارے لئے کون کون جانور حلال ہے اور کس کس جانور کا مارا ہوا شکار حلال ہے، اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (یاد رہے کہ زید بن مہلہل کو زید الخیل کہتے تھے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بدل کر زید الخیر نام رکھ دیا)(۸)

(۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۵۴۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۶۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۶، ص۹۲

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۶۸

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۱۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۶

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۱۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۶۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۳۶۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۳۳۶

(۳) حضرت عاصم بن عدی، حضرت سعد بن خثیم، حضرت عویمر بن ساعدہ رضی اللہ عنہم نے حضور نبی انور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہمارے لئے کون کون سے جانور حلال ہیں، اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔(۹)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جمیع اشیاء میں اصل حکم اباحت کا ہے، صرف وہی اشیاء حرام ہیں جنہیں شریعت نے حرام فرمادیا، باقی سب حلال ہیں، قرآن مجید نے چند حرام اشیاء کے نام گنوائے اور فرمایا طیبات سب حلال ہیں، طیب وہ شئ ہے جسے قرآن مجید، سنت، اجماع اور قیاس سے سند جواز وحلت حاصل ہو، طبع سلیم اور ذوق صحیح اس سے لذت اندوز ہو۔

رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ☆(سورۃ الانعام آیت ۱۴۵)

تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانوروں کا گوشت کہ نجاست ہے، یا بے حکمی کا جانور جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا ہو، تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قرآن مجید نے حرام جانوروں میں سور کا گوشت حرام قرار دیا، باقی حرام جانوروں کی تفصیل بلکہ سور کے گوشت کے علاوہ باقی اعضاء کی حرمت حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمائی۔

جن اشیاء کو اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم اور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حرام نہ کیا وہ حلال اور طیّب ہیں، ان کا کھانا اور دیگر استعمالات مثلاً پینا، پہننا وغیرہ جائز ہیں، ان میں سے کسی کو حرام کہنا اللہ اور اس کے رسول (جل وعلا و ﷺ) پر افتراء

(۹) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور، ج ۱، ص ۴۶۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۶، ص ۶۲

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۳، ص ۳۶۵

ہےاورحرام کام ہے۔(۱۰)

﴿۲﴾ شکاری جانوراورتیر کا شکار کیا ہوا جانور حلال ہے اگرچہ وہ اس کے منہ میں مرجائے اور ہم اسے ذبح نہ کرسکیں، اللہ تعالی نے اسے حلال فرمایا ہے۔(۱۱)

﴿۳﴾ شکار کے حلال ہونے کی آٹھ شرطیں ہیں، اگر تمام شرطیں پائی گئیں تو شکار حلال ہے ان میں سے اگر ایک بھی نہ پائی گئی تو شکار حرام ہے۔

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۱۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۵۴۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۶، ص۶۵
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج۶، ص۱۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۶۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۶۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص۲۱۶
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۶۸
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۶، ص۶۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۳۳۷
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۳۶۶
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۱، ص۱۴۲

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۱۳ومابعد
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۵۴۸ومابعد
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۶، ص۶۲ومابعد
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۶۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۶۶
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۶ومابعد
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۱، ص۱۴۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص۲۱۶
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۶۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۳۳۸ومابعد
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۶، ص۶۲ومابعد
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۳۶۶

(ا) شکاری جانور نے شکار کیا ہو یا تیر سے شکار کیا ہو شکاری جانور خواہ چوپایہ ہو یا پرندہ غیر شکاری جانور کا کیا ہوا شکار حرام ہے جیسے بلی کہ مرغی و کبوتر یا چڑیا کو دبوچ لے یہ حرام ہے۔

(ب) شکاری جانور شکار کے لئے سکھایا ہوا ہو بغیر سدھائے ہوئے شکاری جانور کا شکار حرام ہے۔

(ج) شکاری جانور مسلمان کا ہو مجوسی وغیرہ کا نہ ہو مجوسی کے سکھائے ہوئے جانور کا شکار حلال نہیں۔

(د) شکاری جانور نے شکار کو پنجہ یا چونچ سے زخمی کر دیا ہو اور خون بہ گیا ہو اگر بغیر زخمی کئے شکاری جانور نے شکار کو دبوچ لیا یا گلا دبا دیا اور شکار مر گیا تو شکار حلال نہیں شکار کا زخمی ہو کر خون بہ جانا بمنزلہ ذبح کے ہے۔

(ہ) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر شکاری جانور یا تیر چھوڑا گیا ہو اگر قصداً اللہ کا نام نہ لیا تو شکار حرام ہے ہاں جلدی میں اگر بھول گیا تو شکار حلال ہے۔

(و) شکار اگر زخمی حالت میں مل جائے اور وہ زندہ ہو تو بطریق شرعی اسے ذبح کرنا شرط ہے اگر زندہ کو ذبح نہ کیا تو شکار حلال نہیں۔

(ز) شکاری کتے کے ساتھ غیر شکاری کتا شامل ہو گیا ہو یا ایسا کتا شامل ہو گیا جسے چھوڑتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نہ پڑھی گئی یا کسی مجوسی کا کتا شامل ہو گیا تو ان صورتوں میں شکار حلال نہیں۔

(ح) شکار پانی میں نہ گرا ہو کیونکہ اس صورت میں معلوم نہیں کہ شکار زخمی ہونے کی وجہ سے ہلاک ہوا یا پانی میں گرنے سے ہلاک ہوا۔ (۱۲)

﴿۴﴾ جنگلی حلال جانور کسی کی ملک نہیں جو شکار کرے گا اسی کا ہے جیسے جنگل کی گھاس وغیرہ کسی کی ملک نہیں جنگلی حلال

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۳ و مابعد

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۴۸ و مابعد

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۲ و مابعد

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۴۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج ۳ ص ۳۶۲ و مابعد

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۸ و مابعد

جانوروں کے شکار کی اجازت ہی اس امر کی دلیل ہے۔(۱۳)

﴿۵﴾ شکاری جانور کا شکار کے لئے چھوڑنا ضروری ہے' اگر خود شکار پر پڑے تو شکار حرام ہے۔(۱۴)

﴿۶﴾ جس شکاری جانور کا کیا ہوا شکار حلال ہے اس کا سدھایا ہوا ہونا شرط ہے' بے سدھائے کا شکار کرنا حلال نہیں' سدھائے ہوئے جانور کی علامت یہ ہے کہ اسے شکار پر چھوڑا جائے تو وہ سیدھا شکار پر پڑے اور واپس بلانے پر شکار چھوڑ کر واپس آجائے اور شکار کر کے جانور کو خود نہ کھائے بلکہ مالک کے پاس لے آئے یا شکارگاہ میں مالک کے آنے کا انتظار کرے' اس طرح اگر تین بار ایسا کرے تو وہ سدھایا ہوا ہے۔(۱۵)

﴿۷﴾ ہر شکاری جانور کو شکار کے لئے سدھانا جائز ہے' خواہ چوپایہ ہو مثلاً کتا' چیتا' خواہ پرندہ ہو' باز' شکرا وغیرہ' خنزیر سے شکار کرنا حرام ہے۔(۱۶)

---

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۳۱۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۶۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۱۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۶۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۳۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۶۵

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۴۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۶۸'۷۰
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۶۸

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۳۱۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۶۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۶۸'۳۶۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۳۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۴۷

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۳۱۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۴۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۶۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۳۷
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)' ص۲۱۸
☆ تفسیر جلالین' ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۶۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۱۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۱۴۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۱۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۱۶'۳۱۷

﴿۸﴾ شکار کے لئے کتا پالنا جائز ہے' اسی طرح گھر' باغ اور مویشیوں کی حفاظت کے لئے کتا رکھنا جائز ہے' ایسے کتے کی خرید وفروخت جائز ہے۔(۱۷)

﴿۹﴾ اگر شکاری کتے نے شکار کا کوئی عضو توڑ دیا جس سے شکار مر گیا تو شکار حلال نہیں۔(۱۸)

﴿۱۰﴾ اگر مجوسی یا مرتد نے کتے کو سدھایا تو اس کا شکار حلال نہیں' کتے کی تعلیم میں شرط یہ ہے کہ اسے کسی مسلمان نے سدھایا ہو' اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ''تم نے اسے سدھایا ہو''۔(۱۹)

﴿۱۱﴾ اگر تیر پر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھ کر ایک جانور پر پھینکا مگر شکار دوسرا جانور ہو گیا تو یہ شکار حلال ہے۔(۲۰)

﴿۱۲﴾ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اس وقت کہے جب قدرت ہو' مثلاً ذبح کے وقت' یا تیر چلاتے وقت یا شکاری جانور چھوڑتے وقت' اگر ایک جانور کو ذبح کے لئے پچھاڑا اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی' مگر اس بِسْمِ اللّٰهِ سے دوسرا جانور ذبح کر دیا تو وہ جائز نہیں' کیونکہ ذبح کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا شرط ہے' مذکورہ صورت میں بِسْمِ اللّٰهِ اور ذبح میں وقفہ ہو گیا۔(۲۱)

﴿۱۳﴾ ذبح کے وقت ایک چھری پر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی مگر ذبح دوسری چھری سے کیا تو جانور حلال ہے جب کہ درمیان میں وقفہ نہ ہو۔(۲۲)

﴿۱۴﴾ جانور کو ذبح کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھنا اصل ہے' لیکن اگر مجبوراً ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر آلہ ذبح (تیر یا شکاری جانور) چھوڑتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا کافی ہے' اس لئے اگر شکار پر شکاری جانور یا تیر چھوڑتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھ لی ہو مگر شکار زندہ ہاتھ لگ گیا تو ذبح کے وقت دوبارہ '' بِسْمِ اللّٰهِ '' پڑھنا واجب ہے' اگر ایسا نہ

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۷۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۷

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۶۶

(۱۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۷

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۷۰

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۷۰

(۲۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۷۰

کیا تو جانور حلال نہیں۔(۲۳)

﴿۱۵﴾ شکار زندہ ہاتھ آیا اور ذبح کا وقت نہ ملا کہ شکار مر گیا تو جانور حلال ہے' بشرطیکہ ذبح کرنے میں کوتاہی نہ کی۔(۲۴)

﴿۱۶﴾ جنگلی جانور اگر پالتو ہو گیا مثلاً ہرن تو اب اس کا ذبح کرنا ضروری ہے' اس کا شکار جائز نہیں' شکار سے یہ حلال نہیں ہوگا' اور پالتو جانور بدک کر جنگل میں چلا گیا' قابو میں نہیں آتا تو اس کا شکار کرنا جائز ہے' شکار سے حلال ہو جائے گا۔(۲۵)

﴿۱۷﴾ شکار کے تیر مارنے سے اگر جانور کا کوئی عضو کٹ کر جدا ہو گیا تو شکار حلال ہے اور کٹا ہوا عضو نہیں کھایا جائے گا۔(۲۶)

﴿۱۸﴾ شکاری جانور مثلاً کتا اگر شکار کا کچھ حصہ کھالے اور جانور مر جائے تو جانور حرام ہے اس کا کھانا جائز نہیں' البتہ شکاری پرندہ شکار کا کچھ حصہ کھالے اور شکار مر جائے تو جانور حلال ہے' اس کا کھانا جائز ہے۔(۲۷)

﴿۱۹﴾ شکاری جانور اگر شکار کا خون پی لے' اس کا گوشت نہ کھائے تو شکار حلال ہے۔(۲۸)

﴿۲۰﴾ حلال جانور جب تک ذبح یا شکار نہ ہو اس کا گوشت کھانا حرام ہے' ذبح اور شکار کے بعد بھی جانور کے چند اجزا نہیں کھائے جا سکتے' مثلاً خون' پتہ' فرج' ذکر' خصیہ وغیرہ۔(۲۹)

---

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۴۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۳۷
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۸

(۲۴) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۷۰

(۲۵) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۷۲

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۷۲

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۴۷
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۴۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۶۹
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۶

(۲۸) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۷۰

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۵۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۱۷

﴿۲۱﴾ جب کسی شئ میں خبر اباحت اور خبر حظر جمع ہو جائیں تو خبر حظر کو ترجیح دی جائے گی' مثلاً گوشت کے بارے میں ایک خبر ملی کہ یہ حلال ہے دوسری خبر ملی کہ یہ حرام ہے تو اسے حرام سمجھا جائے گا۔(۳۰)

﴿۲۲﴾ شکاری جانور کے علاوہ تیر سے شکار کرنا جائز ہے' اگرچہ تیر سے شکار کے جواز کا ذکر قرآن مجید میں نہیں' حدیث شریف نے جواز بتایا ہے' حدیث شریف میں ہے۔

مَااَصَابَ بِحَدِّہٖ فَکُلْہُ وَمَااَصَابَ بِعَرْضِہٖ فَقَتِلَ فَاِنَّہٗ وَقِیْذٌ فَلَاتَاْکُلْہُ (۳۱)

جس شکار کو تیر کی دھار قتل کر دے اسے کھالو اور جسے بے پر کے تیر نے قتل کر دیا ہو (زخمی کئے بغیر ہلاک کر دیا) وہ بے دھار کی چیز سے مارا ہوا ہے اسے نہ کھاؤ۔(۳۲)

﴿۲۳﴾ باولے کتے کو ہلاک کرنا واجب ہے' اور غیر نافع کتوں کو ہلاک کر دینا مندوب ہے۔(۳۳)

﴿۲۴﴾ بغیر شرعی ضرورت کے گھر میں جاندار کی تصویر کو عزت سے رکھنا جائز نہیں' اسی طرح شوقیہ طور پر کتوں کا پالنا اور گھر میں رکھنا جائز نہیں' کیونکہ جس گھر میں جاندار کی تصویر اور کتا بلا ضرورت ہو وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

حدیث شریف میں ہے۔

لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِکَۃُ بَیْتًافِیْہِ صُوْرَۃٌ وَّلَاکَلْبٌ وَّلَاجُنُبٌ (۳۴)

رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں جاندار کی تصویر یا کتا یا جنبی آدمی ہو۔(۳۵)

﴿۲۵﴾ غذا' دوا' دفع ایذا اور تجارت کی غرض سے کسی جانور کا شکار کرنا جائز ہے' بغرض تفریح (جیسا کہ آج کل رائج ہے) شکار کھیلنا مطلقاً حرام ہے کہ یہ عبث محض ہے' آیت مبارکہ کا شان نزول ہی اس کے لئے کافی دلیل ہے' محض تفریح طبع کے لئے

---

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۱۶

(۳۱) ☆ رواہ البخاری ومسلم والترمذی عن عدی بن حاتم بحوالہ ......

☆ کنزالعمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج۹' ح۲۵۸۱۹

(۳۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج۱۱' ص۱۴۳

(۳۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۳۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۵

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۶۸

(۳۴) ☆ رواہ ابوداؤد والنسائی والحاکم عن علی' بحوالہ ......

☆ کنزالعمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج۱۵' ح۴۱۵۶۴

(۳۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۳۶

شکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو جاتے ہیں' نمازوں کو ضائع کر دیتے ہیں اور جو شئی نماز جیسے فرائض سے روک دے یا غافل کر دے وہ حرام ہے۔(۳۶)

﴿۲۶﴾ علم اللہ تعالیٰ علیم وقدیر کا عظیم عطیہ ہے' تعلیم کی برکت سے شکاری جانور کا شکار حلال ہوتا ہے' یہ جانور کا حال ہے' انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات پیدا فرمایا ہے' یہ کسی کامل کی صحبت' تعلیم اور تربیت کی برکت سے کیمیا بن سکتا ہے' اس لئے صاحب علم کی عزت کرنا فرض ہے' اور بقدر حاجت اس سے علم حاصل کرنا فرض ہے۔(۳۷)

﴿۲۷﴾ ہر علم اور فن کو اس علم اور فن کے ماہر سے سیکھنا چاہئیے' کسی اناڑی سے علم یا فن سیکھنے کی کوشش محض وقت کا ضیاع ہے' شکاری جانور کو شکار کی تعلیم و تربیت ہر انسان کے بس میں نہیں' اس لئے کسی ماہر کی خدمات حاصل کرنا لازمی ہے۔(۳۸)

﴿۲۸﴾ حقیقی طور پر تمام علوم عطا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے' علوم تصوری و تصدیقی' بدیہی و نظری وہی القا کرتا ہے' غور و فکر حصول علم کا حقیقی سبب نہیں عادی سبب ہے' غور و فکر اور مقدمات صغریٰ و کبریٰ کی ترتیب صحیح کے بعد بھی القاء خداوندی کے بغیر نتیجہ نہیں نکلتا' بلکہ ترتیب مقدمات کے بعد نتیجہ کا فیضان اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتا ہے' اس لئے آیت میں اور اس کے علاوہ دیگر کثیر آیات میں تعلیم کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے۔

کتوں کی تعلیم و تادیب کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نہیں سکھایا اور نہ حدیث شریف میں ان کی تعلیم و تادیب کا طریقہ ہے' علوم شرعیہ میں بھی اس کا شمار نہیں' مگر اس کے باوجود کوئی علم خواہ شرعی ہو یا دنیوی' بغیر عطاء الٰہی کے حاصل نہیں ہو سکتا' بدیہی علم یا نظری' تجربہ و مشاہدہ سے حاصل ہو یا حدس و تمثیل سے' یا استقراء و برہان سے ہو' کوئی علم' کسی

---

(۳۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۶۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۲'۶۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۵

(۳۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۷۴

(۳۸) ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۷

طریقہ سے حاصل ہو اس کا حصول بغیر الہام و القاء اور فیضان کے ناممکن ہے' ذرائع علم تمام اسباب عادیہ ہیں' حقیقی موجب علم عطائے خداوندی سے ہے۔

اس لئے تمام علوم کے حاصل کرتے وقت عطائے الٰہی ملحوظ خاطر رہے' اسی تصور سے ہر علم کا حصول آسان اور کار ثواب ہے۔(۳۹)

﴿۲۹﴾ کھانا کھانے سے پہلے بِسمِ اللہِ شریف پڑھ لینی چاہئیے' اگر شروع میں یاد نہ رہے تو درمیان میں' جب یاد آئے' پڑھ لے' آیت مبارکہ میں اسی طرف ہدایت ہے' حدیث شریف میں ہے۔

یَاغُلَامُ اِسمَ اللہَ وَ کُلْ بِیَمِیْنِکَ وَ کُلْ مِمَّایَلِیْکَ (۴۰)

اے لڑکے! اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔(۴۱)

﴿۳۰﴾ روز محشر اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کا حساب نہایت قلیل مدت میں لے لے گا' نصف یوم یا اس سے کم وقت میں تمام مخلوق کا حساب مکمل ہو جائے گا' روز قیامت کا بقیہ وقت اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے محبوب اعظم نور مجسم شفیع المذنبین شافع روز جزا ﷺ کی شان ارفع و اعلیٰ' عظمت و رفعت اور قرب خاص کے اظہار میں گذرے گا' مخلوقات' اولین و آخرین اپنے حساب کے شروع ہونے کے لئے شافع یوم النشور صاحب مقام محمود ﷺ کی تلاش میں سرگرداں رہے گی' بالآخر محبوب کریم کی شفاعت کبریٰ کے طفیل ان کا حساب شروع ہوگا' اور مخلوق کا کثیر حصہ آپ کی شفاعت کے باعث بلا حساب جنت میں داخل ہوگا' کثیر کو شفاعت کے سبب گناہوں میں تخفیف ہوگی' بہتوں کے درجات میں بلندی ہوگی' تمام اولین و آخرین آپ کی عظمت و رفعت کے معترف ہوں گے' اس لئے مسلمان پر لازم ہے کہ دنیا میں آپ کی عظمت کاملہ کا صدق دل سے معترف رہے اور حتی الامکان ہر انداز سے آپ کی عظمت کا اظہار کرتا رہے۔

فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزم محشر کا

کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے

☆☆☆☆☆

(۳۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۶۸

(۴۰) ☆ رواہ الائمہ البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن عمر بن ابی سلمہ' بحوالہ ......

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۱۵' ح ۴۰۷۳۸

(۴۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۷۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۲۷):

حلال اور حرام اشیاء، کتابیہ سے نکاح، ارتداد

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۔ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۔ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۔ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۔ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ☆

آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہوئیں اور کتابیوں کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے اور پارسا عورتیں مسلمان اور پارسا عورتیں، ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب ملی، جب تم انہیں ان کے مہر دو قید میں لاتے ہوئے نہ مستی نکالتے اور نہ آشنا بناتے اور جو مسلمان کافر ہو اس کا کیا دھرا سب اکارت گیا اور وہ آخرت میں زیاں کار ہے۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۵)

حل لغات:

"الطیبٰت": طیب کی جمع ہے، ہر وہ شئ جسے شریعت اسلامیہ نے حرام نہ ٹھہرایا وہ طیب ہے، حلال اور پاکیزہ اشیاء۔ (۱)

(۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی، حصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۳۲۲

"طَعَامُ": ہر وہ شئ جو کھائی جائے طعام ہے' خوراک' پانی بھی طعام میں شامل ہے' حدیث شریف میں زمزم کے بارے میں ارشاد ہوا۔

اَنَّهَامُبَارَكَةٌ وَهِيَ طَعَامُ طُعْمٍ وَشِفَاءُ سُقْمٍ (۲)

زمزم برکت والا ہے' اور پینے والے کے لئے خوراک اور بیمار کے لئے شفا ہے۔ (۳)

اس آیت میں طَعَام سے مراد جمہور مفسرین کے نزدیک اہل کتاب کا ذبیحہ ہے۔ (۴)

"حِلٌّ لَّكُمْ": تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں' اور تمام خبیث اشیاء تم پر حرام ہیں' جمہور مفسرین کے نزدیک اس کا معنی یہ بھی ہے کہ اہل کتاب کے ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہیں تم انہیں کھا سکتے ہو۔

یاد رہے اہل کتاب سے مراد وہ ہے جو کسی سچے نبی کے دین پر ایمان رکھتا ہو اور کسی آسمانی کتاب کا اقرار کرتا ہو قیام حلت کی شرط کے ساتھ اس میں صرف یہودی اور نصرانی شامل ہیں' خواہ حربی ہوں یا ذمی' عجمی ہوں یا عربی' تغلبی ہوں

---

(۲) ☆ رواه الطيالسى عن ابى ذر(ونحوه رواه مسلم واحمد)بحواله ......

☆ كنز العمال فى سنن الاقوال والافعال ازعلامه على متقى (م ۹۷۵ھ)مطبوعه موسسة الرسالة بيروت'لبنان'ج ۱۲'ح ۳۴۷۶۹

(۳) ☆ المفردات فى غريب القرآن ازعلامه حسين بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانى (م ۵۰۲ھ)مطبوعه كراچى'ص ۳۰۴

☆ المصباح المنيرفى غريب الشرح الكبيرللرافعى 'مؤلفه علامه احمدبن محمدعلى المقبرى (م ۷۷۰ھ)مطبوعه مصر'ج ۲'ص ۱۰

☆ تاج العروس ازعلامه سيدمرتضى حسينى زبيدى حنفى (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعه مصر'ج ۸'ص ۳۷۸

(۴) ☆ قاموس القرآن اواصلاح الوجوه والنظائرفى القرآن الكريم' للفقيه الحسين بن محمدالدامغانى 'مطبوعه دارالعلم بيروت'ص ۲۹۵

☆ احكام القرآن ازامام ابوبكراحمدبن على رازى جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالكتب العربيه بيروت 'لبنان'ج ۲'ص ۳۲۲

☆ احكام القرآن ازعلامه ابوبكرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربى مالكى (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بيروت'لبنان'ج ۲'ص ۵۵۳

☆ الجامع لاحكام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالكى قرطبى (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالكتب العربيه بيروت'لبنان'ج ۶'ص ۷۶

☆ تفسيرالقرآن المعروف به تفسيرابن كثيرحافظ عمادالدين اسمعيل بن عمربن كثيرشافعى (م ۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر'ج ۲'ص ۱۹

☆ لباب التاويل فى معانى التنزيل المعروف به تفسيرخازن ازعلامه على بن محمد خازن شافعى (م ۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۴۶۷

☆ مدارک التنزيل وحقائق التاويل معروف به تفسيرمدارک ازعلامه ابوالبركات عبدالله نسفى 'مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۴۶۷

☆ تفسيرروح المعانى ازعلامه ابوالفضل سيدمحمودآلوسى حنفى (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مكتبه امداديه ملتان 'ج ۶'ص ۶۴

☆ تفسيركبير ازامام فخرالدين محمدبن ضياء الدين عمررازى (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر''ج ۱۱'ص ۱۴۶

☆ التفسيرات الاحمديه ازعلامه احمدجيون جونپورى (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مكتبه حقانيه محله جنگى 'پشاور'ص ۳۳۹

☆ تفسيرمظهرى ازعلامه قاضى ثناء الله پانى پتى عثمانى مجددى(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلى'ج ۳'ص ۳۸۳

☆ انوارالتنزيل واسرارالتاويل المعروف به بيضاوى ازقاضى ابوالخيرعبدالله بن عمر بيضاوى شيرازى شافعى (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶

☆ تفسيرجلالين ازعلامه حافظ جلال الدين سيوطى و علامه جلال الدين محلى مطبوعه مكتبه فيصليه مكه مكرمه

☆ تفسيرصاوى ازعلامه احمدبن محمدصاوى مالكى (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مكتبه فيصليه'مكه مكرمه'ج ۱'ص ۲۶۹

یا بکری، سب اہل کتاب ہیں، مجوسی، ستارہ پرست، آتش پرست اور دیگر مشرکین اہل کتاب نہیں۔(۵)

نزول قرآن مجید کے بعد اہل کتاب اگرچہ ہماری شریعت، ہماری کتاب اور ہمارے نبی پر ایمان نہ لانے کے باعث کافر ٹھہرے ہیں، مگر اپنے آسمانی دین پر قائم رہنے کے باعث انہیں یک گونہ رعایت حاصل ہے کہ ان کا ذبیحہ حلال ہے، اور بوقت ضرورت شرعی تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی عورتوں سے نکاح حلال ٹھہرا ہے، کیونکہ وہ ذبیحہ کو اللہ کے نام پر ذبح کرتے ہیں، بوقت ذبح غیر اللہ کا نام نہیں لیتے۔(۶)

"وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ": مسلمانوں کا ذبیحہ اہل کتاب کے لئے حلال ہے، اس میں مسلمانوں پر نرمی کر دی گئی کہ تم اپنا کھانا اہل کتاب کے ہاتھ فروخت کر سکتے ہو یا انہیں ہبہ کر سکتے ہو۔(۷)

"وَالْمُحْصَنٰتُ": اِحْصَانٌ سے بنا ہے، جس کا لغوی معنی ہے، مضبوط بنانا، شادی شدہ ہونا۔

اصطلاح شرع میں تین قسم کی عورتوں کو محصنت کہا جاتا ہے۔

(۱) خاوند والی عورت۔

(۲) پارسا عورت، جس نے اپنی پاکدامنی کو محفوظ رکھا ہو۔

(۳) مومنہ پارسا عورت۔

رَجم کے احکام میں محصنہ سے مُراد عاقلہ بالغہ شادی شدہ عورت مراد ہے، جس سے حلال طریقہ سے صحبت کر لی گئی ہو۔

(۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۴۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۸۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۶۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۶۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۶۷

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۹

(۶) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۹

(۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۴۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۶۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۴۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۶۵

اس آیت میں محصنہ سے مراد پارسا عورت ہے' معنی یہ ہے کہ مومنہ پارسا عورت سے نکاح کرنا تمہارے لئے جائز ہے اور پارسا اہل کتاب عورت سے نکاح کرنا بھی تمہارے لئے حلال ہے۔(۸)

"اُجُوْرَهُنَّ": اُجُور کا واحد اُجُرَةٌ ہے' یہاں اجرت سے مراد حق مہر ہے۔

نکاح میں خاوند اور بیوی دونوں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے پابند ہو جاتے ہیں' طرفین میں دوطرفہ حقوق کی ادائیگی لازمی ہو جاتی ہے' مگر نکاح سے بیوی خاوند کے تابع فرماں بن جاتی ہے' مرد کی حاکمیت کی خاطر اللہ تعالیٰ نے اس پر مزید پابندی بطور حق مہر لازمی قرار دی ہے' حق مہر عورت کے ذمہ نہیں کہ اس کی ذمہ داری مرد سے کم ہے۔(۹)

"مُحْصِنِيْنَ": اِحْصَانٌ سے مراد یہاں مرد کی پاکدامنی ہے۔

"غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ": سَفَحَ سَفْحاً سَفُوْحاً (از باب فَتَحَ) آنسو یا خون گرانا' بہانا' یہ فعل کبھی لازم بھی استعمال ہوتا ہے' بمعنی گرنا' بہنا' باب مُفَاعَلَةٌ سے اس کا معنی ہے زنا کرنا' بدکاری کرنا۔(۱۰)

---

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳۲۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۵۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۷۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۲۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص ۱۴۶' ۱۴۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۸۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۶۵

(۹) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۲۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۲' ص ۲۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۶۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص ۴۶۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۶۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۱

(۱۰) ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمدبن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج۱' ص ۱۳۴

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۱۶۴

چونکہ نکاح شرعی سے مقصود افزائش نسل ہوتا ہے اور زنا صرف شہوت رانی ہے' جس سے مادہ منویہ بے کار بہادیا جاتا ہے' اس لئے زنا کو سفاح سے تعبیر کیا گیا' یہ حرام ہے اور اس سے رکنا فرض ہے۔ (۱۱)

"وَلَا مُتَّخِذِيٓ اَخۡدَانٍ": اَخۡدَان' کا واحد خِدۡنٌ ہے' خِدۡنٌ کا معنی ہے شہوت کا ساتھی' دوست' خفیہ یار' مذکر اور مونث کے لئے ایک ہی لفظ ہے۔ (۱۲)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے مسلمانو! جب عورتوں سے نکاح کرو تو عورتوں کو حق مہر ادا کر کے انہیں اپنے حبالہ عقد میں لاؤ' عورتوں سے تمہارا تعلق شرعی طور پر یہی ہے اس کے علاوہ اگر تم ان کو کچھ دے کر یا بغیر دیئے شہوت رانی کرو گے' خواہ علانیہ یا پوشیدہ طور پر' بہر حال یہ زنا ہوگا' تم زانی نہ بنو اور نہ عورتوں سے خفیہ طور پر دوستی کرو' یہ بدکاری ہے جو مسلمان کی شان کے لائق نہیں۔ (۱۳)

"وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ": ہر وہ شئ جو حضور نبی الانبیاء امام الرسل محبوب رب کریم ﷺ لائے اس کا صدق دل سے اقرار کرنا ایمان ہے' اس میں شریعت کے تمام اوامر و نواہی شامل ہیں۔ (۱۴)

---

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۵۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۱

(۱۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۱۴۴
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمدبن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۸۱
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۹' ص ۱۹۱

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۵۷
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۲۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۸۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۱

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۷۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۱۸

حَبِطَ": از باب سَمِعَ حَبْطاً وَحُبُوطاً کا معنی ہے' بے کار ہو جانا' خراب ہو جانا' برباد اور فاسد ہو جانا' ہمیشہ کے لئے کم ہو جانا۔ درحقیقت " حبـوط " ایک بیماری ہے کہ اونٹ وغیرہ جانور چراگاہ سے خوب گاس کھالیتا ہے جس سے اس کا پیٹ پھول کر پھٹ جاتا ہے' بظاہر خوب تازگی ہے' مگر انجام بربادی ہے' یہی حال منافق اور کافر کے اعمال کا ہے' منافق اپنے اعمال حسنہ کی کثرت پر پھولا نہیں سماتا مگر یہ ورم اس کی بربادی کا باعث بنتا ہے۔(۱۵)

اعمال حسنہ کی بربادی چند نوعیت کی ہے۔

اول: اعمال دنیوی کی کثرت' یہ اعمال قیامت میں فائدہ نہ دیں گے۔

اس بارے میں ارشاد ربانی ہے۔

وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا☆ (سورۃ الفرقان آیت ۲۳)

اور جو کچھ انہوں نے کام کئے تھے ہم نے قصد فرما کر انہیں باریک باریک غبار کے ذرے کر دیا۔

دنیوی اعمال باوجود کثرت کے دنیادار کو قیامت میں نفع نہ دے سکیں گے۔

دوم: اعمال تو اخروی ہوں مگر کرنے والے کی نیت میں اخلاص نہ ہو' تو یہ اعمال اخروی بھی عامل کو آخرت میں فائدہ نہ دیں گے۔

روایت میں ہے کہ قیامت کو ایک آدمی کو حساب کے لئے حاضر کیا جائے گا' اسے پوچھا جائے گا کہ دنیا میں تو کیا کرتا رہا' وہ کہے گا' یا اللہ! میں قرآن مجید پڑھتا رہا' اسے کہا جائے گا تیری نیت یہ تھی کہ لوگ تجھے اچھا قاری کہیں' چنانچہ دنیا میں ایسا ہوا لوگوں نے تجھے قاری کہا' (تیرے عمل کی جزا تجھے دنیا میں مل گئی' اب آخرت میں تیرا کوئی حصہ نہیں) اب اسے دوزخ کی سزا دی جائے گی۔

سوم: اعمال اخروی ہوں' کرنے والے کی نیت میں اخلاص بھی ہو' مگر اس کے نامہ اعمال میں برے اعمال بھی ہوں گے' یہ نیک اعمال برے اعمال کی سزا میں تخفیف کا باعث ہوں گے' بظاہر یہ نیک اعمال برباد ہوں گے مگر یہ بے کار ضائع نہ ہوں گے' ان کے کرنے سے عذاب میں تخفیف ہوگی' یہ بھی ایک نوع کا فائدہ ہے۔(۱۶)

---

(۱۵) ☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ)مطبوعہ مصر' ج ا 'ص ۵۹

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر' ج۵'ص ۱۱۶

(۱۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)مطبوعہ کراچی' ج ۱۰۶

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کفر کرنے سے ثواب بھی جاتا رہتا ہے اور اصل عمل بھی برباد ہو جاتا ہے۔(۱۷)

شان نزول :

جب آیت مبارکہ "وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ......الآیۃ" نازل ہوئی تو اہل کتاب کہنے لگے اگر اللہ تعالیٰ کو ہمارا دین پسند نہیں تو مومنوں کے لئے ہماری عورتوں سے نکاح حلال نہ ہوتا اور نہ ہی ہمارا ذبیحہ ان کے لئے حلال ہوتا' اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر واضح فرمادیا کہ اے اہل کتاب! تم اور مشرک آخرت میں یکساں ہو' تمہاری عورتوں سے مسلمانوں کا نکاح اور تمہارے ذبیحہ کا حلال ہونا صرف دنیوی نفع ہے' آخرت میں تمہارا کوئی حصہ نہیں۔(۱۸)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اسلام میں طیب اور پاکیزہ چیزیں حلال ہیں' اور خبیث اور ضرر رساں اشیاء حرام ہیں' اس لئے حلال کو حلال جانو اور حرام کو حرام جانو' حلال اشیاء طریق معروف سے استعمال کرو اور حرام اشیاء سے اجتناب کرو' حلال کو حرام اور حرام کو حلال ٹھہرانے والا کافر مستحق عذاب نار ہے' حرام کو حرام جان کر استعمال کرنے والا فاسق و فاجر گناہ گار ہے' مگر اس کے لئے دائمی عذاب نہیں۔(۱۹)

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۶' ص۸۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۸۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۶۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)' ص۲۱۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۴۲

(۱۸) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص۱۴۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۴۱

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۲۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۳۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۷۶

﴿۲﴾ اسلام نے حرام اشیاء کا بیان واضح فرمادیا ہے' باقی کے بارے میں فرمایا کہ وہ حلال ہیں' یعنی دلیل حرمت واضح ہے' حلال ہونے کی دلیل یہ ہے کہ وہ حرام نہیں اس کے حرام ہونے کی دلیل شریعت میں موجود نہیں' دلیل حرمت نہ ہونا ہی دلیل حِلّت ہے' لہٰذا کسی حلال شئ کے لئے دلیلِ حِلّت طلب کرنا عبث اور مقاصد شرع کے خلاف ہے' خوراک' غذا' دوا' لباس' سواری' رہائش اور استعمال کی دیگر تمام اشیاء حلال ہیں' جن کی حرمت کی نص قرآن مجید اور حدیث شریف میں نہیں' زمانہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ نئی نئی اشیاء ایجاد ہو رہی ہیں ان کی حلت وحرمت کا فیصلہ منصوص اشیاء کی حلت و حرمت پر قیاس کرنے سے معلوم ہوجائے گا' مقاصد شرع کا عالم ان منصوصات پر قیاس کر کے حلال وحرام ہونے کا فیصلہ کرے گا' اس کا فیصلہ واجب القبول ہوگا۔ (۲۰)

﴿۳﴾ قرآن مجید اور حدیث شریف کی نص نے جس شئ کو حلال کہا وہ طیب ہے اور جس کو حرام قرار دیا وہ خبیث ہے' اور جس جانور کو قتل کرنے کا حکم دیا اور خبیث وفاسق کہا وہ خبیث وحرام ہے۔ (۲۱)

﴿۴﴾ جو چوپایہ یا پرندہ مردار خور ہے وہ حرام ہے۔ (۲۲)

---

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۲۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۵۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۷۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۹

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۴۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۸۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حنانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۳۹

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۴

(۲۲) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۵

﴿۵﴾ جس جانور کے پھاڑنے والے دانت ہوں اور وہ ان سے شکار کرتا ہو جیسے شیر' چیتا' بھیڑیا' کتا' بلی' گیدڑ' لومڑی' بجّو وغیرہ وہ حرام ہے۔ (۲۳)

﴿۶﴾ ہر وہ پرندہ جس کے ناخن والے پنجے ہوں جس سے وہ شکار کرتا ہو جیسے باز' شکرا' چیل وغیرہ حرام ہے۔ (۲۴)

﴿۷﴾ بعض جانوروں کی حرمت صرف حدیث سے ثابت ہے' قرآن مجید نے ان کے متعلق کچھ نہ فرمایا' وہ بھی حرام ہیں اسی پر اجماع امت قائم ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

نَهٰی رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ کُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَکُلِّ ذِیْ مَخْلَبٍ مِّنَ الطَّیْرِ (وفی روایة) فَاَکْلُهٗ حَرَامٌ (۲۵)

شارع اسلام حضور نبی کریم ﷺ نے ہر کیل والے درندے اور ہر پنجے والے پرندے کے کھانے سے روک دیا ہے' ان کا کھانا حرام ہے۔ (۲۶)

﴿۸﴾ ہر وہ جانور جو جنگلی ہو اور بالطبع محفوظ ہو' لوگوں سے علیحدہ رہتا ہو' خواہ حلال ہو یا حرام' شکار کہلاتا ہے۔ (۲۷)

﴿۹﴾ کسی شئ یا جانور کی حلت و حرمت میں اگر تعارض نظر آئے تو از روئے قواعد شرعیہ اور احتیاط' حرمت کو ترجیح دی جاتی ہے اور اس شئ یا جانور کو حرام قرار دیا جاتا ہے۔ (۲۸)

﴿۱۰﴾ زمین کے کیڑے مکوڑے حرام ہیں' کیونکہ طبع سلیم ان کے کھانے سے نفرت کرتی ہے' جیسے چوہا' چھپکلی' گرگٹ' گھونس' سانپ' نیولا' بچھو' مچھر' پسو' کھٹمل' مکھی' کلی' مینڈک وغیرہ۔ (۲۹)

---

(۲۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۵

(۲۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۵

(۲۵) ☆ رواہ مسلم عن ابن عباس ' ج ۲' ص ۱۴۷

☆ ورواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه والدارمی واحمد' بحواله۔

☆ ورواہ المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی الشریف ' ج ۳' ص ۵۸'

☆ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۳۸

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۵

(۲۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۶

(۲۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۶

(۲۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۷۶

﴿۱۱﴾ گھریلو گدھا اور خچر حرام ہیں، جنگلی گدھا' جسے گورخر کہتے ہیں حلال ہیں، گھوڑا آلہ جہاد ہے' اس کے کھانے سے آلہ جہاد میں قلت واقع ہوتی ہے' اس لئے اس کا گوشت نہ کھایا جائے' یہ مکروہ تحریمی ہے۔(۳۰)

﴿۱۲﴾ گِدھ حرام ہے' کوا جو ہمارے ہاں معروف اور کثیر ہے' حرام ہے' کیونکہ یہ مردار کھاتا ہے' صرف دانہ کھانے والا کوا جو نجاست کے پاس نہیں جاتا' چھوٹا سا سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اس کے چونچ اور پنجے سرخ ہوتے ہیں' یہ حلال ہے' پہاڑی کوا' کہ یک رنگ سیاہ اور بڑا ہوتا ہے' مکروہ ہے۔(۳۱)

﴿۱۳﴾ گندگی خور چوپائے یا پرندے کے گوشت اور دودھ میں بدبو پیدا ہو جائے تو اس کا کھانا مکروہ تحریمی ہے' اس کو اتنی مدت تک بند رکھا جائے کہ نجاست کی بو جاتی رہے اس کے بعد ذبح کیا جائے۔(۳۲)

﴿۱۴﴾ دریائی جانوروں میں سوائے مچھلی کے اور کوئی جانور حلال نہیں' مثلاً کیکڑا' مینڈک' دریائی کتا وغیرہ حرام ہیں' مینڈک اور وہ تمام دریائی جانور جن سے طبع لطیف اور مزاج سلیم گھن کھاتا ہے' سب حرام ہیں' آیت مبارکہ "وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ...... الآية" اس پر دلالت کرتی ہے' حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک طبیب کو دوا میں مینڈک شامل کرنے سے منع فرمادیا۔ حدیث شریف میں ہے۔

اَنَّ طَبِيباً سَأَلَ النَّبِىَّ ﷺ عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِى دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِىُّ ﷺ عَنْ قَتْلِهَا (۳۳)

ایک طبیب نے حضور اطیب الطیبین واطہر الطاہرین شارع اسلام علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل السلام سے مینڈک کے بارے میں دریافت کیا کہ وہ اسے دوا میں شامل کرلے' آپ نے اسے مارنے سے منع فرمایا۔ (یاد رہے کہ یہ مارنا دوا میں شامل کرنے کی غرض سے تھا)(۳۴)

﴿۱۵﴾ پانی کے اوپر تیرنے والی مردہ مچھلی مکروہ ہے۔

﴿۱۶﴾ خرگوش حلال ہے' اسی پر علمائے امت کا اجماع ہے' حدیث شریف میں ہے مکہ معظمہ کے قریب مرالظہر ان میں صحابہ

(۳۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۷۹'۳۷۸

(۳۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۸۰

(۳۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۸۰

(۳۳) ☆ رواہ ابوداؤد عن عبدالرحمٰن بن عثمٰن' ج ۲' ص ۱۸۵

(۳۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۸۰

کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے خرگوش کا شکار کیا' حضرت ابوطلحہ نے اسے ذبح کیا۔

فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَتَيْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَبِلَهٗ (۳۵)

ایک سرین اور ران حضور آقائے نعمت ﷺ کی خدمت میں پیش کی آپ نے قبول فرمالی۔ (۳۶)

﴿۱۷﴾ مرغی کا گوشت حلال ہے' حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے تناول فرمایا' اسی طرح سُرخاب حلال ہے' حضور رسول اللہ ﷺ نے اسے تناول فرمایا۔ (۳۷)

﴿۱۸﴾ علمائے امت کا اجماعی فیصلہ یہ ہے کہ اہل کتاب کا ذبیحہ مسلمانوں کے لئے حلال ہے' کیونکہ وہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ حرام ہے اور وہ ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام نہیں لیتے' ہاں اگر کوئی کتابی قصداً اللہ کا نام ذبیحہ پر ترک کردے یا اللہ کے نام کے علاوہ کسی اور نام پر ذبح کرے اور یہ بات یقینی طور پر معلوم ہو جائے یا ان کی عمومی حالت یہی ہو کہ وہ مسیح ابن مریم یا عزیر وغیرہ کے نام پر ذبح کرنے کا دستور ہو خواہ ہم کو یقینی طور پر معلوم نہ ہو کہ غیر اللہ کے نام پر انہوں نے ذبح کیا تو ذبیحہ حلال نہیں' عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کھانے کی ممانعت کی بنا بھی یہی ہے کہ وہ بوقت ذبح اللہ کا نام نہیں لیتے' عجمی عیسائیوں کے ذبیحہ کا بھی یہی حکم ہے اور حقیقت یہ ہے اس زمانہ کے عیسائی ذبح نہیں کرتے بلکہ چوٹ مار کر قتل کرتے ہیں اس لئے ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔ (۳۸)

﴿۱۹﴾ اہل کتاب سے مراد وہ ہیں جو کسی نبی کے دین پر ایمان رکھتے ہوں کسی آسمانی کتاب کا اقرار کرتے ہوں' اس میں یہودی اور نصرانی شامل ہیں' بشرطیکہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے قائل ہوں۔

---

(۳۵) ☆ رواہ مسلم عن انس بن مالک' ج۲' ص ۱۵۲

(۳۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۸۳

(۳۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۸۳

(۳۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳۲۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۵۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۷۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۱۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص ۱۴۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۸۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۱۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۳۳۹' ۳۴۰

موجودہ زمانہ کے اکثر یہودی اور نصرانی دہریہ اور بے دین ہیں' یہ کسی آسمانی دین پر اعتقاد نہیں رکھتے' اس لئے یہ اہل کتاب نہیں' اسی طرح ستارہ پرست' آتش پرست' مجوسی' بت پرست' ہنود اور سکھ اہل کتاب نہیں' یہ قطعاً کافر ہیں۔(۳۹)

﴿۲۰﴾ اہل کتاب کے حرام کھانے ہمارے لئے حلال نہیں' جیسے خنزیر' شراب وغیرہ۔(۴۰)

﴿۲۱﴾ کتابی کا وہ کھانا جس میں ذبح نہ ہو بلا خلاف ہمارے لئے جائز ہے۔(۴۱)

﴿۲۲﴾ کتابی کا وہ کھانا جس میں ذبح کے علاوہ کوئی عمل ہو اس کا کھانا مکروہ ہے۔(۴۲)

﴿۲۳﴾ مجوسی' بت پرست' آتش پرست' ہندو' سکھ وغیرہ کا ذبیحہ حرام ہے۔(۴۳)

﴿۲۴﴾ کفار کے برتنوں میں کھانا' پینا اور کھانا پکانا جائز ہے' جبکہ وہ سونے چاندی کے نہ ہوں اور انہیں ابال کر دھولیا جائے۔(۴۴)

---

(۳۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۸۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۱۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۶۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص ۴۶۷
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳۲۶

(۴۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۵۵
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۷۶
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۶۵
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۶۹

(۴۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳۲۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۷۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص ۱۴۶

(۴۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳۲۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۷۷

(۴۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۵۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۷۷
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۲۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص ۱۴۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۸۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۶۵

(۴۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۷۸

﴿۲۵﴾ کفار کی ہنڈیا میں کھانا تیار کرنا جائز نہیں کیونکہ کھانے میں نجاست شامل ہوجائے گی اور کھانا ناپاک ہوجائے گا۔(۴۵)

﴿۲۶﴾ پکانے کے برتنوں کے علاوہ کفار کے دیگر برتن استعمال کرنا جائز مگر مکروہ ہے حدیث شریف میں ہے۔

اَمَّامَاذَکَرْتَ اَنَّکُمْ بِاَرْضِ قَوْمٍ اَھْلِ الْکِتَابِ تَاْکُلُوْنَ فِیْ اٰنِیَتِھِمْ فَلَاتَاْکُلُوْافِیْھَافَاِنْ وَجَدْتُّمْ غَیْرَ اٰنِیَتِھِمْ فَلَاتَاْکُلُوْافِیْھَافَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْافَاغْسِلُوْھَاثُمَّ کُلُوْافِیْھَا......الحدیث (۴۶)

جو تو نے ذکر کیا کہ ہم کتابی قوم کی زمین میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اگر تم ان کے برتنوں کے علاوہ اور برتن پاؤ تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر ان کے علاوہ کوئی اور برتن نہ پاؤ تو انہیں دھولو پھر ان میں کھاؤ۔

اہل کتاب کے علاوہ دیگر کفار کے برتنوں میں کھانا حرام ہے ہاں اگر کوئی اور برتن دستیاب نہ ہوں تو ان کے استعمال سے پہلے دھونا فرض ہے خوب یاد رہے موجودہ زمانہ میں اکثر یہود ونصرانی دہریہ ہوگئے ہیں یہ اہل کتاب سے نہیں۔(۴۷)

﴿۲۷﴾ ذبح کی طرح اہل کتاب کا شکار بھی حلال ہے بت پرست مجوسی مرتد وغیرہ کا ذبیحہ حلال نہیں۔(۴۸)

﴿۲۸﴾ مسلمان یا کتابی مرد عورت اور سمجھدار بچہ کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کو نہ سمجھنے والا اور نہ جاننے والے کا ذبیحہ حلال نہیں۔(۴۹)

﴿۲۹﴾ مسلمان اپنا ذبیحہ اور کھانا اہل کتاب کو کھلا سکتے ہیں ان کے ہاتھوں فروخت کر کے قیمت لے سکتے ہیں یہ مسلمانوں کے لئے حلال ہے۔(۵۰)

﴿۳۰﴾ اگر کوئی مسلمان یہودی یا عیسائی ہوجائے تو وہ مرتد ہے کتابی نہیں کیونکہ اس نے اسلام کو چھوڑ دیا ہے۔(۵۱)

---

(۴۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۶ ص۷۸
(۴۶) ☆ رواہ مسلم عن ابی ثعلبۃ الخشنی ج۲ ص۱۴۶
(۴۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج۲ ص۵۵۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۶ ص۷۹
(۴۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۳۳۹
(۴۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۳۳۹، ۳۴۰
(۵۰) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج۱۱ ص۱۴۲
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج۱ ص۴۶۷
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ص۲۱۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۳۴۰
(۵۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج۳ ص۳۸۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ص۴۱۷

﴿۳۱﴾ کتابیہ سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے' خواہ عفیفہ ہو یا فاسقہ' بشرطیکہ......

(ا) مسلمان اپنا ایمان بچا سکے' خود یہودی یا نصرانی نہ بن جائے۔

(ب) اولاد کو کفر سے بچا سکے۔

(ج) کتابیہ سے دلی محبت پیدا نہ ہو۔

(د) کتابیہ کو اپنا' اپنی قوم' اپنے ملک کا راز دار نہ بنائے۔

یاد رہے یہ حکم کتابی عورت کا ہے' موجودہ زمانہ میں اکثر یہودی اور نصرانی محض نام کے یہودی یا نصرانی ہیں' حقیقت میں یہ منکر خدا' منکر دین ہیں' ان سے نکاح قطعاً جائز نہیں۔(۵۲)

﴿۳۲﴾ مسلمان عورت کا نکاح کسی حال میں کسی کتابی یا کافر سے جائز نہیں' یہ حرام قطعی ہے۔(۵۳)

﴿۳۳﴾ کتابی عورت سے نکاح اگرچہ جائز ہے مگر باجماع علماء سخت مکروہ ہے' اس میں ایک کافرہ کے ساتھ ہر وقت کا رہن سہن اور محبت و دوستی کرنا لازمی ہوتا ہے پھر اولاد ہوگی تو اخلاق کفر اختیار کرے گی' ہر بچہ اپنی ماں سے مانوس ہوتا ہے اور اس کا طور طریقہ سیکھتا ہے' حدیث شریف میں ہے۔

نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ اَصْنَافِ النِّسَآءِ اِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُهَاجِرَاتِ .... وَحَرَّمَ كُلَّ ذَاتِ دِيْنٍ غَيْرَ الْاِسْلَامِ......الحديث (۵۴)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مومن عورتوں کے علاوہ دیگر تمام دینوں کی عورتوں سے نکاح حرام قرار دیا ہے۔

---

(۵۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۲۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۵۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۷۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص۱۴۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۴۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (ار دو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۸۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۲۶۷' ۲۶۸
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۲۰
(۵۳) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۳۸۵
(۵۴) ☆ رواہ الترمذی عن ابن عباس' ج۲' ص ۱۵۳
☆ رواہ احمد عن ابن عباس' ج۱' ص۳۱۸' ج۴' ص۱۲۹

حدیث شریف میں ہے کہ سیدنا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ مسلمان مرد کا یہودی اور نصرانی عورت سے نکاح کا کیا حکم ہے' تو آپ نے فرمایا۔

تَزَوَّجْنَاهُنَّ زَمَنَ الْفَتْحِ وَنَحْنُ لَانَكَادُ نَجِدُ الْمُسْلِمَاتِ كَثِيْراً فَلَمَّا رَجَعْنَا طَلَّقْنَاهُنَّ (۵۵)

فتح مکہ کے زمانہ میں ہم نے اہل کتاب عورتوں سے نکاح کیا تھا' کیونکہ ہمیں مسلمان عورتیں کثیر تعداد میں مہیا نہ تھیں' جب ہم فتح مکہ سے واپس ہوئے تو ہم نے انہیں طلاق دے دی۔

جلیل القدر تابعی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ مسلمان کتابیہ سے نکاح کرلے؟ تو آپ نے فرمایا۔

مَالَهُ وَلِاَهْلِ الْكِتَابِ وَقَدْ اَكْثَرَ اللّٰهُ الْمُسْلِمَاتِ فَاِنْ كَانَ لَابُدَّ فَاعِلاً فَلْيَعْمَدْ اِلَيْهَا حِصَاناً غَيْرَ مُسَافِحَةٍ (۵۶)

مسلمان مرد کو کتابیوں سے کیا غرض؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کی کثیر تعداد مہیا فرمادی ہے' (ان مسلمان عورتوں سے نکاح کرو) اور اگر کتابیہ سے نکاح ضروری ہو تو جائز طریقہ سے نکاح کرکے عفت محفوظ کرلو' زنا نہ کرنا۔

ذخیرہ احادیث کے مجموعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کتابیہ سے نکاح سخت مجبوری کے عالم میں جائز رکھا گیا' سفر میں' جہاد میں جب مسلمان عورتیں دستیاب نہ ہوں یا کم تعداد میں دستیاب ہوں' اس وقت حفاظت عفت کی خاطر کتابیہ سے نکاح جائز قرار دیا گیا' عام حالات میں اور بالخصوص کثیر مسلمان عورتوں کی موجودگی میں اگر کتابیہ سے نکاح کیا جائے تو مسلمان عورتوں کے حقوق کی تلفی ہوگی۔

اسلام نے خاوند اور بیوی کے حقوق متعین کردیئے ہیں' ان میں ایک حق کے متعلق واضح قرآنی ارشاد موجود ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَافَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآاَنْفَقُوْامِنْ اَمْوَالِهِمْ ......الآية

مرد افسر ہیں عورتوں پر' اس لئے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس لئے کہ مردوں نے ان پر اپنے مال خرچ کئے۔

(سورۃ النسآء آیت' ۳۴)

موجودہ دور میں مغرب میں عورتوں کی مردوں پر حکمرانی ہے' معاشرتی طور پر عورتوں کو ترجیح دی جاتی ہے' مرد محض تابع مہمل بن کر رہ گیا ہے' اس لئے وہاں کتابیہ سے نکاح کرنے میں مرد کی حیثیت شرعی معطل ہوکر رہ گئی ہے' اس لئے علماء

---

(۵۵) ۱) رواہ عبدالرزاق وابن المنذر' بحوالہ
۲) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱' ص ۲۲

(۵۶) ۱) رواہ ابن جریر عن الحسن' بحوالہ
۲) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱' ص ۱۱

نے کتابیہ سے نکاح کر بالعموم جائز نہیں رکھا۔(۵۷)

﴿۳۴﴾ عفیفہ کو پارسا مرد سے نکاح کرنا مستحب ہے اگرچہ بدکار سے بھی نکاح جائز ہے۔(۵۸)

﴿۳۵﴾ مستحب یہ ہے کہ مسلمان کا کھانا صرف متقی مسلمان کھائے اگرچہ گناہ گار کو کھلانا بھی جائز ہے۔(۵۹)

﴿۳۶﴾ مہر نکاح میں لازم ہے' مگر اس کا ذکر کرنا بوقت عقد لازم نہیں' عقد نکاح میں اگر مہر کا ذکر نہ کیا تو مہر مثل لازم ہے۔(۶۰)

﴿۳۷﴾ مسلمان مرد کے لئے افضل یہ ہے کہ پارسا عورت سے نکاح کرے' کیونکہ اولاد ماں کے اخلاق اپناتی ہے' اگرچہ شرعاً فاسقہ سے بھی نکاح کرنا جائز ہے۔(۶۱)

﴿۳۸﴾ جو شخص اس نیت سے نکاح کرے کہ مہر ادا نہ کرے گا تو نکاح اگرچہ شرعاً جائز ہے مگر وہ شخص زانی کے حکم میں ہے' آخرت میں اسے زانی کی سزا ملے گی۔(۶۲)

﴿۳۹﴾ متعہ حرام ہے' اسی پر علمائے امت کا اجماع ہے' کیونکہ متعہ میں صرف شہوت رانی مقصود ہوتی ہے' نہ اولاد حاصل اور نہ ہی عورت کو نکاح کی قید میں رکھنا مقصود ہوتا ہے' متعہ والی کو طلاق نہیں ہوسکتی' نہ خلع' نہ ظہار' نہ میراث' لہٰذا متعہ والی بیوی نہیں' متعہ زنا کے حکم میں ہے۔(۶۳)

---

(۵۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۲۶'۳۲۶

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۵۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۴۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۸۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۹

(۵۸) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۱

(۵۹) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۰

(۶۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۰

(۶۱) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۸'۴۶۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۸۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۵

(۶۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۴۸

(۶۳) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۶

﴿۴۰﴾ مرتد ہو جانے سے دنیا میں اسلام کے فوائد سے محروم ہو جائے گا اور آخرت میں ثواب اور حسن مآب سے محروم ہو جائے گا۔(۶۴)

﴿۴۱﴾ مرتد کا نکاح باطل ہو جاتا ہے' اسی طرح اس کا ذبیحہ حرام ہے۔(۶۵)

﴿۴۲﴾ مرتد پر اسلام پیش کیا جائے اور حتی الامکان اس کے شبہات دور کئے جائیں اگر وہ مہلت طلب کرے تو تین دن کی مہلت دی جائے اس عرصہ میں اسے قید میں رکھا جائے' اگر وہ تائب ہو جائے تو خوب ہے ورنہ حاکم اسلام اس کے قتل کا حکم دے' اس سے کوئی مال یا جزیہ قبول نہ ہوگا' مرتد کا انجام صرف اسلام یا قتل ہے۔(۶۶)

﴿۴۳﴾ ارتداد سے اعمال کا ثواب برباد ہو جاتا ہے' مگر اس کا دوزخ میں رہنا اس وقت حتمی ہوگا جب اس کا خاتمہ کفر پر ہو۔(۶۷)

﴿۴۴﴾ زمانہ ارتداد کی نمازیں' روزے قضا کرنے کی حاجت نہیں' البتہ حج قضا کیا جائے گا۔(۶۸)

﴿۴۵﴾ مرتد اگر حالت ارتداد میں مر جائے یا قتل کر دیا جائے یا دار الحرب میں چلا جائے تو اس کے معاملات باطل ہیں۔(۶۹)

﴿۴۶﴾ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اللہ جانتا ہے کہ میں نے یہ کام کیا یا نہیں کیا' حالانکہ وہ جھوٹا ہے تو وہ شخص کافر ہو جائے گا' اس کی بیوی اس سے جدا ہو جائے گی' ہاں اگر دوبارہ اسلام لے آئے تو اسے اعمال کا ثواب دوبارہ مل جائے گا۔(۷۰)

☆☆☆☆☆

---

(۶۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۲
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۲۶۹

(۶۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۲
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۳۸۳

(۶۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۲

(۶۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۲
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۲۶۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر''ج ۱۱'ص ۱۴۸

(۶۸) ☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۲۶۹

(۶۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۲

(۷۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۱

☆☆☆☆☆

باب (۱۲۸) :

وضو، غسل اور تیمّم

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَیۡدِیَكُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَی الۡكَعۡبَیۡنِ ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤی اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَیَمَّمُوۡا صَعِیۡدًا طَیِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَیۡدِیۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ مَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ لِیَجۡعَلَ عَلَیۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰكِنۡ یُّرِیۡدُ لِیُطَهِّرَكُمۡ وَلِیُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَیۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیت ۶ پارہ ۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہو لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرو، تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے ہاں یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب ستھرا کر دے، اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دے کہ کہیں تم احسان مانو۔

حل لغات :

"اِذَاقُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ " : قیام سے مراد ارادہِ قیام ہے' قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں موجود ہیں' ارشاد باری تعالیٰ عزاسمہ ہے۔ فَاِذَاقَرَاْتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ☆ (سورۃالنحل آیت ۹۸)

توجب تم قرآن پڑھوتو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔

یعنی قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کروتو "اَعُوۡذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ" پڑھ لیا کرو۔

آیت مبارکہ سے مراد یہ ہے کہ حدث کی حالت میں جب نماز کا ارادہ کرو (تو وضوکرلو)

ایک مشہور حدیث شریف میں فرمایا گیا جب تم نیند سے بیدار ہو کر نماز پڑھنے کا ارادہ کروتو وضوکرلو'اس حدیث شریف میں حدث کا ایک سبب بتایا گیا ہے۔(۱)

"اَلصَّلٰوۃ " نماز' مطلق نماز سے مراد نماز کی تمام انواع ہیں' فرض' واجب' سنت' نفل' ادا' قضا' غرض کہ ہر نماز کے لئے طہارت شرط ہے۔(۲)

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)مطبوعہ کراچی'ص ۴۱۷

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ)مطبوعہ مصر'ج ۱'ص ۸۲

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر'ج ۹'ص ۳۷

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۳۳۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج ۲'ص ۵۵۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۸۲

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج ۲'ص ۲۱

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۶۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۴۶۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۴۶۹

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج ۶'ص ۶۸'۶۹

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر''ج ۱۱'ص ۱۵۰

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی'ج ۳'ص ۳۸۹

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۳۳۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۸۲

"فَاغْسِلُوا": غَسَلَ (از باب ضَرَبَ) غَسْلٌ کا معنی ہے دھونا' پانی بہانا' غُسْلٌ (ضمہ غین کے ساتھ) کا معنی ہے نہانا' پورے بدن پر پانی بہانا' نہانے کے لئے اِغْتِسَالٌ استعمال ہوتا ہے۔

غَسْلٌ' عضو پر اتنا پانی ڈالنا کہ بہہ کر کم از کم دو قطرے ٹپک جائیں' اگر اس سے کم پانی ڈالا کہ قطرہ بھی عضو سے جدا نہ ہوا تو اس کیفیت کو "مسح" کہتے ہیں۔

غَسْلٌ (دھونا) دو طرح سے ہے۔

اول: اگر موضع غَسْل میں نجاست مرئی نہ ہو تو صرف پانی بہا دینا کافی ہے۔

دوم: اگر موضع غَسْل میں نجاست مرئی ہو تو پانی یا کوئی اس کے قائم مقام کسی شئ سے ازالہ نجاست لازمی ہے' ورنہ دھونا نہ ہوگا۔ (۳)

"وُجُوهَكُمْ": وَجْهٌ واحد ہے' اس کی جمع وُجُوهٌ ہے' وَجْهٌ چہرے کو کہتے ہیں' اس کا اشتقاق مُوَاجَهَةٌ سے ہے' مُوَاجَهَةٌ سامنے کی شئ' چونکہ چہرہ انسان کے سامنے آتا ہے اس لئے اسے وَجْهٌ کہتے ہیں۔

چہرے کی حد سر کے بالوں کے اگنے کی عمومی ابتدا سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہے۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ فرائض وضو میں سے چہرے کا دھونا ایک فرض ہے' چہرے کو دھولو۔ (۴)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۳۳۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۸۳

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۷

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۹۱

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۳۳۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۸۳

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۲۳

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۷۰

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۱' ص ۱۵۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور' ج۱' ص ۴۲۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۳۴۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۹۱

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۷

"**وَاَیۡدِیَکُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ**" : اَیۡدِی جمع ہے اس کا واحد یَدٌ ہے' انگلیوں سے لے کر کندھے تک عضو کو عربی میں یدٌ کہتے ہیں' بمعنی ہاتھ۔ اِلٰی اس آیت میں غایت اسقاط ہے' حد سے مابعد کو ساقط کر دینا غایت اسقاط ہے۔

مَرَافِق 'مِرۡفَق' کی جمع ہے 'مِرۡفَق' اسم آلہ ہے' رِفۡقٌ سے بمعنی نرمی' سہولت' آرام' مَرَافِق آرام دہ اشیاء' ہاتھ میں کہنی چونکہ انسان کو آرام دیتی ہے' اس لئے کہنیوں کو مَرَافِق کہتے ہیں۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ وضو میں دوسرا فرض ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا ہے' اگر اِلَی الۡمَرَافِقِ نہ ہوتا تو کندھے تک دھونا فرض ہوتا' یہاں اِلٰی بمعنی مَعَ (ساتھ) کے ہے' قرآن مجید میں حرف اِلٰی بمعنی مَعَ متعدد مقامات پر استعمال ہوا ہے' ارشاد ربانی ہے۔ وَلَاتَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَھُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِکُمۡ ۭ اِنَّہٗ کَانَ حُوۡبًا کَبِیۡرًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۲)

اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔ نیز ارشاد ہوا۔

وَیٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ یُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡکُمۡ مِّدۡرَارًا وَّیَزِدۡکُمۡ قُوَّۃً اِلٰی قُوَّتِکُمۡ وَلَاتَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ☆

(سورہ ھود آیت ۵۲)

اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ تم پر زور کا پانی بھیجے گا اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے اور زیادہ دے گا اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔

جس طرح ان آیات میں اِلٰی بمعنی مَعَ (ساتھ) ہے' اسی طرح مذکورہ بالا آیت میں اِلٰی بمعنی مَعَ ہے (ساتھ)۔(۵)

---

(۵)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۴۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۶۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۸۶
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۷۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۵۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۹۳
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۲۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۴

"وَامسَحُوا بِرُؤُوسِكُم": مَسَحَ (از باب فَتَحَ) مَسحاً کا معنیٰ ہے ملنا، چھونا، ہاتھ پھیرنا، شئ پر ہاتھ پھیرنا اور اس سے اثر زائل کرنا، کبھی صرف ہاتھ پھیرنے اور کبھی صرف زائل کرنے کو مسح کہتے ہیں۔

اصطلاح شرع میں پانی سے تر ہاتھ کا اعضا پر پھیرنا، اس طرح پانی کا قطرہ اعضاء سے نہ بہے، یہی معنی اس مقام پر مراد ہے۔

اور کبھی مسح بمعنی دھونا بھی کلام عرب میں استعمال ہوتا ہے، اسی معنوں میں حدیث شریف وارد ہے۔

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ وَكَانَ يَمْسَحُ بِالْمَآءِ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضور شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک مُدّ پانی سے وضو فرما لیتے اور پانی کے ساتھ ہاتھوں اور پاؤں کا مسح فرماتے۔

علمائے لغت نے صراحت اور وضاحت فرمائی ہے کہ کلمہ مَسَحَ، مسح کرنے اور دھونے میں مشترک ہے، جن قُرّاء نے آیت مبارکہ کا اگلا کلمہ وَاَرْجُلِكُمْ کو مجرور پڑھا ہے، اس صورت میں آیت کا معنیٰ بھی صاف ہے کہ سر کا مسح کرو اور پاؤں دھولو، کیونکہ مَسَحَ مشترک ہے مسح کرنے اور دھونے میں۔(۶)

رُؤُس جمع ہے رَأْس کی، رَأْس کا معنیٰ ہے سر

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ وضو میں تیسرا فرض سروں کا مسح کرنا ہے۔

علمائے لغت اور جمہور مفسرین عظام کا اجماع اس پر ہے کہ اس آیت میں حرف با اِلصاق کے لئے استعمال ہوا ہے اور بائے اِلصاق اکثر وسائط، آلات اور ذرائع پر داخل ہوتی ہے، مفعول بہ پر نہیں، اصول میں طے ہو چکا ہے کہ وسائط، آلات اور ذرائع کا استیعاب مقصود نہیں ہوتا، جیسے کہا جاتا ہے، مَرَرْتُ بِالسُّوْقِ (میں بازار میں سے گذرا) اس سے مراد پورا بازار نہیں، بلکہ بعض بازار مراد ہے، اسی اصول اور قاعدہ کے تحت آیت مبارکہ میں بِرُؤُوسِكُمْ میں با بمعنی بعض کے ہے، آیت کا مفہوم یہ ہوا کہ اپنے سروں میں سے بعض حصوں کا مسح کرو، گویا مسح کے باب میں آیت مجمل ہے، حدیث مشہورہ نے اس اجمال کی تفصیل فرما دی ہے، یعنی چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔(۷)

---

(۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۶۷

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۰۷

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۲، ۲۲۳

(۷) ☆ احکام القرآن، از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۴۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۶۸

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۱۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۷۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۷۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۴۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۹۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۷۲

"**وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ**": اَرْجُل جمع ہے اس کا واحد رِجلٌ ہے' جس کا معنی ہے پاؤں' ابتدائے ران سے قدم تک عضو کو رِجلٌ کہا جاتا ہے' اردو میں اس کا مترادف ٹانگ ہے۔

كَعْبَيْن' تثنیہ کا صیغہ ہے اس کا واحد كَعْبٌ ہے' كَعْبٌ ابھری ہوئی شیٔ کو کہتے ہیں' جوان عورتوں کو ابھرے ہوئے پستان کی وجہ سے كَاعِبَةٌ کہتے ہیں' اسی معنیٰ میں ارشاد ربانی ہے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا☆ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا☆ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا☆ وَّكَاْسًا دِهَاقًا☆ (سورۃ النباء آیت ۳۱ تا ۳۴)

بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے' باغ ہیں اور انگور' اور اٹھتے جوبن والیاں ایک عمر کی' اور چھلکتا جام۔

بیت اللہ شریف کو کعبہ اسی لئے کہتے ہیں کہ یہ اونچی عمارت ہے اور سطح سمندر سے بلندی پر واقع ہے' پاؤں میں ابھری ہوئی ہڈی کو كَعْبٌ کہتے ہیں' اس کے دو اطلاق ہیں' ایک پاؤں اور پنڈلی کے جوڑ پر' پنڈلی کے انتہاء پر دونوں جانب دو ہڈیاں ہیں جنہیں اردو میں ٹخنہ کہتے ہیں' دوسری وہ ابھری ہڈی جو پاؤں کے اوپر کی جانب تسمہ باندھنے کی جگہ ہے۔

فرائض وضو میں كَعْبَيْن سے مراد باجماع علماء مفسرین دو ٹخنے ہیں' اور حج اور عمرہ کے احرام کی پابندیوں کے ضمن میں جس ہڈی کو کھلے رکھنے کا حکم ہے اس سے مراد تسمہ باندھنے کی جگہ والی ہڈی ہے' چونکہ قرآن مجید کی اس آیت میں كَعْبَيْن تثنیہ کا صیغہ ہے جو دو پر دلالت کرتا ہے' اور ہر پاؤں میں ٹخنے دو ہوتے ہیں لامحالہ اس سے مراد دو ٹخنے ہیں۔

ابھی گذشتہ سطور میں حرف اِلٰی کی بحث گذر چکی ہے کہ یہ بمعنی مَعَ (ساتھ) کے ہے یعنی وضو میں چوتھا فرض دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا ہے۔

حجۃ الاسلام امام ابوبکر بن احمد علی الرازی الجصاص (م ۳۷۰ھ) نے ایک عجیب اور نادر مگر بے مثال استدلال سے ثابت کیا ہے کہ لغت عرب میں كَعْبٌ سے مراد ٹخنہ ہے' سیرت مصطفیٰ حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سفر طائف کا حال بیان کرتے ہوئے حدیث شریف کا حوالہ دیتے ہیں کہ تبلیغ اسلام کی خاطر طائف میں کفار نے آپ پر پتھر برسائے' آپ طائف کے بازار ذوالمجاز سے گذر رہے تھے کہ ابولہب نے آپ پر پیچھے سے پتھر پھینکے جس سے آپ کے قدموں پر خون جم گیا' حدیث شریف کے کلمات یوں ہیں۔ وَقَدْ اَدْمٰى عُرْقُوْبَيْهِ وَكَعْبَيْهِ الحدیث (۸)

(پتھروں سے زخمی کرکے) حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کی ایڑی کے اوپر والا پٹھا (کونچ) اور ٹخنے لہولہان کر دیئے۔

---

(۱) رواہ الجصاص بسندہ ج ۲ ص ۳۴۴

ظاہر اور واضح ہے کہ پیٹھ پر پتھر کے زخم سے خون ایڑی اور ٹخنوں پر گرتا ہے نہ پاؤں کے اگلے حصے پر لٰہذا آیت مبارکہ میں کَعْبَیْنِ سے مراد ٹخنے ہیں یہ اجماع امت ہے۔(۹)

فائدہ: یاد رہے کہ اکثر قرّاء نے وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ کو فَاغْسِلُوْا کے مفعول بہ کے طور پر وَاَیْدِیَکُمْ کے معطوف ہونے کی وجہ سے منصوب پڑھا ہے اور بعض قرّاء نے اسے مجرور پڑھا ہے یعنی وَاَرْجُلِکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ اس صورت میں بھی یہ فَاغْسِلُوْا کا مفعول بہ ہے مگر اپنے قریبی کلمہ بِرُؤُوْسِکُمْ کی جر کی بنا پر اسے مجرور پڑھا ہے، قریب کلمہ کے مجرور ہونے کی وجہ سے بعض اوقات منصوب کو مجرور پڑھا جاتا ہے اور یہ کلام عرب میں واقع ہے اس سے اس کی فصاحت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اسے " جرِّ جوار " کہتے ہیں یعنی قریب کلمہ کی وجہ سے مجرور ہونا، قرآن مجید جیسی فصیح کتاب میں اس کی مثال موجود ہے ارشاد ربانی ہے اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ☆(سورہ ہود آیت ۲۶) بے شک میں تم پر ایک مصیبت والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

آیت مبارکہ میں اَلِیْمٍ عَذَابَ کی صفت ہے جسے منصوب ہونا چاہیئے مگر یَوْمٍ کے قُرب کی وجہ سے اسے بھی مجرور پڑھا گیا ہے اس میں کوئی خفا نہیں اور نہ مغالطہ۔

---

(۹) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۳۲

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۸۹

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۴۵۲

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۴۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۷۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۹۱، ۹۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۷۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۷۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۶۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۹۴

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۱۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۴۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۷۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳

یہی حال ہماری زیرِ بحث آیت میں **وَاَرْجُلِکُمْ** کے مجرور ہونے کی وجہ ہے' بہر حال دونوں قراتوں کی صورت میں پاؤں کا دھونا اجماعی مسئلہ ہے۔(۱۰)

"جُنُباً": جَنَابَت سے بنا ہے' جَنَابَت اس کیفیت کا نام ہے جس سے انسان پر غسل فرض ہو جاتا ہے' مرد عورت کی شرمگاہ ملنے سے (انزال ہو یا نہ ہو) اور خواب میں شہوت سے منی کا ٹپک کر خارج ہونا' جُنبی وہ انسان ہے جس پر غسل فرض ہو' یہ لفظ مذکر مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔(۱۱)

"فَاطَّهَّرُوْا": طہارت سے بنا ہے' باب **تَفَعُّلْ** سے امر کا صیغہ ہے' بعض مفسرین نے باب **اِفَّعَلَ** سے امر کا صیغہ ہونا بیان فرمایا ہے' بہر صورت طہارت میں مبالغہ مراد ہے' بمعنی خوب پاک ہو لو یعنی کامل غسل کر لو۔(۱۲)

"وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى": مریض کی جمع مرضیٰ ہے' یعنی اگر تم اس طرح کے بیمار ہو کہ وضو یا غسل کرنے میں پانی تمہیں نقصان دے بایں طور پر کہ مرض بڑھ جانے یا دیر سے تندرست ہونے کا قوی گمان ہو۔

"اَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ": غَآئِط کا معنیٰ ہے پست زمین اور گڑھا' اس سے مراد پاخانہ پھرنے کی جگہ ہے' انسانی فطرت ہے کہ وہ بول و براز کے لئے ایسی جگہ تلاش کرتا ہے جہاں پردہ کا انتظام ہو سکے' پست زمین' گہری وادی' گڑھا وغیرہ میں لوگ رفع حاجت کرتے تھے' دور جدید میں لوگوں نے اس کے لئے بیت الخلا بنا لئے ہیں' غرض پردہ داری ہے۔(۱۳)

---

(۱۰) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۴۷۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۶' ص ۷۵

☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۳۴۶

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۳۹۴

(۱۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامه حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعه کراچی' ص ۱۰۰

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفه علامه احمد بن محمد علی المقری (م ۷۷۰ھ) مطبوعه مصر' ج ۱' ص ۵۵

☆ تاج العروس از علامه سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعه مصر' ج ۱' ص ۱۸۹

(۱۲) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۷

☆ تفسیر جلالین از علامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۷۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۶' ص ۸۱

(۱۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۶۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۶' ص ۸۱

''اَوْلٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ'': لَمَسَ، جس سے لٰامَسْتُمْ بنا ہے، کا معنیٰ ہے چھونا، ہاتھ لگانا، مگر قرآن مجید نے یہ کلمہ عورت سے صحبت کرنے کے معنوں میں استعمال کیا ہے، منشاء الٰہی یہ ہے کہ خاوند اور بیوی کے مخصوص افعال کو واضح کلمات میں بیان کرنا حیا کے منافی ہے۔(۱۴)

''فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً'': پانی نہ پانے سے مراد یہ ہے کہ بقدر کفایت وضو یا غسل کے لئے پانی دستیاب نہ ہو، یا پانی تو موجود ہے مگر صرف اپنی یا اپنے جانور کی پیاس کے لئے کافی ہے زائد نہیں، یا پانی موجود ہے مگر استعمال پر قادر نہیں، ایسی تمام صورتوں میں کہا گیا ہے کہ وضو یا غسل کی حاجت والے نے پانی نہ پایا۔(۱۵)

''فَتَيَمَّمُوْا'': یَمَّمَ اور تَیَمَّمَ کا معنیٰ ہے، اس نے قصد کیا، ارادہ کیا، اسی سے تَیَمُّم بنا ہے۔

لغوی معنی ہے قصد کرنا، ارادہ کرنا، اصطلاح شرع میں حدثِ اصغر یا حدثِ اکبر کو زائل کرنے کے لئے جنس زمین پر ہاتھ مار کر ہاتھوں اور منہ کا مسح کرنا تیمم کہلاتا ہے، اس فعل کے لئے یہ کلمہ بطور علم استعمال ہونے لگا ہے، اور اس میں لغوی معنیٰ قصد اور ارادہ ہمیشہ ملحوظ رہتا ہے۔(۱۶)

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۳۶۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص۱۰۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۷۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۶، ص۸۱

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۳۷۴

(۱۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص۵۵۲
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی، مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۶۱
☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۹، ص۱۱۴
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۳۶۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۵۸۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص۸۵
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۴۰۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۷۳
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۱، ص۱۶۶
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۶، ص۷۹

''صَعِیۡدًا'': روئے زمین' زمین کا ظاہر حصہ' جس میں ریت' پتھر وغیرہ شامل ہیں۔

علمائے لغت کا اس پر اتفاق ہے کہ صَعِیۡد سے مراد زمین کا ظاہر حصہ ہے' اس پر مٹی کا غبار ہو یا نہ ہو' جیسے سنگلاخ پتھر۔(۱۷)

''طَیِّبًا'': طیب بمعنیٰ طاہر ہے یعنی پاک شئ۔

اس سے مراد پاکیزہ مٹی ہے' یعنی تیمّم کے لئے پاکیزہ جنس زمین ہونا شرط ہے' مٹی ریت' پتھر وغیرہ سب سے تیمّم جائز ہے' ناپاک جنس زمین سے تیمّم جائز نہیں۔(۱۸)

فائدہ عائدہ: سورۃ النسآء (آیت نمبر ۴۳) میں تیمّم کا ذکر گذر چکا ہے' اس سورہ میں وضو' غسل اور تیمّم کے مسائل یکجا بیان ہوئے ہیں' تیمّم کے انہی مسائل کا اعادہ ہوا ہے جو سورۃ النسآء میں بیان ہوئے ہیں' اس لئے حل لغات اور مسائل شرعیہ کی مزید تفصیل کے لئے سورۃ النسآء کی مذکورہ آیت سے متعلق احکام دوبارہ پڑھ لیں تاکہ مضامین تازہ ہوجائیں۔

شان نزول:

غزوہ مُریسیع (شعبان المعظم ۵ھ) سے واپسی کے موقعہ پر ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما کا ہار گم ہوگیا' حضور اکرم ﷺ کو مجاہدین صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ رکنا پڑا' مجاہدین ہار کی تلاش میں مشغول ہوگئے' حضور انور ﷺ نے استراحت فرمائی' سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور شفقتِ پدری کے طور پر ام المومنین

---

(۱۷) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۲۸۰
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۱۶۳
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳۹۸
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۸۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج ۱۱' ص ۱۷۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱۲

(۱۸) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۳۰۸' ۳۰۹
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۵
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۸۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج ۱۱' ص ۱۷۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱۲

پر عتاب فرمانے لگے' حضور اقدس ﷺ بیدار ہوئے اس وقت صبح ہو چکی تھی' وضو کے لئے پانی تلاش کیا گیا مگر پانی نہ ملا' اس مشکل وقت میں یہ آیت تیمم نازل ہوئی۔

حضرت اُسید بن حُضَیر رضی اللہ عنہ نے کہا' اے آل ابوبکر! تمہاری وجہ سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو برکت عطا فرمائی ہے۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی نورِ نظر ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا'' بلاشبہ تو برکت والی ہے''۔(۱۹)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ نماز کے لئے طہارت کا سببِ وجوب حدث ہے' حدث اصغر (بے وضو ہونے کی حالت) اور حدثِ اکبر (غسل فرض ہونے کی حالت) سے طہارت نماز کے لئے شرط ہے' بغیر طہارت کے نماز ادا کرنا قطعاً ناجائز ہے۔(۲۰)

﴿۲﴾ جس مسلمان پر نماز فرض نہیں اس پر طہارت شرط نہیں' مثلاً حیض ونفاس والی عورت' کہ ان ایام مخصوصہ میں عورت پر نماز فرض نہیں لہٰذا ان ایام میں ان پر طہارت شرط نہیں' اسی طرح وہ آدمی جس پر پانچ وقت سے زائد بے ہوشی طاری ہو جائے اور مجنون آدمی' ان پر بے ہوشی اور جنون کے دنوں کی نماز فرض نہیں' اس لئے ان پر ان دنوں کی طہارت شرط نہیں۔(۲۱)

﴿۳﴾ حدث اصغر اور حدث اکبر سے طہارت ہر قسم کی نماز کے لئے شرط ہے' خواہ فرض ہو' یا واجب' سنت ہو یا نفل' ادا ہو یا قضا' حضر کی ہو یا سفر کی' حالت صحت کی نماز ہو یا بیماری کی حالت کی' غرضیکہ ہر نماز کے لئے طہارت شرط ہے۔

---

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۵۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۸۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۸۹

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۲۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۶۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج ۱۱' ص ۱۵۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۲۹

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۹

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۳۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۸۵

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَایَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوۃَ اَحَدِکُمْ اِذَااَحْدَثَ حَتّٰی یَتَوَضَّاءَ (۲۲)

اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کی بے طہارت نماز قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ وہ وضو کرے۔ (۲۳)

﴿۴﴾ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کر لینا مستحب ہے' اگرچہ باوضو ہو' ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا نورٌ علیٰ نور ہے' حضور نبی اکرم ﷺ خلفائے راشدین اور اکثر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا یہی معمول تھا۔ (۲۴)

﴿۵﴾ ایک وضو سے کئی وقت کی نمازیں پڑھ سکتا ہے' فتح مکہ معظمہ (اور ایک روایت کے مطابق غزوہ خندق) کے روز حضور شارع اسلام علیہ افضل الصلوات واکمل التسلیمات نے ایک وضو سے کئی نمازیں ادا فرمائیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ نئی صورت دیکھ کر استفسار کیا' تو آپ نے فرمایا۔ اِنِّیْ عَمَدًا فَعَلْتُہٗ یَاعُمَرُ' (۲۵) اے عمر! میں نے (تعلیم امت کے لئے) قصداً ایسا کیا ہے۔ (۲۶)

---

(۲۲) ☆ رواہ الائمہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص۳۶۸

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۳۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۸۲

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۳۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۴۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۶۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۲۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص۲۱۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۸۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۲۹

(۲۵) ☆ رواہ الائمہ احمد وابوداؤد والترمذی بحوالہ ......

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۲۱

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۶۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۲۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۲۶۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص۲۱۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۲۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۸۹

﴿۶﴾ وضوٹوٹنے پرفوراًدوبارہ وضوکرلینامستحب ہے ہمیشہ باوضورہنامقربان رب العزت جل وعلاکااسوہ ہے حضور سید الطاہرین امام المطہرین رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشادفرمایاہے۔

اَلْوُضُوءُ شَطْرُالْاِیْمَانِ (وفی روایۃ الطھور)

وضو(طہارت)ایمان کاحصہ ہے۔(۲۷)

نیزارشادنبوی ہے۔لَنْ یُحَافِظَ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّامُؤْمِنٌ (۲۸)

دوسری روایت میں یہ کلمات ہیں.

لَایُحَافِظُ عَلَی الطُّهُوْرِ اِلَّامُؤْمِنٌ. ہمیشہ باوضورہناکامل مومن کی شان ہے۔(۲۹)

﴿۷﴾ جوفرائض کسی وقت مخصوص کے ساتھ خاص نہیں ان کے امر(حکم)اور مامور بہ(فرض) میں تراخی جائز ہے اگرچہ تعمیل امر میں تعجیل مستحسن ہے جن نمازوں کے اوقات وسیع ہیں نماز کاوقت ہوتے ہی وضوکرلینافرض نہیں البتہ اگرنماز کاوقت اتنا تنگ ہوگیاکہ اب فوراًادانہ کرنے سے فرض قضاہوجائے گاتواب فوری اداکرنافرض ہے اوراس نماز کے لئے فوری طورپرطہارت حاصل کرلینا(بشرطیکہ پہلے سے طہارت نہ ہو)فرض ہے۔(۳۰)

﴿۸﴾ بہت سی اشیاءفرض کی ادائیگی میں شرط ہوتی ہیں لیکن وہ خودبعینہٖ فرض نہیں ہوتیں کیونکہ اس میں انسان کااتنااختیارنہیں ہوتا جیسے وقت کہ نماز کی صحتِ ادامیں شرط ہے لیکن اس پرنمازی کاکوئی اختیارنہیں اسی طرح بلوغت اور عقل کہ صحتِ تکلیف میں شرط ہیں لیکن مکلف کاان افعال میں کوئی اختیارنہیں۔(۳۱)

﴿۹﴾ انسان جب نیکی کاارادہ کرلےتوچاہیئے کہ اس کے کرنے میں تاخیرنہ کرےنہ معلوم شیطان یانفس اسے نیکی سے روک دےاسی طرح نماز کے ارادہ کرلینے پروضواورادائیگی نماز میں تاخیرنہ کرےنہ معلوم اسے اگلے لمحہ اس کی توفیق ملتی ہے یانہیں۔(۳۲)

---

(۲۷) ☆ رواہ الحافظ عبداللّٰہ بن محمد بن ابی شیبۃ الکوفی العبسی (م ۲۳۵ھ) فی المصنف فی الاحادیث والاثار مطبوعہ دارالفکر بیروت ج ۱ ص ۱۶

(۲۸) ☆ رواہ ابن ابی شیبۃ فی المصنف عن عبداللّٰہ بن عمر ج ۱ ص ۱۶

(۲۹) ☆ رواہ ابن ابی شیبۃ عن ثوبان ج ۱ ص ۱۶

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۶

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۵

(۳۲) ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۶

﴿۱۰﴾ قرآن مجید کی آیت مبارکہ بالا سے ثابت ہے کہ وضو میں چار فرض ہیں۔
منہ دھونا' کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا' سر کے چوتھے حصہ کا مسح کرنا' ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔ (۳۳)

﴿۱۱﴾ کسی عضو کے دھونے سے مراد یہ ہے کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم از کم دو بوند پانی بہہ جائے' صرف بھیگ جانے یا تیل کی طرح چپڑ لینے یا ایک بوند پانی بہہ جانے سے دھلے گا نہیں' اس طرح وضو اور غسل ادا نہ ہوگا' اسی طرح بدن میں بعض جگہیں ایسی ہیں کہ جب تک خاص احتیاط نہ کی جائے ان پر پانی نہ بہے گا' اس امر کا لحاظ بہت ضروری ہے ورنہ نمازیں اور دیگر عبادات جن میں وضو اور غسل فرض ہے اکارت جائیں گی۔
کسی موضع حدث پر غیر مستعمل پانی کی تری پہنچنے کو مسح کہتے ہیں۔
خوب یاد رہے دھونے میں دو بوند اس وقت کافی ہیں جب موضع حدث میں نجاست حقیقی نہ ہو' اور اگر موضع حدث پر نجاست حقیقی ہوگی تو نجاست کا ازالہ دھونا ہے' اثر نجاست زائل کرنا اگر دشوار ہو تو وہ معاف ہے۔ (۳۴)

---

(۳۳)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۲۹ ومابعد
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲'ص ۵۵۹ ومابعد
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۸۱ ومابعد
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج۲'ص ۲۱ ومابعد
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۶۹ ومابعد
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱'ص ۱۵۲ ومابعد
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۶۹ ومابعد
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۶۹ ومابعد
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۳۸۹ ومابعد
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶'ص ۶۹ ومابعد
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۴ ومابعد
☆ نہج البلاغہ بحوالہ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱'ص ۱۶۱

(۳۴)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۳۲' ج۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۸۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۳۹۱' ۳۱۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۱

﴿۱۲﴾ ہر موضع حدث کو دھونے کے لئے غیر مستعمل پانی استعمال کرے' اگر مستعمل پانی سے موضع حدث کو دھوئے گا فرض ادا نہ ہوگا۔(۳۵)

﴿۱۳﴾ وضو اور غسل میں جن اعضا کا دھونا فرض ہے ان کا کم از کم ایک بار دھونا فرض ہے اور تین مرتبہ دھونا مستحب ہے۔
ایک بار دھونے سے مراد یہ ہے کہ موضع حدث کے ہر حصہ پر کم از کم دو بوند بہہ جائے' اگر موضع حدث کو دھوتے وقت بعض حصہ ایک مرتبہ دھلا اور دوسرا حصہ دوسری مرتبہ تو یہ ایک ہی بار دھلنا ہوا' مکمل موضع حدث کے ہر حصہ کے دھلنے میں اگرچہ کئی بار پانی استعمال کرنا پڑے وہ ایک ہی بار شمار ہوگا۔(۳۶)

﴿۱۴﴾ وضو اور غسل میں موضع حدث دھلنے میں ہر عضو پر صرف دو بوند بہہ جانے سے فرض ادا ہو جائے گا' موضع حدث کو ملنا شرط نہیں' ملنا صرف مستحب ہے۔(۳۷)

﴿۱۵﴾ وضو میں چہرہ دھونے سے مراد یہ ہے کہ شروع پیشانی سے (جہاں سے بال جمنے کی عموماً انتہا ہوتی ہے) ٹھوڑی کے نیچے تک طول میں اور ایک کان سے دوسرے کان تک عرض میں چہرے کی حد ہے' اس حد میں ظاہر جلد کے ہر حصہ پر کم از کم ایک بار پانی بہانا فرض ہے' جس کے سر کے اگلے حصے کے بال گر گئے ہوں یا جمتے نہیں اس پر وہیں تک چہرہ دھونا فرض ہے جہاں تک عادۃً بال اگتے ہیں اور اگر عادۃً جہاں تک بال ہوتے ہیں اس سے نیچے تک کسی کے بال جمے ہوں تو ان زائد بالوں کا جڑ تک دھونا فرض ہے۔(۳۸)

(۳۵)۔ ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۷۳

(۳۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۵۱'۳۵۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۵۷

(۳۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۳۲'۳۳۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۶۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۶۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۲۱۷

(۳۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۳۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۸۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۵۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۹
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۹۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۷۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۲۱۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۹

﴿۱۶﴾ ڈاڑھی کے بال اگر گھنے نہ ہوں کہ جلد نظر آئے تو جلد کا دھونا فرض ہے اور ڈاڑھی کے بال گھنے ہوں کہ جلد نظر نہ آئے تو بالوں کو گلے کی طرف دبانے سے جس قدر چہرے کے گھیرے میں آئیں ان کا دھونا فرض ہے' جڑوں کا تر کرنا فرض نہیں اور جو حلقے سے نیچے رہیں ان کا دھونا فرض نہیں' البتہ گھنے بالوں کو جڑوں سمیت دھولے تو مستحب ہے' اسی طرح چہرے کے حلقے سے زائد بالوں کا دھونا بھی سنت ہے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اَنَّہٗ تَوَضَّاءَ فَغَسَلَ وَجْھَہٗ اَخَذَغُرْفَۃً مِّنْ مَّآءٍ فَتَمَضْمَضَ بِھَاوَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ اَخَذَغُرْفَۃً مِّنْ مَّآءٍ فَجَعَلَ بِھَاھٰکَذَااَضَافَھَااِلٰی یَدِہِ الْاُخْرٰی فَغَسَلَ بِھِمَاوَجْھَہٗ ثُمَّ اَخَذَغُرْفَۃً مِّنْ مَّآءٍ فَغَسَلَ بِھَایَدَہُ الْیُمْنٰی ثُمَّ اَخَذَ غُرْفَۃً مِّنْ مَّآءٍ فَغَسَلَ بِھَایَدَہُ الْیُسْرٰی ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِہٖ ثُمَّ اَخَذَغُرْفَۃً مِّنْ مَّآءٍ فَرَشَّ عَلٰی رِجْلِہِ الْیُمْنٰی حَتّٰی غَسَلَھَاثُمَّ اَخَذَغُرْفَۃً اُخْرٰی فَغَسَلَ بِھَارِجْلَہُ الْیُسْرٰی ثُمَّ قَالَ ھٰکَذَارَاَیْتُ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ یَتَوَضَّاءُ (۳۹)

آقا ومولیٰ رسول کریم علیہ افضل الصلوات واکمل التسلیمات نے وضو فرمایا' تو پہلے اپنا چہرہ انور دھویا (اس طرح کہ) آپ نے ایک چلو پانی لیا اس سے کلی فرمائی اور ناک میں پانی ڈال کر ناک کو صاف کیا' پھر آپ نے چلو پانی لیا پھر ایسا کیا (راوی کہتا ہے کہ) آپ نے دونوں ہاتھوں کو جوڑا اور ان سے چہرہ مبارک دھویا (حالانکہ آپ کی داڑھی مبارک گھنی تھی) پھر آپ نے چلو بھر پانی لیا اس سے دایاں ہاتھ (کہنیوں سمیت) دھویا پھر چلو بھر پانی لیا اس سے بایاں ہاتھ (کہنیوں سمیت) دھویا' پھر آپ نے سر مبارک کا مسح فرمایا' پھر آپ نے چلو بھر پانی لیا دائیں پاؤں پر ڈالا اور اسے دھویا' پھر اور چلو بھر پانی لیا اس سے بایاں پاؤں دھویا (راوی کہتا ہے کہ) میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ اس طرح فرمالیا کرتے۔

یاد رہے اس حدیث میں بقدر فرض اعضاء دھونے کا ذکر ہے۔

اور اگر مرد نے داڑھی منڈا دی (نعوذ باللہ من ذلک) یا بال اگے ہی نہیں تو جلد کا دھونا قطعاً فرض ہے' اسی طرح اگر سر پر

(۳۹) ☆ رواہ البخاری عن ابن عباس' ج ۱' ص ۲۶
☆ و رواہ النسائی و ابو بکر ابن شیبہ و ایضاً رواہ ابن ماجہ و ابو داؤد مختصراً

بال ہوں تو بالوں پر مسح سر کا مسح ہے اور بال نہ ہوں تو سر کی جلد کا مسح کرنا فرض ہے' جمہور علمائے اسلام کا اسی پر اجماع ہے۔(۴۰)

﴿۱۷﴾ اہل اسلام کا اجماع ہے کہ وضو اور غسل میں پانی کی کوئی مقدار خاص لازم نہیں' ائمہ دین اور علمائے معتمدین نے اجماع امت نقل فرمایا ہے' بعض احادیث میں جو مقدار مروی ہے وہ ادنیٰ درجہ سنت کی ادائیگی کے لئے مقدار بیان ہوئی ہے' ظاہر ہے کہ ہر شخص کے اعضاء وضو اور غسل کی کیفیت مختلف ہوتی ہے' بالوں کی کمی بیشی' مرد و عورت کے حالات کا اختلاف' موسم کی رطوبت و یبوست وغیرہ تمام اشیاء وضو اور غسل میں پانی کی خاص مقدار متعین کرنے میں مانع ہیں' پانی کی فراوانی اور کم یابی بھی اس سلسلہ میں بڑا سبب ہے۔(۴۱)

﴿۱۸﴾ مونچھوں' بھوؤں داڑھی کے بال گھنے ہوں کہ کھال بالکل دکھائی نہ دے تو جلد کا دھونا فرض نہیں' بالوں کا دھونا فرض کے لئے کافی ہے اور اگر ان جگہوں کے بال گھنے نہ ہوں تو جلد کا دھونا فرض ہے۔(۴۲)

﴿۱۹﴾ رخسار اور کان کے درمیان جو جگہ ہے جسے کنپٹی کہتے ہیں اس کا دھونا فرض ہے۔(۴۳)

﴿۲۰﴾ وضو اور غسل میں آنکھوں کے ڈھیلے اور پپوٹوں کی اندرونی سطح کا دھونا فرض نہیں' بلکہ ایسے کرنے سے ضرر کا اندیشہ ہے۔(۴۴)

---

(۴۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۴۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲'ص ۵۶۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶'ص ۸۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۴۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱'ص ۱۵۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۶۹

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶'ص ۷۰

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۳۹۱

(۴۱) ☆ شرح صحیح مسلم للنووی' مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی' ج۱'ص ۱۴۸

☆ عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری ازعلامہ بدرالدین محمود عینی 'مطبوعہ رشیدیہ کراچی' ج۳'ص ۹۶

(۴۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۶۹

(۴۳) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱'ص ۱۵۸

(۴۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۶۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶'ص ۸۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱'ص ۱۵۷

﴿۲۱﴾ وضو کا دوسرا فرض ہاتھوں کا انگلیوں کے سروں سے لے کر کہنیوں سمیت دھونا فرض ہے، ہر قسم کے زیور چھلے، انگوٹھیاں، چوڑیاں، کنگن، ریشم کے لچھے وغیرہ اگر اتنے تنگ ہوں کہ بے ہلائے ان کے نیچے پانی نہ بہے تو ان کا ہلا کر نیچے پانی بہانا فرض ہے۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ دَعَایَوْماً بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ کَفَّیْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ الْیُمْنٰی اِلَی الْمَرَافِقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ الْیُسْرٰی مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْیُمْنٰی اِلَی الْکَعْبَیْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ الْیُسْرٰی مِثْلَ ذٰلِکَ، ثُمَّ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَکَعَ رَکْعَتَیْنِ لَایُحَدِّثُ فِیْهِمَا نَفْسَهُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: وَکَانَ عُلَمَاءُ نَا یَقُوْلُوْنَ: هٰذَا الْوُضُوْءُ اَسْبَغُ مَایَتَوَضَّأُ بِهٖ اَحَدٌ لِلصَّلٰوةِ (۴۵)

امیر المومنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک دن وضو کا پانی طلب فرمایا، اس سے آپ رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا، پہلے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ہتھیلیوں کو تین بار دھویا، پھر کلی کی، پھر ناک میں پانی ڈال کر ناک کو صاف کیا، پھر اپنا چہرہ تین بار دھویا، پھر دایاں ہاتھ کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر بایاں ہاتھ اسی طرح دھویا، پھر سر کا مسح کیا، پھر دایاں پاؤں ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر بایاں پاؤں اسی طرح دھویا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے اسی طرح وضو فرمایا جس طرح میں نے وضو کیا، پھر رسول ﷺ نے فرمایا، جس نے میرے وضو کی طرح وضو کیا پھر کھڑے ہو کر دو رکعت (تحیۃ الوضو) نماز ادا کی، ان میں دلی خطرات کو در نہ آنے دیا اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ (صغیرہ) معاف فرمادے گا۔

اس حدیث کے راوی ابن شہاب کہتے ہیں کہ ہمارے علماء فرماتے ہیں یہ کامل ترین وضو ہے، جس سے نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے۔

کان رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا تَوَضَّأَ اَدَارَ الْمَآءَ عَلٰی مِرْفَقَیْهِ (۴۶)

رسول اللہ ﷺ جب بھی وضو فرماتے تو (ہاتھوں کو دھوتے وقت) اپنی دونوں کہنیوں پر پانی بہاتے۔

(۴۵) رواه الدارقطنی عن حمران مولیٰ عثمان، ج ۱ ص ۸۳ مطبوعه دار نشر الکتب الاسلامیه لاهور

(۴۶) رواه الدارقطنی عن جابر بن عبدالله، ج ۱ ص ۸۳

وضو میں کہنیوں کے دھونے پر اجماع امت قائم ہے۔(۴۷)

﴿۲۲﴾ ہاتھ اور پاؤں کے ناخنوں میں جو میل بالعموم جمع ہو جاتی ہے اسی طرح جس شئ کی آدمی کو عموماً ضرورت پڑتی ہے اور اس سے نگہداشت اور احتیاط میں حرج ہو' ناخنوں کے اوپر یا کسی دھونے والی جگہ پر اس کے لگے رہنے سے' اگر چہ جرم دار ہو' اگر چہ اس کے نیچے پانی نہ بہے' اگر چہ سخت چیز ہو' وضو میں مانع نہیں' ان کے باوجود وضو ہو جائے گا' جیسے پکانے گوندھنے والوں کے لئے آٹا' رنگریز کے لئے رنگ کا جرم' عورتوں کے لئے مہندی کا جرم' لکھنے والوں کے لئے روشنائی کا جرم' مزدور کے لئے گارا مٹی' سیمنٹ' چونا' رنگ' عام لوگوں کے لئے گوئے یا پلک میں سرمہ کا جرم' اسی طرح بدن کا میل وغیرہ۔(۴۸)

﴿۲۳﴾ چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔(۴۹)

---

(۴۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۴۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۵۶۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶'ص ۸۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۳۹۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۶'ص ۷۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۴۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱'ص ۱۵۹

(۴۸) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۶'ص ۷۱

(۴۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۴۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۵۶۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶'ص ۸۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۷۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۷۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۷۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۴۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۳۹۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۲'ص ۲۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱'ص ۱۷۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۶'ص ۷۲

﴿۲۴﴾ سر پر بال نہ ہوں تو سر کے جلد کی چوتھائی حصہ پر مسح فرض ہے اور اگر بال ہوں تو خاص سر کے بالوں کی چوتھائی کا مسح فرض ہے' اسی کو سر کا مسح کہتے ہیں' سر کے بال جو کانوں سے نیچے لٹک رہے ہوں ان پر مسح سر کا مسح نہیں۔(۵۰)

﴿۲۵﴾ سر کا مسح دونوں ہاتھوں سے کرے اور پیشانی کی جانب سے شروع کرے۔(۵۱)

﴿۲۶﴾ کسی عضو کے مسح کے لئے ہاتھ کا تر ہونا چاہئے خواہ ہاتھ میں تری اعضاء کے دھونے کے بعد رہ گئی یا نئے پانی سے ہاتھ تر کیا ہو' کسی عضو کے مسح کرنے کے بعد جو تری ہاتھ میں رہ گئی وہ دوسرے عضو کے مسح کے لئے کافی نہیں' مسح کے لئے جدید پانی سے ہاتھ تر ہونا لازمی ہے۔(۵۲)

﴿۲۷﴾ عمامہ' ٹوپی' اوڑھنی پر مسح کرنا جائز نہیں' ان پر مسح' سر کے مسح کی بجائے کافی نہیں۔(۵۳)

﴿۲۸﴾ ایک انگلی سے سر کا مسح کرے تو جائز نہیں۔(۵۴)

﴿۲۹﴾ سر اگر دھولے تو مسح کو کفایت کرے گا' یعنی فرضیت ادا ہو جائے گی۔(۵۵)

﴿۳۰﴾ پاؤں کی انگلیوں سے لے کر دونوں ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا وضو میں فرض ہے۔

قرآن مجید کی نص کے علاوہ یہ فرض شارع اسلام حضور رسول اکرم ﷺ کے قول اور فعل سے خبر متواتر کے طور پر ثابت ہے' خلفائے راشدین' صحابہ کرام ائمہ دین' مجتہدین اور علمائے اسلام کا اجماع اسی پر ہے' پاؤں دھونے کی فرضیت پر احادیث صحیحہ میں بے شمار نصوص صریحہ موجود ہیں۔

---

(۵۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳۵۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۷۲

(۵۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۸۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۷۲
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۷۴

(۵۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۷۳

(۵۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳۵۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص ۱۲۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۷۳

(۵۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳۴۴
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۱' ص ۷۳

(۵۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۷۳

جونمازی وضو کرتے وقت پاؤں کے دھونے میں احتیاط نہ کرتے اوران کی ایڑیاں کا کچھ حصہ دھلنے سے رہ جاتا انہیں حضور نبی رحمت ﷺ نے اس سے شدت سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔

وَیْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ (وفی روایة وَبُطُوْنِ الْاَقْدَامِ مِنَ النَّارِ)(۵۶)

(وضو میں دھلنے سے رہ جانے والی) ایڑیاں اور تلوے دوزخ میں جلیں۔

ایک حدیث شریف میں ہے۔

رَاَیْتُ عَلِیًّاتَوَضَّاءَ فَغَسَلَ قَدَمَیْهِ اِلَی الْکَعْبَیْنِ وَقَالَ اَرَدْتُ اَنْ اُرِیَکُمْ طُهُوْرَنَبِیِّکُمْ ﷺ(۵۷)

میں نے امیر المومنین سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو وضو کرتے دیکھا' آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں قدم ٹخنوں سمیت دھوئے اور پھر فرمایا' میں چاہتا ہوں کہ وضو کرکے تمہیں اپنے نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کے وضو کا طریقہ بتادوں۔(۵۸)

---

(۵۶) ☆ رواہ الائمہ البخاری ومسلم وابوداؤدوالنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

☆ وایضارواہ الائمہ احمدوالبخاری ومسلم والترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

☆ وایضارواہ احمدوالحاکم عن عبداللہبن الحرث 'بحوالہ جامع صغیر'ج۲'ص ۳۵۰

☆ وایضارواہ الدارمی عن ابن عمروابی ہریرۃ'بحوالہ جامع صغیر'ج ا'ص ۱۹۲

(۵۷) ☆ رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی حیہ'ج ا'ص ۳۱

☆ ورواہ ابوحنیفۃمفصلاعن خالدبن علقمۃ عن عبدخیرعن علی ابن ابی طالب 'جامع المسانید'ج ا'ص ۳۳۴

(۵۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص ۳۴۵ومابعد

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہالمعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۲'ص۵۷۸ومابعد

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۶'ص ۹۱ومابعد

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج ا'ص ۴۷۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہنسفی 'مطبوعہ لاہور'ج ا'ص ۴۷۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۶

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص۳۹۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶'ص ۷۳

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج ۲'ص ۲۳

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص۲۱۷

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۲۷۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر"ج ۱۱'ص ۱۶۱

☆ نہج البلاغہ بحوالہ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر"ج ۱۱'ص ۱۶۱

﴿۳۱﴾ جن اعضا کا دھونا وضو اور غسل میں فرض ہے ان پر بقدر کفایت پانی بہہ جانا شرط ہے' یہ ضروری نہیں کہ پانی قصداً بہائے' اگر بلا قصد و اختیار ان اعضا پر پانی بہہ گیا وضو اور غسل ادا ہو گیا' مثلاً بارش برسی اور اعضائے وضو اور غسل کے ہر حصہ پر دو دو بوندیں بہہ گئیں وہ اعضاء ڈھل گئے اور سر کا کم از کم چوتھائی نم ہو گیا' یا کسی تالاب' نہر یا دریا میں گر پڑا اور اعضاء پر پانی بہہ گیا۔(۵۹)

﴿۳۲﴾ وضو اور غسل میں کوئی امر واجب اصطلاحی نہیں' تمام امور فرض یا سنت و مستحب ہیں۔(۶۰)

﴿۳۳﴾ وضو (اور اسی طرح غسل کرنا) حکم الٰہی ہے' حکم الٰہی کی تعمیل اور حصولِ ثواب کی نیت سے وضو کرنا سنت ہے' اگر وضو میں نیت نہ کرے گا تو شرعاً وضو ہو جائے گا مگر ثواب سے محروم رہے گا' حکم الٰہی کی تعمیل اور حصول ثواب کی نیت کر لینا سنت ہے' وضو میں نیت کو شرط کرنے سے نص قرآنی پر زیادتی ہے جو جائز نہیں' حدیث شریف میں وضو کا جو طریقہ بیان ہوا اس میں صرف اعضا دھونے اور سر کے مسح کا ذکر ہے نیت کا ذکر نہیں' شرعی اندازے کے مطابق پانی کے استعمال کا نام وضو ہے' حدیث شریف میں ہے۔ لَاتَتِمُّ صَلَاةُ اِمْرِئٍ حَتّٰی یَضَعَ الطُّھُوْرَ مَوَاقِعَهٗ (۶۱)
کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی یہاں تک کہ پانی سے اعضائے وضو دھو لے۔

---

(۵۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۵۶

(۶۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۴۲ و مابعد

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۷۵ و مابعد

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۹۸ و مابعد

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۹

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۶۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۵۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۰۶' ۴۰۷

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۲۱۷

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۹ و مابعد

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۴۴ و مابعد

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۹ و مابعد

(۶۱) ☆ رواہ ابوبکر الجصاص بسندہ' احکام القرآن' ج ۲' ص ۳۳۳

ایک اور حدیث میں یہی مفہوم ان کلمات سے بیان ہوا۔ لَاتَتِمُّ صَلَاۃُ اَحَدٍ حَتّٰی یَسْبَغَ الْوُضُوْءَ کَمَا اَمَرَہُ اللّٰہُ (۶۲) کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ کامل وضو اس طرح کرلے جس طرح اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد واضح قانون مقرر فرماتا ہے۔

وَاَنْزَلْنَامِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَھُوْرًا☆ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا پاک کرنے والا۔ (سورۃ الفرقان آیت ۴۸)

امت کا اجماع اس پر ہے کہ آسمان سے نازل ہونے والا پانی پاک کرنے والا ہے، وجو مُطہّر سے طہارت حاصل ہوگی یعنی پاک کرنے والے پانی کے استعمال سے طہارت حاصل ہوجاتی ہے، اس میں نیت کو شرط کرنے سے قرآن مجید کی نص مطلق پر زیادتی لازم آئے گی جو جائز نہیں نتیجۃً وضو اور غسل میں نیت واجب نہیں صرف سنت ہے۔ (۶۳)

﴿۳۴﴾ ہر طہارت جو پانی سے حاصل ہوسکتی ہے اس میں نیت شرط نہیں، اللہ تعالیٰ نے پانی کو پاک کرنے والا بنایا ہے، پاک پانی کے استعمال سے طہارت ہوجائے گی جیسے کپڑے، برتن اور دیگر اشیاء پاک پانی سے پاک ہوجاتے ہیں، اسی طرح ناپاک جسم پاک پانی کے استعمال سے پاک ہوجائے گا۔ (۶۴)

﴿۳۵﴾ وہ فرض جو مقصود بالذات ہیں ان کی ادائیگی نیت پر موقوف ہے، مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ......اور جو فرض کسی دوسرے فرض کے شرط کے طور پر ہوتے ہیں مثلاً وضو ان میں نیت کی حاجت نہیں، بغیر نیت کے بھی ادا ہوجاتے ہیں، البتہ نیت کرلینے سے ثواب حاصل ہوجاتا ہے۔ (۶۵)

---

(۶۲) ☆ رواہ الحاکم فی المستدرک، ج ۱، ص ۲۴۲ بحوالہ ..
☆ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۷، ص ۶۷

(۶۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۳۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۵۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۸۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۶۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۴۰۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۷۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۵۲

(۶۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۳۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۸۵

(۶۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۳۴

﴿۳۶﴾ وضو اور غسل بلکہ ہر کام کی ابتدا میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لینا سنت ہے' اگر وضو سے پہلے استنجا کرے تو قبل استنجا کے بھی بِسْمِ اللّٰہِ شریف پڑھ لے مگر پاخانہ میں جانے یا بدن کھولنے سے پہلے کہے' نجاست کی جگہ اور بعد ستر کھولنے کے زبان سے ذکر الٰہی منع ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

كُلَّ اَمْرٍ ذِىْ بَالٍ لَايُبْدَأُ فِيْهِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْطَعُ وفى رواية فَهُوَ اَقْطَعُ (٦٦)

جس برکت والے کام کی ابتدا میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھی جائے وہ بے برکت ہو جاتا ہے۔(٦٧)

﴿۳۷﴾ جب سو کر اٹھے تو پہلے ہاتھ دھوئے پھر استنجا کرے پھر ہاتھ دھوئے' یہ سنت ہے' یہ اس وقت ہے کہ جب نجاست اپنے مخرج سے تجاوز نہ کرے' اگر بول و براز کی نجاست مخرج سے تجاوز کر جائے تو اس کا دھونا فرض ہے۔

مشہور صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اِذَااسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَّوْمِهٖ فَلَايُدْخِلُ فِى الْاِنَآءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَاثَلَاثًا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَايَدْرِىْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ(٦٨)

جب تم نیند سے بیدار ہو تو (وضو کے لئے) برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اسے تین بار دھو لو' نہ معلوم وہ رات کو کہاں پھرا۔(٦٩)

﴿۳۸﴾ ڈھیلے' پتھر سے استنجا کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا مستحب ہے' صرف پتھر ڈھیلے یا پانی سے استنجا کر لے تو بھی کافی ہے۔(٧٠)

---

(٦٦) ☆ رواہ البیهقی وعبدالقادر الرهاوی فی الاربعین عن ابی هریرة بحواله ......
☆ جامع صغیر' ج ۲' ص ۱۵۳
☆ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق' ص ۴۵۳

(٦٧) ☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعه مصر' ج ۲' ۲۳
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج ۱ ۱' ص ۱۵۷
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۴۰۳
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۵۷

(٦٨) ☆ رواه الائمه مالک والشافعی واحمد والبخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی والترمذی وابن ماجه عن ابی هریرة بحواله......
☆ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۹

(٦٩) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۵۸
☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبداللّٰه المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج ۱ ۱' ص ۱۶۷

(٧٠) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۵۹

﴿۳۹﴾ وضو میں کلی کرنا اور ناک میں نرم ہڈی تک پانی پہنچانا سنت ہے' نیز تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھائے' یہ سنت ہے' غسل میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا فرض ہے۔ (تفصیل مزید آئندہ سطور میں ملاحظہ فرمائیں) (۷۱)

﴿۴۰﴾ وضو میں مسواک کرنا سنت ہے' افضل یہ ہے کہ ہر نماز کے لئے مسواک کرے اگر چہ باوضو ہو۔ (۷۲)

﴿۴۱﴾ وضو میں منہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرے' بشرطیکہ اِحرام کی حالت میں نہ ہو' خلال کے لئے دائیں ہاتھ کو گلے کی طرف سے داڑھی میں داخل کرے' خلال کرنا سنت ہے۔ (۷۳)

﴿۴۲﴾ پورے سر کا ایک بار مسح کرنا سنت ہے۔ (۷۴)

﴿۴۳﴾ اعضاء وضو کا ایک بار دھونا فرض اور تین تین بار دھونا سنت ہے' تین بار دھونے کا مفہوم یہ ہے کہ اعضائے وضو کے ہر حصہ' ہر بال سے دو' دو قطرے تین بار بہہ جائیں' اگر اعضائے وضو میں بعض اجزاء ایک بار دھل گئے' دوسرے مرتبہ دوسری بعض اجزا دھل گئے اسی طرح تیسری بار دھلنے سے بقیہ اجزائے وضو دھلے تو حقیقت میں یہ ایک بار دھلنا شمار ہوگا' اس سے سنت ادا نہ ہوگی' تین بار دھونے کی تعداد کا تعین شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قول وفعل سے ثابت ہوتی ہے اس میں عقل کا دخل نہیں' جس طرح نماز کی رکعات اور زکوٰۃ کا نصاب اور اس کی شرح' ارکان حج اور دیگر عبادات کی تفاصیل شارع کے بیان پر موقوف ہے' ان میں عقل کا دخل نہیں۔

حضور سید عالم ﷺ سے بکثرت قولی اور فعلی احادیث وارد ہیں' جن میں اعضائے وضو کو تین بار دھونے کا حکم ہے' ایک حدیث شریف میں ہے۔ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تَوَضَّاءَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ ھٰکَذَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَتَوَضَّاءُ (۷۵)

امیر المومنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اس طرح وضو کیا کہ تمام اعضائے وضو کو تین تین بار دھویا پھر فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایسا ہی وضو کرتے دیکھا۔ (۷۶)

---

(۷۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۳۷
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۰۶

(۷۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۵۷
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۰۹

(۷۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۳۹

(۷۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۴۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۹۴

(۷۵) ☆ رواہ الامام اعظم ابوحنیفہ بسندہ عن حمران مولی عثمان 'جامع المسانید' ج ۱' ص ۳۳۰'
☆ سنن الدارمی' ج ۱' ص ۱۸۸

(۷۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۴۲' ۳۵۱' ۳۵۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۵۷

﴿۴۴﴾ وضو میں دونوں کانوں کا مسح کرنا سنت ہے' اس کا طریقہ یہ ہے کہ شہادت کی انگلی سے کانوں کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے سے بیرونی حصہ کا مسح کرے' صحیح احادیث میں کانوں کے مسح کا حکم موجود ہے۔(۷۷)

﴿۴۵﴾ وضو کو ترتیب وار کرنا سنت ہے' یعنی پہلے منہ دھوئے' پھر ہاتھ دھوئے' پھر سر کا مسح کرے' اور آخر میں پاؤں دھوئے' اگر خلاف ترتیب وضو کیا یا کوئی اور سنت ترک کی تو وضو ہو جائے گا مگر اتفاقاً ایک آدھ بار ایسا کر لینا بھی برا ہے اور ترک سنت موکدہ کی عادت سے گناہ گار ہوگا۔(۷۸)

﴿۴۶﴾ اعضائے وضو کو اس طرح دھونا کہ پہلے والا عضو خشک نہ ہو کہ دوسرا عضو دھو لیا جائے' یعنی پے در پے اعضاء وضو کو دھونا سنت ہے۔(۷۹)

﴿۴۷﴾ صحیح یہ ہے کہ ہاتھ کی انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرنا مستحب ہے۔ایک حدیث میں ہے۔

مَنْ مَسَحَ قَفَاهُ مَعَ رَأْسِهٖ وُقِيَ مِنَ الْغِلِّ (۸۰)

جس نے سر کے مسح کے ساتھ گردن کا مسح کیا کینہ اور خیانت سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

---

(۷۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۵۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲'ص ۵۷۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۹۰

(۷۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۶۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۹۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱'ص ۱۵۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۷۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶'ص ۷۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۴۰۰

(۷۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۵۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۹۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۷۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱'ص ۱۵۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۴۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۴۰۰

(۸۰) ☆ رواہ ابو عبد القاسم عن القاسم بن عبد الرحمن عن موسی بن طلحہ رضی اللہ عنہم نحوالہ
☆ شرح النقایہ' ج۱'ص ۲۵

ایک اور حدیث میں ہے۔ اِنَّهٗ ﷺ تَوَضَّاءَ وَاَوْمَابِیَدَیْهِ مِنْ مُّقَدَّمِ رَأْسِهٖ حَتّٰی بَلَغَ بِهِمَا اِلٰی اَسْفَلِ عُنُقِهٖ مِنْ قِبَلِ قَفَاهُ (۸۱)

حضور پرنور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وضو فرمایا اور سر کا مسح کرتے وقت ہاتھوں کو سر کے آگے سے پیچھے گردن تک لے گئے۔

﴿۴۸﴾ وضو اور ہر عظمت والے کام کو دائیں طرف اور دائیں ہاتھ سے شروع کرنا مستحب ہے' حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُحِبُّ التَّیَمُّنَ فِیْ شَانِ كُلِّهٖ مَااسْتَطَاعَ فِیْ طُهُوْرِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ (۸۲)

حضور نبی اکرم ﷺ ہمیشہ ہر ذی شان کام' جہاں تک ممکن ہوتا' دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے' اپنی طہارت (وضو غسل) میں' پیدل چلنے میں' قدم بڑھانے میں اور نعلین زیب قدم کرنے میں۔ (۸۳)

﴿۴۹﴾ نماز کے لئے وضو اور غسل کی طہارت کی شرط کا منشا یہ ہے کہ اعضائے ظاہرہ کو پاک وصاف کر کے رب قادر کریم جل وعلا کی بارگاہ بے نیاز میں حاضری کے لئے تیار کیا جائے' اس لئے نمازی کے لئے افضل یہ ہے عمدہ لباس' پاکیزہ لباس' حلال رزق سے حاصل کیا ہوا لباس' ٹوپی اور عمامہ اور پاکیزہ بدن کے ساتھ رب قادر قدیر جل شانہ کی بارگاہ عرش پناہ میں حاضر ہو' ممکن ہو عبا اور قبا بھی زیب تن کرے' نامکمل لباس' میلا کچیلا لباس' ناپاک لباس' رزق حرام سے حاصل کیا ہوا لباس نہ ہو' صاف اور پاک بدن کے ساتھ نماز ادا کرے ممکن ہے اس سے قلب ونظر بھی پاک ہو جائے۔

حسین وجمیل نبی سید الطاہرین رسول معظم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ (۸۴)

وفی روایة وَیُحِبُّ اَنْ یُّرٰی اَثَرَ نِعْمَتِهٖ عَلٰی عَبْدِهٖ وَیُبْغِضُ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاءُسَ (۸۵)

اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور وہ جمال کو پسند فرماتا ہے' (ایک اور روایت میں اتنا زائد ہے) اور وہ پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے بندے پر ظاہر ہو' اور وہ بری شکل بنا لینے کو ناپسند کرتا ہے۔ (۸۶)

---

(۸۱) ☆ رواه الفردوس الدیلمی فی مسنده بحواله شرح النقایه' ج ۱' ص ۲۵

(۸۲) ☆ رواه البخاری فی کتاب الوضوء والصلوة واطعمة واللباس ورواه النسائی فی الغسل وزینة ورواه احمد عن عائشة' ج ۶' ص ۹۴

(۸۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج ۱۱' ص ۱۵۹

(۸۴) ☆ رواه مسلم والترمذی عن ابن مسعود

☆ رواه الطبرانی عن ابی امامه

☆ رواه الحاکم عن ابن عمر

☆ رواه ابن عساکر عن جابر وعن ابن عمر

(۸۵) ☆ رواه البیهقی فی شعب الایمان عن ابی سعید بحواله جامع صغیر' ج ۱' ص ۱۱۲

(۸۶) ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامه ابو البرکات عبدالله نسفی' مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۴۷۰

﴿۵۰﴾ ارباب سیر کا اجماع ہے کہ نماز پنجگانہ قبل ہجرت، مکہ معظمہ شب معراج کو فرض ہوئی، جب حضور نبی اکرم ﷺ نے نماز کی فرضیت کا اعلان فرمایا اور خود نماز ادا کر کے عملاً فرضیت کا ثبوت دیا تو ساتھ ہی نماز کے لئے طہارت کاملہ، وضو اور غسل کا حکم دیا، حضور نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے کوئی نماز بے طہارت نہیں پڑی، اصحاب تفسیر کا اس پر اجماع ہے کہ وضو کی فرضیت کی آیت سورہ مائدہ میں بعد ہجرت، مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی، یہ صورت حال اعلان فرما رہی ہے کہ قرآن مجید نبی شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے احکام کی تائید فرما دیتا ہے، مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ بھی ارشادات مصطفیٰ ﷺ کو عقل کے ترازو پر نہ تولے بلکہ صدق دل سے بلا چون وچرا تسلیم کر کے عمل کرے۔ (۸۷)

﴿۵۱﴾ نماز کے لئے وضو فرض ہے اور وضو کی فرضیت سنت مصطفیٰ ﷺ سے اولاً ثابت ہوئی، قرآن مجید میں وضو کی فرضیت کی آیت بعد میں نازل ہوئی، اس سے ثابت ہوا کہ بعض اوقات فرض کا ثبوت حدیث نبوی علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم سے ہوتا ہے، حدیث شریف کی اہمیت کا احساس کر کے ارشادات مصطفیٰ ﷺ کو واجب التعمیل جاننا مومن کے لئے لازم ہے۔ (۸۸)

﴿۵۲﴾ وضو کی فرضیت مکہ معظمہ میں حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مقرر فرمائی، مگر کسی صحابی نے اس فرضیت کی روایت نہ فرمائی، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جس حدیث کے بیان کی حاجت نہ ہوتی اسے بیان نہ فرماتے، چونکہ تمام صحابہ نماز کے وقت باوضو ہوتے اس لئے اس عمومی کیفیت کے بیان کی حاجت محسوس نہ کی گئی، لہٰذا عمومی معاملات میں ہر موقعہ پر حدیث یا روایت کا مطالبہ کرنا بے علمی اور فن روایت حدیث سے ناواقفیت ہے، ہر چھوٹے بڑے مسئلہ یا معاملہ میں روایت کا مطالبہ کرنا جائز نہیں۔ (۸۹)

﴿۵۳﴾ وضو میں پاؤں دھونا فرض ہے، مگر پاؤں کے موزوں پر مسح کر لینا جائز ہے، موزوں پر مسح کا اگرچہ قرآن مجید میں ذکر نہیں مگر متواتر احادیث سے اس کا جواز ثابت ہے، اس کے جواز پر اجماع صحابہ قائم ہے، حافظ عبدالرحمٰن بن محمد بن ابی شیبہ الکوفی العبسی (م ۲۳۵ھ) نے اپنی ''مصنف'' میں ستر صحابہ کرام سے موزوں پر مسح کے جواز کی روایات بیان کی ہیں۔

---

(۸۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۵۵۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۹۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۶، ص ۷۵

(۸۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۵۵۸

(۸۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۵۵۸

موزوں پر مسح کرنا رخصت ہے، افضل پاؤں دھونا ہے، مگر اس رخصت کا انکار شدید فسق ہے۔(۹۰)

﴿۵۴﴾ مقیم آدمی موزوں پر ایک دن اور ایک رات مسح کر سکتا ہے، اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کر سکتا ہے، مدت مسح حدث کے بعد شروع ہوگی، موزوں پر مسح کی مدت کا تعین حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان پر موقوف ہے، حدیث شریف میں ہے۔

جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمَسْحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ لِلْمُسَافِرِ یَوْمًا لِلْمُقِیْمِ وَلَوْمَضَی السَّآئِلُ فِیْ مَسْأَلَتِہٖ لَجَعَلَھَا خَمْسًا(۹۱)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی تین دن (اور تین رات) کی اجازت دی اور مقیم کے لئے ایک دن (اور ایک رات) کی اجازت دی، (راوی کہتا ہے) اگر سائل مزید مہلت طلب کرتا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پانچ روز کی اجازت دے دیتے۔(۹۲)

﴿۵۵﴾ موزوں پر مسح کی اجازت اس وقت ہے جب انہیں طہارت پر پہنے، البتہ اگر صرف پاؤں دھولے اور موزے پہن لے پھر بقیہ وضو کرلے تو بھی جائز ہے۔(۹۳)

﴿۵۶﴾ موزے اگر معمولی پھٹ گئے ہوں کہ ایک انگلی کے برابر پاؤں کی جگہ ننگی ہوگئی ہو تو معاف ہے، اس سے زیادہ پھٹ جائیں تو ان پر مسح جائز نہیں، اتار کر پاؤں دھوئے۔(۹۴)

---

(۹۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۴۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۹۳' ۱۰۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۷۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۶۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۴۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۹۸' ۴۰۰

☆ مصنف ابن ابی شیبہ' ج ۱' ص ۲۰۳ ومابعد

(۹۱) ☆ رواہ ابن ابی شیبۃ فی المصنف' ج ۱' ص ۲۰۴

(۹۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۴۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۷۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۶۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۷۳

(۹۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۵۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۷۳

(۹۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۱۰۲

﴿۵۷﴾ جس نے مدت مسح کے اندر موزے اتار دیئے تو اب پاؤں دھونا لازم ہے ورنہ وضو نہ ہوگا' مدت مسح نئے سرے سے شروع ہوگی۔(۹۵)

﴿۵۸﴾ اونی' سوتی یا کسی اور دھاگے کی جراب پر مسح جائز نہیں' ہاں اگر جراب چمڑے کی ہو' یا صرف تلا چمڑے کا ہو اور باقی حصہ کسی دبیز چیز سے بنا ہو تو اس پر مسح جائز ہے۔(۹۶)

﴿۵۹﴾ کوئی عضو اگر زخمی ہو جائے یا کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو اس زخمی عضو یا ٹوٹی ہوئی ہڈی پر پٹی باندھی یا لکڑی وغیرہ سخت شئ کا کوئی ٹکڑا باندھا تو اس لکڑی یا پٹی پر وضو اور غسل میں مسح جائز ہے بشرطیکہ انہیں اتارنا نقصان دہ ہو' ان پر مسح کا وقت متعین نہیں' جب تندرست ہو کر پٹی کھل جائے یا لکڑی اتر جائے اس وقت تک ان پر مسح جائز ہے۔(۹۷)

﴿۶۰﴾ حضور نبی اکرم ﷺ کے افعال اور اقوال قرآن مجید کے مجمل کو بیان کرتے ہیں' قرآن مجید نے نماز پڑھنے کا حکم دیا مگر نماز کی کیفیت' تعداد رکعات اور دیگر ارکان نماز مجمل تھے' حضور نبی اکرم ﷺ نے نماز پڑھ کر اور اپنے ارشادات سے نماز کا مکمل طریقہ واضح فرما دیا' اس سلسلہ میں آپ کا ارشاد مسئلہ کی مزید وضاحت فرماتا ہے۔

صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ (۹۸) اور اس طرح نماز پڑھا کرو جس طرح مجھے نماز پڑھتا دیکھتے ہو۔

یہی حال زکوٰۃ' روزہ' حج وغیرہ عبادات کا ہے' قرآن مجید کے مجمل کو حضور کے افعال و اقوال نے بیان فرما دیا ہے' حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افعال موردِ بیانِ اجمال میں وجوب ثابت کرتے ہیں۔

اسی طرح موزوں کے مسح کے جواز کو حضور نبی اکرم ﷺ نے بیان فرمایا ہے' موزوں پر مسح اگرچہ جائز اور رخصت ہے مگر اس کے جواز کا اعتقاد واجب ہے' یہاں تک کہ علماء نے فرمایا موزوں پر مسح کے جواز کا اعتقاد علامت سنیت ہے' امام ہمام امام الائمہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نَحْنُ نُفَضِّلُ الشَّیْخَیْنِ وَنُحِبُّ الْخَتَنَیْنِ وَنَرَی الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ (۹۹) ہم جناب ابوبکر اور جناب عمر کی افضلیت کے قائل ہیں اور جناب عثمان اور جناب علی سے محبت کرتے ہیں (رضی اللہ عنہم اجمعین) اور موزوں پر مسح کے جواز کے قائل ہیں۔(۱۰۰)

---

(۹۵) الحامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۱۰۳

(۹۶) احکام القران ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۵۰

الحامع لاحکام القران ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۱۰۲

(۹۷) احکام القران ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۴۹

(۹۸) رواہ البخاری عن مالک' ج۱' ص۱۸۸' وایضاً فی الادب وفی احاد' ورواہ الدارمی فی صلاۃ' ورواہ احمد' ج۵' ص۵۲

(۹۹) العینی حاشیہ صحیح بخاری' ج۱' ص۳۳

(۱۰۰) احکام القران ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۴۳

﴿۶۱﴾ جن امور سے وضوٹوٹ جاتا ہے وہ یہ ہیں۔

(ا) پاخانہ' پیشاب' وَدِی' مَذِی' مَنِی' کیڑا' پتھری مرد یا عورت کی پاخانہ یا پیشاب کی جگہ سے نکلیں وضوٹوٹ جاتا ہے۔

(ب) مرد یا عورت کے پیچھے سے ہوا خارج ہوئی وضو جاتا رہا۔

(ج) خون! پیپ یا زرد پانی جسم کے کسی حصے سے نکل کر بہہ جائے اور اس کے بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو جاتا رہا' اور اگر صرف چمکا' یا ابھرا یا بہا نہیں' جیسے سوئی وغیرہ کی نوک یا چاقو وغیرہ کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون ابھر یا چمک جاتا ہے' یا دانت میں خلال کیا' یا مسواک کی' یا انگلی سے دانت مانجھے' یا دانت سے کوئی شئ کاٹی اور اس پر خون کا اثر پایا' یا ناک میں انگلی ڈالی اور اس پر خون کی سرخی تھی' مگر یہ سب خون بہنے کے قابل نہ تھے' تو اس سے وضو نہ گیا۔

(د) جسم سے خون یا پیپ نکل کر بہہ گیا مگر بہہ کر ایسی جگہ نہیں گیا جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہو تو وضو نہ گیا' مثلاً آنکھ کے اندر دانہ تھا' ٹوٹ کر آنکھ کے اندر ہی پھیل گیا باہر نہ آیا' یا کان کے اندر کا دانہ تھا ٹوٹ کر سوراخ سے باہر نہ نکلا' ان صورتوں میں وضو باقی رہا۔

(ہ) غذا یا دوا یا پانی یا صفرا کی منہ بھر قے کی' وضو جاتا رہا' منہ بھر کر قے آنے کا مفہوم یہ ہے کہ بے تکلف اسے روک نہ سکے۔

(و) نیند وضو توڑ دیتی ہے بشرطیکہ دونوں سرین خوب جمے نہ ہوں۔

(ز) ایسی ہیئت پر سونا کہ غافل ہو کر سونے کو مانع ہو تو وضو نہ گیا۔

(ح) کھڑے کھڑے سو گیا' یا رکوع میں سو گیا' یا مردوں کے مسنون سجدہ کی حالت میں سو گیا' تو ان صورتوں میں وضو نہ گیا۔

(ط) دونوں سرین زمین پر یا کرسی یا بنچ پر ہیں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلے ہیں یا دونوں سرین پر بیٹھا ہے اور گھٹنے کھڑے ہیں اور دونوں ہاتھ پنڈلیوں کو محیط ہیں' یا دونوں زانوں سیدھا بیٹھا ہے یا چار زانو پالتی مارے بیٹھا ہے یا زین یا ننگی پیٹھ پر سوار ہے مگر جانور چڑھائی پر چڑھ رہا ہے یا ہموار چل رہا ہے ان صورتوں میں اگر

سو گیا وضو نہ گیا۔

(ی) اونگھنے یا بیٹھے بیٹھے جونکے لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(ک) جھوم کر گر پڑا اور فوراً آنکھ کھل گئی' وضو نہ ٹوٹا۔

(ل) بیہوشی' جنون' غشی اور اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں' ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(م) رکوع' سجدہ والی نماز میں قہقہ لگانا وضو توڑ دیتا ہے۔

(ن) مباشرت فاحشہ یعنی مرد اپنے آلہ کو تندی کی حالت میں عورت کی شرمگاہ سے ملائے یا کسی مرد کی شرمگاہ سے ملائے یا عورتیں آپس میں ملائیں بشرطیکہ کوئی شئ حائل نہ ہو' ناقض وضو ہے' اگرچہ انزال نہ ہو' اگر انزال ہوا تو غسل فرض ہے۔

فائدہ: انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کا سونا ناقض وضو نہیں کہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں ان کے دل جاگتے ہیں' صحیح حدیث شریف میں ہے۔

..........وَالنَّبِیُّ ﷺ نَاعِمَةٌ عَیْنَاهُ وَلَایَنَامُ قَلْبُهٗ وَكَذٰلِكَ الْاَنْبِیَآءَ تَنَامُ اَعْیُنُهُمْ وَلَاتَنَامُ قُلُوْبُهُمْ(۱۰۱)

حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ کی آنکھیں سو رہی تھیں لیکن دل جاگ رہا تھا' اور یہی حال باقی انبیائے کرام علیہم السلام کا ہے کہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں لیکن دل بیدار رہتے ہیں۔(۱۰۲)

﴿۶۲﴾ جس شخص کا ایک یا دونوں ہاتھ کٹے ہوں یا ایک یا دونوں پاؤں کٹے ہوں تو کٹے ہوئے اعضا کا دھونا اس کے لئے فرض نہیں' کٹے ہوئے ہاتھوں والا کسی سے وضو کرالے اور اگر اس کے پاس کوئی ایسا شخص نہیں جو اسے وضو کرا سکے یا تیمّم کرا دے تو اس سے وضو ساقط ہے کہ وہ معذور ہے۔(۱۰۳)

---

(۱۰۱) ☆ رواہ البخاری عن انس بن مالک' ج ا' ص ۵۰۴

(۱۰۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۳۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۵۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ج ۲۱۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۵۵

(۱۰۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۶۴

﴿۶۳﴾ جنابت کی حالت میں غسل فرض ہے' جب بھی حالت جنابت ہو حتی الامکان فوری غسل کر لینا فرض ہے' فرض نماز کے وقت آنے پر جنبی اگر غسل میں تاخیر کرے گا تو نماز نہ پڑھنے اور غسل نہ کرنے کا گناہ اس پر لازم ہے' جنابت کی نحوست کے بارے میں نبی پاک ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ لَاتَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ (۱۰۴)
جس گھر میں جاندار کی تصویر یا کتا یا جنبی ہو تو اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (۱۰۵)

﴿۶۴﴾ جنابت ایسی کیفیت کا نام ہے' جس سے ہر قسم کی نماز پڑھنا' قرآن مجید کی تلاوت کرنا' قرآن مجید کو ہاتھ لگانا' مسجد میں داخل ہونا منع ہے۔ (۱۰۶)

﴿۶۵﴾ چند چیزیں غسل کو فرض کرتی ہیں۔

(ا) شہوت کے ساتھ منی کا ٹپک کر نکلنا۔

(ب) مرد یا عورت کے مقام پاخانہ یا پیشاب میں حشفہ (آلہ کی سپاری) داخل کرنا۔

اس صورت میں مرد اور عورت (یا اغلام کی صورت میں دونوں مردوں) پر غسل فرض ہوتا ہے' اگرچہ انزال نہ ہو۔

(ج) حیض۔ (د) نفاس۔ حیض اور نفاس دونوں وطی کو بھی منع کرتے ہیں۔ (۱۰۷)

﴿۶۶﴾ حیض و نفاس کی حالت میں غسل کرنا انہیں پاک نہیں کرتا' جب تک حیض و نفاس باقی رہے گا عورت پاک نہ ہوگی اگرچہ غسل کر لے۔ (۱۰۸)

---

(۱۰۴) ☆ رواہ ابوداؤد فی کتاب الطهارة واللباس والنسائی فی الطهارة وخیل والدارمی فی استان واحمد فی مسنده' ج ا ص ۸۰'۸۲'۱۰۷'۱۲۹'۱۵۰ ابحواله ......
☆ المعجم المفهرس لالفاظ الحدیث النبوی الشریف' ج ا' ص ۳۸۲

(۱۰۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۶' ص ۸۱

(۱۰۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۶۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج ۱۱' ص ۱۲۰

(۱۰۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۶۵'۳۷۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج ۱۱' ص ۱۶۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۴۷۳
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۳۴۸

(۱۰۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۶۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۳۴۸

﴿۶۷﴾ حیض ونفاس کے علاوہ جنابت وطی کو منع نہیں کرتا' لیکن سنت یہ ہے کہ غسل کے بعد وطی کرے۔(۱۰۹)

﴿۶۸﴾ غسل جنابت کو پاک کر دیتا ہے۔(۱۱۰)

﴿۶۹﴾ غسل میں تین فرض ہیں اگر ان میں سے ایک میں بھی کمی رہ گئی غسل ادا نہ ہوگا۔

(ا) کلی کرنا' منہ کے ہر حصے' گوشت' ہونٹ' دانت' حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔

(ب) ناک میں پانی چڑھانا' دونوں نتھنوں کا جہاں تک نرم جگہ ہے دھلنا' کہ پانی سونگھ کر اوپر چڑھائے کہ بال برابر بھی جگہ دھلنے سے نہ رہ جائے۔

(ج) تمام ظاہر بدن کا دھلنا' سر کے بالوں سے پاؤں کے ناخنوں' تلوؤں تک جسم کے ہر حصے' ہر رونگٹے پر پانی بہہ جانا۔

احتیاط: غسل میں لازم ہے کہ جسم کے ہر حصے پر پانی بہہ جائے' ایسا نہ ہو کہ سر یا چہرے پر پانی ڈال کر باقی جسم کو مل کر تر کر لیا جائے' اس سے جسم کے بعض حصے دھلے اور بعض پر مسح ہوا' اس طرح کرنے سے غسل ادا نہ ہوگا۔

آیت مبارکہ بالا میں خوب طہارت کرنے کا حکم ہے' خوب طہارت مندرجہ بالا طریقہ سے ہی ممکن ہے' احادیث طیبہ میں حضور سید المتطہرین ﷺ کے غسل کی کیفیت یہی مروی ہے' ایک حدیث شریف میں ارشاد ہوا۔

اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ جَعَلَ الْمَضْمَضَۃَ وَالْاِسْتِنْشَاقَ لِلْجُنُبِ ثَلَاثًا فَرِیْضَۃً (۱۱۱)

نبی اکرم نور انور ﷺ نے جنبی کے غسل کے تین فرض مقرر فرمائے ہیں' کلی کرنا' ناک میں پانی چڑھانا' (تمام بدن پر پانی بہانا)۔(۱۱۲)

---

(۱۰۹) ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۳

(۱۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۶۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۳

(۱۱۱) ☆ رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرۃ 'جلد اول' جز اول' ص ۱۱۵

(۱۱۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۶۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۴۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۰۹

﴿۷۰﴾ غسل جنابت میں داڑھی کے ہر بال کی جڑ سمیت تمام بالوں کا دھونا فرض ہے' داڑھی کے بال اگرچہ گھنے ہوں سر کے بال اگر گندھے ہوں تو چوٹی کھولنا فرض نہیں' البتہ ان کی جڑوں تک پانی پہنچانا فرض ہے۔ (۱۱۳)

﴿۷۱﴾ غسل جنابت کرتے وقت وضو کرنا فرض نہیں البتہ مستحب ہے' اگر بغیر وضو غسل کرے گا تو غسل کے ساتھ وضو بھی ہو جائے گا۔ (۱۱۴)

﴿۷۲﴾ غسل میں آنکھ کا اندرونی حصہ دھونا فرض نہیں' بلکہ بعض اوقات ضرر کا اندیشہ ہے۔ (۱۱۵)

﴿۷۳﴾ غسل میں نیت کرنا سنت ہے' بدن کی طہارت اور تعمیل امرِ رب العزت جل وعلا کی نیت کرے' یونہی اعضائے غسل دھونے میں ترتیب اور پے در پے دھونا سنت ہے۔ (۱۱۶)

﴿۷۴﴾ غسل کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ دھوئے' پھر استنجا کرے اور اگر بدن پر نجاست لگی ہو تو اسے دور کرے' پھر مسنون وضو کرے' اگر ایسی جگہ بیٹھ کر غسل کرتا ہے کہ غسل کا پانی پاؤں میں جمع ہو جاتا ہے تو وضو میں پاؤں نہ دھوئے' غسل کے بعد پاؤں دھوئے' کثیر احادیث طیبہ میں حضور سید عالم ﷺ کے غسل کرنے کا طریقہ مروی ہے' ایک صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اِغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهٗ بِيَدِهٖ ثُمَّ دَلَکَ بِهَا الْحَائِطَ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّاءَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلَاةِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ غَسَلَ رِجْلَيْهِ (۱۱۷)

حضور نبی رحمت رسول عربی ﷺ نے جنابت کا غسل فرمایا' پہلے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ سے دھویا' پھر ہاتھ دیوار کی مٹی سے ملا' پھر ہاتھوں کو دھویا' پھر نماز کا سا وضو کیا' پھر جب جمیع بدن کے غسل سے فارغ ہوئے تو اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ (۱۱۸)

---

(۱۱۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۶۵' ۱۶۶

(۱۱۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۶۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۶۵

(۱۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۶۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۸۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۵۷

(۱۱۶) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۶۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱۱

(۱۱۷) ☆ رواہ الامام الحافظ الکبیر ابوبکر عبداللہ بن الزبیر الحمیدی (م ۲۱۹ھ) عن ام المومنین السیدہ میمونہ' ج ۱' ص ۱۵۱ (مطبوعہ مکتبہ سلفیہ مدینہ منورہ)

☆ واخرجہ البخاری من طریق الحمیدی' ج ۱' ص ۲۵۸ واخرجہ مسلم

(۱۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۶۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱۲

﴿۷۵﴾ شہوت یا بغیر شہوت سے عورت کو ہاتھ لگانے، بوسہ لینے سے وضو واجب نہیں ہوتا۔ (۱۱۹)

﴿۷۶﴾ مرد یا عورت کا اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو واجب نہیں ہوتا کیونکہ شرمگاہ بھی بدن کے اعضاء میں سے ہے، اور ان بدن کے کسی حصہ کو چھونے سے وضو واجب نہیں ہوتا۔ (۱۲۰)

﴿۷۷﴾ اعضائے وضو دھوتے وقت اور وضو کے بعد دعائیں پڑھنا مستحب ہے، وضو کے بعد پڑھنے کی ایک دعا یہ ہے، اسے پڑھ لینا باعث اجر ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ☆ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ☆ (۱۲۰)

﴿۷۸﴾ جس کا وضو نہ ہو، یا جس پر غسل فرض ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو تو وہ شخص وضو اور غسل کی بجائے تیمّم کرلے، اللہ رب العزت رحیم و کریم مولیٰ جل وعلا کی طرف سے یہ سہولت بطور رحمت ہے۔ (۱۲۱)

﴿۷۹﴾ تیمّم کے جواز کے لئے پانی پر عدم قدرت کی چند صورتیں ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی صورت پائی گئی تو تیمّم کر لینا جائز ہے۔

(ا) بیماری۔ (ب) پانی سے دوری۔

(ج) شدید سردی کہ وضو یا غسل سے مر جانے یا مزید بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو۔

(د) دشمن کا خوف۔ (ہ) پانی کی موجودگی کے باعث پانی حاصل کرنے سے عاجز ہونا۔

(و) پانی اتنا کم ہے کہ وضو یا غسل میں استعمال کرے تو پیاس کا خوف ہو۔

(ز) پانی کا گراں ہونا۔ (ح) پانی تلاش کرنے میں قافلہ، ریل، بس وغیرہ سے نہ مل سکے گا۔

(ط) عیدین کی نماز جاتی رہنے کا خوف ہو۔

---

(۱۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۶۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱، ص۱۶۸

(۱۲۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱، ص۱۶۵

(۱۲۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۳۶۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۵۸۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱ ص۱۶۷
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۴۱۲

(ی) غیر ولی کو نماز جنازہ فوت ہو جانے کا خوف ہو۔ (۱۲۲)

﴿۸۰﴾ جو بیماری تیمم کو جائز کرتی ہے اس سے مراد وہ مرض ہے کہ پانی کے استعمال سے دیر سے صحت ہونے یا اس کے زیادہ ہونے کا صحیح اندیشہ ہو، خواہ یوں کہ اس کا اپنا تجربہ ہو یا کسی مسلمان لائق غیر فاسق لائق حکیم، معالج یا ڈاکٹر نے اسے کہہ دیا ہو کہ بیماری کی حالت میں پانی کا استعمال اس کے لئے نقصان دہ ہے۔ (۱۲۳)

﴿۸۱﴾ وضو یا غسل کی حاجت والا ایسی جگہ ہو جہاں چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتہ نہ ہو، اگر گمان ہے کہ ایک میل کے اندر پانی ہوگا تو تلاش کرنا لازمی ہے، بلا تلاش تیمم جائز نہیں۔ (۱۲۴)

﴿۸۲﴾ جو شخص آبادی میں نہ ہو اور نہ آبادی کے قریب، اس کے ہمراہ پانی ہے لیکن اسے یاد نہ رہا، اس نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی اس کی نماز ہو گئی، اس کا اعادہ نہیں نہ وقت میں نہ وقت کے بعد۔ (۱۲۵)

﴿۸۳﴾ مسافر جنگل میں ہے، پانی تلاش کیا، نہ ملا، تیمم سے نماز پڑھ لی، بعد میں معلوم ہوا وہاں ایک کنواں ہے جو ڈھکا ہوا ہے، اس پر نماز کا اعادہ نہیں۔ (۱۲۶)

﴿۸۴﴾ مسافر کے پاس پانی نہیں اور اسے پانی ملنے کی امید بھی نہیں، نہ کسی نے خبر دی، نہ اس نے کسی سے پانی طلب کیا، نہ تلاش کیا، تیمم کر کے نماز پڑھ لی، نماز ہو گئی۔ (۱۲۷)

---

(۱۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۶۸ و مابعد
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۸۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۶۷ و مابعد
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۷۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۱۲ و مابعد

(۱۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۶۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۱۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۶۷

(۱۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۷۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۶۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۱۲

(۱۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۷۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۶۷

(۱۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۷۶

(۱۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۷۷

﴿۸۵﴾ اگر کسی نے پانی کی خبر دی یا اسے ملنے کی امید ہے تو اگر پانی اور اس کے درمیان ایک میل یا اس سے زیادہ فاصلہ ہو تو اس پر تلاش کرنا ضروری نہیں، کیونکہ اس صورت میں اس کے ساتھی یا قافلہ والے چلے جائیں گے اسے مشقت اور ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہے، اگر فاصلہ میل سے کم ہو تو پانی تلاش کرے اگر نہ ملے تو تیمم کر لے۔(۱۲۸)

﴿۸۶﴾ اگر پانی تلاش کرنے میں اپنی جان یا مال کی چوری یا درندے کا خوف ہو تو تیمّم کر کے نماز ادا کرے۔(۱۲۹)

﴿۸۷﴾ جس کے پاس پانی ہے اور اس کے استعمال پر قادر ہے، مسافر ہو یا مقیم، اور نماز کا وقت تنگ ہے اسے خوف ہو کہ وضو یا غسل کرے تو وقت جاتا رہے گا، نماز قضا ہو جائے گی، اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ وضو یا غسل (جو حاجت ہو) کرے اور نماز کو قضا پڑھے۔(۱۳۰)

﴿۸۸﴾ اگر پانی پاس ہے مگر اتنا کم ہے کہ وضو یا غسل (جس کی حاجت ہو) کرے تو اسے اپنی یا اپنے جانور کی پیاس کا خوف ہے اس صورت میں تیمّم کر کے نماز پڑھے۔(۱۳۱)

﴿۸۹﴾ پانی اتنی مقدار میں دستیاب ہے کہ وضو یا غسل (جس کی حاجت ہو) میں بعض اعضا دھل سکیں گے، اس صورت میں تیمّم کرے اور نماز پڑھے، بعض اعضا کا دھونا اور بعض کے لئے تیمّم کرنا جائز نہیں، یعنی بعض اعضاء کا دھونا اور بعض کا تیمّم جمع نہ کرے۔(۱۳۲)

﴿۹۰﴾ پانی اگر مثل قیمت پر دستیاب ہے (بازار کا بھاؤ مثل قیمت ہے) اور اس کے پاس قیمت ہے تو خرید کر وضو کرے اور اگر مثل قیمت سے گراں دستیاب ہے یا دستیاب تو مثل قیمت پر ہے مگر اس کے پاس قیمت نہیں، ان صورتوں میں تیمّم کرے۔(۱۳۳)

---

(۱۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۷۷

(۱۲۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۷۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃ المطالع قاهره ازهر' ج۱۱'ص ۱۶۷

(۱۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۷۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۶'ص ۹۹

(۱۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۷۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃ المطالع قاهره ازهر' ج۱۱'ص ۱۶۷

(۱۳۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۷۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃ المطالع قاهره ازهر' ج۱۱'ص ۱۶۷

(۱۳۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۷۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃ المطالع قاهره ازهر' ج۱۱'ص ۱۶۷

﴿۹۱﴾ غسل میں وضو کی طرح اعضا کا ملنا شرط نہیں صرف تمام اعضائے غسل پر پانی بہہ گیا غسل ادا ہو گیا' البتہ مل لینا سنت ہے۔(۱۳۴)

﴿۹۲﴾ تیمّم' غسل اور وضو (جس کی حاجت ہو) کا بدل ہے' وضو یا غسل سے جن امور کا کرنا جائز ہو جاتا ہے تیمّم سے ماسوا چند امور کے وہی امور جائز ہو جاتے ہیں۔(۱۳۵)

﴿۹۳﴾ وقت سے پہلے تیمّم کر لینا جائز ہے۔(۱۳۶)

﴿۹۴﴾ ایک تیمّم سے جتنی نمازیں چاہے پڑھ سکتا ہے' جب تک تیمّم نہ ٹوٹے یا پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو۔(۱۳۷)

﴿۹۵﴾ تیمّم کرنے والا اگر نماز کے اندر پانی پائے اور اس کے استعمال پر قادر ہو تو نماز توڑ کر وضو کر کے از سر نو نماز ادا کرے۔(۱۳۸)

﴿۹۶﴾ پانی کے نہ ملنے والے کے لئے بہتر یہ ہے کہ نماز کے وقت کے آخری حصہ تک انتظار کرے' اگر پانی مل جائے تو وضو یا غسل (جو حاجت ہو) کر کے نماز پڑھے ورنہ تیمّم کرے۔(۱۳۹)

﴿۹۷﴾ پانی میں اگر کوئی پاک شئی مل کر اس کا نام بدل دے تو اس سے وضو اور غسل جائز نہیں' ایسی صورت میں تیمّم کرے۔(۱۴۰)

﴿۹۸﴾ تیمّم میں طہارت کی نیت کر لینا شرط ہے' اگر بغیر نیت تیمّم کیا' تیمّم ادا نہ ہوا۔(۱۴۱)

﴿۹۹﴾ غسل کی حاجت ہے مگر پانی صرف اتنا ہے کہ وضو کر سکے' غسل کے لئے پانی نہ بچے گا' ایسی صورت میں وضو اور غسل کے لئے ایک ہی تیمّم کرے' بعض اعضاء کا دھونا اور بعض کا تیمّم کرنا ایک ہی امر کے لئے جائز نہیں۔(۱۴۲)

---

(۱۳۴) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۶۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۱۲۔

(۱۳۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۷۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۷۲

(۱۳۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۸۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۷۳

(۱۳۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۸۲

(۱۳۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۸۴

(۱۳۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۷۴

(۱۴۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۹۰

(۱۴۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۳۴

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۸۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۷۱

(۱۴۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۴۰

﴿۱۰۰﴾ وضو یا غسل کی حاجت کے وقت اگر گدھے کا جوٹھا پانی دستیاب ہو تو وضو یا غسل اور تیمّم دونوں کرے، تیمّم اور وضو یا غسل میں سے جسے چاہے مقدم کرے، کیونکہ گدھے کے جوٹھے کی طہارت مشکوک ہے۔ (۱۴۳)

﴿۱۰۱﴾ تیمّم کے تین فرض ہیں۔

(ا) طہارت کی نیت۔

(ب) پورے چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔

(ج) دونوں ہاتھوں کہنیوں سمیت پر ہاتھ پھیرنا۔

﴿۱۰۲﴾ وضو اور غسل کا تیمّم ایک ہی طرح کا ہے۔ (۱۴۴)

﴿۱۰۳﴾ تیمّم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو کشادہ کر کے کسی ایسی چیز پر، جو زمین کی قسم سے ہو، مار کر لوٹا لیں اور اگر زیادہ گرد لگ جائے تو ہاتھوں کے انگوٹھے ملا کر جھاڑ لیں، اس سے سارے چہرے کا مسح کریں، پھر دوسری مرتبہ یونہی کریں اور دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں تک مسح کریں۔

اگر ہاتھ میں انگوٹھی، گھڑی، چوڑیاں وغیرہ ہوں تو ہاتھوں کا مسح کرتے وقت ان کے نیچے تک مسح کرے، اسی طرح وضو میں جتنا حصہ چہرے کا دھونا فرض ہے اتنے حصہ کے ہر جز تک ہاتھ پھیرے، اگر بال برابر جگہ مسح ہونے سے رہ گئی تو تیمّم نہ ہوا۔ (۱۴۵)

﴿۱۰۴﴾ سلام کا جواب دینے، یا درود شریف وغیرہ وظائف پڑھنے، یا سونے، یا بے وضو کو مسجد میں داخل ہونے، یا زبانی قرآن مجید پڑھنے کے لئے تیمّم جائز ہے، اگرچہ پانی پر قدرت ہو، البتہ قرآن مجید چھونے، یا سجدہ تلاوت، یا سجدہ شکر کے لئے تیمّم جائز نہیں جب کہ پانی پر قدرت ہو، ایسے تیمّم سے فرض نماز ادا نہیں کرسکتا۔

---

(۱۴۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۳۷۵

(۱۴۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۳۶۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۱۰۴

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۷۳

(۱۴۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۳۸۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۷۱

☆ مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۱، ص ۱۸۳

حدیث شریف میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس کے غلام عُمَیر اور ام المومنین حضرت میمونہ کے غلام عبداللہ بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ابوجُہَیم بن الحارث بن الصمہ الانصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ابوجہیم فرماتے ہیں کہ حضور نبی اطہر ﷺ بیر جمل کی طرف سے آرہے تھے آپ کو ایک آدمی ملا' آپ نے اسے سلام کیا اس نے آپ کے سلام کا جواب نہ دیا' راوی کہتا ہے۔ حَتّٰی اَقْبَلَ عَلَی الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ (۱۴۶)

یہاں تک کہ وہ دیوار کے قریب آیا اس نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کے تیمّم کے لئے مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

﴿۱۰۵﴾ تیمّم اس چیز سے ہو سکتا ہے جو جنس زمین سے ہو اور جو شئ جنس زمین سے نہیں اس سے تیمّم جائز نہیں' جنس زمین پر اگرچہ غبار نہ ہو پھر بھی تیمّم جائز ہے۔

یاد رہے کہ جو شئ آگ سے جل کر راکھ نہیں ہو جاتی' نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ جنس زمین سے ہے' مثلاً ریت' پتھر' سرمہ' فیروزہ' عقیق' زمرد وغیرہ۔ (۱۴۷)

فائدہ جلیلہ : امام ابوحنیفہ ثانی مجتہد مقید سید العلماء الراسخین شیخ الاسلام والمسلمین امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ النوری نے متقدمین اور متاخرین علمائے اسلام کی تصریحات سے ان اشیاء کی فہرست جمع کی ہے جن سے تیمّم کرنا جائز ہے' اور جن اشیاء سے تیمّم کرنا جائز نہیں' اور پھر ان منصوصاتِ علماء پر امام احمد رضا محدث بریلوی (م ۱۳۴۰ھ) نے کثیر اشیاء کی فہرست زائد شامل کی ہے' یہ اضافات امام احمد رضا کے ''افادات عالیہ'' سے ہیں' امام موصوف نے تین سو گیارہ اشیاء کی فہرست جمع کی ہے' ان میں سے ایک سو اکیاسی سے تیمّم جائز ہے' جائز اشیاء کی فہرست میں چوہتر (۷۴) منصوصات علماء ہیں اور ایک سو سات (۱۰۷) اضافات امام احمد رضا ہیں' اسی طرح ایک سو تیس اشیاء کی فہرست وہ ہے جن پر تیمّم جائز نہیں' ان میں اٹھاون (۵۸) منصوصات ہیں اور بہتر (۷۲) اضافات امام احمد رضا ہیں۔ (۱۴۸)

---

(۱۴۶) ☆ رواہ البخاری عن الاعرج' ج ۱' ص ۴۸

(۱۴۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۸۹

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج ۱۱' ص ۱۷۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۱۲

(۱۴۸) ☆ عدیم النظیر تحقیق کی تفصیل جمیل کے لئے ملاحظہ ہو......

☆ حسن التعمم لبیان حد التیمم' مشمولہ العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ' ج ۱' ۷۰۱

﴿۱۰۶﴾ تیمّم کے لئے جنس زمین کا پاک ہونا شرط ہے' ناپاک جنس زمین پر تیمّم نہ ہوگا' رب تعالیٰ نے آیت مبارکہ میں اس کی صراحت فرمادی ہے۔(۱۴۹)

﴿۱۰۷﴾ تیمّم حدث اصغر اور حدث اکبر کی نجاست کا زائل کرنے والا ہے' صرف نجاست کو ڈھانپنے والا نہیں' آیت تیمّم کے آخر میں اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا۔ وَلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ اللہ تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے۔

کامل پاکیزگی نجاست کے زائل ہونے سے حاصل ہوتی ہے' نجاست کو ڈھانپ دینا کامل طہارت نہیں۔

﴿۱۰۸﴾ وضو اور تیمّم صرف چند اعضا کو پاک نہیں کرتے بلکہ اس سے تمام جسم پاک ہو جاتا ہے' بلکہ تعمیلِ امرِ غفور جل جلالہ کی نیت سے ظاہر کے ساتھ باطن بھی پاک ہو جاتا ہے' احادیث کثیرہ صحیحہ اس پر دلالت کرتی ہیں' قرآن مجید کی اس آیت کے آخری حصہ نے اس کی تصدیق فرمادی ہے۔

﴿۱۰۹﴾ اعضائے وضو دھونے سے جسم کا ظاہر اور باطن نہ صرف پاک ہو جاتا ہے بلکہ ان میں ایسا نور پیدا ہو جاتا ہے جو بروز قیامت خوب روشن ہوگا اور اسے ہر کوئی چمکتا دیکھ سکے گا' سید الانوار شافع یوم النشور امام القبلتین سیدنا و مولانا ہادینا و مرشدنا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ اسی سلسلہ میں ایک ارشاد اور ایک بشارت سناتے ہیں۔

(ا) وضو کرنے والو! اپنے اعضائے وضو کو خوب کامل طور پر دھولیا کرو بلکہ فرض مقدار سے کچھ زائد دھولیا کرو تاکہ روز محشر تمہارے وضو کا نور اور بڑھ جائے۔

(ب) وضو کرنے والو! خوب جان رکھو کہ وضو سے چمکتے اعضا والوں کا بروز محشر میں قائد ہوں گا' اور میرا نام ''قائد الغر المحجلین'' ہے۔ حدیث شریف میں ہے حضور سید الانوار ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِنَّ اُمَّتِیْ یُدْعَوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ غُرًّا مُحَجَّلِیْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یُّطِیْلَ غُرَّتَهٗ فَلْیَفْعَلْ (۱۵۰)

بے شک میری امت (اجابت) قیامت کے روز جب بلائی جائے گی تو وضو کی وجہ سے ان کے چہرے' دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں سفید چمکتے ہوں گے' پس تم میں سے جو چاہے کہ اس کی چمک زیادہ ہو اسے عمدہ طور پر وضو کر لینا چاہیئے۔

---

(۱۴۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۳۸۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۵۸۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۷۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۱۲
(۱۵۰) ☆ رواہ البخاری عن نعیم المجمر' ج ۱' ص ۲۵

﴿۱۱۰﴾ سفر یا بیماری کے عالم میں جب کہ پانی پر قادر نہ ہو مرد کو اپنی بیوی سے مباشرت کر لینا منع نہیں جائز ہے' اسی صورت حال میں اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے تیمم مقرر فرما دیا ہے۔

﴿۱۱۱﴾ گفتگو میں' تحریر و تقریر میں تہذیب اور شرم و حیا کے تقاضوں کو پورا کرے' عورتوں کے مخصوص حالات کو اشاروں' کنایوں میں بیان کرنا اللہ تعالیٰ کی سنت ہے اور اسے اس کے حبیب کریم ﷺ کو پسند ہے۔

آیت مبارکہ میں اور اس کے علاوہ جہاں بھی عورتوں کے مخصوص حالات' واقعات اور افعال کا ذکر آیا ہے بڑی متانت اور تہذیب بھرے انداز میں ہوا ہے' خاوند اور بیوی کے پوشیدہ افعال کو "لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ" (عورتوں کو چھونا) سے بیان فرما دیا ہے۔

﴿۱۱۲﴾ شریعت اسلامیہ کا اصولی فیصلہ یہ ہے کہ نقصان دہ اشیاء کا حکم شرع نے نہیں دیا' اس پر قرآن مجید کی متعدد آیات دلالت کرتی ہیں' مثلاً ارشاد ربانی ہے۔

وَمَاجَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ......الآية (سورۃ الحج آیت ۷۸)

اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی

نیز ارشاد باری تعالیٰ عز اسمہ ہے۔

يُرِيْدُاللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَايُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ......الآية (سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۵)

اللہ تعالیٰ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا۔

احادیث طیبہ میں کثیر احادیث اس اصول کو واضح فرماتی ہیں' حضور رحمت عالم ﷺ ارشا فرماتے ہیں۔

لَاضَرَرَوَلَاضِرَارَ (۱۵۱)

کوئی آدمی اپنے بھائی کو تکلیف نہ دے کہ اس کے حق سے کچھ کم کرے اور نقصان کرنے والے کو نقصان سے بدلہ نہ دو' بلکہ اسے معاف کر دو۔

قیاس کا تقاضا بھی یہی ہے کہ دفع ضرر مستحسن ہے۔

---

(۱۵۱) ☆ رواہ الائمہ احمد وابن ماجہ عن ابن عباس ورواہ ابن ماجہ عن عبادہ' بحوالہ ......

☆ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۱۳

ان قوانین اور اصولوں کی روشنی میں یہ مسئلہ طے شدہ ہے کہ مسلمان جس امر کے مستحسن ہونے پر متفق ہو جائیں وہ بہتر ہے، بلکہ صحیح حدیث شریف اس کی تائید کرتی ہے۔

مَارَآهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَناً فَهُوَ عِنْدَاللّٰهِ حَسَناً (۱۵۲)

جس شیٔ کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھی ہے۔

اصول شرع میں قرآن مجید اور احادیث صحیحہ صریحہ سے واضح ہو چکا ہے کہ اشیاء میں اصل اباحت ہے، لہٰذا مباح اشیاء میں سے صالح مسلمان جسے اچھا جانے وہ اچھا اور مستحب بن جاتا ہے۔

صالح مسلمانوں کا اتفاق رد کرنے والی شیٔ نہیں بلکہ ان کی اتباع میں رب کی رضا ہے، مسلمانوں کی راہ سے ہٹ کر چلنے والا رب کو ناپسند ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَاتَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَاتَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا☆

(سورۃ النسآء آیت ۱۱۵)

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔

اے رب ذوالجلال والاکرام! اپنے محبوب پاک ﷺ کے توسل سے آسان راہ پر چلا، مسلمانوں کے اجتماعی امور کی اتباع نصیب فرما اور اپنے صالح بندوں کی مخالفت سے بچا۔

آمین آمین آمین بجاہ طٰہٰ ویسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم برحمتک یاارحم الراحمین

☆☆☆☆☆

---

(۱۵۲) رواہ احمد بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق ص ۴۶۹

☆☆☆☆☆☆☆☆

باب (۱۲۹):

غیظ وغضب مٹانا، عدل وانصاف قائم کرنا

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ☆

اے ایمان والو! اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے، اور تم کو کسی قوم کی عداوت اس پر نہ ابھارے کہ انصاف نہ کرو، انصاف کرو، وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۸)

حل لغات:

"کُوْنُوْا": کَانَ یَکُوْنُ کَوْناً وَکِیَاناً وَکَیْنُوْنَۃً سے امر کا صیغہ ہے 'کَوْنٌ' کا معنی ہے واقع ہونا، پایا جانا، ہونا، ہو رہنا، حاصل ہونا، نو پیدا ہونا، کَانَ افعال ناقصہ سے ہے اور کبھی تامہ بھی استعمال ہوتا ہے اس کی وضع ماضی کے لئے ہے مگر مستقبل اور حال میں استعمال ہوتا ہے اور کبھی دوام اور استمرار کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، کَانَ اگر صفات الٰہیہ میں استعمال ہو تو اس میں ازلیت کا مفہوم پایا جاتا ہے جیسے ارشاد ربانی ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْماً اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۴۰، سورۃ الفتح آیت ۲۶)

صفات الٰہیہ کے بارے ہی میں ارشاد ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْراً ☆ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۲۷، سورۃ الفتح آیت ۲۱)

علم باری تعالیٰ اور قدرتِ قادر کریم جل مجدہ صفات ازلیہ ہیں اور یہ صفات اس ذات کریم سے کبھی جدا نہیں ہو سکتیں ان کا ذات باری سے جدا ہونا محال ذاتی ہے۔

اور کــان کبھی حدوث کے لئے استعمال ہوتا ہے اس وقت موصوف سے صفت کا جدا ہونا ممکن بلکہ واقع ہوتا ہے اس کی مثال قرآن مجید میں موجود ہے ارشاد رب کریم جل وعلا ہے۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ☆ اور آدمی بڑا ناشکرا ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۶۷)

انسان سے ناشکری کی صفت جدا ہونا ممکن ہے بعض انسان رب کریم جل مجدہ کے شکر گذار بندے ہیں کان کے دیگر استعمالات میں ایک یہ بھی ہے کہ جنس پر داخل ہوتا ہے اگر کسی جنس کی صفت کان سے بیان کی جائے تو اس وقت مراد یہ ہوتا ہے کہ وہ صفت اس جنس کے لئے مانند لازم کے ہے اس صفت کا جنس سے جدا ہونا کم ہی ہوتا ہے انہی معنوں میں رب کریم کا ارشاد ہے۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ☆

تم فرماؤ! اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو انہیں بھی روک رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں اور آدمی بڑا کنجوس ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۰۰)

بخل انسان کی صفت لازمی امر کی مانند ہے مگر بعض انسان انتہائی سخی واقع ہوئے ہیں خود سید البشر امام المرسلین رحمۃ للعالمین کا وجود وکرم بے نظیر و بے مثال ہے آپ کے پاس جو کچھ آتا آپ فوری تقسیم فرما دیتے۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَاَجْوَدُ مَا كَانَ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَكَانَ اِذَا لَقِيَهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ (۱)

حضور نبی اکرم ﷺ تمام انسانوں سے زیادہ سخی اور رمضان مبارک میں زیادہ سخاوت فرماتے اور جب جبرئیل امین علیہ السلام سے ملاقات ہو تو تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔

اور ایک حدیث پڑھ لیجئے ایمان تازہ ہو جائے گا۔ مَاسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَیْءٍ فَقَالَ لَا (۲)

رسول اللہ ﷺ سے کبھی کوئی چیز مانگی گئی ہو تو آپ "نہ" نہ فرماتے۔

(۱) رواہ القاضی ابو الفضل عیاض الیحصبی (م ۵۴۴ھ) بسندہ عن انس ج ۱ ص ۱۱۱، ۱۲۲

(۲) رواہ القاضی عیاض بسندہ عن جابر بن عبد اللہ ج ۱ ص ۱۱۱

عاشق مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء امام احمد رضا قدس سرہ نے اس حدیث کا کیا خوب ترجمہ فرمایا ہے۔

واہ! کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا

"نہیں" سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

جود و عطا اور کرم و سخا مصطفیٰ کریم ﷺ کی صفات لازمہ میں سے ہیں اسی لئے حدیث شریف میں انہیں "کَانَ" کے کلمہ سے بیان فرمایا گیا۔(۳)

"قَوَّامِیْنَ": جمع کا صیغہ ہے اس کا واحد قَوَّامٌ ہے، یہ کلمہ قِیَامٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے، یعنی بہت قائم رہنے والے، یا بہت قائم رکھنے والے۔

کسی شئ کی (اپنے لوازمات کے ساتھ) رعایت اور حفاظت کرنا، اصلاح کرنا، لازم رہنا قیام ہے، یہ سب معانی یہاں مراد لینا ممکن ہے۔(۴)

"لِلّٰہِ": میں لام اختصاص کے لئے ہے۔

"شُھَدَآءَ": جمع شَاھِدٌ یا شَھِیْدٌ کی ہے بمعنی گواہ۔

"بِالْقِسْطِ": یہ کلمہ اضداد سے انصاف اور ظلم دونوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَکَانُوْا لِجَھَنَّمَ حَطَبًا ☆ اور رہے وہ جہنم کے ایندھن ہوئے۔ (سورۃ الجن آیت ۱۵)

---

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۴۳

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۹۴

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی، مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۱۱۶۹

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۳۳۵

(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۱۶

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم، للفقیہ الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ دار العلم بیروت، ص ۳۶۳

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۸۲

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۳۷

انصاف کے معنی میں ارشاد ربانی یوں ہے۔

وَاِنۡ حَکَمۡتَ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَہُمۡ بِالۡقِسۡطِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ☆ (سورۃ المائدۃ آیت ۴۲)

اور اگر ان میں فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو بے شک انصاف والے اللہ کو پسند ہیں۔(۵)

اس آیت میں قِسۡطٌ سے مراد انصاف اور عدل ہے۔(۶)

آیت مبارکہ کے ابتدائی حصہ کا معنی یہ ہے کہ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی خاطر پوری پابندی اور محافظت کے ساتھ انصاف کے ساتھ شہادت ادا کرنے والے بنے رہو۔(۷)

"**وَلَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ**": جَرَمَ سے بنا ہے جَرَمَ کی اصل وضع کاٹنے پورا کرنے اور درخت سے کھجور کا توڑنا ہے بطور استعارہ

(۵) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفھانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۴۰۳
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۷۳
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للفقیہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ج ۱ ص ۳۷۸
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۵ ص ۳۰۵

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر ج ۱۱ ص ۱۸۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور ج ۱ ص ۴۷۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۶
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر ج ۱۱ ص ۱۸۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور ج ۱ ص ۴۷۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ج ۲۱۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاھور ج ۱ ص ۴۷۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ص ۴۱۵

ہر برے فعل کرنے اور برائی پر ابھارنے کو جَرَمْ کہا جاتا ہے' یہی معنی آیت میں مراد ہے' یعنی تمہیں ہرگز برائی پر نہ ابھارے۔(۸)

"شَنَاٰنُ اور شَنْاٰنُ": (نون کے فتحہ اور سکون کے ساتھ' دونوں) کا معنی ہے عداوت' نفرت' دشمنی' بُغض۔(۹)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بارے میں عدل سے باز نہ رکھے۔

"اِعْدِلُوْا": عَدْلٌ سے امر کا صیغہ ہے' عَدْلٌ کا معنی ہے' مساوات' برابری' ترازو کے دونوں پلڑوں کا برابر ہونا' امور میں میانہ روی' یہ کلمہ ظلم کے مقابل استعمال ہوتا ہے۔

عَدْل' اور عِدْل' (عین کے فتحہ اور کسرہ کے ساتھ) پڑھا گیا' اگرچہ دونوں کا معنی مساوات کیا گیا ہے مگر ایک خفیف اور لطیف فرق ہے۔

عَدْلٌ ان امور میں مساوات جو صرف بصیرت اور شرع سے معلوم ہو سکتے ہیں' مثلاً احرام کے جنایات (قصور) میں ارشاد ربانی ہے۔

يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا ۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۗ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۗ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ☆ (سورۃ المائدۃ آیت' ۹۵)

---

(۸) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۹۱
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۹
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم' للفقیہ الحسین بن محمد الدامغانی' مطبوعہ دار العلم بیروت' ص ۱۰۴
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۸' ص ۲۲۴
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۵
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۰۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۸۰
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۷۱
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۳
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱۵

(۹) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۲۶۸
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۱۷۶
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی' ص ۶۵۸

اے ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو‘اور تم میں جو اسے قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے‘ تم میں کے دو ثقہ آدمی اس کا حکم کریں یہ قربانی ہو کعبہ کو پہنچتی یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا یا اس کے برابر روزے‘ کہ اپنے کام کا وبال چکھے‘ اللہ نے معاف کیا جو ہو گزرا اور جو اب کرے گا اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا۔

حالت احرام میں شکار کرنے کے گناہ کا بدلہ شکار کے جانور کی مانند مویشی کی قیمت کا مسکینوں کو کھانا کھلانا یا اس کے برابر روزے رکھنا‘ یہ وہ مساوات ہے جو صرف شرع اور بصیرت سے معلوم ہو سکتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا‘

اَوْعَدْلُ ذٰلِکَ صِیَاماً

عِدل وہ مساوات ہے جو حواس سے محسوس کی جا سکتی ہے مثلاً ماپ میں‘ تول‘ گنتی میں برابری۔ (۱۰)

آیت کا مفہوم یہ ہے غضب اور عداوت میں اے ایمان والو! کہیں کج روی اور ظلم کا راستہ اختیار نہ کر لینا‘ بلکہ محبت اور نفرت ہر حالت میں عدل سے کام لینا‘ یہ عدل کا تقاضا ہے۔ (۱۱)

شانِ نزول :

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں‘ ممکن ہے کہ سب کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہو۔

(۱) عمرو بن امیہ یہودی نے عامرین کو قتل کر دیا‘ عامرین کی طلب دیت کے لئے حضور آقا و مولیٰ ﷺ یہودیوں کے پاس آئے‘

---

(۱۰) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی‘ ص ۳۲۵

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی ‘مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر‘ ج ۲‘ ص ۲۱

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر‘ ج ۸‘ ص ۹

(۱۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی‘ ج ۳‘ ص ۴۱۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر“ ج ۱۱‘ ص ۱۸۱

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ‘ مکہ مکرمہ‘ ج ۱‘ ص ۲۷۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)‘ مطبوعہ مصر‘ ج ۲‘ ص ۳۰

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۲‘ ص ۵۸۵

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۲‘ ص ۳۹۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور‘ ج ۱‘ ص ۴۷۳

پہلے تو یہودیوں نے دیت ادا کرنے کا وعدہ کیا مگر در پردہ سازش کر کے آپ پر حملہ کر دیا کہ آپ کو (نعوذ باللہ) قتل کر دیا جائے' اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سازش سے مطلع فرما دیا' آپ وہاں سے واپس آ گئے' لیکن یہودیوں کی اس قبیح حرکت پر غضب تھا' اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی کہ غضب کی حالت میں بھی آپ عدل سے کام لیں اور آتش انتقام کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ (۱۲)

(۲) عمرہ کے ارادے سے آئے ہوئے صحابہ کرام سمیت حضور اکرم ﷺ کو کفار مکہ نے مسجد حرام میں آنے سے روک دیا' اگرچہ حدیبیہ کے مقام پر صلح ہوئی' مگر بیت اللہ کی زیارت سے روک دینے کا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کو شدید غم تھا' اللہ تعالیٰ نے آیت مبارکہ نازل فرما کر ہدایت فرمادی کہ کہیں غضب اور غم کی شدت میں عدل کا دامن نہ چھوڑ دینا' ہمیشہ عدل وانصاف کو عادت بنالو یہاں تک کہ وہ عادت سے بڑھ کر فطرت بن جائے۔ (۱۳)

فائدہ عائدہ: سورۃ النسآء آیت نمبر ۱۳۵ میں اس آیت کے مسائل گذر چکے ہیں' کلمات کی تفسیر اور مزید مسائل کے لئے باب نمبر ۱۱۷ کی طرف رجوع فرمائیں۔

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ عدل اخلاق حمیدہ میں سے عمدہ ترین عادت ہے' اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے محبوب کریم ﷺ کو نہایت پسند ہے' بلکہ عدل وہ عادت ہے جسے ہر زمانہ اور ہر ملت میں اچھا جانا گیا' کسی نبی کی شریعت میں اسے منسوخ نہ کیا گیا' ہر قسم کے کافر بھی

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۳۹۷
☆ احکام القرآن زعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۵۸۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۸

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۳۹۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱'ص ۱۸۰
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۷۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۶'ص ۸۳

اپنے زعم میں عدل کو اچھا جانتے ہیں' اس لئے مسلمان کو حکم ہے کہ وہ ہر معاملہ میں عدل سے کام لے۔ (۱۴)

﴿۲﴾ غیظ وغضب اور غم وغصہ عقل کا دشمن ہے' جہاں غیظ وغضب اور غم وغصہ کا غلبہ ہوا وہاں سے عقل رخصت ہو جاتی ہے اور عدل کا تعلق عقل سے ہے اس لئے عدل کے حصول کے لئے لازمی ہے کہ انسان اپنے نفسانی اور حیوانی صفات غیظ و غضب اور غم وغصہ کو عقل کے تابع رکھے ورنہ انسانی صفات معدوم ہو جائیں گی۔ (۱۵)

﴿۳﴾ عدل کا تعلق صرف حقوق وفرائض سے ہی نہیں بلکہ دین ودنیا کے تمام امور عدل سے وابستہ ہیں' دین ودنیا اور زمین و آسمان اور ان میں جو کچھ ہے سب کا حدِ اعتدال پر رہنا عدل سے مشروط ہے' عدل نہ ہو تو کائنات ارضی وسماوی کا نظام درہم برہم ہو جائے' حدیث شریف میں ہے کہ حضرت آقا و مولی سرور کون ومکان سید الکونین نبی الثقلین ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو خیبر کے یہودیوں کی طرف روانہ کیا کہ انہیں ان کے اعمالِ بد کی سزا دیں' یہودانِ خیبر نے اپنی سزا میں تخفیف کے لئے بہت سا مال وزر حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بطور رشوت دینا چاہا' آپ نے فرمایا' یہ رشوت ہے اور کوئی ترغیب وتحریص اور تہدید وترہیب مجھے عدل سے نہیں روک سکتی' اس پر یہودانِ خیبر کے دانشوروں نے کہا! بِالْعَدْلِ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ (۱۶)

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۹۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۰۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۸۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۷۱
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۳
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۱۵

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۹۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۱۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۸۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۳

(۱۶) ☆ (زمین و آسمان کا نظام و الحق عدل سے قائم ہے۔

اس لئے ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ عدل کے قیام میں اپنا حصہ ادا کرے' خواہ امیر ہو یا غریب' حاکم ہو یا محکوم' مدعی ہو یا مدعیٰ علیہ' قاضی ہو یا وکیل' شاہد ہو یا معاون' سبھی پر عدل قائم کرنا فرض ہے۔(۱۷)

﴿۴﴾ عدل جیسی عظیم دولت اس وقت حاصل ہوتی ہے جب بندے کے دل میں حقوق و فرائض کی ادائیگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کا جذبہ پیدا ہو جائے' گویا للہیّت اصل اور بنیاد ہے اور عدل اس سے مزبوط فرع ہے' اس لئے اعمال اور عدل کی پختہ بنیاد کے لئے للہیّت اور اخلاص اختیار کرنا لازمی ہے' ورنہ اعمال اکارت جائیں گے۔(۱۸)

﴿۵﴾ اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی اور اخلاص ہر کام میں لازمی ہے' خواہ عبادات ہوں یا معاملات' عبادات رضاجوئی سے درجہ قبولیت پاتی ہیں اور معاملات دنیویہ اخلاص اور للہیّت سے درجہ عبادات حاصل کر لیتے ہیں' نیت میں اخلاص اتنا لازمی ہے کہ اللہ رب العزت جل مجدہ نے اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کو ایسی دعا تعلیم فرمائی جس میں زندگی کے ہر معاملہ میں اخلاص نیت اور للہیّت شامل ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ☆ (سورۃ الانعام آیت' ۱۶۲)

تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب سارے جہانوں کا۔

گویا مومن اخلاص کو عادت سے بڑھ کر فطرت بنالے تاکہ ایمان کامل اور اعمال قبولیت کا درجہ پالیں۔(۱۹)

---

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۱۱۰

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۹۷

☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی'ص ۳۲۵

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲'ص ۵۸۵

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۳۹۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲'ص ۵۸۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۱۰۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶'ص ۸۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۴۷۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۴۱۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱'ص ۱۸۰

﴿٦﴾ حق وعدل کے ساتھ گواہ بننے اور گواہ بنے رہنے کا حکم ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے' گویا ہر مسلمان باقی حیثیات کے ساتھ ساتھ گواہ بھی ہے' لہٰذا ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اپنے اندر حق وانصاف کی وہ صفات پیدا کرے جس سے اس کی گواہی قبول ہو' ہر مسلمان پر بالعموم پانچ طرح کی گواہی دینا لازم ہے۔

(ا) اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی ذات وحدہ لاشریک لہ اور اس کی صفات ازلیہ کی گواہی دینا۔

(ب) انبیائے کرام اور بالخصوص نبی الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کی رسالت عامہ کاملہ تامہ شاملہ اور آپ کے اوصاف حمیدہ کمالات بے مثالیہ' معجزات کثیرہ کی گواہی دینا' یہ دونوں گواہیاں کلمہ شہادت سے ادا ہوتی ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ عدد حسنہ و کمالہ وجودہ ونوالہ وعلی الورثۃ حالہ

(ج) اپنے نفس کے خلاف! عبادات ومعاملات میں مامورات میں کمی رہ جانے اور منہیات کے ارتکاب پر اقرار صالح کرنا' رب کریم غفور رحیم جل وعلا نے اس کی تعلیم یوں فرمائی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ☆ (سورہ اعراف آیت ۲۳)

اے رب ہمارے! ہم نے اپنا آپ برا کیا تو اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔

(د) حقوق شریعت کی گواہی۔

(ہ) حق دار کے حق میں گواہی۔

یہ دونوں گواہیاں حاکم اور قاضی کے پاس ادا ہوں گی' جس طرح قاضی اور حاکم سچی گواہی سچے اور امانت دار گواہ سے قبول کرتا ہے اسی طرح لازم ہے پہلی تین قسم کی گواہیاں بھی سچے گواہ کے طور پر ادا کرنے کے لئے تیار رہے۔ (۲۰)

---

(۲۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۸۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱' ص ۸۳

﴿۷﴾ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس میں عبادات کے علاوہ معاملات اور اخلاق بڑی اہمیت کے حامل ہیں، جب تک یہ تمام امور اپنے اعتدال سے ادا نہ ہوں گے کامل ایمان نصیب نہ ہوگا، عبادات کی طرح معاملات کی درستی فرض ہے اور معاملات میں حق دار کا حق ادا کرنا اور حق کی ادائیگی میں حتی المقدور تعاون کرنا اور اپنے اوپر دوسرے کے حق کا اقرار و تسلیم کرنا فرض ہے، اس سلسلہ میں اپنے پرائے، دوست دشمن، مومن کافر، قریب بعید کی تمیز جائز نہیں۔ (۲۱)

﴿۸﴾ جس طرح حق دار کے حق میں حق و انصاف سے گواہی دینا فرض ہے اسی طرح حاکم اور قاضی پر فرض ہے کہ وہ حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے، فیصلہ کرنے میں دوست دشمن، قریب بعید، اپنے پرائے، مومن کافر میں تمیز نہ کرے حضور آقا و مولی ﷺ اور خلفائے راشدین کا عمل اس سلسلہ میں ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے کہ انہوں نے حق دار یہودیوں اور کافروں کے حق میں اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف فیصلہ دے کر عدل و انصاف کا وہ نمونہ پیش فرمایا جو تمام جہاں کے لئے راہنما اصول بن گیا، اسی طرح ہمارے حکام اور قضاۃ پر حق کے ساتھ فیصلہ کرنا اور وکلاء اور مشیروں پر حق کے ساتھ فیصلہ کرانے میں تعاون فرض ہے۔ (۲۲)

---

(۲۱)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۳۹۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶ 'ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱ 'ص ۱۸۱
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۷۲
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۶ 'ص ۸۳

(۲۲)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۳۹۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶ 'ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱ 'ص ۱۸۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱ 'ص ۴۷۳
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۶ 'ص ۸۳
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۷۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۸
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱ 'ص ۴۷۴
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳ 'ص ۴۱۵

﴿۹﴾ بغض وعناد کسی کے لئے بھی جائز نہیں' نہ اللہ تعالیٰ کے لئے' نہ رسول اللہ ﷺ کے لئے' نہ مومنین کے لئے' بغض وعناد کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ جس کے خلاف بغض ہو اس کی خوبیاں اور اوصاف بھی بدنما نظر آتی ہیں اور انسان حقیقت سے انکار کر بیٹھتا ہے' لہٰذا یہ ناجائز و حرام ہے اس سے بچنا لازم ہے۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ عدل کا تقاضا یہ ہے کہ ان کافروں سے قتال کرو جو تم سے قتال پر آمادہ ہیں' اور جو کافر امن سے رہتے ہیں ان سے قتال (لڑائی کرنا) جائز نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾ کافروں سے قتال میں ان کا مُثلہ نہ کرو یعنی قتل کرنے کے بعد ان کے اعضاء نہ کاٹو' اعضا کاٹنا (مُثلہ) حرام ہے۔ (۲۵)

﴿۱۲﴾ کافروں سے قتال کرتے وقت ان کی عورتوں اور بچوں اور ضعیفوں کو قتل کرنا جائز نہیں کہ وہ قتال میں شامل نہیں' ہاں ان میں سے جو قتال میں معاون اور مشیر ہیں ان کا قتل کرنا جائز ہے۔ (۲۶)

﴿۱۳﴾ کسی مومن یا کافر سے کیا ہوا وعدہ بلاوجہ توڑنا جائز نہیں' وعدہ کی پابندی اس وقت تک لازم ہے جب تک فریق مقابل وعدہ کی پابندی کرتا ہے' کیونکہ یہ عدل کا تقاضا ہے۔ (۲۷)

﴿۱۴﴾ ہر مسلمان کے ذمے دو قسم کے حقوق ہوتے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔

یہ ضروری نہیں کہ حقوق اللہ کو ادا کرنے والا حقوق العباد بھی پورے طور پر ادا کرتا ہو' یا حقوق العباد ادا کرنے والا ممکن ہے

(۲۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۶'۵۸۵

(۲۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۹۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۱۵

(۲۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۹۷

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۱۵

(۲۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۹۷

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۱۵

(۲۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۹۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۱۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۱۵

حقوق اللہ کی ادائیگی میں کوتاہی کا مرتکب ہو دنیوی معاملات میں عدل وجور کا تعلق چونکہ زیادہ تر حقوق العباد سے ہے اس لئے انسانی حقوق کی نگہداشت کو تقویٰ میں سب سے زیادہ اور بڑا دخل ہے، مسلمان کو متقی بننے کے لئے لازمی ہے کہ وہ حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ بندوں کے حقوق کی ادائیگی اور نگہداشت میں حتی الامکان کوشش کرے۔(۲۸)

﴿۱۵﴾ عدل تقویٰ کی ظاہری علامات سے ہے جو مسلمان واقع کے مطابق گواہی دیتا ہے یا حق وانصاف سے فیصلہ کرتا ہے اس میں تقویٰ کی علامت پائی جاتی ہے، حقیقی اور کامل متقی بننے کے لئے اوامر کی تعمیل اور منہیات سے اجتناب کے ساتھ ساتھ عدل کو بھی اختیار کرنا لازمی ہے۔(۲۹)

﴿۱۶﴾ مامورات اور منہیات کے عمل اور ترک کرنے میں اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیئے کہ حقیقی تقویٰ اور روح دین یہی ہے، یہاں تک کہ اگر مسلمان کو حکومت کا سربراہ بنایا جائے تو وہ احکام الٰہی کی تعمیل کا جذبہ رکھتے ہوئے حکومت کے امور انجام دے۔

رب کریم نے ایسے مومن حاکموں کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ☆ (سورۃالحج آیت ۴۱)

وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں قابو دیں تو نماز برپا رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں اور اللہ ہی کے لئے سب کاموں کا انجام۔(۳۰)

---

(۲۸) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱ ص ۱۸۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج ۳ ص ۲۱۶

(۲۹) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲

(۳۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج ۳ ص ۲۱۶

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲

﴿۱۷﴾ عدل کی دو قسمیں ہیں، دونوں پسندیدہ ہیں۔

(ا) حواس اور عقل اس کا ادراک کر سکے، مثلاً جس نے احسان کیا اس پر احسان کرنا، جس نے تکلیف سے نکالا اسے بوقت تکلیف، تکلیف سے رہائی دلانا۔

(ب) جسے شرع نے عدل قرار دیا اگرچہ عقل اور حواس اس کا ادراک نہ کر سکیں، مثلاً جنایات (شرعی امور میں قصور) کا مالی بدلہ، فرضی روزہ توڑنے کے کفارہ میں غلام آزاد کرنا، مسکینوں کو کھانا کھلانا، قتل عمد میں قاتل سے قصاص لینا، جو شخص مرتد ہو جائے (نعوذ باللہ) اس کا مال چھین لینا۔

مگر عدل سے ''احسان'' کا درجہ بلند ہے، جس نے زیادتی کی اس پر زیادتی نہ کرنا، بلکہ اسے معاف کر دینا احسان ہے اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق ہے، اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ☆ اور اللہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۹۳) (۳۱)

﴿۱۸﴾ عبادات اور معاملات کی درستی پر ثواب کا دارومدار ایمان پر ہے، ایمان اصل ہے اور عبادات و معاملات فرع ہیں، اللہ تعالیٰ نے تمام عبادات اور معاملات کا مکلّف صرف ایمان والوں کو بنایا ہے، کافروں کو ایمان کی دعوت دی ہے، آیت مبارکہ کی ابتداء میں ''اے ایمان والو!'' اس کی عمدہ دلیل ہے۔

﴿۱۹﴾ قریب و بعید، حاضر و غائب کو خطاب کرنا جائز ہے، اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو خطاب فرمایا اس میں وہ تمام لوگ بھی شامل ہیں جو ابھی پیدا نہ ہوئے یا ابھی ایمان دار نہیں، بعد میں پیدا ہوں گے یا ایمان لائیں گے، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے بیت اللہ تعمیر فرما کر جبل کعبہ پر جلوہ افروز ہو کر اللہ کے حکم سے خطاب فرمایا ''آؤ لوگو! اس گھر کا طواف کرو اور حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرو'' یہ خطاب ان تمام ارواح نے سنا جن کے نصیب میں حج و عمرہ کی سعادت ہے، نمازی تشہد میں اپنے نبی کریم ﷺ سے عرض کرتا ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ گویا زندہ مردہ، قریب و بعید، حاضر و غائب کو خطاب کرنا جائز ہے، اسی لئے اہل ایمان ان کلمات سے بھی درود و سلام پڑھتے ہیں۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

☆☆☆☆☆

(۳۱) '' المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۲۵

☆☆☆☆☆☆☆☆

باب (۱۳۰):

خاندان میں سردار مقرر کرنا

ایک آدمی کی خبر پر اعتماد کرنا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۚ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۚ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ☆ (سورۃ المائدۃ آیت ۱۲)

اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان پر بارہ سردار قائم کئے' اور اللہ نے فرمایا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں' ضرور اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسن دو' بے شک میں تمہارے گناہ اتار دوں گا اور ضرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا' جن کے نیچے نہریں رواں' پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے وہ ضرور سیدھی راہ سے بہکا۔

حل لغات:

"اَخَذَاللّٰہُ": اللہ نے لیا، بنی اسرائیل سے عہد و پیمان حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لیا، مگر عہد و پیمان لینے کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف فرمائی، بتانا یہ مقصود ہے کہ نبی کا فعل محل نیابت میں گویا اللہ کا فعل ہے۔ (۱)

"مِیۡثَاقَ": وَثَقَ سے بنا ہے، پختہ وعدہ، جس کی مخالفت پر کچھ سزا مقرر ہو، بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پختہ وعدہ لیا تھا کہ کنعانی جبّارین سے جہاد کے وقت بزدلی نہ دکھائیں گے، مگر انہوں نے وعدہ پورا نہ کیا، اللہ تعالیٰ نے انہیں چالیس سال ایک میدان میں سرگرداں رکھا۔ (۲)

"بَعَثۡنَا": بعثت سے اس مقام پر مطلقاً مقرر کرنا اور بھیجنا مراد ہے، اصطلاحی طور پر بعثت سے مراد نبی کو اعلان نبوت کی اجازت دینا ہے، جو یہاں مراد نہیں۔ (۳)

"نَقِیۡباً" نقب اور نُقُبٌ سے اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ ہے، دونوں صورتیں ممکن ہیں۔

نَقب کا لغوی معنی بڑا سوراخ ہے، دیوار میں ہو یا کسی اور جگہ، پہاڑ کے درمیان بڑے راستہ کو نقب کہتے ہیں کہ وہ گذرگاہ ہے، وسیع اور بڑا سوراخ۔

تفتیش، تجسس اور تلاش کے معنوں میں اس کا استعمال عام ہے، اسی کلمہ سے منقبت بنا ہے، یعنی کسی کے وہ صفات جو چھان بین کے بعد بیان کئے جائیں، اسی وجہ سے حضور قدسی صفات نبی اکرم نور مجسم ﷺ کے صفات بصورت نظم یا نثر کو منقبت نہیں کہتے کہ آپ کے صفات کا بتمامہا اور کما حقہ احاطہ اور ادراک کسی کے لئے ممکن نہیں، آپ کے صفات چھان بین سے ماوراء ہیں، ان صفات کو نعت کہتے ہیں۔

نقیب کے متعدد معانی بیان کئے گئے ہیں، سردار، ضامن، کفیل، امین، مبلغ، شاہد، یہ تمام معانی نقیب کی مختلف حیثیات پر دلالت کرتے ہیں۔

---

(۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱ ص ۱۸۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۴۷۵

(۲) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱ ص ۳۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۴۷۵

(۳) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۴۷۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱ ص ۲۷۲

نقیب میں قوم کی سرداری' قوم کے امور کی ضمانت' قوم کے مصالح کا کفیل اور امین اور قوم کی طرف مبلغ اور قوم کے حالات کا شاہد (گواہ) ہوتا ہے' لہٰذا یہ تمام معانی مختلف حیثیتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔(۴)

"اِنِّیْ مَعَکُمْ": اللہ تعالیٰ کی ہمراہی جسم اور مکان سے قطعاً پاک ہے' اس کی معیت بے کیف ہے' کوئی اس کی حقیقت کو نہیں پاسکتا' البتہ اس کی معیت کی علامت یہ ہے کہ مومن میں اوامر اور نواہی کے فعل اور ترک کی پابندی ہو جاتی ہے' مومن کا سینہ کھُل اور کھِل جاتا ہے' دل میں اطمینان' سکون اور وقار پیدا ہو جاتا ہے' علمائے ربانیین کے اللہ تعالیٰ کی معیت کو رحمت و کرم' نصرت و استقامت سے تعبیر کیا ہے۔(۵)

---

(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ)مطبوعه کراچی' ص ۵۰۳
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ)مطبوعه مصر' ج ۲'ص ۱۳۱
☆ قاموس القرآن اواصلاح الوجوه و النظائرفی القرآن الکریم' للفقیه الحسین بن محمدالدامغانی 'مطبوعه دارالعلم بیروت'ص ۴۶۴
☆ تاج العروس ازعلامه سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعه مصر' ج ۱ 'ص ۴۹۲
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۳۹۷
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان' ج ۲'ص ۵۸۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج ۶'ص ۱۱۲
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللّٰه بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور' ج ۱ 'ص ۴۷۵
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه' ج ۱ 'ص ۲۷۳
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر' ج ۲'ص ۳۳
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارةالمطالع قاهره ازهر" ج ۱۱ 'ص ۱۸۴
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی' ج ۳'ص ۴۱۹
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللّٰه نسفی 'مطبوعه لاهور' ج ۱ 'ص ۴۷۵
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ' ج ۶'ص ۸۷

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج ۶'ص ۱۱۳
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر' ج ۲'ص ۳۳
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللّٰه بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۱۹
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه' ج ۱ 'ص ۲۷۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ' ج ۶'ص ۸۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور' ج ۱ 'ص ۴۷۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللّٰه نسفی 'مطبوعه لاهور' ج ۱ 'ص ۴۷۶
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی' ج ۳'ص ۴۱۹

"**لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ**" :اگر تم نے نماز قائم رکھی' بنی اسرائیل کو نماز کے قائم کرنے کا حکم دیا گیا' اگرچہ ان کی نماز ہماری نماز سے تعداد اور کیفیت میں مختلف تھی' ان پر صرف دو نمازیں فرض تھیں ان میں رکوع رکن نہ تھا' بہر صورت نماز کے قیام کا انہیں حکم دیا گیا۔(٦)

"**وَاٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ**" :اے بنی اسرائیل تم زکوٰۃ دیتے رہنا' بنی اسرائیل پر مال کا چوتھائی حصہ بطور زکوٰۃ دینا فرض تھا۔(٧)

"**وَاٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِىۡ**" :اور میرے تمام رسولوں پر ایمان لانا' بنی اسرائیل پر فرض تھا' کہ وہ گذشتہ انبیاء کی طرح بعد میں آنے والے نبی اور نبی الانبیاء صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین پر ایمان لائیں' کسی ایک رسول کا انکار' خواہ گذرا ہوا ہو یا آنے والا' کفر تھا' یہی حال ہر مومن کا ہے کہ وہ تمام انبیاء از آدم تا سید وُلدِ آدم نبی الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے سے ہی مومن بنتا ہے۔(٨)

"**وَعَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ**" :تعزیر سے امر کا صیغہ ہے' تعزیر کا اصل عَزَرَ ہے' عزر کا معنی ہے' قوت' منع' رد کرنا۔

تعزیر کا معنی ہے' تعظیم' توقیر' نصرت۔

حد شرعی سے کم سزا کو تعزیر اس لئے کہتے ہیں کہ اس سے گناہ رک جاتے ہیں نیکی کی قوت ملتی ہے۔

علمائے اعلام نے تصریح کی ہے تعزیر سے مراد اس آیت میں امداد مع تعظیم و توقیر ہے' یعنی اے بنی اسرائیل! تم پر فرض

---

(٦) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ) مطبوعہ لاہور' ج ١' ص ٤٧٦

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ١' ص ٤٧٦

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ١٢٧٥ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ٦' ص ٨٨

(٧) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ) مطبوعہ لاہور' ج ١' ص ٤٧٦

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ١٢٧٥ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ٦' ص ٨٨

(٨) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ٧٧٤ھ)' مطبوعہ مصر' ج ٢' ص ٣٤

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ) مطبوعہ لاہور' ج ١' ص ٤٧٦

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ١' ص ٤٧٦

☆ تفسیر مظہری' از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ١٢٢٥ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ٣' ص ٤١٩

ہے کہ میرے تمام رسولوں کی تعظیم آمیز امداد کرو۔(۹)

"قَرضاً حَسناً": غریبوں' محتاجوں کو اپنے حلال مال سے رغبت اور حصول ثواب کی خاطر جو کچھ دیا جائے رب کریم اسے اپنے ذمہ کرم پر قرض قرار دیتا ہے' اس میں شرط یہ ہے کہ اس میں ریا اور نمود کو دخل نہ ہو اور نہ احسان جتا کر اسے باطل کر دیا جائے' یہ نفلی صدقات قرض حسن کہلاتے ہیں۔(۱۰)

"لَاُكَفِّرَنَّ عَنكُم سَيِّاٰتِكُم": کفارہ کا معنیٰ ہے مٹا دینا' اتار دینا۔

سَیِّاٰت جمع ہے اس کا واحد سَیِّئَۃٌ ہے' شرعی حقوق اور چھوٹے گناہ سَیِّاٰت کہلات ہیں' مفہوم یہ ہے کہ اے بنی اسرائیل! اگر تم نماز قائم رکھو گے' زکوٰۃ دیتے رہو گے' میرے تمام رسولوں پر ایمان رکھو گے' اور تعظیم و توقیر سے ان کی امداد کرتے رہو گے اور غریبوں' محتاجوں کو صدقات و خیرات دیتے رہو گے تو تمہارے نیک اعمال کے باعث ہم تمہارے چھوٹے گناہ اور شرعی حقوق معاف کر دیں گے۔(۱۱)

---

(۹) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۳۳۳

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۷

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۳' ص ۳۹۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۱۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۸۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۹

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۷۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۱۹

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۱۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۷۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۲۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۸

(۱۱) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۲۰

اصل واقعہ :

فرعون اور فرعونیوں کے دریائے نیل میں غرق ہونے کے بعد بنی اسرائیل مصر میں آباد ہوگئے' اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ تم سب سرزمین شام کی بستی اریحاء کی جانب چلو' اریحاء کنعان کے جبّارین کا دارالسلطنت تھا' ایک ہزار بستیاں ان کے زیرنگین تھیں' ہر بستی سرسبز و شاداب اور باغات سے آباد تھی' اریحاء بیت المقدس سے تیس چالیس میل کے فاصلہ پر تھی' آج کل اس کا نام ''ریحان'' ہے' اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ یہ بستی تمہاری قیام گاہ ہوگی' تم وہاں جا کر ان سے جہاد کرو' ہم مجاہدین کی مدد کریں گے' بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے' اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہر قبیلہ پر ایک نگران اور کفیل مقرر فرمایا' یہ لوگ اپنے اپنے قبیلہ سے وعدہ جہاد پورا کرائیں ان بارہ نگرانوں کو نقیب کہا گیا ہے' ان نقیبوں کا دہرا کردار تھا' حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حکم ان تک پہنچانا اور قوم کے احوال' امور اور عرضداشتوں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچانا' حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر اریحاء کی جانب جہاد کے ارادے سے چلے' اریحاء کے قریب پہنچ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارہ نقیبوں سے فرمایا کہ تم کنعانیوں کی فوجی قوت کا اندازہ کر کے مجھے اطلاع کرو' قوم کو کچھ نہ بتانا' یہ بارہ نقیب اریحاء پہنچے' تو دیکھا کہ کنعانی جبارین نہایت طاقت ور' شہ زور' مالدار اور قد آور ہیں' ان کی یہ قوت و شوکت دیکھ کر یہ نقیب مرعوب ہوگئے اور سوائے حضرت یوشع بن نون اور حضرت کالب بن یوقنا (جو ان نقیبوں میں شامل تھے) نے کنعانیوں کی قوت و طاقت اور دولت مندی کا تذکرہ قوم سے کر دیا' اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا ہوا وعدہ توڑ دیا' اب بنی اسرائیل جبارین کنعانیوں سے جہاد کے لئے تیار نہ رہی' انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہہ دیا۔ ''تو جا اور تیرا رب' ان سے جہاد کرو' ہم یہاں بیٹھے تماشا دیکھیں گے''

بہرحال قوم بڑی مشکل سے تیار ہوئی' واقعہ کا بقیہ حصہ قرآن مجید کی دوسری آیات میں موجود ہے۔ (۱۲)

---

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۱۲
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳۳
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'' ج ۱۱' ص ۱۸۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۵
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۵
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۷۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۱۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۵' ۸۱

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ دینی اور جائز دنیوی امور پر کسی سے وعدہ لینا یا کسی سے وعدہ کرنا جائز ہے' وعدہ کر لینے سے اس کا پورا کرنا لازم ہے' انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی دنیا میں بعثت کے مقاصد میں امر نہایت رکھتا ہے کہ وہ بندوں سے اللہ تعالیٰ کے احکام ماننے اور ان پر عمل کرانے کا وعدہ لیں اور اللہ تعالیٰ نے جو وعدے اپنے بندوں سے کر رکھے ہیں ان کی تبلیغ کریں۔

وعدہ کی پابندی اور پاسداری کی اہمیت کو قرآن مجید اور احادیث طیبہ صحیحہ صریحہ نے خوب واضح فرما دیا ہے' ارشاد ربانی کا طظنہ ملاحظہ ہو۔

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا☆ (سورۃ بنی اسرائیل آیت' ۳۴)

اور عہد پورا کرو' بے شک عہد سے سوال ہوتا ہے۔

﴿۲﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے خلیفہ اور نائب ہیں' ان حضرات کے کاموں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کام قرار دیا ہے' بنی اسرائیل سے وعدہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لیا لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا' صدہا مثالیں اس نوعیت کی موجود ہیں' صلح حدیبیہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دست مصطفیٰ کریم ﷺ پر بیعت کی' اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہوں نے اللہ کے دست مبارک (جو اس کی شان کے لائق ہے) پر بیعت کی۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ ......الآیۃ (سورۃ الفتح آیت' ۱۰)

وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

غزوہ بدر میں سید المجاہدین فی رب العالمین حضور آقا و مولیٰ سرکار مدینہ ﷺ نے کافروں کی جانب مشت خاک پھینکی' حضور نبی اکرم خلیفہ اعظم ﷺ کے اس فعل کو رب نے اپنا فعل قرار دیا' ارشاد ہوا۔

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ الآیۃ (سورۃ الانفال آیت' ۱۷)

اور اے محبوب! وہ خاک جو تو نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی۔

مومن کے لئے لازم ہے کہ نبی الانبیاء اور دیگر انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان و عظمت کو دل میں جگہ دے اور ان حضرات کی توہین سے قطعاً باز آئے' ان حضرات قدسی کے افعال کو رب کی طرف سے جانے۔ (۱۳)

(۱۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۱۸۴

﴿۴﴾ سلطان اور حاکم کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی قوم کے احوال' امور' صلاح وفلاح اور استقامت پر گہری نظر رکھے ان امور کی پوری واقفیت رکھے' دینی اور دنیوی امور کی انجام دہی کے لئے اپنے نائب مقرر کرے' سلطان کے نائب کے ذمہ دو کام ہوں گے۔

اول: ہر سردار اپنی قوم کے احوال کا نگران ہوگا' حاکم اور سلطان کے احکام ان تک پہنچا کر عمل کی نگرانی کرے گا' بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے روکے گا۔

دوم: قوم کے احوال' صلاح وفساد کی خبر سلطان تک پہنچائے گا' ہر فرد قوم کی عرضداشت حاکم تک پہنچائے گا' کیونکہ ہر فرد سلطان یا حاکم تک رسائی نہیں پا سکتا اور بعض حاکم اور سلطان سے براہِ راست کچھ عرض کرنے سے حجاب محسوس کرتا ہے۔

یہ نائب قوم کے سردار' نمبردار' امین' کفیل' عریف اور مبلغ ہوتے ہیں' آیت مبارکہ میں حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان سرداروں کے انتخاب کا ذکر ہے' حضور سید عالم ﷺ ہجرت مدینہ طیبہ سے پہلے اہل مدینہ کے لئے بیعت عقبہ ثالثہ کے موقع پر بارہ نقیب مقرر فرمائے' نو قبیلہ خَزْرَج کے لئے اور تین اَوْس کے لئے۔

خزرج کے یہ سردار مقرر فرمائے۔

☆ حضرت ابوامامہ اسد بن زرارہ رضی اللہ عنہ' آپ بنی نجار کے نقیب تھے۔

☆ حضرت رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ آپ بنی زُریق کے نقیب تھے۔

☆ حضرت سعد بن ربیع عمرو رضی اللہ عنہ

☆ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ' یہ دونوں حضرات حارث بن خزرج کے نقیب تھے۔

☆ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

☆ حضرت منذر بن عمرو بن خُنَیس رضی اللہ عنہ' یہ دونوں حضرات بنی سلمہ کے نقیب تھے۔

☆ حضرت رفاعہ بن عبدالمُنذِر رضی اللہ عنہ

☆ حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ ان دو حضرات کو بنی عمرو بن عوف پر نقابت عطا ہوئی۔

اس کے علاوہ حضرت البراء بن معرور' حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہم کو اَوْس کی

نقابت سونپی گئی۔ (۱۴)

﴿۴﴾ نقیب، سردار، امین، کفیل، عریف اور نمبردار پر لازم ہے کہ جو کام حاکم یا سلطان نے سپرد کیا اسے دیانت داری سے پورا کرے، اللہ تعالیٰ جل وعلا، رسول اللہ ﷺ اور کتاب وسنت کے احکام کی پیروی کرے، قوم کے راز غیر مجاز شخص یا دشمن تک پہنچا کر غداری نہ کرے، ورنہ دنیا وآخرت میں سخت سزا وعذاب کا مستوجب ہوگا۔

یاد رہے ہمارے ہاں رائج خاندانی نظام میں خاندان کے سربراہ، نمبردار اور ذمہ دار حضرات کی اصل یہ آیت کریمہ ہے، قومی امور میں وہ اپنے خاندان، قبیلہ کے امور کی ذمہ داری ان حضرات کے ذمہ ہوتی ہے، پنچائتی نظام میں یہی حضرات فیصلہ کرتے ہیں اور قوم اس فیصلہ کی پابند ہوتی ہے۔ (۱۵)

﴿۵﴾ جہاد عظیم عبادت ہے، قومی حیات کا دارومدار جہاد پر ہے، جو قوم جہاد اختیار کرتی ہے وہ اقوام عالم میں عزت ووقار پاتی ہے اور جہاد سے منہ موڑنے والی کا ذلت ورسوائی مقدر بن جاتا ہے، ہمارے دین کے علاوہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام کی قوموں پر جہاد فرض رہا ہے۔

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۳۹۷

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۵۸۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۴۱۹

☆ بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ از علامہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی، اردو ترجمہ، سیرۃ سید الانبیاء از مفتی محمد علیم الدین مجددی، مطبوعہ مظہر علم لاہور، ص۱۳۹

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۳۹۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۵۸۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص۱۱۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱، ص۱۸۴

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۷۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۷۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۴۷۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۴۱۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۶، ص۸۷

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)، ص۲۱۹

آج مسلمان اگر عزت اور وقار چاہتا ہے اور امن کا خواہش مند ہے تو اسے ہمہ وقت جہاد کے لئے تیار رہنا ہوگا' یہ مسلمہ اصول ہے کہ امن کے لئے ہر وقت جنگ کے لئے تیار رہو۔(١٦)

﴿٦﴾ نماز اور زکوٰۃ اسلام کے ارکان میں سے ہیں' ہمارے دین کے علاوہ سابقین انبیائے کرام علیہم السلام کی شریعتوں میں یہ موجود تھیں' اگرچہ نماز کی کیفیت' تعداد اور زکوٰۃ کی شرح اور نصاب مختلف تھے مگر ان کا وجود ہر دین میں رہا' اس لئے مسلمان کو ان سے غافل رہنا کسی حال میں بھی جائز نہیں۔(١٧)

﴿٧﴾ جملہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانا فرض اور ان کا ادب واحترام دین کا رکن اعظم ہے' کسی ایک نبی کا انکار یا بے ادبی کفر اور تمام انبیائے کرام کے انکار اور کفر کے برابر ہے' توہینِ انبیاء کے کفر ہونے پر ہر زمانہ میں اجماع رہا۔(١٨)

﴿٨﴾ نبی کی تعظیم مطلقاً رکھی گئی ہے' اس ضمن میں صرف اتنی پابندی ہے کہ انہیں خدا نہ مانا جائے نہ خدا کا شریک ٹھہرایا جائے' انہیں سجدہ کرنا حرام ہے' اس کے علاوہ ہر امر نبی کی تعظیم میں جائز اور روا ہے' عارف باللہ امام شرف الدین بوصیری علیہ رحمۃ الباری فرماتے ہیں۔ (١) دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ

وَ احْکُمْ بِمَاشِئْتَ مَدْحاً فِیْهِ وَاحْتَکِمْ

(١٦) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ٧٧٤ھ)'مطبوعہ مصر' ج ٢'ص ٣٣

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ)مطبوعہ لاہور' ج ١'ص ٤٧٥

(١٧) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ٧٧٤ھ)'مطبوعہ مصر' ج ٢'ص ٣٤

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ)مطبوعہ لاہور' ج ١'ص ٤٧٦

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ١'ص ٤٧٦

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ١٢٢٥ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج ٣'ص ٤١٩

(١٨) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج ٦'ص ١١٤

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ٧٧٤ھ)'مطبوعہ مصر' ج ٢'ص ٦٤

(٢٥ ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ١١'ص ١٨٦

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ)مطبوعہ لاہور' ج ١'ص ٤٧٦

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ١'ص ٤٧٦

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ٦٨٥ھ) 'ص ٢١٩

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ١٢٢٣ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج ١'ص ٢٧٣

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ١٢٢٥ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج ٣'ص ٤١٩

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ١٢٧٥ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ٦'ص ٨٨

(۲) فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ عَظَمٍ

(۳) فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

(۱) جو کچھ نصاریٰ نے اپنے نبی (عیسیٰ علیہ السلام) کی نسبت اِدّعا کیا (خدا کا بیٹا کہا) اس کو چھوڑ دے' باقی جو تیرا جی چاہے بحالت مدح حضور کی فضیلتوں کو بیان کر اور اچھی طرح بیان کر۔

(۲) حضور نبی انور نور مجسم صاحب لولاک ﷺ کی ذات قدسی کی صفات کی جانب جس کمال کو تو چاہتا ہے اور آپ کے رتبہ عالیہ کے متعلق جس شرف کو چاہے منسوب کر (تیرا ایسا کرنا ہر طرح سے جائز ہے)۔

(۳) کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بزرگی کی کوئی حد و نہایت نہیں ہے جس کو بولنے والا بیان کر سکے۔

﴿۹﴾ امور دینیہ اور امور دنیویہ میں جہاں ضرورت ہو ایک آدمی کی خبر پر اعتبار کرنا جائز ہے' اس ایک آدمی کی خبر پر احکام حلال وحرام' جائز و ناجائز مرتب ہوتے ہیں' نقیب ایک فرد کی خبر سے قوم سلطان اور حاکم کے احکام پر عمل کرتی ہے اور نقیب ہی کے بتانے سے قوم کے احوال اصلاح و فساد کی خبر پر سلطان اعتبار کرتا ہے' اور پھر اس کے متعلق نظام میں تبدیلی لاتا ہے' گویا خبر واحد دین اور دنیا کے معاملات میں احکام کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہے' بلا وجہ خبر واحد کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ بنی اسرائیل کے نقیبوں کی خبر پر اعتبار کرنے کو اسلام نے برقرار رکھا' حضور سید عالم ﷺ نے متعدد مقامات پر صرف ایک آدمی کی خبر پر عمل کیا۔

غزوہ طائف کے بعد غزوہ حنین کا مال غنیمت اور قیدی تقسیم ہو چکے تھے کہ ہوازن کے لوگ حاضر ہوئے اور آپ سے اپنے اموال اور قیدیوں کی واپسی کی درخواست کی' آپ نے فرمایا' تم لوگ دیر سے آئے ہو' میں مال اور قیدی تقسیم کر چکا ہوں' اب وہ لوگوں کی ملک ہے' وہی اس کو واپس کرنے کے مختار ہیں' البتہ میں تمہیں ایک ترکیب بتاتا ہوں اس پر عمل کرو' نماز ظہر کے بعد جماعت صحابہ میں کھڑے ہو کر مجھے شفیع بناؤ اور اپنی درخواست میرے وسیلہ سے قوم سے کرو' چنانچہ اہل ہوازن نے ایسا ہی کیا' حضور نبی رحمت ﷺ نے فرمایا' میں بنی مطلب کا حصہ واپس کرتا ہوں' دیگر صحابہ نے جب دیکھا کہ حضور اپنے خاندان کا حصہ واپس کر رہے ہیں انہوں نے بھی اپنے اپنے حصہ سے دست برداری کی'

حضور انور ﷺ نے فرمایا' اس طرح معلوم نہیں ہو رہا کہ واپس کرنے پر کون کون راضی ہے۔

فَارْجِعُوْا حَتّٰى يَرْفَعَ اِلَيْنَا عُرَفَاءُ كُمْ اَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاءُ هُمْ ثُمَّ رَجَعُوْا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَخْبَرُوْهُ اَنَّهُمْ وَاَذِنُوْا فَهٰذَا الَّذِىْ بَلَغَنَا عَنْ سَبْىِ هَوَازِنَ (۱۹)

تم سب لوگ واپس چلے جاؤ اپنے امر (اجازت) سے اپنے سرداروں کو مطلع کر کے میری جانب روانہ کرو' لوگ واپس چلے آئے' ان کے سرداروں نے لوگوں سے اجازت کی بات کی' پھر یہ سردار حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے خبر دی کہ یا رسول اللہ! سب لوگ قیدی واپس کرنے پر رضامند ہیں' لوگوں نے اذن دے کر ہمیں آپ کی طرف روانہ کیا ہے' یہ ہوازن کے قیدیوں کی رہائی کی خبر ہے جو ہم تک پہنچی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک ایک سردار کی اطلاع پر قیدی آزاد کر دئے جنہوں نے قوم کی اجازت کی خبر دی تھی۔

نقیب' عریف' سردار اور نمبردار ایک فرد ہوتا ہے اس کی اطلاع پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ (۲۰)

﴿۱۰﴾ تمام انبیائے کرام علیہم السلام معصوم ہیں' لیکن ان کے مقرر کردہ سردار' نقیب معصوم نہیں ہوتے البتہ محفوظ ہوتے' اللہ تعالیٰ انہیں گناہ سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ (۲۱)

﴿۱۱﴾ نقیب' جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل پیرا ہوتا ہے اور اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے رکا رہتا ہے اس کی اطاعت واجب ہے' اسی اصول کے مطابق شیخ طریقت' جو سنت رسول اللہ ﷺ پر کمال احتیاط سے پابندی کرتا ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی پر کمر بستہ رہتا ہے' جب وہ کسی مرید سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے حقوق' فرائض اور احکام پر عمل کرنے کا عہد لیتا ہے تو اس عہد کا پورا کرنا مرید پر لازم ہے' شیخ طریقت سے کیا ہوا وعدہ توڑنا جرم ہے' اگر توڑے ہوئے وعدہ کا تعلق توحید باری یا عظمت نبی ﷺ سے متعلق ہو تو یہ جرم کفر ہے' ورنہ حرام ہے' نقیب مقرر کرنے کے متعلق حکم ربانی اور سنت مصطفیٰ ﷺ سے علماء نے اخذ بیعت پر استدلال کیا ہے۔ (۲۲)

---

(۱۹) رواہ البخاری عن عروہ بن مروان واعسور بن مخرمہ' ج ا' ص ۳۴۵

(۲۰) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۹۸

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۱۲

(۲۱) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۷۳

(۲۲) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۷۳

﴿۱۲﴾ جو شیخ طریقت اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے محبوب کریم ﷺ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کرتا' حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی کا مرتکب ہے' مخلوق پر اس سے کیا ہوا وعدہ پورا کرنا لازم نہیں' بلکہ اس سے بیعت کرنے والوں کو اس سے بیعت توڑ کر کسی اہل اللہ سے بیعت کرنا چاہیئے' اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اس سلسلہ میں واضح ہدایت فرمائی ہے' ارشاد ربانی ہے۔

لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۔ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۔ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ ۔ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۔ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۔ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ☆ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۶)

کچھ زبردستی نہیں دین میں' بے شک خوب جدا ہو گئی نیک راہ گمراہی سے' تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم گرہ تھامی' جسے کبھی کھلنا نہیں' اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ (۲۳)

﴿۱۳﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم وتوقیر اور امداد نماز و روزہ' زکوٰۃ و حج وغیرہ عبادات سے مقدم ہے' اسی طرح ہر وہ شئی جسے نبی کی ذات سے نسبت ہو جائے وہ بھی معظم ہو جاتی ہے' صفا' مروہ' زمزم' منیٰ' عرفات' مزدلفہ' مکہ معظمہ' مدینہ منورہ وغیرہ اسی لئے معظم ہیں کہ انہیں انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے نسبت ہے۔ (۲۴)

﴿۱۴﴾ جس طرح نماز کی درستی اور قبولیت کے لئے از اول تا آخر باوضو رہنا فرض ہے' اس طرح اعمال کی درستی اور قبولیت کے لئے از اول تادم آخر مومن رہنا فرض ہے' اگر کسی لمحہ کے لئے ایمان جاتا رہا تمام اعمال اکارت ہو جائیں گے۔ (۲۵)

﴿۱۵﴾ انبیائے سابقین کی شریعت کے جو احکام ہم تک بغیر تردید اور نکیر کے پہنچے وہ ہمارے لئے مشروع ہیں' جہاد' نماز' زکوٰۃ دین موسوی میں فرض تھا' اس کی اطلاع ہم تک بغیر تردید ونکیر کے پہنچی' یہ ہمارے لئے بھی مشروع ہیں۔ (۲۶)

﴿۱۶﴾ ایمان کے ساتھ نیک اعمال کی برکت سے چھوٹے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' مگر حقوق العباد معاف کرائے یا ادا کئے

---

(۲۳) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۷۳

(۲۴) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۸۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶

(۲۵) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۸۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶

(۲۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۸۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۸

بغیر معاف نہیں ہوتے' اس لئے حقوق العباد کو نہایت اہمیت سے ادا کرتے رہنا فرض ہے۔ (۲۷)

﴿۱۷﴾ صاحب استطاعت مسلمان پر لازم ہے کہ فرض زکوٰۃ وصدقات کے علاوہ نفلی طور پر بھی خیرات وصدقات کرتا رہے نفلی خیرات وصدقات سے رب کریم کے ذمہ کرم پر قرض حسن بن جاتا ہے' اور ان شاء اللہ رب کریم قیامت کو اس کی بہتر جزا دے گا۔ (۲۸)

﴿۱۸﴾ ہدایت حق علم نافع اور عمل صالح پر مشتمل ہے' طالب ہدایت حق کے لئے لازم ہے کہ وہ علم نافع حاصل کرے جس سے اس کی دنیا واخرت سنور جائے اور عمل صالح میں کوتاہی نہ کرے۔ (۲۹)

﴿۱۹﴾ سلطان اسلام کو چاہیئے کہ دشمن کی جنگی تیاریوں' سازشوں اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والی کاروائیوں پر نظر رکھے اس کے لئے معتمد اور ہشیار آدمی کا انتخاب کرے جو دشمن کے علاقہ میں جا کر خفیہ طور پر ان مذکورہ امور کی اطلاع حاصل کر کے سلطان اسلام تک پہنچائے تاکہ سلطانِ اسلام بروقت ان کا تدارک کر کے متوقع نقصان سے محفوظ رہ سکے جاسوس مقرر کرنا امن وحفاظتِ وطن کے لئے ضروری ہے' خود سرور کائنات ﷺ نے غزوہ بدر سے پہلے ابوسفیان کے تجارتی قافلہ کی خبر کے لئے بَسْبَسَۃُ کو اس کام پر مامور فرمایا تھا' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بارہ نقیبوں کو دشمن کے حالات کی خبر لینے کے لئے روانہ کیا تھا۔

آج بھی دنیا میں ہر ملک دشمن کے علاقہ میں جاسوس مقرر کرتا ہے' اس کی اصل یہی آیت ہے۔ (۳۰)

﴿۲۰﴾ قرآن مجید پڑھنا' پڑھانا' اس پر عمل کرنا اور اس کی حفاظت کرنے والا جنتیوں کا سردار ہوگا' حضور سید وسرور' آقا و مولیٰ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں. حَمَلَۃُ الْقُرْآنِ عُرَفَاءُ اَہْلِ الْجَنَّۃِ (۳۱) حاملین قرآن مجید جنتیوں کے سردار ہوں گے۔ مسلمان طالبِ جنت اور طالب قیادتِ اہل جنت کے لئے لازم ہے کہ وہ قرآن مجید کی خدمت پر کمربستہ رہے۔ (۳۲)

☆☆☆☆☆

(۲۷) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۸

(۲۸) ☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۸۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۷۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۸۸

(۲۹) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳۳

(۳۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۶' ص ۱۱۲

(۳۱) ☆ رواہ الحکیم الترمذی عن ابی امامہ والطبرانی عن الحسین بن علی' بحوالہ کنز العمال' ج ۱' ح ۲۲۸۸
☆ رواہ الدارمی واصفہانی وغیرھم' بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف' ج ۴' ص ۵۵۴

(۳۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۶' ص ۱۱۲

باب (۱۳۱):

راہزنی اور دہشت گردی کی سزا

﴿بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم﴾

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ. ذٰلِکَ لَھُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَھُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ☆ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْھِمْ. فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ☆

وہ کہ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں ان کا بدلہ یہی ہے کہ گن گن کر قتل کئے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹے جائیں یا زمینوں سے دور کر دیئے جائیں' یہ دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب' مگر وہ جنہوں نے توبہ کر لی اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ' تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(سورۃ المآئدۃ آیات ۳۳'۳۴)

حل لغات:

"یُحَارِبُوْنَ": حَرَب" سے بنا ہے جس کا معنی چھین لینا' سلب کر لینا' تمام مال لے لینا' جنگ' مخالفت کو بھی مُحَارَبَه کہتے ہیں۔(۱)

آیت میں اس سے مراد ہے' رہزنی' مال لوٹنا' عزتیں لوٹنا' قتل کرنا' دہشت پھیلانا' ڈرانا دھمکانا۔(۲)

"یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ": اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول ﷺ سے جنگ اور مخالفت کا معنیٰ یہ ہے کہ اللہ کے بندوں اور رسول اللہ ﷺ کی امت سے جنگ کرتے ہیں ان کی راہ مارتے ہیں' ان کو قتل کرتے ہیں' ان کا مال لوٹتے ہیں' گویا اللہ تعالیٰ کے بندوں سے جنگ کرنا اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرنا ہے۔(۳)

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۱۱۲
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱ ص ۶۳
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱ ص ۳۰۵

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۴۰۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۵۹۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶ ص ۱۵۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲ ص ۴۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱ ص ۲۱۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱ ص ۴۹۰
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱ ص ۴۹۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۲۸۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ ص ۳۴۸
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۲۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶ ص ۱۱۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۰

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۴۰۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۵۹۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶ ص ۱۵۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱ ص ۴۹۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲ ص ۵۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱ ص ۲۱۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶ ص ۱۱۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۲۸۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ ص ۳۴۸

"وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَاداً": اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔

الارض سے مراد اسلام کی سرزمین، مسلمانوں کا ملک ہے۔

اور فساد کی کوشش کرنے سے مراد یہ ہے کہ مسلمانوں کا راستہ روکتے ہیں، ڈکیتی کی کوشش کرتے ہیں، اس سے مسلمان اور ذمی مسافروں کا مال لوٹنا، ان کو قتل کرنا، انہیں ڈرانا دھمکانا اور دہشت پھیلانا مراد ہے۔ (۴)

"اَنْ يُّقَتَّلُوْا": قتل سے باب تفعیل کا صیغہ ہے، اس مقام پر باب تفعیل کا مفاد یہ ہے کہ رہزنوں کی پوری جماعت کو قتل کر دیا جائے اگر چہ ان میں بعض نے کسی مسافر کو قتل کیا ہو، یہ قتل "حدِ شرعی" ہے، قصاص نہیں۔

"اَوْ": بمعنیٰ "یا" اور بمعنیٰ "بلکہ" استعمال ہوتا ہے۔

اگر ایک جرم کی چند سزاؤں کا ذکر ہو تو بمعنیٰ "یا" ہوتا ہے یعنی ان میں اختیار ہوتا ہے جو سزا بھی دی جائے جرم ساقط ہو جائے گا، اور اگر مختلف جرموں کی مختلف سزاؤں کا ذکر ہو تو اس وقت مراد یہ ہوتا ہے کہ فلاں جرم کی یہ سزا ہے، فلاں جرم کی وہ سزا ہے، اس وقت سزاؤں کے اختیار میں نہیں ہوتا۔

قرآن مجید میں دونوں استعمال موجود ہیں، قسم توڑنے کا کفارہ رب کریم جل وعلا نے یہ بیان فرمایا۔

فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ۔

تو ایسی قسم کا بدلہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اس کے اوسط میں سے یا انہیں کپڑے دینا، یا ایک بَردہ (غلام) آزاد کرنا، ایک جرم، قسم توڑنے کی مختلف سزاؤں کو کلمہ "اَوْ" سے بیان کیا گیا ہے، ان میں سے جو سزا بھی اختیار کی جائے گی جرم کا بدلہ ہو جائے گا۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۸۹)

اور مختلف جرموں کی مختلف سزاؤں کو مذکورہ آیت میں بیان کیا گیا ہے، جلیل القدر مفسرین کرام نے تصریح فرمائی ہے

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۰۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۹۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۵۱

کہ اس آیت میں اَوْ بمعنیٰ "بلکہ" ہے ان میں سے کسی ایک کو اختیار کرنا کسی کے اختیار میں نہیں۔(۵)

"اَوْ یُصَلَّبُوْا" : اگر کوئی ڈاکو مال بھی لوٹے اور قتل بھی کرے تو اسے سولی پر لٹکایا جائے' یہ حد شرعی ہے' اس میں تخفیف یا معافی ممکن نہیں۔

"اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ" : جو ڈاکو مسافروں کا مال لوٹے' انہیں قتل نہ کرے ان کی سزا یہ ہے کہ ان کا داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹ دیئے جائیں' یہ حد شرعی ہے۔

"اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ" : جو ڈاکو مسافروں کا راستہ روکیں انہیں دہشت زدہ کریں' قتل نہ کریں' نہ مال لوٹیں' ان کی سزا یہ ہے کہ انہیں قید تنہائی کی سزا دی جائے' زمین سے نکالنے سے مراد قید ہے' یہ قید ان کی سچی توبہ ظاہر ہونے تک ہے' اگر وہ توبہ نہ کریں تو عمر بھر قید رکھے جائیں' یہ قید حد شرعی ہے۔(۶)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۰۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۹۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۵۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ج ۲' ص ۳۵۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۸۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۱۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۲۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۵۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۵۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۲۱۵

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۰۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۰۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۵۲
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۵۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۵۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۸۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۲۱۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۱۹

"اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ۔ ":

مگر جو رہزن گرفتار ہونے سے پہلے سچی توبہ کرلیں اور حاکم کے سامنے پیش ہو جائیں' ہتھیار ڈال دیں' گزشتہ گناہوں پر ندامت کریں اور آئندہ باز رہنے کا عہد کریں تو وہ اخروی سزا اور حد شرعی سے بچ جائیں گے' باقی رہا بندوں کے حقوق' تو وہ ادا کریں گے' مثلاً قصاص' لوٹا ہوا مال واپس کرنا وغیرہ۔(۷)

شان نزول:

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں۔

(۱) سید عالم ہادیِ عالم نبی مکرم ﷺ نے اہل کتاب سے معاہدہ کیا کہ تم ہماری مخالفت نہ کرو' ہم تمہاری مخالفت نہیں کریں گے' اہل کتاب نے اپنے اس عہد کا پاس نہ کیا' عہد توڑ دیا' مسلمانوں کو قتل بھی کیا اور رہزنی بھی کی' اس بارے میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی' جس میں نبی مکرم رحمت عالم ﷺ کو اختیار دیا گیا کہ آپ ان مذکورہ سزاؤں میں سے جو چاہیں سزا دیں۔(۸)

(۲) ابو برزہ ہلال بن عویمر کی قوم نے حضور رسول معظم ﷺ سے عہد کیا کہ آپ ہماری طرف سے امن میں ہیں اور آپ کی طرف ہمیں امن ہوگا' آپ ﷺ نے معاہدہ پورا کیا مگر ابو برزہ ہلال بن عویمر کی قوم نے معاہدہ توڑ دیا' ہوا یوں کہ بنی کنانہ

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۴۰۷' ۴۰۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۱۵۵' ص۱۵۸

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)' ص۲۲۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۵۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص۲۱۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۱۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۹۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۹۰

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۴۰۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۹۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۴۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۸۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۴۵۰

کے چندلوگ اسلام کی ہدایت لینے حضور نبی پاک علیہ التحیۃ والثناء کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہونے کے ارادے سے چلے' ہلال کی قوم نے انہیں بے گناہ قتل کردیا اوران کے مال لوٹ لئے' اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مذکورہ سزاؤں سے کوئی سزا دینے کا اختیار دیا گیا۔(۹)

(۳) قبیلہ بنی عرینہ (اورایک روایت میں قبیلہ عسکل) کے چند آدمی مدینہ طیبہ حاضر ہوئے' بظاہر اسلام قبول کر کے مدینہ طیبہ میں رہنے لگے' چند دنوں بعد بیمار ہوگئے ان کے پیٹ پھول گئے' وہ کہنے لگے کہ مدینہ طیبہ کی آب وہوا ہمیں راس نہیں آئی ہے' آپ ﷺ نے انہیں فرمایا کہ تم مدینہ طیبہ سے باہر جہاں ہمارے صدقہ کے اونٹ ہیں وہاں چلے جاؤ' اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پیؤ شفا پاؤ گے' انہوں نے ایسا ہی کیا' چند روز بعد صحت یاب ہوگئے' مگر ان کی نیت میں فتور آ گیا' اونٹوں کے چرواہوں کو قتل کردیا اور اونٹ لوٹ کر بھاگ نکلے' حضور نبی اکرم ﷺ کو خبر ہوئی آپ ﷺ نے اپنے غلام حضرت یسار رضی اللہ عنہ کو ان کے تعاقب میں روانہ کیا' مگر ان بدبختوں نے حضرت یسار رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے اور انہیں شہید کردیا' حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ان کے تعاقب میں روانہ کیا' وہ جلد ہی گرفتار ہو کر پیش کئے گئے' آپ ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا کر اور آنکھوں میں گرم سلاخیں پھروا کر مدینہ شریف کے قریب مقام حرہ میں پھینکوا دیا' وہ کئی روز تک تڑپ تڑپ کر وہاں ہی مرگئے' اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی' جس میں فرمایا گیا کہ رہزنوں کو آئندہ صرف مذکورہ سزائیں دی جائیں اس کے علاوہ دیگر سزائیں منسوخ ہیں۔ یہ واقعہ ۶ ہجری کا ہے۔(۱۰)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۵۹۴

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۴۰۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱ 'ص ۲۱۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱ 'ص ۴۸۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۴۵۰ '۴۵۵

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۴۰۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶ 'ص ۱۴۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲ 'ص ۴۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۸۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱ 'ص ۲۱۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱ 'ص ۴۸۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۴۴۹

(۴) بنی اسرائیل کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی جس میں انہیں بتایا گیا کہ اگر تم کسی کو قتل کرو گے تمہیں قتل کر دیا جائے گا اور اگر قتل کے ساتھ تم نے کسی کا مال بھی لوٹا تو تمہیں سولی پر چڑھایا جائے گا' اگر تم نے رہزنی کرتے ہوئے کسی کا مال لوٹا تو بطور حد تمہارا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے گا' اگر محض تم نے دہشت گردی کی لوگوں میں خوف و ہراس پھیلایا تو تمہیں قید کر دیا جائے گا۔(۱۱)

(۵) آیت نمبر ۳۴ 'اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ" کافروں کے بارے میں نازل ہوئی کہ اگر تم نے توبہ کرلی تو ہم تمہارے گذشتہ گناہ معاف کر دیں گے۔(۱۲)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مسلمان اہل شریعت اور سالکین طریقہ نبویہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ اور اس کے محبوب رسول اکرم نور مجسم ﷺ کے پیارے ہیں' انہیں راحت پہنچانا اللہ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کو راحت پہنچانا ہے' انہیں ایذا دینا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول انور ﷺ کو ایذا دینا ہے' صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اِرْحَمْ مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکَ مَنْ فِی السَّمَآءِ (۱۳)

زمین والوں پر رحم کر' آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ حدیث قدسی میں ہے۔

مَنْ اَهَانَ لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ بَارَزَنِیْ بِالْمُحَارَبَةِ ......الحدیث (۱۴)

اللہ تعالیٰ جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے جس نے میرے کسی دوست کی اہانت کی اس نے میرے ساتھ جنگ کا اعلان کیا۔ بلکہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ☆ (سورۃ الاحزاب آیت ۵۷)

بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو' ان پر اللہ کی لعنت ہے کہ دنیا اور آخرت میں اور اللہ نے ان کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۲۱۴

(۱۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۵۷

(۱۳) ☆ رواہ الطبرانی فی الکبیر عن جریر و ایضا الطبرانی و الحاکم عن ابن مسعود' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۲

(۱۴) ☆ رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاولیاء و الحکیم و ابن مردویہ و ابونعیم فی الاسماء و ابن عساکر عن انس بحوالہ کنز العمال' ج ۱' ح ۱۱۶۰

مومنوں کو ایذا دینا در حقیقت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول معظم ﷺ کو ایذا دینا ہے اور انہیں راحت پہنچانا گویا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنا ہے۔

اس لئے ہر مسلمان پر فرض ہے کہ دوسرے مسلمان بھائی کو ایذا رسانی سے محفوظ رکھے اور حتی الامکان اس کی راحت رسانی میں کوشاں رہے' یہ حکم کسی خاص وقت کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ قیامت تک باقی ہے۔(۱۵)

﴿۲﴾ مسلمانوں کو ایذا دینے سے رسول اللہ ﷺ کا بے تاب ہونا اور مسلمان کو راحت دینے سے رسول اللہ ﷺ کا راضی ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ ہمارے اعمال کی حضور نبی اکرم ﷺ کو خبر ہے کیونکہ خبر کے بغیر غمی یا خوشی کا پایا جانا ممکن نہیں۔
اس لئے مسلمان کے لئے لازم ہے کہ اپنے محبوب رسول اور محبوب آقا کو راضی رکھنے کے لئے نیک اعمال میں کوشاں رہے اور اعمال بد سے اجتناب کرے۔(۱۶)

﴿۳﴾ کسی کا محفوظ مال خفیہ طور سے لینا سرقہ (چوری) ہے' محفوظ مال اچانک اچک لینا نُہبہ (اُچک لینا) ہے' قدرت وشوکت کے ساتھ کسی گروہ کا شہروں میں گھس کر قتل وغارت کرنا' مال چرانا' مکابرہ کہلاتا ہے اور قدرت وشوکت کے ساتھ کسی گروہ کا مسافروں کا راستہ روک لینا' انہیں ڈرانا دھمکانا' قتل وغارت کرنا' لوٹ مار کرنا' قطع طریق (ڈاکہ ڈالنا) ہے۔(۱۷)

﴿۴﴾ ڈاکہ اور مکابرہ ملکی امن وامان تباہ کر دیتا ہے' کسی کی جان محفوظ نہیں رہتی' دہشت کے خوف سے لین دین' آمد ورفت معطل ہو جاتا ہے' تجارت کسب کا بڑا ذریعہ ہے' ڈاکو مسلمانوں کی جان وآبرو کا دشمن ہے' نیز مسلمانوں کا ذریعہ معاش تجارت روکنے کا باعث ہے' یہ اشد جرم ہے اللہ تعالیٰ نے ڈاکوؤں پر سخت حد مقرر کی ہے یہ حد ڈاکہ زنی' رہزنی کا ارادہ

---

(۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۵۹۴
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۸۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۱۹
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۰۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۸۹
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۱۴

(۱۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۰۶

(۱۷) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۵۱

رکھنے والوں کو روکنے اور تجارت کا دروازہ کھولنے کا ذریعہ ہے' شدید مرض کا علاج طاقت ور دوا سے ممکن ہے' اس لئے یہ حدود عین انصاف اور امن وامان قائم رکھنے کا واحد علاج ہیں۔ (۱۸)

﴿۵﴾ کسی انسان یا جانور کے ہاتھ پاؤں' ناک کان' آنکھ وغیرہ کاٹنا مُثلہ کہلاتا ہے' آیت مبارکہ میں مُثلہ کو حرام قرار دیا ہے۔ (۱۹)

﴿۶﴾ قرآن مجید سے حدیث کا نسخ ہوسکتا ہے' عرینہ والوں کی سزا (جس کا ذکر شان نزول میں گذر چکا ہے) قرآن مجید نے منسوخ کردی' اب مثلہ کرنا حرام ہے' اسی طرح متواتر یا مشہور صحیح حدیث سے قرآن کا حکم منسوخ ہوسکتا ہے' سجدہ تعظیمی قرآن مجید سے ثابت ہے اس کی حرمت احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ (۲۰)

﴿۷﴾ رہزن' ڈاکو چار نوعیت کے ہیں' ہر ایک کی حد علیحدہ ہے۔

(ا) جو ڈاکو اور دہشت گرد صرف مسلمانوں یا ذمیوں میں سے کسی کو قتل کرے اس کی سزا قتل ہے' یہ قتل بطور حد ہے' جو کسی کے معاف کرنے سے معاف نہیں ہوسکتی۔

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۶'ص ۱۵۷
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۰۹
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان' ج۲'ص ۵۹۶
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر' ج۲'ص ۴۸

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۴۰۸
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان' ج۲'ص ۵۹۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۶'ص ۱۴۹
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر' ج۲'ص ۴۹
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج۱۱'ص ۲۱۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور' ج۱'ص ۴۸۹
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی' ج۳'ص ۴۵۰

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان' ج۲'ص ۵۹۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۶'ص ۱۴۹
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر' ج۲'ص ۴۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور' ج۱'ص ۴۸۹
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج۱۱'ص ۲۱۴

(ب) جوڈاکو کسی کو قتل کرے اور مال بھی لوٹے اس کی سزا سولی دینا ہے' ڈاکو کو سولی عام گذرگاہ پر دی جائے تا کہ لوگ عبرت پکڑیں۔

(ج) جوڈاکو صرف مال لوٹتا ہے قتل نہیں کرتا' اس کی سزا یہ ہے کہ اس کا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے۔

(د) جوڈاکو صرف مسافروں کا راستہ روکتا ہے ان میں خوف وہراس پھیلاتا ہے' ایسے دہشت گرد ڈاکو کی سزا یہ ہے کہ اسے قید کر دیا جائے' جب تک اس سے سچی توبہ ظاہر نہ ہو قید میں رکھا جائے' اگر چہ عمر بھر ہو۔(۲۱)

﴿۸﴾ سزا کے اعتبار سے قتل دو نوعیت کا ہے۔

(ا) حد شرعی: یہ قتل شرع شریف کا حق ہے دنیا میں کسی کے معاف کرنے سے معاف نہیں ہو سکتا' مقتول کے وارث اگر معاف کرنا چاہیں تو انہیں بھی اس کا اختیار نہیں' مثلاً رہزن کا قتل۔

(ب) قصاص: قتل عمد یا خطا میں قتل کیا جانا' یہ مقتول کے ورثاء کا حق ہے اگر وہ چاہیں قصاص میں قاتل کو قتل کروائیں اگر چاہیں تو قصاص کے عوض مالی بدلہ لے لیں یا معاف کر دیں۔

یاد رہے کہ رہزن' ڈاکو' دہشت گرد (قاطع طریق) کا قتل حد شرعی ہے جو کسی کے معاف کرنے سے بھی معاف نہیں ہوتا۔(۲۲)

﴿۹﴾ اگر ڈاکو نے قتل نہ کیا ہو اور نہ مال لوٹا ہو بلکہ صرف زخمی کر دیا ہو تو جو زخم قابل قصاص ہو گا اس کا قصاص لیا جائے گا اور جو قابل تاوان زخم ہو گا اس کا مالی معاوضہ لیا جائے گا' معاوضہ لینے یا نہ لینے کا اختیار مجروح (زخمی) کو ہے' وہ چاہے تو

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۰۸' ۴۰۹

☆ احکام القرآن 'ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۹۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۱۵۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۸۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۱۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۲۱۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۲۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۵۳

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۱۰

معاف کردے مگر ڈرانے دھمکانے کی حد قید ہے اسے قید کیا جائے گا۔(۲۳)

﴿۱۰﴾ اگر ڈاکو نے مال لے کر زخمی بھی کر دیا تو مال لینے کے عوض اس کا ہاتھ پاؤں کاٹ دیا جائے گا اور زخمی کرنے کی سزا کوئی نہیں ہوگی' کیونکہ عصمتِ نفس بندہ کا حق ہے اور عصمتِ مال اللہ کا حق ہے' جب حد شرعی جاری ہوگئی کیونکہ مجرم نے حق خداوندی میں دخل اندازی کی تو اب عصمت نفس ساقط ہوگئی۔(۲۴)

﴿۱۱﴾ لوٹا ہوا مال اگر ڈاکوؤں کے پاس ہو تو مال واپس کیا جائے گا۔(۲۵)

﴿۱۲﴾ اگر ڈاکوؤں کے گروہ میں کوئی عورت بھی ہو تو جس نے قتل کیا ہو اور مال لیا ہو تو عورت کو قصاص میں قتل کیا جائے گا اور لوٹے ہوئے مال کا تاوان بھی وصول کیا جائے گا' البتہ عورت کو مقتول کے اولیاء معاف کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔(۲۶)

﴿۱۳﴾ اگر ڈاکوؤں میں کوئی نابالغ بچہ شامل ہو تو ڈاکوؤں پر سے حد شرعی ساقط ہو جائے گی صرف قصاص کا حق باقی رہ جائے گا۔(۲۷)

﴿۱۴﴾ اگر قافلہ والوں میں سے بعض نے بعض کو لوٹ لیا تو حد واجب نہ ہوگی' کیونکہ پورا قافلہ ایک پناہ گاہ کی حیثیت رکھتا ہے' جیسے ایک مکان میں دو آدمی رہتے ہوں اور ایک دوسرے کا سامان چرا لے تو اس پر حد جاری نہیں ہوگی' البتہ قصاص اور مالی معاوضہ واجب ہوگا۔(۲۸)

﴿۱۵﴾ امن و امان کی نازک ہوتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر علماء نے فرمایا ہے کہ اگر ڈاکو ہتھیار بند ہو کر شہر میں رہزنی کریں یا مال لوٹنے کا ارادہ کریں تو رہزن اور ڈاکو قرار پائیں گے' ان پر حد شرعی نافذ ہوگی' رہزنی دن میں ہو یا رات میں' بہر صورت حد شرعی جاری ہوگی۔(۲۹)

﴿۱۶﴾ ڈاکو اگر صرف مال لوٹیں تو باجماع امت ان کے دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں کاٹے جائیں گے۔(۳۰)

---

(۲۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۵۶

(۲۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۵۶

(۲۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۵۶

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۵۶

(۲۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۵۶

(۲۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۵۷

(۲۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۵۱

(۳۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۵۲

﴿۱۷﴾ ڈاکوؤں میں سے اگر قتل یا مال لوٹنے کا ارتکاب ایک نے کیا باقی مددگار رہوں مرتکب جرم نہ ہوں تو بھی حد شرعی سب پر جاری ہوگی۔(۳۱)

﴿۱۸﴾ مجرم کے احوال جرم کے موافق تقسیم سزا قواعد شرع کے موافق ہے' ایسے امور میں حاکم کو اختیار تمیز دینا قواعد شرع کے موافق نہیں کیونکہ اس جرم میں خفت اور ثقل ہوسکتا ہے اور ہوتا ہے' اب اگر حاکم کو اختیار تمیز دیا جائے گا تو شدید ترین جرم پر خفیف ترین سزا اور خفیف ترین جرم پر شدید ترین سزا کا جواز پیدا ہو جائے گا' جو قواعد شرع کے مطابق نہیں۔(۳۲)

﴿۱۹﴾ ڈاکو اور محارب جب راستہ روک دیں' مسافروں کا امن وسہولت سے گذرنا ممکن نہ رہے تو حاکم وقت پر ان سے قتال واجب ہے اور مسلمانوں پر ان کے قتال میں تعاون کرنا فرض ہے' تاکہ عام مسلمانوں سے ایذا دور ہو' اگر وہ بھاگ جائیں تو ان کا تعاقب ضروری نہیں' البتہ اگر انہوں نے کسی کو قتل کیا ہو یا مال لوٹا ہو تو ان کا تعاقب واجب ہے ان کو گرفتار کر کے ان پر حد شرعی جاری کی جائے گی۔(۳۳)

﴿۲۰﴾ ڈاکو اگر کسی کو قتل کر دے تو اس کا ولی حاکم وقت ہے' مقتول کا وارث اسے معاف نہیں کرسکتا' اور نہ حاکمِ وقت اسے معاف کرسکتا ہے' کیونکہ یہ حد شرعی ہے۔(۳۴)

﴿۲۰﴾ ڈاکو اگر کسی کو قتل کر دے تو اس کا ولی حاکم وقت ہے' مقتول کا وارث اسے معاف نہیں کرسکتا' کیونکہ یہ حد شرعی ہے اور نہ حاکم وقت اسے معاف کرسکتا ہے۔(۳۵)

﴿۲۱﴾ ڈاکو اگر ڈاکہ سے پہلے اسلحہ کے روز سے عصمت دری کرے تو اس کا جرم نہایت فحش اور شدید ہے' لہٰذا اس کی سزا بھی شدید ہے۔(۳۶)

---

(۳۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۱۵۴
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۶۰۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۳۵۳

(۳۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۳۵۵

(۳۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۴۰۹
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۱۵۵

(۳۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۴۰۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۹۷
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۱۵۶

(۳۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۴۰۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۹۷
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۱۵۶

(۳۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۱۵۶

﴿۲۲﴾ جو شخص مسلمان ہونے کا ارادہ کرے ابھی مسلمان نہ ہوا وہ مستامن کے حکم میں ہے۔ (۳۷)

﴿۲۳﴾ ڈاکہ مارنا اور ڈاکہ مارنے کی کوشش کرنا دونوں کا ایک ہی حکم ہے دونوں پر حد جاری ہوگی۔ (۳۸)

﴿۲۴﴾ ڈاکو کو حد میں قتل کیا جائے گا اگرچہ اس نے تیز دھار آلہ سے قتل نہ کیا ہو۔ (۳۹)

﴿۲۵﴾ جو ڈاکو پکڑے جانے سے پہلے سچی توبہ کرلیں، ڈکیتی چھوڑ دیں اور خود کو حاکم کے سامنے پیش کر دیں گذشتہ پر ندامت کریں، آئندہ باز رہنے کا عہد کریں تو حد شرعی اور اخروی سزا سے بچ جائیں گے، البتہ ان پر قصاص جاری ہوگا اور لُوٹا ہوا مال اگر موجود ہو تو واپس کرنا ہوگا، توبہ سے حقوق العباد معاف نہیں ہوتے، اسی پر اجماع امت قائم ہے۔

امیر المومنین سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں حارثہ بن بدر نے ڈاکہ زنی میں اودھم مچا رکھی تھی، اللہ تعالیٰ نے اسے سچی توبہ کی توفیق دی، کسی واسطہ کے ذریعے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش ہو کر تائب ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے اسے معاف فرما دیا۔ (۴۰)

﴿۲۶﴾ جن مجرم رہزن کافروں نے قابو میں آنے سے پہلے شرک سے توبہ کرلی اور مسلمان ہوگئے، ان پر توبہ کے بعد حد جاری نہ ہوگی، اور بحالت کفر انہوں نے جو کچھ کیا، قتل کیا، مال لوٹا، کسی فعل پر ان سے مواخذہ نہ ہوگا، کہ اسلام پچھلے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔

---

(۳۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۰

(۳۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۲

(۳۹) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶' ص ۱۱۹

(۴۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۰۶' ۴۰۷' ۴۰۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۶۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ص ۱۵۵' ۱۵۸

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۲۲۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۶' ص ۱۲۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص ۲۱۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۵۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص ۴۹۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۴۵۸

حدیث شریف میں ہے۔ ﴿ اَلْاِسْلَامُ مَایَجُبُّ مَاکَانَ قَبْلَهٗ (۴۱)

اسلام ماقبل کے تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔ (۴۲)

﴿۲۷﴾ اگر حربی کافر گرفت میں آنے کے بعد بھی شرک سے توبہ کر لے تو اس سے مواخذہ نہ ہوگا' اسی پر اجماع امت ہے۔ (۴۳)

﴿۲۸﴾ مرتد کا قتل واجب ہے اس کے قتل کی وجہ صرف ارتداد ہے' مرتد اگرچہ قتل نہ کرے نہ مال لوٹے بہر حال قتل ہوگا۔ (۴۴)

﴿۲۹﴾ چونکہ نبی اکرم رسول معظم ﷺ کا مرتبہ وعزت اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ ہے اس لئے آپ ﷺ سے مسلمان کا جنگ کرنا ارتداد ہے۔ (۴۵)

﴿۳۰﴾ ملک میں فساد پھیلانا سخت جرم ہے اور امن قائم رکھنا بڑی نیکی ہے' فساد انگیزی اللہ اور رسول ﷺ سے جنگ ہے' جب تک حاکم اسلامی احکام پر عمل پیرا ہے اس کے خلاف بغاوت کی سزا قتل ہے۔ (۴۶)

﴿۳۱﴾ حکومت کا باغی اگر گھر بیٹھا رہے' فساد نہ پھیلائے اگرچہ اہل بغاوت کا معتقد ہو اسے قتل نہ کیا جائے گا' کیونکہ اس سے امن عامہ کو کوئی خطرہ لاحق نہیں۔ (۴۷)

﴿۳۲﴾ جس مسلمان کو حداً قتل کیا گیا ہو اس کا جنازہ نہ پڑھا جائے' نہ اسے غسل دیا جائے گا' اس کی لاش ایک گڑھے میں دفن کر دی جائے۔

---

(۴۱) روا ابن سعد عن الزبیر عن جبیر بن مطعم 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱ 'ص ۲۱۱

(۴۲) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۴۵۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶ 'ص ۱۵۰

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲ 'ص ۴۰۷

(۴۳) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۴۵۷

(۴۴) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲ 'ص ۴۰۹

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲ 'ص ۵۹۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶ 'ص ۱۵۰

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱ 'ص ۲۱۵

(۴۵) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۲۴

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱ 'ص ۱۱۹

(۴۶) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲ 'ص ۴۰۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶ 'ص ۱۵۷

(۴۷) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲ 'ص ۴۱۰

﴿۳۳﴾ رسول اللہ ﷺ زندگی اور امن کے محافظ ہیں' ان کے جانشین خلفاء اور بادشاہ آپ کے نائب ہیں' رسول اللہ ﷺ کے نائبوں سے جنگ اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ سے جنگ ہے۔ (۴۸)

﴿۳۴﴾ ہر گناہ کرنے ولا در حقیقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتا ہے' لہٰذا کسی شہر والے سود لینے سے باز نہ آئیں یا جمعہ اور جماعت کے قائم کرنے سے انکار کر دیں تو حاکم ان سے قتال کرے' کیونکہ یہ بمنزلہ محارب ہیں۔ (۴۹)

﴿۳۵﴾ محض کفر کی وجہ سے کسی کے ہاتھ پاؤں نہ کاٹے جائیں۔ (۵۰)

﴿۳۶﴾ مرتد کے ہاتھ پاؤں نہ کاٹے جائیں نہ اسے سولی دی جائے' بلکہ اس پر اسلام پیش کیا جائے اگر وہ مسلمان ہو جائے تو اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے ورنہ اسے قتل کر دیا جائے۔ (۵۱)

﴿۳۷﴾ توبہ سے ڈاکو کی حد معاف ہو جاتی ہے' چوری کی سزا معاف نہیں ہوتی' کیونکہ ڈاکہ کی سزا حد اور حق اللہ ہے' اور چوری بندے کا حق ہے' بندے کے معاف کرنے سے ہی معاف ہوتی ہے۔ (۵۲)

﴿۳۷﴾ نصوص میں حکم عموم کلمات کا ہوتا ہے' مخصوص سبب کا اعتبار نہیں ہوتا جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ یہ حکم مخصوص سبب کا ہے۔ (۵۳)

☆☆☆☆☆

(۴۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۴۴۹

(۴۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۵۹۶

(۵۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۰۷

(۵۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۲۱۵

(۵۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۵۳

(۵۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۰۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۱' ص ۲۱۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۱۲۱

☆☆☆☆☆

باب (۱۳۲):

﴿چوری کی شرائط اور اس کی سزا﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً ۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ☆ فَمَنْ تَابَ مِنْ ۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیات ۳۸، ۳۹)

اور جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو ان کے کئے کا بدلہ اللہ کی طرف سے سزا اور اللہ غالب حکمت والا ہے، تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ اپنی مہر سے اس پر رجوع فرمائے گا، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حل لغات:

"اَلسَّارِقُ": سَرِقَةٌ کا اسم فاعل ہے جو مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے اور مونث کے لئے کلمہ "اَلسَّارِقَةُ" ہے۔ سرقہ کا معنی ہے، کسی کا محفوظ مال محفوظ جگہ سے خفیہ طور پر لے لینا، شریعت نے مخصوص مقدار کی شرط کا لحاظ رکھا ہے۔(۱)

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۳۱
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۳۲
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۶، ۳۷۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۶۰۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۲۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۹۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲۲۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۱۳۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۵۳

"اَیۡدِیَھُمَا": اَیۡدِیۡ جمع ہے اس کا واحد یَدٌ ہے اس آیت میں یَدٌ سے مراد دایاں ہاتھ ہے اس کی تائید قرآن مجید کی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات "اَیۡمَانَھُمَا" کرتی ہے یعنی ہر چور خواہ مرد ہو یا عورت کا دایاں ہاتھ کاٹ دو اسی پر اجماع امت ہے۔(۲)

"جَزَآءً بِمَا کَسَبَا": چور کا ہاتھ کاٹنا اس کے تمام کئے کی سزا ہے یعنی چور نے چوری کے بعد مال مسروقہ (چوری کیا ہوا مال) اگر ضائع کر دیا یا اس کے قبضہ سے مال مسروقہ ضائع ہو گیا بہر صورت اس کی سزا اس کا ہاتھ کاٹنا ہے بِمَا میں مَا عمومیت کے لئے ہے یعنی چوری اور اس کے مال مسروقہ سے متعلق اس کے تمام اعمال کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے اس کے علاوہ مالی تاوان کی سزا نہیں دی جا سکتی۔(۳)

"نَکَالًا": نکُوۡل اور تنۡکِیۡل کا معنی ہے روک دینا باندھ دینا جانور کو لگام دینا عبرت ناک سزا دینا عقوبت۔

چونکہ اسلامی سزائیں جرائم کو روک دیتی ہیں اس لئے اللہ تعالی نے چور کے ہاتھ کاٹنے کو "عبرت ناک سزا" قرار دیا ہے تاکہ چور کا حشر دیکھ کر کوئی اور چوری سے رک جائے۔(۴)

شان نزول:

آیت کے شان نزول کے بارے میں بعض مفسرین نے طعمہ بن ابیرق کا نام بیان کیا ہے جس کا حال سورۃ النسآء میں گذر چکا ہے۔(۵)

---

(۲) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور ج ۱ ص ۴۹۱
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی ج ۳ ص ۴۶۳
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور ص ۳۵۴
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۱۴، ۴۲۱
(۳) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج ۱۱ ص ۲۲۸
(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعه کراچی ص ۵۰۶
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفه علامه احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعه مصر ج ۲ ص ۱۳۳
☆ تاج العروس ازعلامه سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعه مصر ج ۸ ص ۱۴۵
(۵) ☆ ملاحظه هو احکام القرآن ازمحمد جلال الدین قادری باب ۱۱۲ جلد دوم
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور ج ۱ ص ۴۹۱
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور ص ۳۵۳

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ کسی کا مال محفوظ مقام سے خفیہ طور پر لینا سرقہ (چوری) ہے، چوری کی سزا چور کا دایاں ہاتھ کاٹ دینا ہے، اور یہ سزا فرض ہے، نص قطعی سے ثابت ہے۔(۶)

﴿۲﴾ قرآن مجید کی آیت متعلقہ سرقہ مجمل ہے، اس میں مال مسروقہ کی مقدار کا تعین نہیں، چوری کے مقام کا بیان نہیں، چوری کی کیفیت کا ذکر نہیں، چور کے کاٹے جانے والے ہاتھ کا تعین نہیں، یہ بھی واضح نہیں کہ اگر دوبارہ چوری کرے تو کیا سزا ہے، اور اس کے علاوہ دیگر تفاصیل کا ذکر نہیں، ان سب اجمالات کو احادیث شریفہ نے بیان فرمایا ہے، گویا احادیث طیبہ کے بغیر قرآن مجید کا سمجھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں، قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے کسی ماہر علوم احادیث کی طرف رجوع لانا لازمی ہے۔(۷)

﴿۳﴾ جس چوری میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا اس کے لئے چند شرائط ہیں، اگر یہ شرائط پائی گئیں تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا ورنہ نہیں، وہ شرائط یہ ہیں۔

(ا) چوری کی گئی شئ کا مالیت والا ہونا، جو شئ مالیت والی نہیں اس میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، مثلاً مسلمان کے پاس سور، شراب وغیرہ۔

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۱۵ ومابعد
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۰۴ ومابعد
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱۶۷
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۵
☆ تفسیر کبیر، ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲۲۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۹۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۹۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۸۲
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۲۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۱۳۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۲۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۲

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۱۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲۲۴

(ب) وہ شئ کسی کی مِلک میں ہو' لہٰذا وہ مال جو کسی کی مِلک نہ ہو اس کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' مثلاً کفن' کہ یہ نہ میت کی مِلک ہے نہ وارثوں کی مِلک ہے۔

(ج) اس مال میں چور کی ملکیت شامل نہ ہو' اگر چور کی ملکیت یا اس کا شبہ ہو تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(د) مال کا معصوم ہونا' یعنی مال شرع کی رو سے محفوظ ہو' حربی کافر کا مال معصوم نہیں' لہٰذا اس کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے گا' بلکہ یہ مال غنیمت ہے۔

(ھ) مال کا محفوظ جگہ پر ہونا' اگر کسی کا مال کھلی جگہ یا راستہ پر پڑا ہوا اور مالک یا اس کا محافظ وہاں موجود نہ ہو' اس مال کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(و) چور کا عاقل بالغ ہونا' اگر نابالغ یا مجنون نے چوری کی تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' کیونکہ وہ مکلّف نہیں۔

(ز) مال مسروقہ کا نصاب کے برابر یا نصاب سے زیادہ ہونا' چوری میں نصاب دس درہم چاندی ہے' رائج الوقت وزن تقریباً بتیس گرام (۳۲) ہے' اتنی چاندی یا اس کی قیمت کے برابر مال کا کم از کم ہونا نصاب سرقہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔ لَایُقْطَعُ السَّارِقُ فِیْ اَقَلِّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاھِمَ (۸)

دس درہم سے کم چوری میں چور کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں گے۔

بعض روایات میں ہے کہ ڈھال کی قیمت سے کم میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں' ڈھال کی قیمت عہد نبوی علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ واکمل السلام میں دس درہم تھی' حدیث شریف میں ہے۔ کَانَ ثَمَنُ الْمَجَنِّ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ عَشَرَةَ دَرَاھِمَ (۹)

عہد نبوی میں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔ (۱۰)

---

(۸) ☆ رواہ الدارقطنی عن عبداللہ بن مسعود' ج۲' ص۱۹۲

(۹) ☆ رواہ الدارقطنی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ' ج۲' ص۱۹۰

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۴۱۵ و مابعد

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۶۰۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص۱۶۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۵۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۱' ص۲۲۵'۲۲۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۴۹۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۶' ص۱۳۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۳۵۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۴۶۴

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص۲۲۵

﴿۴﴾ کسی شئ کے لئے کوئی ذریعہ حفاظت ہو تو ہر طرح کے مال کے لئے وہ ذریعہ حفاظت تسلیم کیا جائے گا' مثلاً گھوڑوں کے اصطبل یا بکریوں کے ریوڑ سے موتی' نقدی وغیرہ چرائے تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔(۱۱)

﴿۵﴾ حفاظت کبھی مقام کی وجہ سے ہوتی ہے مثلاً خزانہ' عمارت وغیرہ' کبھی نگرانی کی وجہ سے ہوتی ہے' مثلاً کوئی شخص اپنا سامان راستہ یا مسجد میں رکھ کر بیٹھ جائے تو حفاظت شمار ہوگی' لہٰذا ایسے شخص کی نگرانی میں رکھی ہوئی شئ اگر چوری ہو جائے تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حدیث شریف میں ہے کہ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ مسجد میں سوئے ہوئے تھے' ان کے سرہانے سے کسی نے چادر چرالی' اس پر چور کا ہاتھ کاٹا گیا۔(۱۲)

﴿۶﴾ چوری میں مال کا خفیہ لینا شرط ہے' اگر دن میں چوری ہو تو شروع سے آخر تک پوشیدہ ہونا ضروری ہے اور اگر رات میں ہو تو صرف ابتدا میں پوشیدہ ہونا کافی ہے' کیونکہ رات میں نقب زنی اگر چھپ کر کی پھر مالک مال سامنے آ گیا تو یہ سرقہ ہے'(۱۳)

﴿۷﴾ لٹیرے اور اُچکے کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا بلکہ اسے تعزیر کی جاتی ہے' کیونکہ یہ خفیہ طور سے مال نہیں لیتے۔(۱۴)

﴿۸﴾ خائن اور منکر امانت کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ حفاظت کاملہ کے اندر سے مال نہیں لیا' بلکہ مالک نے اپنی مرضی سے اسے مال دیا تھا' اب مال خائن اور منکر امانت کی ملک میں چلا گیا' چور کی حفاظت میں مالک کا اپنا مال خود دیتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔ لَيْسَ عَلٰى مُنْتَهِبٍ وَّلَا مُخْتَلِسٍ وَّلَا خَائِنٍ قَطْعٌ (۱۵)

اُچکے' فریبی اور خائن کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا۔(۱۶)

---

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۱۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۶۴

(۱۲) ☆ رواہ الائمہ مالک و احمد و الحاکم و ابوداؤد و ابن ماجہ' بحوالہ

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۱۶۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۶۵

(۱۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۶۵

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۱۷۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۶۶

(۱۵) ☆ رواہ ابن حبان عن جابر' ج۱۰' ص ۳۱۱' مطبوعہ موسسۃ الرسالہ بیروت

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۱۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۶۶

﴿۹﴾ کفن چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' کیونکہ کفن پر وارثوں کی ملکیت مشتبہ ہے' بلکہ ان کی ملک نہیں اور میت کسی شئ کا مالک نہیں' دفن کے بعد جب میت کا تمام مال دوسروں کا ہو جاتا ہے اور اس کی ملکیت ختم ہو جاتی ہے' کفن کا کس طرح مالک ہوگا۔(۱۷)

﴿۱۰﴾ قبر میں اگر مدفون خزانہ ہو تو چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ قبر حفاظت کی جگہ نہیں۔(۱۸)

﴿۱۱﴾ بیت المال کے چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' بیت المال کا مال عوام کا ہے' اور چور عوام میں داخل ہے' فی الجملہ چور بیت المال کی ملکیت میں شامل ہے' اس صورت حال میں ملکیت مشتبہ ہوگئی' لہٰذا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔(۱۹)

﴿۱۲﴾ مسجد کا اگر کوئی محافظ نہ ہو تو وہاں سے چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے گا' ہاں اگر مسجد کا سامان مقفل کمرہ سے چرایا گیا تو اب ہاتھ کاٹا جائے گا۔(۲۰)

﴿۱۳﴾ ایک شریک اگر شرکت کا مال دوسرے شریک کے تحفظ سے چرالے تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔(۲۱)

﴿۱۴﴾ اگر ایک آدمی کا دوسرے آدمی پر کچھ رقم قرض ہو اور دائن (قرض خواہ) مقروض سے اپنے قرض کے برابر رقم چرالے تو چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' کیونکہ اس نے صرف اپنا حق وصول کیا ہے' بلکہ اگر رقم قرض سے زائد چرالے تو بھی ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' کیونکہ چوری کی ملکیت اس چرائی ہوئی رقم کے ساتھ مخلوط ہوگئی ہے۔(۲۲)

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۱۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۶۱۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۱۶۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۴۶۷

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۲۰

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۱۹' ۴۲۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۴۶۸

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۲۰

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۴۶۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۳

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۱۶۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۴۶۹

﴿۱۵﴾ ماں، باپ اور ساری اوپر کی اصل (دادا، پردادا) اپنی اولاد کا مال چرالیں تو ان کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، اسی طرح اولاد اور نسل اپنے ماں، باپ اور بالائی اصل کا مال چرالیں تو بھی ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

حدیث شریف میں ہے۔ اَنْتَ وَمَالُکَ لِاَبِیْکَ (۲۳)

تو اور تیرا مال سب تیرے باپ کی مِلک ہے۔ (۲۳)

﴿۱۶﴾ ذی محارم کے ہاں چوری سے ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، ذی محارم وہ ہیں کہ اگر ان میں ایک کو مرد اور دوسرے کو عورت تصور کیا جائے تو ان کا آپس میں نکاح حرام ہو، مثلاً پھوپھی، خالہ، بہن وغیرہ، مال کی حفاظت اس صورت میں ناقص ہوتی ہے ہر محرم کو دوسرے محرم کے گھر جانے کی اجازت ہوتی ہے۔ (۲۴)

﴿۱۷﴾ دوست کے گھر سے مال چرانے پر ہاتھ کاٹا جائے گا، کیونکہ چوری کے وقت وہ دشمن بن جائے گا۔ (۲۵)

﴿۱۸﴾ مہمان نے مہمانی کے دوران کوئی شئی میزبان کے گھر سے چرائی تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، کیونکہ اسے گھر میں آنے کی اجازت مل چکی تھی۔ (۲۶)

---

(۲۳) ☆ رواہ ابن ماجه عن جابر والطبرانی عن سمره وابن مسعود، بحواله جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۸۶

(۲۳) ☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۰۷

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۲، ص ۴۲۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۶، ص ۱۷۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور، ج ۱، ص ۴۹۳

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۳، ص ۴۶۹

☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور، ص ۳۵۳

(۲۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۲، ص ۴۲۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۶، ص ۱۷۰

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۳، ص ۴۶۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۱، ص ۱۷۰

☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان، ج ۲، ص ۶۰۹

☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور، ص ۳۵۳

(۲۵) ☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۳، ص ۴۷۰

☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور، ص ۳۵۴

(۲۶) ☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۳، ص ۴۷۰

﴿۱۹﴾ دکان جس میں عام طور پر دن میں داخل ہونے کی اجازت ہوتی ہے تو دن کے وقت دکان سے چوری کرنے سے ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' کیونکہ داخلہ کی اجازت عام ہے۔(۲۷)

﴿۲۰﴾ اگر بقدر نصابِ سرقہ مال چرایا' پھر چوری کے بعد مالک سے خرید لیا' یا مالک نے ہبہ کر دیا' یا بطور میراث چور کی مِلک میں آ گیا' یہ سب کچھ قاضی کے پاس مقدمہ جانے سے پہلے ہو گیا' یا مقدمہ کی پیشی کے بعد اور فیصلہ سے پہلے ہو گیا' یا فیصلہ کے بعد ہوا تو بہر حال چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' فیصلہ نافذ ہو جانے سے پہلے چور کا مالک بن جانا شبہ پیدا کرتا ہے اور شبہ کی صورت میں حد ساقط ہو جاتی ہے۔(۲۸)

﴿۲۱﴾ چوری میں ہاتھ کٹنے کے لئے نصاب سرقہ بالاجماع ضروری ہے' لٰہذا چوروں کے ایک گروہ نے مال چرایا تو تقسیم کے بعد ہر ایک کے حصہ میں بقدر نصاب سرقہ مال نہ آیا تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔(۲۹)

﴿۲۲﴾ جس علاقہ میں جو چیز بے قیمت' بے قدر اور عام طور پر مباح ہو' اس کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' جیسے لکڑی' خشک گھاس' بانس' مچھلی' پرندے' جنگلی شکار کے جانور' چونہ' گچ وغیرہ' کھانے کی جو چیزیں جلد سڑ جاتی ہیں ان کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' جیسے سالن' دودھ' دہی' گوشت' تازہ پھل' تر کھجوریں وغیرہ۔(۳۰)

﴿۲۳﴾ پھل اگر درخت پر سے کھائے تو اس پر تاوان نہیں' اگر خشک کرنے کے مقام سے پھل کھائے تو ہاتھ کاٹنے کی سزا ہے'(۳۱)

﴿۲۴﴾ گیہوں اور دوسرے خشک غلہ کی چوری موجب قطع ہے اسی پر اجماع ہے' اسی طرح شکر کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا'(۳۲)

---

(۲۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۷۱

(۲۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللّٰہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۱۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۷۲

(۲۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۷۲

(۳۰) ☆ تفسیر مظہری' از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۷۵

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۲۴

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللّٰہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۰۸

(۳۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللّٰہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۶۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۷۷

(۳۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۷۹

﴿۲۵﴾ قحط سالی کے زمانہ میں غلہ کی چوری پر ہاتھ قطع نہیں کیا جائے گا' کیونکہ ایسی چوری پیٹ بھرنے کے لئے کی جاتی ہے' اور پیٹ بھرنے کے لئے غلہ لے لینا جائز ہے' اسی طرح اضطراری بھوک کی وجہ سے چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔(۳۳)

﴿۲۶﴾ پہلی چوری پر چور کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا اور اگر دوبارہ چوری کرے یا دایاں ہاتھ کسی وجہ سے پہلے ہی کٹا ہو تو اس حالت میں چوری کا حکم یہ ہے کہ چور کا بایاں پاؤں کاٹا جائے' اسی پر اجماع علماء ہے۔

اگر چور کا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں پہلے ہی کٹا ہوا ہو تو تیسری بار چوری پر اسے قید کر دیا جائے گا۔(۳۴)

﴿۲۷﴾ چور کا ہاتھ کاٹ کر اسے داغ دینا چاہیئے تاکہ خون نکل کر ہلاک نہ ہو جائے۔(۳۵)

﴿۲۸﴾ شراب' آلات لہو و لعب کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔(۳۶)

﴿۲۹﴾ دار حرب دار اباحت ہے' وہاں کی کوئی شئ کسی کی ملک نہیں۔(۳۷)

﴿۳۰﴾ حاکم چوری کے بارے میں سوال کرے' کیسے کی' کب کی' کہاں سے کی' کتنی کی وغیرہ' اس کے بعد سزا دے۔(۳۸)

﴿۳۱﴾ چوری کرتے وقت مال اللہ کی مِلک میں چلا جاتا ہے' یہی وجہ ہے کہ چوری حق العبد بھی اور حق اللہ بھی ہے' مقدمہ پیش ہو جانے کے بعد چور کا ہاتھ کاٹنا لازمی ہے' مالک معاف نہیں کر سکتا۔(۳۹)

﴿۳۲﴾ ہر مال کی حفاظت کا انداز مختلف ہوتا ہے' ایک جیسا ہونا ممکن نہیں' جانور اور زیور وغیرہ کی حفاظت علیحدہ علیحدہ ہے۔(۴۰)

﴿۳۳﴾ جانور اگر حفاظت کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ بندھا ہو' اور چوری ہو جائے تو چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔(۴۱)

---

(۳۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۷۹

(۳۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۶۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۵۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۷۹

(۳۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۷۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۵۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۸۴

(۳۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۲۵

(۳۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۲۵

(۳۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۵۴

(۳۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۵۴

(۴۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۲۲

(۴۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۱۹

﴿۳۴﴾ ایک احاطہ میں جتنے گھر ہوں وہ سب محفوظ ہیں' لہٰذا اگر کوئی دوسرے کے مکان سے چوری کرے گا تو ہاتھ کاٹا جائے گا۔ (۴۲)

﴿۳۵﴾ اگر کوئی چیز لی مگر پوشیدہ طور پر نہیں' یا جو کچھ لیا وہ مال نہیں' یا وہ مال ہے مگر جہاں سے لی وہاں جانا منع نہیں' مثلاً محرم' رشتہ دار کے گھر سے' بیوی یا خاوند کے گھر سے' یا میزبان کے گھر سے' یا باہر جیب کاٹ کر مال لیا' یا وہ چیز مال بھی ہے اور زیر حفاظت بھی ہے مگر کسی کی ملکیت میں نہیں مثلاً مال وقف ہے' یا دس درہم سے کم ہے' ان صورتوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' لیکن جو کچھ لیا ہے اگر وہ بعینہٖ موجود ہے تو واپس کرنا واجب ہے اگر ضائع ہو گیا تو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی۔ (۴۳)

﴿۳۶﴾ چور کا ہاتھ کاٹنا اور اسی طرح دیگر سزائیں دینا حاکم کے اختیار میں ہے' ہر آدمی یہ سزائیں نہیں دے سکتا' اگر ایسا ہو تو فساد عام پھیل جائے۔ (۴۴)

﴿۳۷﴾ اجماع امت اس پر ہے کہ حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کردو' مثلاً چوری میں ملکیت مشتبہ ہو جائے' حدیث شریف اس امر کی تائید کرتی ہے۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اِدْرَءُ و الْحُدُوْدَ عَنِ الْمُسْلِمِیْنَ مَااسْتَطَعْتُمْ فَاِنْ وَجَدْتُّمْ لِلْمُسْلِمِ مَخْرَجاً فَخَلُّوْاسَبِیْلَهٗ فَاِنَّ الْاِمَامَ لَاَنْ یَّخْطِیٔ فِی الْعَفْوِ خَیْرٌ مِّنْ اَنْ یَّخْطِیٔ فِی الْعُقُوْبَةِ (۴۵)

مسلمانوں سے حدود ساقط کرو' مسلمانوں کے لئے اگر خلاصی کا راستہ نکل سکتا ہو تو اس کو رہا کرو' کیونکہ غلطی سے معاف کر دینا سزا میں خطا کرنے سے حاکم کے لئے بہتر ہے۔ (۴۶)

﴿۳۸﴾ چوری کا سامان اگر حفاظت کے مکان سے نہ نکالیں تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ (۴۷)

﴿۳۹﴾ چوری کی حد قائم ہونے کے بعد اگر مسروقہ مال موجود ہو تو واپس کیا جائے گا اور اگر ہلاک ہو گیا یا ہلاک کر دیا تو تاوان نہیں۔ (۴۸)

---

(۴۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۱۷۰

(۴۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۵۳'۳۵۴

(۴۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۱۷۱'۱۷۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۲۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۱۳۴

(۴۵) ☆ رواہ ابن ابی شیبہ والترمذی والحاکم والبیھقی فی السنن عن عائشہ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۱

(۴۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ص ۴۶۵'۴۶۶

(۴۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۳۱

(۴۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۳۱

﴿۴۰﴾ مصحف شریف کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔(۴۹)

فائدہ: زمانہ جاہلیت میں چوری کی سزا میں ہاتھ کاٹا جاتا تھا' چند ایسے واقعات تاریخ میں محفوظ ہیں۔

(ا) دُوَیک مولٰی بن عمرو بن خزاعہ نے خانہ کعبہ کا خزانہ چوری کیا' ایک روایت یہ ہے کہ خزانہ کسی نے چرا کر دویک کے پاس رکھ دیا' اس پر دویک کا ہاتھ کاٹا گیا۔(۵۰)

(ب) ولید بن مغیرہ نے ایک چور کو ہاتھ کاٹنے کی سزا دی۔(۵۱)

خیّار بن علوی بن نوفل بن عبد مناف اور مرہ بنت سفیان بن عبد الاسد بنی مخزوم کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہاتھ کاٹنے کی سزا دی۔(۵۲)

خلفائے راشدین کے زمانہ میں ہاتھ کاٹنے کے اکا دکا واقعات ہوئے' سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چوری کے جرم میں ایک یمنی کے ہاتھ کٹوائے اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ابن ہمرہ اخی عبدالرحمٰن ابن ہمرہ پر چوری کے ہاتھ کٹوائے۔(۵۳)

فائدہ جلیلہ: زمانہ جاہلیت میں ہاتھ کاٹنے کی سزا کو اسلام نے برقرار رکھا' مگر اس کی چند شرائط کے ساتھ اصلاح فرمادی' اس کا فائدہ یہ ہوا کہ زمانہ نبوی میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات مبارکہ میں صرف ہاتھ کاٹنے کے صرف دو واقعات ہوئے' امیر المومنین سیدنا ابوبکر اور امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں صرف ایک ایک شخص کے ہاتھ کاٹے گئے۔

یہ اسلامی سزاؤں کے نفاذ کا اثر تھا کہ چوری کے واقعات نہ ہونے کے برابر ہوئے' آج بھی اگر یہ سزا پوری شرائط کے ساتھ نافذ کردی جائے تو چوری کے واقعات میں معتدبہ کمی ہوسکتی ہے' رب کریم ہمیں صحیح اور پورے اسلام پر عمل کی توفیق دے۔

☆☆☆☆☆

(۴۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۶۱۴

(۵۰) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۵۵

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۶' ص ۱۶۰

(۵۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۶' ص ۱۶۰

(۵۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۴۱۵' ۴۲۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۱۱۲

(۵۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۶۱۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۵۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۲

باب (۱۳۳):

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ اَكّٰلُوۡنَ لِلسُّحۡتِ ؕ فَاِنۡ جَآءُوۡكَ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ اَوۡ اَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ فَلَنۡ يَّضُرُّوۡكَ شَيۡـئًا ؕ وَاِنۡ حَكَمۡتَ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیت ۴۲)

بڑے جھوٹ سننے والے، بڑے حرام خور، تو اگر وہ تمہارے حضور حاضر ہوں تو ان میں فیصلہ فرماؤ یا ان سے منہ پھیر لو اور اگر تم ان سے منہ پھیرو گے تو وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے، اور اگر ان میں فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو، بے شک انصاف والے اللہ کو پسند ہیں۔

حل لغات:

"سَمّٰعُوۡنَ": سَمِعَ باب سے مبالغہ کا صیغہ ہے، یعنی بہت جھوٹ سننے والے۔

"اَكّٰلُوۡنَ": اَكَلَ باب سے مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی بہت کھانے والے۔

"اَلسُّحۡت": سین کے ضمہ اور حاء کے سکون کے ساتھ، نیز سین کے ضمہ اور حاء کے ضمہ کے ساتھ، بمعنی حرام مال کمانا، ہلاک کرنا، جڑ سے اکھاڑنا، ہر حرام جس کا کمانا حرام اور کھانا بھی حرام ہے، رشوت۔ (۱)

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۲۵

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۲۹

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۵۵۱

شان نزول:

کعب بن اشرف وغیرہ یہودی حکام کے بارے میں نازل ہوئی' یہ لوگ رشوت لے کر مقدمات کا فیصلہ کرتے تھے' رشوت دینے والے کی جھوٹی بات بڑے غور سے سن لیتے اور فریق ثانی کی طرف توجہ نہ کرتے تھے۔ (۲)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ہر حرام مال کمانا حرام ہے' حرام کمائی کا مال کھانا حرام ہے' حرام کمائی کا ہر استعمال حرام ہے' انسان پر لازم ہے کہ حرام مال اس کو واپس کرے جس سے لیا ہے' ورنہ یہ حرام دوسری حلال کمائی کو برباد کر دے گا' اس سے برکت اٹھ جائے گی' حرام کمائی والے کی تمام طاعات برباد ہو جاتی ہیں' انسان کی مروت جاتی رہتی ہے' حرام مال کی خاصیت یہ ہے کہ وہ حلال آمدن کو بھی برباد اور ہلاک کر دیتا ہے۔ (۳)

﴿۲﴾ ہر منصف' قاضی' حاکم اور سلطان کے منصب کا تقاضا یہ ہے کہ وہ فریقین میں حق کے ساتھ فیصلہ کرے' مدعی اور مدعیٰ علیہ سے فیصلہ کرنے میں کچھ وصول نہ کرے' اگر مدعی سے کچھ لے کر مدعی علیہ کے خلاف ناحق فیصلہ کرے یا مدعیٰ علیہ سے کچھ لے کر اس کی سزا میں تخفیف کرے تو ایسا کرنا رشوت ہے اور رشوت حرام ہے' باطل کو حق بنانے اور حق کو باطل قرار دینے

(۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۹۷

(۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۲۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱۸۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۶۰
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۲۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۲
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۴۹۶
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۴۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۳۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۹۷
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۸۴

کے لئے حاکم کو جو رشوت دی جاتی ہے اس کا دینا اور اس کا لینا دونوں حرام ہیں۔(۴)

﴿۳﴾ باطل کو حق بنانے یا حق کو باطل بنانے کے لئے مدعی یا مدعی علیہ کی طرف حاکم تک رسائی کرنے والا اور اسے رشوت دلوانے والا بھی لینے اور دینے والے کی طرح حرام کا مرتکب ہے' حدیث شریف میں ہے۔

لَعَنَ اللّٰہُ الرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ وَالرَّائِشَ الَّذِیْ یَمْشِیْ بَیْنَھُمَا(۵)

رشوت دینے والے' رشوت لینے والے اور دونوں کے درمیان رشوت کا معاملہ طے کرنے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔(۶)

﴿۴﴾ حاکم' منصف یا قاضی کے پاس کسی کو قرب و عزت حاصل ہو اور کسی دوسرے شخص کی کوئی ضرورت حاکم سے وابستہ ہو مگر یہ مصاحب بغیر ہدیہ لئے صاحب غرض کا کام نہ کرے تو یہ بھی رشوت ہے' ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ دوسرے بھائی کی مدد بغیر معاوضہ کے کرے۔(۷)

﴿۵﴾ رشوت دے کر مقام قضا حاصل کرنا' یا رشوت کی جگہ تعیناتی حاصل کرنا حرام ہے' اس صورت میں قاضی یا منصف' قاضی یا منصف نہیں بن سکتا' شرعی طور پر اس کی کوئی حیثیت نہیں' اسے فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوسکتا' اس لئے اس کے فیصلے کالعدم ہیں۔(۸)

﴿۶﴾ قاضی' منصف جو فیصلہ رشوت لے کر کرے گا اس مقدمہ میں اس کا فیصلہ نافذ نہیں ہوگا' خواہ فیصلہ اپنی جگہ پر حق ہو'

---

(۴) ☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۲۹۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۸۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۱۴۰

(۵) ☆ رواہ احمدعن ثوبان 'بحوالہ جامع صغیر ج۲' ص۲۰۸

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۴۳۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۱۴۱

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۴۳۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاھور' ج۱' ص۴۹۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص۱۴۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص۱۸۳

(۸) ☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۴۹۸

کیونکہ کچھ لئے بغیر اجرائے حق قاضی پر لازم ہے' مال کا لین و دین دونوں ناجائز ہیں۔(۹)

﴿۷﴾ جائز منفعت حاصل کرنے یا نقصان دور کرنے کے لئے کسی کو رشوت دی کہ حاکم وقت سے سفارش کر کے وہ معاملات ٹھیک کرادے تو یہ مال دینے والے کے لئے جائز اور لینے والے کے لئے حرام ہے۔(۱۰)

﴿۸﴾ ایک شخص نے دوسرے کو ڈرایا' اس نے ڈر کے مارے ڈرانے والے کو کچھ مال دے دیا' یہ مال لینے والے کے لئے حلال نہیں' لیکن دینے والے پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنی جان اور مال بچاتا ہے۔(۱۱)

﴿۹﴾ دِین' مال' جان اور آبرو بچانے کے لئے ظالم کو کچھ دے کر اپنی جان' مال' آبرو اور دِین کی حفاظت کرنا جائز ہے' ظالم کے لئے بہر صورت کچھ لینا حرام ہے۔(۱۲)

﴿۱۰﴾ ہجوگو سے اپنی عزت بچانے کے لئے اسے کچھ دے کر اس کا منہ بند کرنا جائز ہے' ہجوگو کے لئے کچھ لینا ظلم اور حرام ہے'(۱۳)

﴿۱۱﴾ اگر کسی نے کسی کا حق دلانے کے لئے یا اس سے ظلم دور کرنے کے لئے حاکم سے سفارش کی اور حاکم کو کچھ دیا' حاکم نے قبول کر لیا تو یہ حرام ہے' اور حاکم کا ناجائز فیصلہ کرنے کے لئے رشوت لینا کفر ہے' اللہ تعالیٰ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیت'۴۴)

اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں۔(۱۴)

﴿۱۲﴾ اگر کوئی شخص کسی کو اس غرض سے کچھ دے کہ حاکم سے سفارش کرا کے اس کا کام کروادے' اس صورت میں اگر وہ کام

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۳۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۴۹۸

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۳۳'۴۳۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۴۹۹

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۳۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۴۹۹

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶'ص ۱۸۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۴۹۷

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶'ص ۱۸۴

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۳۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۴۹۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۴۹۸

ناجائز ہے تو اس کی سفارش کے لئے مال دینا بھی حرام ہے اور لینا بھی حرام ہے' اور اگر وہ کام جائز ہے اور مال اس لئے دیا کہ حاکم سے سفارش کرا کے کام کروادے اور حاکم کے سامنے مال لینے والے نے اس کی مدد کی تو دینے والے کے لئے تو ہر طرح جائز ہے لیکن لینے والے کے لئے ناجائز اور حرام ہے۔(۱۵)

﴿۱۳﴾ قاضی اور حاکم کے لئے اس شخص سے ہدیہ قبول کرنا جائز ہے جس سے وہ منصب قضا اور حاکم بننے سے پہلے بھی ہدیہ قبول کیا کرتا تھا' یعنی ان کے تعلقات خاندانی یا ذاتی ہوں' منصب کی بنا پر تعلق نہ ہوں' اور اگر منصب کی بنا پر ہدیہ دے گا کہ کل کبھی کام لے لوں گا تو یہ ہدیہ دینا اور لینا حرام اور رشوت ہے' حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

هَدَايَا الْعُمَّالِ حَرَامٌ كُلُّهَا(۱۶)

حاکموں کو ہدیئے دینا تمام حرام ہیں۔(۱۷)

﴿۱۴﴾ مال کو دین کے لئے ڈھال بناؤ' دین کو مال کے لئے ڈھال نہ بناؤ' یعنی دین کی حفاظت کے لئے مال خرچ کرو' ایسا نہ ہو کہ مال کی حفاظت کرتے ہوئے دین برباد کردو۔(۱۸)

☆☆☆☆☆

---

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۳۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۹۹

(۱۶) ☆ رواہ عبدالرزاق فی الجامع عن حذیفۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۴۷

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۳۳

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۳۴

☆☆☆☆☆

باب (۱۳۴):

قتل اور زخموں میں بدلہ

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُونَ ☆

اور ہم نے توریت میں ان پر واجب کیا کہ جان کے بدلے جان' اور آنکھ کے بدلے آنکھ' اور ناک کے بدلے ناک' اور کان کے بدلے کان' اور دانت کے بدلے دانت' اور زخموں میں بدلہ ہے' پھر جو دل کی خوشی سے بدلہ کرادے تو وہ اس کا گناہ اتار دے گا' اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (سورۃ المآئدۃ آیت ۴۵)

حل لغات:

"وَكَتَبْنَا": اور ہم نے فرض کیا' کَتَبَ کِتَاباً کا معنیٰ لکھنا اور فرض کرنا ہے۔

"عَلَيْهِمْ": هُمْ کا مرجع یہود ہیں۔

"فِيهَا": ہا ضمیر کا مرجع تورات ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تورات میں ہم نے یہود کے لئے فرض کردیا کہ جان کے بدلے جان قتل کی جائے' آنکھ ضائع کرنے کے بدلے آنکھ ضائع کی جائے .... الیٰ اخرہٖ

"وَالْجُرُوْحَ": جُرُحٌ کی جمع ہے بمعنیٰ زخم۔

"قِصَاصٌ": قدموں کے نشانات پر چلنا' برابری۔

قاتل کو قتل کرنا' زخمی کرنے والے کو زخمی کرنا بشرط برابری قصاص ہے۔(۱)

شان نزول:

خیبر کے یہودیوں۔کے زنا کے مقدمہ میں حضور نبی اکرم ﷺ نے رجم کا فیصلہ فرمایا' یہ فیصلہ تورات کے فیصلہ کے مطابق تھا'اس پر مدینہ کے یہودی قبیلہ بنی قریظہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا ہم میں اور ہمارے بھائی قبیلہ بنی نُضَیر میں ایک قتل کا فیصلہ فرما دیں' ان دنوں حالت یہ تھی کہ بنی نضیر اپنے کو اعلیٰ اور بنی قریظہ کو ادنیٰ تصور کرتے تھے' اگر بنی نضیر کا کوئی آدمی قتل ہو جاتا تو بنی قریظہ کے دو آدمی قتل کئے جاتے' یا دو گنا دیت دی جاتی' بنی نضیر نے حضور ﷺ کو حکم ماننے سے انکار دیا' اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی' جس میں بتایا گیا کہ تمام بنی نوع آدم برابر ہیں' ہر ایک کی جان ایک جیسی ہے' قاتل کے بدلے مقتول کو ہی قتل کیا جائے گا اور اگر جسم کا کوئی حصہ زخمی کر دیا تو اتنا حصہ ہی بدلہ میں زخمی کیا جائے گا۔(۲)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اگر اللہ تعالیٰ اور اس۔کے رسول مکرم ﷺ ہمارے سامنے ہم سے پہلوں کے احکام بیان کریں اور پھر ان کے ترک کا حکم نہ دیں' نہ ان احکام کی مذمت کریں تو وہ احکام ہم پر بھی لازم ہوتے ہیں' یعنی جب یہ بتایا جائے کہ تم سے پہلی امتوں کی شریعت ایسی تھی اور پھر اس کے ترک کا حکم نہ دیا جائے تو وہ حکم ہمارے لئے بھی واجب العمل ہوتا ہے' تورات شریف میں بتایا گیا کہ ہم نے یہود پر لازم کیا تھا کہ جان کے بدلے جان کو قتل کیا جائے گا اور زخم کے بدلے زخم لگایا جائے

(۱) ☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ)مطبوعہ مصر' ج ۲'ص ۷۵

(۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۲'ص ۶۲۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج ۶'ص ۱۹۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲'ص ۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۴۹۹

گا............الیٰ آخرہ۔اور پھر اس کی تردید نہ کی گئی تو ہم پر بھی یہ حکم لازم ہوگیا۔(۳)

﴿۲﴾ جان کا قصاص اس وقت لیا جائے گا جب کہ......

(ا) انسانی جان قتل کرے۔

(ب) ناحق قتل کرے۔

(ج) ظلماً قتل کرے۔

(د) عمداً قتل کرے۔

حملہ آور یا چور کو مار دینے میں قصاص نہیں کہ یہ قتل ظلماً نہیں بلکہ دفع ظلم کے لئے ہے' خطا یا شبہ سے قتل کرنے میں قصاص نہیں کہ یہ عمداً نہیں۔(۴)

﴿۳﴾ جان کے بدلے جان قتل کی جائے گی' عورت کے بدلے مرد' نابالغ کے بدلے بالغ اور ذمی کے بدلے مسلمان قتل کیا جائے گا' ایک جان کے بدلے ایک ہی جان قتل کی جائے گی' تمام جانیں یکساں ہیں۔(۵)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۴۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج ۲'ص ۶۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲'ص ۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۴۹۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۶
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۲'ص ۲۸۵

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶'ص ۱۹۵'۲۰۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۲'ص ۶۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۶'ص ۱۴۷

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۴۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲'ص ۶۲۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۱'ص ۱۵۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۴۹۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲'ص ۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج ۳'ص ۵۰۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۴۹۹
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۲۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۸۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج ۲'ص ۶۲

﴿۴﴾ قتل نفس سے کم ضرب میں شبہ عمد نہیں ہوتا' ضرب یا قصداً ہوگی یا ضرب خطا' قتلِ نفس سے کم میں شِبہ عمد کا حکم عمد کا ہے۔(٦)

﴿۵﴾ اطراف بدن میں قصاص مسلم اور ذمی کے درمیان جاری ہوگا' کیونکہ مسلم اور ذمی کے اطراف کا مالی معاوضہ برابر ہے۔(٧)

﴿٦﴾ آنکھ پر ایسی ضرب لگائی کہ اس کی روشنی جاتی رہی لیکن آنکھ باقی ہے تو اس کے قصاص کی صورت یہ ہے کہ مارنے والے کے چہرے پر تر روئی رکھ کر گرم شیشہ اس کی آنکھ کے سامنے رکھا جائے اس طرح کہ اس کی روشنی جاتی رہے گی اور آنکھ باقی رہے گی' صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک جماعت سے یہی منقول ہے۔(٨)

﴿٧﴾ آنکھ اگر پھوڑ دی جائے تو پھر قصاص نہ لیا جائے کیونکہ اس صورت میں مماثلت قائم رکھنا ناممکن ہے' مجرم کو قید میں رکھا جائے اگر مجروح مر گیا تو قتل کا قصاص لیا جائے گا ورنہ تاوان دینا ہوگا' جس کا فیصلہ پنچایت کرے گی۔(٩)

﴿٨﴾ ناک کے متعلق یہی قاعدہ ہے کہ اگر اس کا نرم حصہ کاٹا ہے تو قصاص ہے اور اگر اس کی ہڈی جڑ سے توڑ دی ہے تو قصاص نہ لیا جائے کیونکہ مماثلت ممکن نہیں' البتہ اس میں پوری دیت ہے۔(١٠)

﴿٩﴾ اگر ناک پر ایسی ضرب لگی جس سے سونگھنے کی قوت جاتی رہی تو اس میں پنچایت کا فیصلہ قبول ہوگا۔(١١)

---

(٦) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ١٢٢٥ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج٣'ص٥٠٦

(٧) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ١٢٢٥ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج٣'ص٥٠٧

(٨) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ٣٧٠ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج٢'ص ٤٤٠

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ٥٤٣ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان' ج٢'ص ٦٢٨

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج٢'ص ١٩٤

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ١١٣٥ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص٣٥٧'٣٥٨

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ١٢٢٥ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی'ص ٣'ص ٥٠٤'٥٠٥

(٩) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ١١٣٥ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص٣٥٨

(١٠) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ٣٧٠ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج٢'ص ٤٤٠

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ١١٣٥ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص٣٥٨

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ١٢٢٥ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج٣'ص ٥٠٤

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج٦'ص ١٩٥

(١١) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج٦'ص ١٩٦

﴿۱۰﴾ آنکھ پر ایسی ضرب لگائی کہ اس کی بصارت کا بعض حصہ ضائع ہوگیا' اس میں دیت نہیں' اس میں پنچایت کا فیصلہ ہوگا۔(۱۲)

﴿۱۱﴾ کان کے بدلے میں کان کاٹا جائے گا' خواہ بعض کٹا ہو یا پورا کٹا ہو' کیونکہ اس میں مماثلت ممکن ہے۔(۱۳)

﴿۱۲﴾ دانت کے بدلے میں دانت اکھاڑا جائے گا' اور اگر بعض حصہ دانت کا ٹوٹا تو بعض حصہ توڑنا ممکن ہے' مثلاً ریتی وغیرہ سے اتنا رگڑ دیا جائے۔(۱۴)

﴿۱۳﴾ دانت کے علاوہ اور کسی ہڈی میں قصاص نہیں' کیونکہ مماثلت اور محافظت ممکن نہیں' البتہ تاوان ہوگا۔(۱۵)

﴿۱۴﴾ ہونٹ اگر جڑ سے کاٹے گئے تو ان میں قصاص ہے اگر بعض ہونٹ کاٹے گئے ہوں تو ان میں قصاص نہیں' تاوان ہے۔(۱۶)

﴿۱۵﴾ لنجے ہاتھ کے عوض تندرست ہاتھ' اور دائیں ہاتھ کے عوض بایاں' بایاں کے عوض دایاں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا' اسی پر اجماع ہے۔(۱۷)

﴿۱۶﴾ اگر مضروب کی آنکھ اپنی جگہ تھی مگر نابینا تھی' یا ہاتھ لنجا تھا' یا زبان گونگی تھی یا ذکر سن ہو چکا تھا' یا انگلی زائد تھی' ان اعضاء کو ضارب نے کاٹ دیا تھا تو جمہور کے نزدیک کسی عادل پنچ سے تاوان کے فیصلہ کروایا جائے گا۔(۱۸)

﴿۱۷﴾ اگر مقطوع کا ہاتھ صحیح اور قاطع کا ہاتھ شل ہو' یا ہاتھ میں انگلیاں کم ہوں تو مقطوع کو اختیار ہے کہ قاطع کے شل ہاتھ کو کاٹے یا پورا پورا مالی تاوان لے۔(۱۹)

---

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۱۹۵

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۴۴۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۸

(۱۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۸

☆ تفسیرمظہری، ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۵۰۶

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۴۴۰

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۲'ص ۶۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۸

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۵۰۵

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۲۰۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۸

(۱۷) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۵۰۵

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۱۹۳

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۵۰۶

(۱۹) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۵۰۱

﴿۱۸﴾ ہاتھ اگر جڑ سے کاٹ لیا جائے تو اس میں قصاص ہے ہاتھ کے چھوٹا بڑا ہونے کا اعتبار نہیں۔(۲۰)

﴿۱۹﴾ پاؤں اگر جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں قصاص ہے۔(۲۱)

﴿۲۰﴾ کلائی اگر نصف سے کاٹ دی گئی یا پنڈلی یا ران درمیان سے کاٹ دی گئی تو اس میں قصاص نہیں' تاوان ہوگا۔(۲۲)

﴿۲۱﴾ اگر عضو سلامت رہے مگر ضرب سے منفعت جاتی رہے تو اس میں دیت ہے۔(۲۳)

﴿۲۲﴾ پیٹ کے زخم میں تندرست ہونے کا انتظار کیا جائے اگر زخمی مرجائے تو قصاص لیا جائے گا' اگر تندرست ہوگیا تو قصاص نہیں کیونکہ اس زخم سے بچنا بہت کم ممکن ہے' اس میں دیت ہے۔(۲۴)

﴿۲۳﴾ قصاص وہاں مشروع ہے جہاں مماثلت ممکن ہے ورنہ تاوان ہے۔(۲۵)

﴿۲۴﴾ ہاتھ اور آنکھ میں دائیں کے بدلے بائیں ہاتھ اور آنکھ میں بدلہ نہ لیا جائے گا۔(۲۶)

﴿۲۵﴾ دانت میں بھی اسی دانت کا بدلہ لیا جائے گا جو زخمی ہوا یا نکلا۔(۲۷)

---

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۴۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۵۰۴

(۲۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۵۰۵

(۲۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۵۰۵
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۴۰

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۶۳۱

(۲۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۵۰۵

(۲۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۵۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۵۰۴
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۴۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۶۳۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۱۹۳

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۴۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۶۳۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۱۹۳

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۴۱

﴿۲۶﴾ سر کی ہڈی میں قصاص نہیں، دیت ہے۔(۲۸)

﴿۲۷﴾ قصاص میں قتل کرتے وقت مُثلہ نہ کیا جائے۔(۲۹)

﴿۲۸﴾ اگر صحیح آدمی نے بھینگے آدمی کی آنکھ ضائع کردی تو اس میں نصف دیت ہے۔(۳۰)

﴿۲۹﴾ اگر دانت کو ضرب لگائی کہ وہ بے کار ہو کر سیاہ ہو گیا تو اس میں کامل دیت ہے۔(۳۱)

﴿۳۰﴾ دانتوں میں کوئی فرق نہیں، دیت میں سب برابر ہیں۔(۳۲)

﴿۳۱﴾ اکھڑے ہوئے دانت کو دوبارہ اپنی جگہ نہ لگایا جائے کہ وہ مردہ ہو چکا ہے۔(۳۳)

﴿۳۲﴾ زخم کے مجرم سے اگر قصاص لیا اور مجرم مر گیا تو بدلہ لینے والے کے مال سے دیت دی جائے گی۔(۳۴)

﴿۳۳﴾ منفعت کے علاوہ جس چیز میں جمال ہے اس کے ضائع کرنے میں پنچایت کا فیصلہ نافذ ہوگا۔(۳۵)

﴿۳۴﴾ اگر مقتول کے ولی یا مجروح معاف کردے تو قصاص معاف ہے۔(۳۶)

﴿۳۵﴾ زخم کا بدلہ اس وقت لیا جائے جب مجروح کا زخم مندمل ہو جائے۔(۳۷)

☆☆☆☆☆

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص ۴۴۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص ۲۰۲

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج۲، ص ۶۲۷

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج۲، ص ۶۲۹

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج۲، ص ۶۲۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص ۱۹۸

(۳۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص ۱۹۷

(۳۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص ۲۰۰

(۳۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۶۳

(۳۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص ۲۰۷

(۳۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۹

(۳۷) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۵۰۵

☆☆☆☆☆

باب(۱۳۵):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاِذَانَادَیۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ اتَّخَذُوۡھَاھُزُوًاوَّلَعِبًا ۔ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمۡ قَوۡمٌ لَّایَعۡقِلُوۡنَ ☆

اور جب تم نماز کے لئے اذان دوتو اسے ہنسی کھیل بناتے ہیں، یہ اسی لئے وہ نرے بے عقل لوگ ہیں۔ (سورۃ المآئدۃ آیت ۵۸)

حل لغات:

"نَادَیۡتُمۡ": ندا سے باب مفاعلہ کا صیغہ ہے، ندا کا معنی پکارنا ہے، آیت میں اس سے مراد اذان دینا ہے، یعنی نماز کی طرف بلانا۔

"ھُـــزُوًا": (زا پر ضمہ کے ساتھ اور سکون کے ساتھ) معنی ہے ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا، شئ کی اصل حقیقت اور اہمیت جانتے ہوئے انجانے میں مذاق کرنا، اس مقام پر مصدر بمعنی اسم مفعول استعمال ہوا ہے، یعنی ایسی شئ جس کا مذاق اڑایا جائے۔(۱)

"لَعِبَ": بمعنی کھیل، مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ کفار نماز اور اذان جیسی عظیم الشان عبادت سے مذاق کرتے ہیں اور مسلمان جب نماز پڑھتے ہیں اور اذان دیتے ہیں تو ان کا مذاق اڑاتے ہیں ان کی اذان اور نماز کو ہنسی کھیل جانتے ہیں۔

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۵۴۲

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۴۰

شان نزول :

آیت کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں۔

(۱) کفار مدینہ' یہود' نصاریٰ سب مل کر حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اذان کے بارے میں مذاق کرنے لگے کہ اگر آپ نبی ہیں تو ایسی اذان پہلے کسی نبی نے نہ دی تم نے یہ کیا بدعت نکال لی ہے' اونٹ کی طرح بڑبڑاتے ہو' اس پر دو آیتیں نازل ہوئیں' ایک یہ اور دوسری۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَآاِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ☆ (حم السجدة آیت' ۳۳)

اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مسلمان ہوں۔ (۲)

(۲) مدینہ طیبہ میں ایک نصرانی اذان کا مذاق کرتا' جب موذن کہتا۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًارَّسُوْلُ اللّٰہِ تو کہتا! جھوٹا جل جائے' ایک رات اتفاق سے اس کا خادم آگ کا انگارا گھر میں لایا' اسی ایک انگارا سے وہ نصرانی' اس کی بیوی اور گھر کا سارا سامان جل گیا' اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۳)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۳۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲' ص ۳۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور' ج ۱' ص ۵۰۷
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۹۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۲۵

(۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۳۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۲۳
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲' ص ۳۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۷۲
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۳۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۷۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۱
☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۵۲۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور' ج ۱' ص ۵۰۷

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ نماز کے لئے اذان مشروع ہے' جس کا مقصد لوگوں کو نماز کی طرف دعوت دینا ہے' اذان کا ثبوت احادیث طیبہ کے علاوہ قرآن مجید کی نص میں موجود ہے' مذکورہ بالا آیت میں ہر فرض نماز کے لئے اذان کا حکم ہے' اس کے علاوہ آیت مبارکہ......

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ......الآیۃ (سورۃ الجمعۃ آیت' ۹)

اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن' تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو......

میں خاص جمعہ کی نماز کے لئے اذان کا ذکر ہے' اسی طرح اذان نماز کی طرح شعائر اللہ میں داخل ہے۔ (۴)

﴿۲﴾ اذان ہر فرض نماز کے لئے سنتِ مؤکدہ ہے' (یعنی نماز پنجگانہ اور جمعہ کے لئے) فرض جماعت سے پڑھے جائیں یا اکیلے البتہ منفرد مقیم کے لئے اس کے محلّہ کی اذان کافی ہے' اسے نئے سرے سے اذان کہنے کی ضرورت نہیں۔ (۵)

﴿۳﴾ مسافر نماز کے لئے اذان اور اقامت کہے' مسافر کے لئے بغیر اذان اور اقامت نماز پڑھنا مکروہ ہے' البتہ مسافر صرف اقامت کہہ لے تو بھی جائز ہے' حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ صَلّٰى فِیْ اَرْضٍ بِاَذَانٍ وَّاِقَامَةٍ صَلّٰى خَلْفَهٗ صَفٌّ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ لَاتُرٰى طَرْفَاهُ (۶)

جس نے سفر کی حالت میں اذان اور اقامت کے ساتھ نماز پڑھی اس کے پیچھے فرشتوں کی صف نے نماز پڑھی جس کی دونوں حدیں معلوم نہیں۔ (۷)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۴۶' ۴۴۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۳۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۳۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۷۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۰۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۶۱

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۴۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۶۱

(۶) ☆ رواہ ابوبکر الجصاص الرازی' ج ۲' ص ۴۴۷

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۴۷

﴿۴﴾ اذان کے پندرہ کلمات ہیں، ان میں کمی بیشی جائز نہیں، اذان کے کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ۔ (۸)

﴿۵﴾ اقامت کے کلمات وہی ہیں جو اذان کے ہیں، صرف حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ اضافہ کرے 'قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔ قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔

حدیث شریف میں ہے۔

فَقَامَ عَلَی الْمَسْجِدِ فَاَذَّنَ ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَۃً ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَھَا اِلَّا اَنَّہٗ یَقُوْلُ اقَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ (۹)

پھر فرشتہ مسجد میں کھڑا ہوا، اس نے اذان پڑھی، پھر تھوڑی دیر بیٹھا، پھر کھڑا ہوا اور اذان کی مانند پھر کہا، اس میں قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ زیادہ کیا۔

﴿۶﴾ اذان مسجد کے باہر یا مئذنہ پر بلند آواز سے کہی جائے تاکہ دور والے بھی اذان سن لیں، البتہ اذان کے کلمات میں لحن ناجائز ہے، اسی طرح کلمات کو قواعد موسیقی پر پڑھنا ناجائز ہے، اقامت اتنی آواز سے کہے کہ حاضرین سن لیں۔ (۱۰)

---

(۸) ☆ موطاامام مالک از امام مالک بن انس اصبحی (م ۱۷۹ھ) مطبوعہ مطبع مجتبائی دھلی، (۱۳۰۷ھ) ص ۲۳

☆ سنن ابو داؤد از امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی (م ۲۷۵ھ) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، ج ۱، ص ۷۸، ۷۹

☆ سنن ابن ماجہ از امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ (م ۲۷۳ھ) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، ص ۵۱

☆ جامع ترمذی از امام ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذی (م ۲۷۹ھ) مطبوعہ مجتبائی دھلی و مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، ج ۱، ص ۴۷

☆ سنن الدارمی، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، ج ۱، ص ۲۸۶، ۲۸۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۲۲۵، ۲۳۲

(۹) ☆ رواہ ابو داؤد عن ابی یعلی، ج ۱، ص ۸۱

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۲۲۹

﴿۷﴾ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ کلمات زائد کہے
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۔
یہ کلمات تثویب کہلاتے ہیں۔(۱۱)

﴿۸﴾ اذان میں قیام' استقبال قبلہ اور طہارت مستحب ہے۔(۱۲)

﴿۹﴾ اذان نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد کہی جائے' نماز کے وقت سے پہلے اگر اذان کہی تو وقت پر اس کا اعادہ چاہیئے۔(۱۳)

﴿۱۰﴾ ایک آدمی نے اذان کہی دوسرا آدمی اس کی اجازت سے اقامت کہہ سکتا ہے' اور اگر یہ یقین ہو کہ اذان کہنے والا دوسرے کے اقامت کہنے پر ناراض نہیں تو اجازت کی بھی حاجت نہیں۔(۱۴)

﴿۱۱﴾ اذان کو نہایت خاموشی' پوری توجہ' نہایت خشوع و خضوع اور کمال تعظیم سے سنے' کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول ﷺ کا مبارک ذکر اور دعوت خیر ہے۔(۱۵)

﴿۱۲﴾ اذان سننے والے کو چاہیئے کہ جو کلمات موذن کہے سننے والا بھی آہستہ سے انہیں کہتا رہے' یہ اذان کا جواب ہے' حدیث شریف میں ہے۔
اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَآءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ (۱۶)
جب تم اذان سنو تو وہی کلمات کہو جو موذن کہتا ہے۔(۱۷)

---

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۲۹
(۱۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۱
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۲۹
(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۲۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۱
(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۲۹
(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۲۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۱
(۱۶) ☆ رواہ مسلم عن ابی سعید الخدری' ج ۱' ص ۱۶۶
(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۳۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۱

﴿۱۳﴾ نماز کی فرضیت شب معراج مکہ معظمہ میں ہوئی، مگر اذان مدینہ منورہ میں مشروع ہوئی، مکہ معظمہ میں نماز کے لئے صرف اتنا کہا جاتا تھا اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ

مدینہ منورہ میں نماز کے لئے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو جمع کرنے لئے متعدد تجاویز سامنے آئیں، مگر کوئی بھی شرف قبولیت نہ پاسکی، اذان کی تعلیم حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہ انصاری رضی اللہ عنہ اور امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو خواب میں ہوئی، ایک فرشتہ نے اذان کے کلمات کہے، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے حضور رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور بلال کو کلمات تلقین کرو، وہ اذان کہیں کہ وہ تم سے بلند آواز ہیں، جب حضرت عبداللہ نے اذان کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاضر ہو کر عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! یہی کلمات خواب میں مجھے تعلیم کئے گئے ہیں، حضور سیاح لامکان شہسوار براق ثم دنٰی فتدلّٰی کے مالک محبوب اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ شب معراج انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی امامت سے پہلے ایک فرشتہ نے اسی طرح اذان اور اقامت کہی تھی۔ (۱۸)

﴿۱۴﴾ سنت احکام کی دلالت میں مستقل ہے، یعنی سنت سے احکام ثابت ہوتے ہیں، اذان کی مشروعیت کی ابتدا سنت سے ہوئی، پھر قرآن مجید نے اس کی تائید فرمادی۔ (۱۹)

﴿۱۵﴾ لوگوں کی دینی امور سے بے رغبتی کے باعث متاخرین علماء نے قرآن مجید کی تعلیم، امامت وغیرہ کی طرح موذن کے لئے اجرت کا لینا جائز قرار دیا ہے تا کہ دین کے یہ امور معطل ہو کر نہ رہ جائیں۔ (۲۰)

---

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۴۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۲۲۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۶۳۵

☆ سنن ابن ماجہ ازامام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ (م ۲۷۳ھ) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، ص ۵۱

☆ سنن دارمی ازامام ابوعبداللہ بن عبدالرحمن دارمی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العربی ۱۴۰۷ھ، ج ۱، ص ۲۸۶، ۲۸۷

☆ جامع ترمذی ازامام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی (م ۲۷۹ھ) مطبوعہ مجتبائی دھلی و مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، ج ۱، ص ۴۷

☆ سنن ابوداؤد ازامام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی (م ۲۷۵ھ) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، ج ۱، ص ۷۸، ۷۹

☆ موطاامام مالک ازامام مالک بن انس اصبحی (م ۱۷۹ھ) مطبوعہ مطبع مجتبائی دھلی، ص ۲۳۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۱۷۲

(۱۹) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۱۷۲

(۲۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۲۳۱

﴿۱۶﴾ دنیوی امور میں انہماک اور دینی امور سے بے رغبتی کے پیش نظر متاخرین علماء نے تثویب کو مستحسن قرار دیا ہے' تثویب یہ ہے کہ اذان کے بعد اور جماعت کے درمیان جو وقت ہے اس میں اذان کے بعد جماعت کے قریب چند کلمات ایسے کہے جائیں جس سے معلوم ہو سکے کہ جماعت تیار ہے تاکہ جماعت میں شامل ہونے والے دنیوی امور کو ترک کر کے نماز کی تیاری کر سکیں' اس کی اصل سیدنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے اذان فجر میں......

اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوْمِ

......کا اضافہ کرنا ہے' جسے حضور سید عالم شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پسند فرمایا۔

تثویب کے لئے کلمات متعین نہیں' کوئی سے کلمات ہوں جس سے معلوم ہو سکے کہ جماعت تیار ہے' مثلاً "اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ". "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ" وغیرہ۔(۲۱)

﴿۱۷﴾ اذان کے بعد درود شریف پڑھنا سنت ہے' حضور سید کون و مکان' شافع یوم جزاء خطیب الانبیاء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِذَاسَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْامِثْلَ مَایَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّہٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَاعَشْرًا ثُمَّ سَلُوااللّٰہَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ (۲۲)

موذن جو کلمات کہے تم بھی ویسے ہی کہو پھر (اذان کے بعد) مجھ پر درود شریف پڑھو پس جو آدمی مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا' پھر میرے لئے وسیلہ مانگو۔

موذن اور سامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَامُحَمَّدَ ۨالْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًامَّحْمُوْدَا ۨالَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْعَلْنَافِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

﴿۱۸﴾ اذان دین کے شعائر میں سے ہے' حضور نبی انور ﷺ جب کسی قوم پر حملہ کا ارادہ فرماتے تو صبح تک انتظار فرماتے' اگر اس قبیلہ سے اذان کی آواز آتی تو حملہ نہ فرماتے' گویا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک اذان علامتِ ایمان ہے' قرآن

(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۲۲۶

(۲۲) ☆ رواہ مسلم عن عبداللہ بن عمرو بن العاص' ج۱' ص۱۶۶

مجید نے بتایا کہ کافر کا تمسخر اڑاتے' سوا ذان کا استہزا کرنے والا کافر ہے۔ (۲۳)

﴿۱۹﴾ کافروں میں کچھ دینی سمجھ نہیں' دنیا کے معاملات میں خواہ کتنے ہی طاق ہوں۔ (۲۴)

﴿۲۰﴾ صحیح غور و فکر کرنا اور نا معلوم چیزوں پر غور کرنا حصولِ علم کی علتِ موجبہ نہیں' اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے علم عطا فرماتا ہے' اس کے چاہے بغیر علم کا حاصل ہونا ناممکن ہے' اس لئے اسی سے حصولِ علم کی دعا کرنی چاہیے۔ (۲۵)

☆☆☆☆☆

---

(۲۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۳۳

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۹۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۱۷۲

(۲۴) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۳۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۳۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۰۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۱' ص ۵۲۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۱

(۲۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۵۲۸

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۹۱

☆☆☆☆☆

باب (۱۳۶):

قسم کی اقسام اور ان کے احکام

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ فَکَفَّارَتُہٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَھْلِیْکُمْ اَوْ کِسْوَتُھُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ ۚ ذٰلِکَ کَفَّارَۃُ اَیْمَانِکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوْٓا اَیْمَانَکُمْ ۚ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ☆ (سورۃالمآئدۃ آیت ۸۹)

اللہ تمہیں نہیں پکڑتا تمہاری غلط فہمی کی قسموں پر ہاں ان قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم نے مضبوط کیا' تو ایسی قسم کا بدلہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے' اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اس کے اوسط میں سے یا انہیں کپڑا دینا یا ایک بردہ آزاد کرنا' تو جو ان میں سے کچھ نہ پائے تو تین دن کے روزے' یہ بدلہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھاؤ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو' اسی طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم احسان مانو۔

حل لغات:

"لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ": مواخذہ سے بنا ہے بمعنیٰ پکڑنا۔

"بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِکُمْ": اَیْمَانٌ جمع ہے اس کا واحد یَمِیْنٌ ہے بمعنیٰ قسم، یمین بمعنی برکت بھی ہے، چونکہ قسم سے حقوق محفوظ ہوجاتے ہیں، کام کا کرنا واجب ہوجاتا ہے اس لئے اسے یَمِیْنٌ کہا جاتا ہے۔

لغو قسم وہ ہے کہ ماضی کے کسی واقعہ پر قسم کھائے کہ ایسا ہوا حالانکہ ایسا نہ ہوا تھا یا اس کے برعکس قسم کھائے کہ ایسا نہیں ہوا حالانکہ ایسا ہوا ہو، قسم کھانے میں اپنے زعم میں سچا ہو، ایسی قسم پر اللہ تعالیٰ پکڑ نہیں فرماتا، یعنی نہ اس میں گناہ ہے نہ کفارہ۔

"عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ": عقد کا معنی ہے مضبوط باندھنا، گرہ لگانا، یعنی جن قسموں میں ارادہ اور نیت شامل ہو اور مستقبل کے بارے میں ہو، اس میں اللہ تعالیٰ مواخذہ فرماتا ہے، یعنی قسم توڑنے میں کفارہ ہے۔

"کَفَّارَتُہٗ": تکفیر سے بنا ہے، کفر کا معنیٰ ڈھانپنا، چھپانا ہے، کفارہ گناہوں پر پردہ ڈال دیتا ہے، یعنی جس جرم کا کفارہ ادا کیا گیا گویا اس پر پردہ پڑ گیا۔(۱)

آیت سے مراد یہ ہے کہ قسم کھانے کے بعد اگر توڑی گئی تو اس کے گناہ کے اتارنے کے لئے جو عمل کروگے اس سے قسم توڑنے کا گناہ معاف ہوجائے گا۔

"اِطْعَامُ": کھانا دینا، خوراک دینا، کھانا کھلانا۔

دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا کھانا کھلانا، اس کھانے سے جو تم اپنے اہل خانہ کو کھلاتے ہو۔

"کِسْوَۃٌ": لباس۔(۲)

دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا لباس، جس سے جسم ڈھانپا جاسکے۔

"تَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ": تَحْرِیْرُ بمعنیٰ آزاد کرنا، رَقَبَۃٌ گردن، مراد انسان کی گردن میں پڑا ہوا غلامی کا پٹہ اتار دینا، غلام آزاد کرنا۔

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۳۵

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۸۹

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۵۲۷

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۳۲

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۸۸

شان نزول :

آیت کے شان نزول میں دو بلکہ تین روایات مروی ہیں' ممکن ہے تینوں واقعات یکے بعد دیگرے اکٹھے واقع ہوئے ہوں۔

(۱) صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک جماعت نے طیبات از قسم مطاعم' ملابس اور مناکح اپنے اوپر حرام کرنے کی قسم کھائی' اس پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

یَآ یُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَاتَعْتَدُوْا ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَایُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ☆

اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں' اور حد سے نہ بڑھو' بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں۔ (سورۃ المائدۃ آیت' ۸۷)

اس پر انہوں نے کہا! ہم اپنی قسموں کا کیا بنائیں' ہم تو قسمیں کھا چکے ہیں' اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا کہ جب تم اپنی قسمیں توڑنا چاہو تو توڑ کر کفارہ ادا کر دو' اللہ تعالیٰ تم سے مواخذہ نہیں فرمائے گا۔ (۳)

(۲) حضرت عبداللہ بن رواحہ (اور ایک دوسری روایت میں حضرت ابوبکر) رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان تھے' رات کھانے کے وقت یہ گھر میں نہ تھے' بیوی صاحبہ نے ان کے انتظار میں مہمان کو کھانا نہ دیا' جب یہ گھر آئے تو انہیں پتہ چلا کہ میرے انتظار میں اب تک مہمان کو کھانا نہیں کھلایا گیا تو آپ نے قسم کھائی کہ میں کھانا نہ کھاؤں گا' اس پر بیوی صاحبہ نے بھی قسم کھالی کہ تمہارے بغیر کھانا نہ کھاؤں گی' ادھر مہمان نے بھی قسم کھالی کہ تمہارے بغیر میں بھی کھانا نہ کھاؤں گا' حضرت عبداللہ بن رواحہ (یا حضرت ابوبکر) رضی اللہ عنہ کو قسم توڑنا پڑی' انہوں نے کھانا کھایا' اب بیوی صاحبہ اور مہمان نے بھی کھانا کھالیا' صبح کو بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر انہوں نے سارا ماجرا کہہ سنایا' حضور سید عالم ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا' اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۴)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۵۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۴۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۲۶۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۶۲
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۲

(۴) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۱۰

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ شرعی احکام کے لحاظ سے قسم کی تین قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف اور احکام جدا ہیں، تین قسمیں یہ ہیں۔

(ا) لغو (ب) غموس (ج) منعقدہ

فائدہ : قسم کی قسموں اور ان کے بعض احکام کا ذکر سورہ بقرہ (آیت نمبر ۲۲۵، باب نمبر ۳۴) میں گذر چکا ہے۔

﴿۲﴾ **لغو** وہ قسم ہے جسے اپنے گمان میں سچا جان کر ماضی کے کسی واقع پر قسم کھائے حالانکہ فی الواقع وہ جھوٹی ہو، مثلاً قسم کھائی کہ زید آ گیا ہے، حالانکہ وہ نہیں آیا، مگر اس کے گمان میں ہے کہ وہ آ گیا ہے، یہ قسم اگرچہ خلاف واقع ہے مگر یہ واقع نہیں ہوتی، اس پر دنیوی یا اخروی مواخذہ نہیں۔(۵)

﴿۳﴾ **غموس** : وہ قسم ہے ماضی کے کسی واقعہ کے خلاف جان بوجھ کر قسم کھائے، مثلاً اس کے علم میں ہے کہ زید نہیں آیا، مگر قسم کھائے کہ زید آ گیا ہے۔

قسم غموس واقع نہیں ہوتی، اس میں کفارہ بھی نہیں، البتہ جھوٹ بولنے کے باعث آخرت میں مواخذہ ہوگا۔(۶)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۵۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۲۶۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۸۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۳۸

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۶۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۴

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۵۳، ۴۵۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۴۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۲۶۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۱۰۹

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۶۲

﴿۴﴾ **منعقدہ:** مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرے کہ ایسا کروں گا یا نہ کروں گا' پھر اس کا اظہار زبان سے کرے' یہ قسم منعقد ہو جاتی ہے' اس کا پورا کرنا ضروری ہے۔(۷)

﴿۵﴾ جس چیز پر قسم کھائی' اگر وہ طاعت اور نیکی کا کام ہے تو اس قسم کا پورا کرنا واجب ہے' اگر گناہ پر قسم کھائی تو قسم توڑ کر کفارہ ادا کرنا واجب ہے' اور اگر امر مستحب کو ترک کرنے پر قسم کھائی تو قسم توڑ کر کفارہ ادا کرنا اولیٰ ہے۔(۸)

﴿۶﴾ انعقادِ قسم کے لئے حرف قسم ہونا ضروری ہے' خواہ تلفظ کیا گیا ہو یا محذوف ہو' پھر حرفِ قسم کا اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے کسی نام کے ساتھ یا کسی ایسے لفظ کے ساتھ آنا بھی ضروری ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات قدسی صفات پر دلالت کر رہا ہو' جیسے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے' قسم ہے جس کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں' قسم ہے دلوں کو پھیرنے والے کی......۔(۹)

﴿۷﴾ اگر اللہ تعالیٰ کے ایسے وصفی نام لے کر قسم کھائی جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہیں تو قسم واقع ہو جاتی ہے اور اگر ایسے وصفی صیغوں کا ذکر کیا جائے جن کا استعمال دوسروں کے لئے بھی ہوتا ہو' مثلاً علیم' حلیم' قادر وکیل' رحیم' تو انعقادِ قسم نیت یا عرف یا قرینہ حال پر موقوف ہے۔ (۱۰)

﴿۸﴾ قرآن مجید یا مصحف شریف کی قسم واقع ہو جاتی ہے' ایسی قسم توڑنے پر کفارہ واجب ہے۔(۱۱)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۵۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۶۴۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۲۶۶
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۳۰۲

(۸) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۶۴۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۳۰۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۴' ص ۳۸

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۲۲۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۴' ص ۲۴

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۶۴۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۲۶۹
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۳۰۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۴' ص ۲۵

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۲۷۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۴' ص ۲۵

﴿۹﴾ اللہ تعالیٰ کے اسماء کے بغیر قسم واقع نہیں ہوتی، مثلاً تیرے باپ کی قسم، تیرے سر کی قسم، میرے بچے کی قسم وغیرہ۔

حضور سرور دو عالم ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا۔

اَلَا اِنَّ اللّٰہَ یَنْھَاکُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِکُمْ مَنْ کَانَ حَالِفاً فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ اَوْ لِیَصْمُتْ (۱۲)

خبردار! اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں کھانے سے منع فرماتا ہے، تو جس نے قسم کھانا ہو وہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔ (۱۳)

﴿۱۰﴾ اگر اس طرح کہا کہ اگر میں نے یہ کام کیا تو میں نبی پاک ﷺ سے یا کعبہ سے بیزار ہوں، یا کافر ہوں یا یہودی یا عیسائی ہوں (کسی غیر مسلم کا نام لیا) تو لامحالہ اس کو قسم مانا جائے گا، کیونکہ جب وقوع شرط کو کفر کی نشانی اس نے خود قرار دے دیا تو لامحالہ وقوع شرط سے باز رہنا واجب ہے، لہٰذا اس کو قسم مانا جائے گا، جیسے بعض دوسری صورتوں میں حرف قسم یا شرط ذکر نہ کرنے کے باوجود قسم قرار دیا جاتا ہے، مثلاً کسی حلال شئ کو اپنے لئے حرام بنالیا تو یہ قسم ہو جائے گی۔ (۱۴)

﴿۱۱﴾ جس نے قسم کھائی کہ یہ کھانا میرے لئے حرام ہے تو یہ قسم ہے، اس قسم کو توڑ کر کفارہ دے، اگرچہ اشیاء کو حلال اور حرام کرنے کا اختیار حقیقی اللہ تعالیٰ کو ہے، لیکن بندہ اپنے اوپر بعض اوقات بعض اشیاء حرام قرار دے لیتا ہے، یہ قسم ہے۔

حضور رحمت عالم شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ام المومنین حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا اور شہد کو اپنے لئے حرام قرار دے لیا، اس پر حکم ربانی نازل ہوا۔

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ ۭ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ☆ (سورہ تحریم آیت ۱)

اے غیب بتانے والے (نبی)! تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی، اپنی بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اپنے ارادے سے حلال شئ کو حرام قرار دے لینا قسم ہے، یہ اسوہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ (۱۵)

---

(۱۲) ☆ رواہ البخاری عن عبداللہ بن عمر، ج ۲، ص ۹۳۸

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۷۱

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۲۷۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۲۱

(۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۴۵

﴿۱۲﴾ اگر کسی نے حلف کھا کر کہا کہ میں یہودی ہوں یا اسلام سے خارج ہوں تو چونکہ حلف کھا کر اس نے کفر کو پسند کیا اس لئے کافر ہو جائے گا (دلوں کا حال تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمِ شریعت ظاہر کلمات پر ہے) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! اگر کسی نے کہا کہ میں اسلام سے الگ ہوں پس اگر وہ جھوٹا ہے (واقع میں مومن ہوتے ہوئے اس نے اپنے کو خارج از اسلام کہا) تو اپنے قول کے مطابق ہو جائے گا اور سچا ہے تو اسلام کی طرف خالص طور پر نہیں لوٹے گا۔(۱۶)

﴿۱۳﴾ اگر اللہ تعالیٰ کے نام یا اس کی کسی صفت کے ساتھ بصیغہ ماضی قسم کھائی' مثلاً! میں نے اللہ کی قسم کھائی' یا میں نے اللہ کے نام پر حلف اٹھایا......وغیرہ' تو باتفاق علماء قسم واقع ہو جائے گی اور اگر حال کے صیغہ کے ساتھ قسم کھائی مثلاً! میں اللہ کے نام پر قسم کھاتا ہوں کہ یہ کام نہ کروں گا یا یہ کام کروں گا تو بھی قسم منعقد ہو جائے گی۔(۱۷)

﴿۱۴﴾ اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کا نام یا وصف ذکر کئے بغیر قسم کھائی تو قسم منعقد ہو جائے گی' مثلاً! میں نے قسم کھائی' یا میں قسم کھاتا ہوں۔(۱۸)

﴿۱۵﴾ کسی دوسرے کو قسم دینے سے قسم منعقد نہ ہوگی' مثلاً! تجھے اللہ کی قسم' یہ نہ قسم ہے اور نہ اس کا کفارہ۔(۱۹)

﴿۱۶﴾ قسم کے متصل اگر استثناء ذکر کرے تو قسم منعقد نہ ہوگی' اگر استثنا منفصل ذکر کرے تو اس کا اعتبار نہیں' قسم منعقد ہو جائے گی' مثلاً قسم ہے میں ان شاء اللہ یہ کام کروں گا' اس سے قسم منعقد نہ ہوگی۔(۲۰)

﴿۱۷﴾ قسم منعقدہ کا پورا کرنا واجب ہے' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ......الآیۃ اے ایمان والو! اپنے قول پورے کرو۔ (سورۃ المائدہ آیت' ۱)

(۱۶) ☆ رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۶

(۱۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۷

(۱۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۷

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۷۲

(۲۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۴۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۷۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۴۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۱۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۳۸

اگر کسی وجہ سے قسم منعقدہ توڑنا پڑے یا ٹوٹ جائے تو حکم خداوندی کی خلاف ورزی پر مواخذہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے چند صورتیں مقرر فرمائی ہیں، ان کی ادائیگی کا نام کفارہ یمین ہے، ان کے ادا سے قسم توڑنے کا گناہ معاف ہو جاتا ہے۔(۲۱)

﴿۱۸﴾ قسم توڑنے کا کفارہ چار چیزیں ہیں۔

(ا) دس مسکینوں کو کھانا دینا۔

(ب) دس مسکینوں کو کپڑے دینا۔

(ج) غلام آزاد کرنا۔

(د) تین روزے رکھنا۔ (۲۲)

---

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۶۴۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۲۸۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۱۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۳۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاھور، ج ۱، ص ۵۲۱

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۵۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۶۴۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۲۸۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۸۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲ ص ۷۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور، ج ۱، ص ۵۲۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاھور، ج ۱، ص ۵۲۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۳۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۳

﴿۱۹﴾ دس مسکینوں کو کھانا دینے' انہیں کپڑے دینے اور غلام آزاد کرنے میں قسم توڑنے والے کو اختیار ہے جو صورت چاہے اختیار کرے' کفارہ ادا ہو جائے گا۔ (۲۳)

﴿۲۰﴾ دس مسکینوں کو اگر صبح وشام دو وقت پیٹ بھر کر کھلایا' انہیں مالک نہیں بنایا' یعنی کھانا اس طرح نہ دیا کہ چاہے وہ گھر کو لے جائے اور چاہے وہ خود وہیں کھائے تو جائز ہے' کھانا کا مالک بنا دینا شرط نہیں' صرف اباحت کافی ہے' کھانے میں یہ شرط نہیں کہ تھوڑا کھایا یا بہت' یعنی مقدار طعام دینا شرط نہیں' پیٹ بھر کر کھلا دینا کافی ہے۔ (۲۴)

﴿۲۱﴾ کھانے والے مسکینوں میں اس بچہ کی گنتی نہ ہوگی جس کا حال ہی میں دودھ چھڑایا گیا ہو' کیونکہ وہ پورے طور پر نہیں کھا سکتا' دس مسکینوں میں بچے' بوڑھے' مرد اور عورتیں شامل ہو سکتی ہیں۔ (۲۵)

﴿۲۲﴾ دس مسکینوں کی بجائے ایک ہی مسکین کو صبح دس روز تک کھانا کھلانے سے قسم کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے۔ (۲۶)

---

(۲۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۴۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک' از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۱۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۳

(۲۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۵۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۷۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۵۷

(۲۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹

(۲۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۵۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۵۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۷۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۴

﴿۲۳﴾ مسکینوں کو درمیانہ درجہ کی خوراک کھلائی جائے' نہ اعلیٰ درجہ کی خوراک ضروری ہے اور نہ ادنیٰ درجہ کی خوراک کافی ہے' وہ خوراک کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اپنے اہل خانہ کو کھلاتا ہے۔(۲۷)

﴿۲۴﴾ اگر دس مسکینوں کو کھانا دیا جائے تو ہر مسکین کو نصف صاع گندم یا ایک صاع جو یا ان کی قیمت کا مالک بنا دے اس سے کفارہ ادا ہو جاتا ہے' ہمارے ہاں مروجہ اعشاری وزن میں نصف صاع دو کلوگرام اور اعشاریہ ایک سات چھ کلوگرام ہے (یعنی ۶ ۱۷۶ ۲ کلوگرام)۔(۲۸)

﴿۲۵﴾ قسم کے کفارہ کا کھانا ذمی کافر کو دینا جائز ہے' کیونکہ نص قرآنی میں کلمہ مسکین مطلق ہے' اور دوسری آیت میں ہے۔

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ☆

(سورۃ الممتحنۃ آیت ۸)

---

(۲۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۵۰

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۹۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷' ص ۱۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۶۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۹

(۲۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۵۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۵۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۸۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۳۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۲

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۷۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷' ص ۱۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۶۳

اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین میں نہ لڑے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہ نکالے کہ ان کے ساتھ احسان کرو اور ان سے انصاف کا برتاؤ برتو' بے شک انصاف والے اللہ کو محبوب ہیں۔ (۲۹)

﴿۲۶﴾ کفارہ میں اگر دس مسکینوں کو کپڑا دے تو کم از کم اتنا ہو کہ اکثر بدن کو چھپایا جاسکے اور کپڑا وہ ہو جسے متوسط لوگ پہنتے ہیں' گھٹیا کپڑا جسے متوسط لوگ نہ پہنتے ہوں کافی نہیں۔ (۳۰)

﴿۲۷﴾ مسکین عورت کو کپڑا دیا تو سر ڈھانپنے کے لئے دوپٹہ دینا لازمی ہے' کیونکہ عورت کا سر ڈھانپنا فرض ہے۔ (۳۱)

﴿۲۸﴾ کھانا اور کپڑے کی بجائے ان کی قیمت دے سکتا ہے۔ (۳۲)

﴿۲۹﴾ غلام آزاد کرنا چاہے تو کفارہ میں آزاد کرسکتا ہے اگرچہ کافر ہو' بشرطیکہ سالم الاعضاء ہو' اس میں کوئی ایسا عیب نہ ہو جس سے منفعت ضائع ہو' مثلاً اندھا' مجنون' ہاتھ کٹا' پاؤں کٹا نہ ہو۔ (۳۳)

---

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان'ج ۲'ص ۶۵۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۲۸۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۵۲۳
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۴'ص ۳۲

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان'ج ۲'ص ۶۵۲
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۴۶۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۲۷۹
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه'ج ۱'ص ۳۰۳
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر'ج ۲'ص ۹۰
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۴'ص ۳۲

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۲۶۰
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج ۷'ص ۱۲
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۴'ص ۳۲

(۳۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۲۸۰

(۳۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۴۶۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۲۸۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۵۲۲
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۵۲۲
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر'ج ۲'ص ۹۰
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج ۷'ص ۱۳
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۴'ص ۳۳
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص ۳۶۵'۳۶۶

﴿۳۰﴾ قسم کا کفارہ دینے والے میں اگر کھانا کھلانے' کپڑا دینے یا غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ ہو' تو متواتر تین روزے رکھے' مذکورہ تینوں چیزوں میں سے کوئی شئ میسر نہ ہو' یعنی کوئی شئ ایسی نہ ملے کہ قرض ادا کرنے اور گھر والوں کے کھانے پینے کے مصارف ادا کرنے کے بعد دس مسکینوں کو کھانا یا لباس دے سکے یا غلام آزاد کر سکے تو ایسا شخص عاجز سمجھا جائے گا' ایسا شخص روزوں سے کفارہ ادا کرے۔(۳۴)

﴿۳۱﴾ کفارہ قسم میں تین روزے متواتر رکھے' یعنی درمیان میں ناغہ نہ کرے' کیونکہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات میں مُتَابِعَاتٍ کا کلمہ بھی مروی ہے۔(۳۵)

﴿۳۲﴾ تیسرا روزہ مکمل ہونے سے پہلے اگر مالدار ہو گیا' مثلاً اسے میراث مل گئی تو روزوں سے کفارہ باطل ہو گیا' اب کھانے سے کفارہ دے۔(۳۶)

---

(۳۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۵۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۷۵' ۲۸۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۳۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۳' ۳۶۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۹۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۷۴

(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۴۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۷۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۳

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۷۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۱۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۳۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۶۱

(۳۶) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۱۴

﴿۳۳﴾ قسم کا کفارہ کھانے اور لباس میں سے اس شئ سے دے جس کی مسکینوں کو زیادہ حاجت ہو۔(۳۷)

﴿۳۴﴾ قسم کا کفارہ قسم کھانے سے واجب نہیں' بلکہ قسم توڑنے کے بعد واجب ہوتا ہے' قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینا وجوب سبب سے پہلے ادا ہوتا ہے جو کسی طرح جائز نہیں' نماز' روزہ اور دیگر تمام عبادات وجوب سبب سے پہلے ادا نہیں ہوتیں۔(۳۸)

﴿۳۵﴾ قسم میں اس کی نیت کا اعتبار ہوگا جس کے لئے قسم کھائی گئی۔(۳۹)

﴿۳۶﴾ جس نے قسم توڑ دی تو اس کی مالی حیثیت کا اعتبار کفارہ ادا کرتے وقت کیا جائے گا' قسم توڑتے وقت کی مالی حیثیت کا اعتبار نہیں۔(۴۰)

﴿۳۷﴾ قسم اٹھانے والا اگر قسم توڑنے کے بعد مر گیا تو اس کے ترکہ کے تیسرے حصے سے کفارہ ادا کریں گے۔(۴۱)

---

(۳۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲'ص ۶۴۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۲۷۵

(۳۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۵۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲'ص ۶۴۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۲۷۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۲'ص ۷۸

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۷'ص ۱۱

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ 'ج۱'ص ۳۰۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۵۲۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۵۲۳

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص ۲۳۸

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج۲'ص ۹۰

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۴'ص ۳۵ ومابعد

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۶۷

(۳۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۲۸۲

(۴۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۲۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۶۵

(۴۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶'ص ۲۸۱

﴿۳۸﴾ قسم توڑنے سے پہلے بطور تبرع (نیکی نفلی کام) اگر مساکین کو کھانا کھلایا تو اس سے کفارہ ادا نہیں ہوگا۔ (۴۲)

﴿۳۹﴾ قسم کا کفارہ اس امت سے خاص ہے، پہلی امتوں سے لغو قسم پر بھی مواخذہ ہوتا تھا، یہ سب حضور نبی رحمت ﷺ کی برکت ہے، اس لئے مسلمان کو آپ ﷺ کا احسان مند رہنا چاہیئے۔ (۴۳)

﴿۴۰﴾ اگر کسی ایسی شئ سے مشروط کر کے نذر مانی جس کے ہو جانے کی دلی خواہش ہو تو باجماع علماء غیر مشروط نذر کی طرح اس کا پورا کرنا واجب ہے، مثلاً یوں کہے اگر بیمار اچھا ہو گیا تو ایک روزہ رکھوں گا، ظاہر ہے بیمار کے اچھا ہو جانے (شفا پانے) کی تمنا موجود ہے، اس لئے اگر مریض شفا پا گیا تو ایک روزہ رکھنا واجب ہے۔ (۴۴)

﴿۴۱﴾ اگر ایسی شرط سے مشروط کیا جس کے نہ ہونے کی خواہش ہو، مثلاً یوں کہے کہ اگر میں نے یہ کام کیا تو مجھ پر حج لازم ہے تو اسے اختیار ہے کہ نذر پوری کرے یا کفارہ دے۔ (۴۵)

﴿۴۲﴾ اگر ایسی نذر مانی جس کا پورا کرنا ممکن نہیں، خواہ اس وجہ سے کہ پورا کرنے کی طاقت نہیں، جیسے پیادہ حج کرنے کی نذر، یا ہمیشہ روزہ رکھنے کی نذر، یا اس وجہ سے کہ نذر پورا کرنے سے گناہ لازم آتا ہے مثلاً رشتہ داروں سے حسن سلوک نہ کرنے کی نذر، رمضان المبارک کے روزے نہ رکھنے کی نذر، تو قسم کی طرح کفارہ دے۔ (۴۶)

☆☆☆☆☆

(۴۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۴۵۶

(۴۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۶۳

(۴۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۴۵۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۹

(۴۵) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۹

(۴۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۶۴۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۴۰

☆☆☆☆☆

باب (۱۳۷):

شراب' جوا' دیگر حرام اشیاء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡآ اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَیۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡہُ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ☆ اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ وَیَصُدَّکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ ۚ فَھَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَھُوۡنَ ☆ (سورۃالمآئدۃ آیات' ۹۰'۹۱)

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں' شیطانی کام' تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ' شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈلوادے شراب اور جوئے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے' تو کیا تم باز آئے؟۔

حل لغات:

"اَلۡخَمۡرُ": لغوی معنیٰ ڈھانپنا ہے' اسی لئے سر ڈھانپنے والے دوپٹے کو خمار کہتے ہیں' اصطلاح شرع میں انگور کی شراب کو خمر کہتے ہیں' کیونکہ شراب عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے' پینے والا حواس کھو دیتا ہے۔

"اَلۡمَیۡسِرُ": یُسۡرٌ سے بنا ہے' جس کا معنیٰ ہے آسانی' چونکہ جوا میں مال آسانی سے ہاتھ آتا ہے اور آسانی سے ہاتھوں سے جاتا ہے' اس لئے جوا کو "اَلۡمَیۡسِر" کہتے ہیں۔

"اَلۡاَنۡصَاب": نَصَبٌ کی جمع ہے' بمعنی گاڑا ہوا' یعنی وہ پتھر جو عبادت کے لئے گاڑا جاتا ہے' "اَلۡاَنۡصَابُ" کہلاتا ہے' اور جو

پتھر تراشیدہ ہو اور عبادت کے لئے گاڑا جائے اسے اَصْنَامٌ کہتے ہیں۔

"اَلْاَزْلَامُ": فال نکالنے کے تیر اس کا واحد زَلَمٌ ہے۔

"رِجْسٌ": گندے کام، جن سے نفرت آئے، شراب اور جوا دو گندے کام ہیں، اور بت پرستی اور تیروں سے فال نکالنا گندے کاموں کا ذکر ہے اس لئے انہیں رِجْسٌ کہا گیا ہے، یعنی ناپاک اور نفرت والے کام۔(۱)

فائدہ عائدہ: کلمات کے معانی اور ان سے متعلق بعض احکام سورہ بقرہ (آیت نمبر ۲۱۹، باب ۳۱) اور سورہ مائدہ (آیت نمبر ۳، باب نمبر ۱۲۵) میں گذر چکے ہیں، تفصیل کے لئے وہاں رجوع فرمائیں۔

شانِ نزول:

شراب کی حرمت بتدریج نازل ہوئی، چونکہ شراب اور جُوا زمانہ جاہلیت میں عربوں کی گھٹی میں پڑا ہوا تھا، یک دم ان کو چھڑانا انتہائی مشکل تھا، اس لئے بتدریج اسے حرام کیا گیا، اس کی حرمت میں متعدد واقعات باعث بنے، مگر سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس کی حرمت کے بارے میں ہمیشہ دعا مانگتے رہے، اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ حرمتِ شراب کے احکام کے نزول میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تمنا کا بڑا دخل ہے۔

شراب کی حرمت کے بارے میں چند روایات بیان کرتے ہیں۔

(۱) جب آیت کریمہ......

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ☆

اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے کہ اس سے نبیذ بناتے ہو اور اچھا رزق، بے شک اس میں نشانی ہے عقل والوں کو۔

(سورہ النحل آیت ۶۷)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالی سے دعا مانگی۔ "اے اللہ! شراب کے بارے میں ہمیں واضح فیصلہ عطا فرما کیونکہ شراب سے مال اور عقل ضائع ہو جاتا ہے"۔

---

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸۸

المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۱

تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۱۵۹

اس کے بعد دوسری آیت نازل ہوئی جس میں شراب کو گناہ کہا گیا' اگرچہ اس سے روکا نہیں گیا۔

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ، قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ، وَاِثْمُهُمَآ اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ، الآیۃ

تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں' تم فرماؤ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ دنیوی نفع بھی' اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے۔ (سورۃ البقرۃ آیت' ۲۱۹)

اس آیت کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر اللہ تعالیٰ سے وہی دعا مانگی۔ ''اے اللہ! شراب کے بارے میں ہمیں واضح فیصلہ عطا فرما' کیونکہ شراب سے مال اور عقل دونوں ضائع ہوتے ہیں۔

کچھ دیر بعد تیسری آیت اتری' جس میں حالت نماز میں شراب پینے کو حرام قرار دیا گیا۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْتُمْ سُکٰرٰی حَتّٰی تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ ...... الآیۃ (سورۃ النسآء آیت' ۴۳)

اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو۔

نماز کے علاوہ شراب پینا حرام نہ تھا' حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پھر وہی دعا مانگی۔

''اَللّٰهُمَّ بَیِّنْ لَنَا فِی الْخَمْرِ بَیَانًا شَافِیًا فَاِنَّهَا تَذْهَبُ الْعَقْلَ وَالْمَالَ

اے اللہ! شراب کے بارے میں واضح حکم عطا فرما' کیونکہ یہ عقل اور مال کو برباد کر دیتی ہے۔

اس پر مذکورہ آیت نازل ہوئی جس میں شراب کی واضح اور قطعی طور پر حرمت بیان فرما دی گئی' جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ ''یا اللہ! ہم باز آئے۔ یا اللہ! ہم باز آئے۔ (۲)

ایک انصاری حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر صحابہ کرام کی دعوت تھی' اس میں مہاجرین بھی مدعو تھے' حسب معمول کھانے کے بعد شراب کا دور چلا' تمام مہمان نشہ میں چور ہو گئے' اسی بے خودی میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انصار سے مہاجرین افضل ہیں' اس پر ایک انصاری نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ناک پر اونٹ کی ہڈی ماری' جس سے خون بہہ نکلا' نشہ اترنے پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں زخمی ناک لے کر حاضر ہوئے

(۲)
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۵۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۹۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۸۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۴
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۳

آپ ﷺ کو اس واقعہ سے سخت صدمہ پہنچا' اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۳)

(۳) آیت مبارکہ ......يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ☆

(سورۃ المآئدۃ آیت ۸۷)

اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو' بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں۔

اور آیت مبارکہ '......وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیت ۸۸)

اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ' اور ڈرو اللہ سے جس سے تمہیں ایمان ہے۔

......جب نازل ہوئیں جن میں پسندیدہ کھانے جائز قرار دیئے گئے' اب اس آیت میں بتایا گیا کہ شراب اگرچہ تمہیں پسند ہو مگر وہ ناپاک ہے' اس کے قریب نہ جاؤ' اس وضاحت کے لئے آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ انگور کا پانی جب پک کر گاڑھا ہو جائے اور جھاگ دینے لگے تو اسے خمر (شراب) کہتے ہیں' خمر کے علاوہ اور بھی نشہ آور مشروبات ہیں' عرفاً نہیں بھی شراب کہتے ہیں' مثلاً کھجور کی شراب' منقیٰ یا کشمش کی شراب' گندم کی شراب' جَو کی شراب وغیرہ۔ خمر (انگور کی شراب) قطعی حرام لعینہٖ اور نجس ہے' اس کی حرمت نشہ پر موقوف نہیں' اور نہ اس کے حرام ہونے کی علت ہے' نص قرآنی نے صراحت سے اسے حرام اور نجس فرمایا ہے' اس کی حرمت کا منکر قطعی کافر ہے' اس کے علاوہ دیگر شرابیں بھی حرام ہیں' لیکن ان کی حرمت اجتہادی ہے' اس لئے ان کی حرمت کا منکر کافر نہیں' کیونکہ ظنی حرمت کا منکر کافر نہیں' فاسق و فاجر ہوتا ہے' قرآن مجید کے علاوہ کثیر احادیث میں اس کی حرمت وارد ہے۔

---

(۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۵۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۳

(۴) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۳

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۳

ایک صحیح مرفوع حدیث میں ہے۔

حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَيْنِهَا الْقَلِيْلُ مِنْهَا وَالْكَثِيْرُ وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

شراب (خمر) حرام لعینہ ہے، قلیل ہو یا کثیر، اور ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔ (۵)

﴿۲﴾ شراب پیشاب کی طرح نجاست غلیظہ ہے، کیونکہ یہ دلیل قطعی سے ثابت ہے۔ (۶)

﴿۳﴾ شراب مسلمان کے حق میں مال متقوم نہیں، مسلمان کے لئے اس کی کوئی قیمت نہیں اگر کسی شخص نے مسلمان کی شراب ضائع کردی یا غصب کرلی تو اس پر ضمان نہیں، اس کی خرید وفروخت جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اہانت کے لئے اسے رِجس (ناپاک) قرار دیا ہے، اس کی قیمت لگانا گویا اسے اہانت سے نکالنا اور عزت دینا ہے۔ (۷)

﴿۴﴾ شراب سے نفع اٹھانا حرام ہے، کیونکہ یہ نجس ہے اور نجس سے نفع لینا حرام ہے، نیز اللہ تعالیٰ نے اس سے اجتناب کا حکم دیا ہے اور نفع حاصل کرنا اجتناب کی ضد ہے۔ (۸)

---

(۵) ☆ رواہ ابو حنیفہ 'جامع المسانید' ج۲، ص۱۸۳

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲، ص۴۶۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲، ص۲۵۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶، ص۲۸۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۲، ص۹۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۲، ص۷۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱، ص۳۰۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ج۹ ۲۳۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱، ص۵۲۳

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱، ص۵۲۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۳۷۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۴، ص۴۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۷، ص۱۵

(۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۳۶۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶، ص۲۸۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۴، ص۴۳

(۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۳۷۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶، ص۲۸۹

(۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۳۷۰

﴿۵﴾ شراب شرک کی طرح حرام اور قابل نفرت ہے' شرک کی طرح شراب پینے والے کی مغفرت بغیر توبہ کے ممکن نہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔

شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ وَشَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ اللَّاتِ وَالْعُزّٰى (۹)

شراب پینے والا بت پرست کی طرح ہے' لات وعزّیٰ (بتوں کے نام ہیں) کی پوجا کرنے والے کی طرح ہے۔(۱۰)

﴿۶﴾ شراب کو حرام نہ جاننے والا کافر ہے' کیونکہ وہ دلیل قطعی کا منکر ہے' (پیاس کی شدت سے مرنے کے قریب شخص کے لئے اس کا بقدر ضرورت پینا حلال ہے)۔(۱۱)

﴿۷﴾ شراب اور بہتے ہوئے خون کی بیع' اس کا پینا اور اس کا استعمال کرنا حرام قطعی ہے' ان کی حرمت پر اجماع امت ہے۔(۱۲)

﴿۸﴾ شراب بننے کے بعد اسے مزید پکانے سے اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا' یہ بدستور حرام رہتی ہے۔(۱۳)

﴿۹﴾ شراب پینے والے پر حد جاری ہوگی' خواہ اسے نشہ نہ ہو' شراب کی حد اسی کوڑے ہیں۔(۱۴)

﴿۱۰﴾ شراب کو سرکہ میں تبدیل کر لینا جائز ہے' اور شراب جب سرکہ میں تبدیل ہو جائے تو اس کا استعمال جائز ہے۔(۱۵)

﴿۱۱﴾ علمائے کرام شکر اللہ سعیہم نے شراب کی حرمت کے کثیر دلائل بیان کئے ہیں' قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیت کی رو سے اس کی حرمت کے دلائل یہ ہیں۔

(ا) شراب اور جوئے کا ایک ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

---

(۹) ☆ رواہ الحرث عن ابن عمرو' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۶۴

(۱۰) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۳۹

(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۶۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۸۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۴۳

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۸۹

(۱۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۰

(۱۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۰

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۹۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۰

(ب) شراب کا ذکر بتوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔

(ج) شراب کو رِجس (ناپاک) قرار دیا گیا ہے۔

(د) شراب کو شیطان کا عمل قرار دیا گیا ہے۔

(ہ) اس سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(و) اس سے دوری کو کامیابی قرار دیا گیا ہے۔

(ز) اسے عداوت اور بغض کا سبب قرار دیا گیا ہے۔

(ح) اسے خدا کی یاد سے روکنے والا بتایا گیا ہے۔

(ط) یہ نماز سے روکتی ہے۔

(ی) اس سے باز رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔(۱۷)

﴿۱۲﴾ نَرد، شطرنج، پانسہ، بچوں کے اخروٹ کھیلنا اور ہر دو طرفہ مالی ہار جیت کی شرط والا کھیل جؤا ہے، اور جوا اپنی تمام اقسام سمیت حرام ہے۔(۱۸)

﴿۱۳﴾. جوئے کی کوئی شکل ہو بالاجماع حرام ہے۔(۱۹)

---

(۱۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۴۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲، ص ۷۹، ۸۱

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۶۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۵۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲، ص ۷۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۹۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۱

(۱۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۱

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ص ۱، ص ۳۰۳

﴿۱۴﴾ جوئے کے علاوہ دیگر امور جنہیں قرآنی نص نے حرام قرار دیا' مثلاً پانسے کے کھیل' تیروں سے فال نکالنا' بت پرستی' بت فروشی' بت بنانا وغیرہ سب حرام ہیں' ان سے اجتناب لازم ہے۔(۲۰)

﴿۱۵﴾ بتوں کی پوجا کرنے والے' تیروں سے فال نکالنے والے' شراب اور جُوئے کا شغل رکھنے والے کے درمیان کوئی فرق نہیں۔(۲۱)

﴿۱۶﴾ ہر کھیل جس میں قلیل کثیر کی طرف دعوت دے' آپس میں عداوت اور بغض پیدا کرے' اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے' وہ شراب کی طرح حرام ہے۔(۲۲)

﴿۱۷﴾ ہر ناجائز تملیک کا عقد باطل ہے' مثلاً ہبہ' صدقہ' بیع وغیرہ' ناجائز عقد کو فسخ کر کے رقم اصل مالک تک پہنچانا فرض ہے۔(۲۳)

﴿۱۸﴾ ہر پینے والی شئ جب نشہ دے' حرام ہے۔(۲۴)

﴿۱۹﴾ نبیذ حرام نہیں' اس کا استعمال جائز ہے۔(۲۵)

﴿۲۰﴾ شراب کے پینے پلانے' خریدنے فروخت کرنے' بنانے بنوانے' غرض کہ ہر طرح سے حصہ لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے' حدیث شریف میں ہے۔

لُعِنَتِ الْخَمْرُ وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَسَاقِيهَا وَشَارِبُهَا وَبَائِعُهَا وَمُشْتَرِيهَا(۲۶)

شراب پینے والے' بنانے والے' بنوانے والے' پلانے والے' پینے والے' فروخت کرنے والے' خریدنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

---

(۲۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۳

(۲۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۱

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۹۱

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۵

(۲۴) ☆ احکام القرآن' ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۴
☆ جامع المسانید ازامام ابوالموید محمدبن محمود الخوارزمی (م ۶۶۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۸۹

(۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۴

(۲۶) ☆ رواہ الامام اعظم ابوحنیفہ عن ابن عمر' بحوالہ
☆ جامع المسانید ازامام ابوالموید محمدبن محمود الخوارزمی (م ۶۶۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۸۷

﴿۲۱﴾ شراب کی حرمت قطعی کا حکم غزوہ احد کے تین سال بعد نازل ہوا' غزوہ احد شوال ۳ھ کو ہوا' شارع اسلام حضور رسول معظم نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ میں شراب کی حرمت کی منادی کرادی' منادی کی آواز پر شراب کے مٹکے گلیوں میں انڈیل دیئے گئے' اور اس کے بعد فوری اور قطعی طور پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے شراب سے اجتناب فرمالیا۔

مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے احکام سن کر فوراً عمل کرے' حیل وحجت سے کام نہ لے۔ (۲۷)

☆☆☆☆☆

(۲۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۵۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۲۸۵

☆☆☆☆☆

باب (۱۳۸) :

حدودِ حرم اور حالتِ احرام میں شکار کرنا حرام ہے

بسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ، وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًا ، بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ، عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ، وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ، وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ☆

اے ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو اور تم میں سے جو اسے قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے تم میں کے دو ثقہ آدمی اس کا حکم کریں، یہ قربانی ہو کعبہ کو پہنچتی یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا یا اس کے برابر روزے کہ اپنے کام کا وبال چکھے، اللہ نے معاف کیا جو ہو گزرا اور جو اب کرے گا اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۹۵)

حلِ لغات :

"لاتقتلوا" : اس آیت میں قتل سے مراد مطلقاً مار ڈالنا ہے، ہر وہ فعل جس سے کسی شکار کی روح زائل ہو جائے، قتل ہے، خواہ تیر سے مارے یا بندوق سے یا لاٹھی سے یا پتھر سے یا کتا وغیرہ شکاری جانور سے، احرام باندھے ہوئے آدمی اگر کسی

شکار کو ذبح کرے تو وہ بھی مردار کے حکم میں ہے۔(۱)

"حُرُمٌ": حُرُم جمع ہے اس کا واحد حَرَامٌ ہے یعنی وہ آدمی جس نے حج یا عمرہ کا احرام باندھ لیا ہو اگرچہ فی الحال وہ حدود حرم میں داخل نہ ہوا اسی طرح حدودِ حرم میں داخل ہونے والا خواہ احرام میں ہو یا نہ ہو۔(۲)

"اَلصَّيْدُ": ہر وہ جانور جو اصل خلقت کے لحاظ سے جنگلی ہو اور محفوظ القتل ہو شکاری جانور حلال بھی ہیں اور حرام بھی ہیں۔(۳)

"مُتَعَمِّداً": جان بوجھ کر۔

جس شخص کو اپنا احرام بھی یاد ہو زمین حرم ہونا بھی یاد ہو اس حالت میں شکار کرنا حرام ہے۔

---

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۶۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۶۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۰۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۸۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۴۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۷۲

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶

(۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۶۶

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۶۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۹۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۰۲' ۳۰۵

(۳) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۴۷

حدیث شریف اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل نے خطاء کی حالت میں شکار پر بھی کفارہ لازم کیا ہے۔(۴)

"**فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَاقَتَلَ مِنَ النَّعَمِ**": تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے۔

مثلیت سے مراد اس آیت میں مثل معنوی ہے یعنی شکار کئے ہوئے جانور کی قیمت' کتاب وسنت اور اجماع میں مثل سے مراد صورت اور معنیٰ یا معنیٰ سے مقید مثل مراد ہے' صرف صورت بلا معنی مراد نہیں' اور جہاں مثل صوری ممکن نہ ہو وہاں مثل معنوی یعنی قیمت مراد ہے' اسی پر اجماع ہے۔(۵)

"**مِنَ النَّعَمِ**": وحشی اور پالتو جانور' دونوں پر بولا جاتا ہے۔(۶)

"**يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ**": تم مسلمانوں میں دو وہ متقی شکار کی قیمت کا فیصلہ کریں جنہیں جانوروں کی قیمت مقرر کرنے کا تجربہ ہو' اس قیمت کا جانور خرید کر حدود حرم میں قربانی کے لئے بھیجے یا اس قیمت کا کھانا غریبوں میں تقسیم

(۴) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۷' ص۲۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۶۶۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ص۳۰۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۵۲۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۵۲۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۳۰۸

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۴۷۱' ۴۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۳۱۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص۹۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ج۲۴۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۷۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۷' ص۲۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ص۵۲۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۵۲۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۵۳

(۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۷۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۳۰۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۷' ص۲۵

کرے یا ہر نصف صاع کے بدلے روزے رکھے۔(۷)

"اَوْ": بمعنیٰ یا۔

اس آیت میں کفارہ کی قسموں میں کلمہ "اَوْ" تخییر کے لئے ہے یعنی شکار کرنے والے مجرم کو اختیار ہے ان میں سے جو بھی کفارہ ادا کرے گا کفارہ ادا ہو جائے گا۔(۸)

"هَدْيًا": وہ جانور جو قربانی کے لئے حرم شریف میں بھیجا جائے' اونٹ یا گائے یا بکری ہدی ہو سکتے ہیں۔(۹)

"بٰلِغَ الْكَعْبَةِ": کعبہ مقدسہ سے مراد اس آیت میں حدود حرم ہیں' کفارہ کا جانور حرم میں ذبح کیا جائے گا' غیر حرم میں ذبح کرنے سے کفارہ ادا نہیں ہوگا۔(۱۰)

---

(۷)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۷۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۶۷۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۳۱۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۴' ص ۵۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازہر" ج۱۲' ص ۹۲' ۹۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۷' ص ۲۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاهور' ج۱' ص ۵۲۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۳۰۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاهور' ج۱' ص ۵۲۷

(۸)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازہر" ج۱۲' ص ۹۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاهور' ج۱' ص ۵۲۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۴' ص ۶۰

(۹)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۷۴' ۴۷۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاهور' ج۱' ص ۵۲۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۰

(۱۰)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۷۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۶۷۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۳۱۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۱۰۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۷۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاهور' ج۱' ص ۵۲۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازہر" ج۱۲' ص ۹۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ص ۲۸

"اَوْعَدْلُ ذٰلِكَ صِيَاماً": عدل کے معنیٰ برابر، علماء نے لکھا ہے کہ اگر عِدْلٌ (بکسر عین) ہو تو اس کا معنی ہے اسی جنس سے برابر شئ' اور اگر عَدْلٌ (بفتحہ عین) ہو تو اس کا معنیٰ ہے اس شئ کی جنس کے علاوہ کسی اور جنس سے برابری کرنا۔ مُحرم کے شکار کرنے کے جرم میں کفارہ جب روزوں کی صورت میں ادا کیا جائے گا تو برابری غیر جنس سے ہوگی اس لئے عَدل (بفتحہ عین) کہا گیا ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ شکار کی قیمت مساکین میں تقسیم کی جائے گی اور ہر مسکین کو نصف صاع گندم یا ایک صاع جو دیئے جائیں گے اور اگر کوئی یہ چاہے کہ کھانا تقسیم کرنے کے عوض ہر نصف صاع گندم کے ایک روزہ رکھے تو وہ ایسا کر سکتا ہے۔(۱۱)

"لِيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ": وبال بمعنی بوجھ ہے' سخت بارش کو وَابِلٌ اور ثقیل غذا کو وَبِيْلٌ کہتے ہیں' قرآن مجید کی آیت میں یہی معنی ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا......الآیۃ تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا۔ (سورۃ المزمل آیت' ۱۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ شکار کرنے کے عوض (جسے ہم نے مُحرم کے لئے ناجائز ٹھہرایا ہے) اس پر کفارہ رکھا ہے تا کہ اسے اپنے کیئے کی سزا ملے۔(۱۲)

---

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۶۸۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۳۱۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۵۲۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۷' ص ۲۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۷۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۴۲

(۱۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۲' ص۹۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۵۲۸
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۵۲۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۷' ص ۲۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۱۳

"وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ": مُحرم اپنے شکار کی جزا دینے کے بعد اگر پھر وہی جرم کرے تو اسے وہی کفارہ دینا واجب ہے' جتنی بار جرم کرے گا اتنی ہی بار اس پر کفارہ لازم ہے۔(۱۳)

شانِ نزول :

ایک عمرہ کے موقعہ پر حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ نے بحالت احرام حمارِ وحشی (نیل گائے) شکار کر لی' بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر اپنے قصور کا اعتراف کر لیا' اس پر آیت کا نزول ہوا' حضرت ابوالیسر کا نام عمرو بن مالک انصاری بتایا گیا ہے اور ایک روایت میں ان کا نام کعب بن عمرو منقول ہے' رضی اللہ عنہ۔(۱۴)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ حج (اِفراد یا تمتع یا قرآن) یا عمرہ کا احرام باندھنے والا اَلمُحرِم کہلاتا ہے' مُحرِم کہیں بھی شکار نہیں کر سکتا' نہ حدودِ حرم میں اور نہ حِل میں' اسی طرح حدودِ حرم میں کوئی بھی شکار نہیں کر سکتا خواہ احرام باندھا ہو یا نہ باندھا ہو' مُحرِم ہو یا حلال' مُحرم مرد ہو یا عورت' سب کا ایک ہی حکم ہے۔(۱۵)

---

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۷۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۸۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۰۸
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۰' ۱۰۱

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۶۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۰۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۲۳
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۰

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۶۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۶۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۰۲' ۳۰۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۹۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۸۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۴۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۲۳

﴿۲﴾ محرم کو شکار کی ممانعت سے مراد یہ ہے شکاری جانور کو جان سے مار نہیں سکتا' یعنی کوئی ایسا کام نہیں کر سکتا جس سے شکاری جانور کی جان نکل جائے' مثلاً ذبح کرنا' نحر کرنا' گلا گھونٹ کر مار دینا' پتھر مار کر سر پھوڑ دینا' لاٹھی مار کر مار دینا' تیر سے یا بندوق سے مار دینا' نیزا یا تلوار سے مار دینا' کتا یا شکاری جانور چھوڑ کر مار دینا' یہ سب صورتیں شکار میں شامل ہیں اور حرام ہیں۔(۱۶)

﴿۳﴾ محرم کا شکار کیا ہوا جانور مانند مردار حرام ہے' اگرچہ شکار کو بطریقِ شرعی ذبح کرے' یہ شکار مقتول ہے' مذبوح نہیں' اسے نہ کوئی محرم کھا سکتا ہے نہ کوئی اور۔(۱۷)

﴿۴﴾ محرم نے شکار کیا اور شکار سے کچھ حصہ کھا لیا' تو جتنا حصہ کھانا اس کی ضمان دے۔(۱۸)

﴿۵﴾ جنایات احرام میں عمداً اور خطاً' معذور اور غیر معذور کا کوئی فرق نہیں' دونوں پر فدیہ واجب ہے' احرام کی حالت میں اگر کسی نے جان بوجھ کر قصداً جانور قتل کیا ہو یا اپنے احرام کو بھول کر قتل کیا ہو یا غلطی سے مارا ہو یا حرمت نہ معلوم ہونے کی وجہ سے شکار کیا یا کسی کے اکراہ سے شکار کیا ہو تو پاداش (کفارہ) کا وجوب بہر صورت ہے' قصداً قتل کرنے والے پر کفارہ کا وجوب قرآن مجید سے ثابت ہے اور غلطی سے کرنے والے پر وجوب حدیث سے ثابت ہے' اسی پر اجماع امت ہے' حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّما التَّكْفِيْرُ فِى الْعَمَدِ وَاِنَّمَا غَلَّظُوْا فِى الْخَطَاءِ لَاَنْ لَا يَعُوْدُوْا (۱۹)

---

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۳۰۲
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۲' ص۸۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۴' ص۴۷
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۷' ص۲۳

(۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۴۶۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۶۶۷
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص۲۴۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۴' ص۵۰

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص۳۰۲
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۵۷۶
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۷' ص۲۸

(۱۹) ☆ رواہ الدارقطنی عن ابن عباس' جلد اول' حصہ دوم' ص۲۴۵

کفارہ تو عمد میں ہے خطاء میں تغلیظاً کفارہ رکھا گیا تا کہ لوگ اس کا اعادہ نہ کریں۔

اس کی نظیر شرع میں موجود ہے اگر کسی محرم نے جان بوجھ کر یا بھول کر یا غلطی سے سر کو منڈایا تو بہر صورت اس پر کفارہ ہے اسی طرح اگر کسی مسلمان کا مال جان بوجھ کر ہلاک کیا یا غلطی سے بہر صورت ضمان ہے۔(۲۰)

﴿۶﴾ اگر چند مُحرِمین نے مل کر ایک شکار کیا تو ہر محرم پر پورا پورا کفارہ ہے۔(۲۱)

﴿۷﴾ محرم اگر حِل سے شکار پکڑے اور حرم میں جا کر ذبح کرے تو اس پر ضمان ہے۔(۲۲)

﴿۸﴾ حرم میں اگر چند آدمیوں نے مل کر اس حال میں شکار کیا کہ وہ سب حلال (غیر محرم) ہیں تو سب پر ایک کفارہ ہے جو ان پر تقسیم ہوگا۔(۲۳)

---

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۶۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۶۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۸
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۴۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج ۴ ص ۵۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت ج ۲ ص ۵۷۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۷۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۰
☆ جامع المسانید ازامام ابوالموید محمدبن محمود الخوارزمی (م ۶۶۵ھ) مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۴۲

(۲۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۱

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۴

﴿۹﴾ شکاری کے کفارات کی طرح شکاری کی مدد کرنا' اشارہ کرنا اور شکار کی طرف دلالت کرنا محظورات احرام اور ممنوعات حرم سے ہیں' اس پر بھی وہی سزائیں ہیں جو مرتکب شکار پر سزائیں ہیں' شکار کا جانور جنگلی ہونے کی وجہ سے آنکھوں سے دور رہتا ہے اس لئے بالعموم قتل سے محفوظ رہتا ہے' لیکن اشارہ کرنے والے کے اشارہ سے اس کا امن سے رہنا ختم ہو جاتا ہے' اس لئے اشارہ کا حکم قتل کا ہے' حدیث شریف میں ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے احرام باندھا ہوا تھا' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ محرم نہ تھے' اثناء سفر میں لوگوں نے گورخر دیکھا اور حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے حملہ کر کے اس کو قتل کر دیا اور ذبح کر کے اس کا گوشت لائے (اس حدیث کے آخر میں ہے) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا۔

أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا' قَالُوْا: لَا' قَالَ: فَكُلُوْا مَا بَقِيَ لَحْمِهَا. (۲۴)

کیا تم میں سے کسی نے ابوقتادہ کو حملہ کرنے کے لئے کہا تھا یا گورخر کی طرف اشارہ کیا تھا' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا' جی نہیں' آپ ﷺ نے فرمایا' تو جو گوشت باقی رہ گیا ہے اس کو بھی کھا سکتے ہو۔

اس حدیث میں شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اشارہ نہ کرنے کی شرط لگائی' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مُحرم کے لئے شکار کی طرف اشارہ کرنا جائز نہیں۔ (۲۵)

﴿۱۰﴾ اگر غیر محرم نے شکار کیا مگر محرم نے اس کو شکار کرنے کو کہا تھا یا اشارہ کیا تھا یا اپنی کسی حرکت سے رہنمائی کی تھی تو محرم کے لئے اس کا کھانا حرام ہے' لیکن غیر محرم کے لئے اس کا کھانا جمہور علماء کے نزدیک حلال ہے۔ (۲۶)

﴿۱۱﴾ پرندے کے انڈوں کا حکم بھی شکار کا ہے۔ (۲۷)

---

(۲۴) ☆ رواہ البخاری عن عبداللہ بن ابی قتادہ' ج ۱' ص ۲۴۶

☆ ورواہ مسلم' ج ۱' ص ۲۸۱

(۲۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۲' ص ۹۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۵۰

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۵۱

(۲۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۵۰

﴿۱۲﴾ اگر کوئی شخص شکار کرنا چاہتا ہے اور کوئی محرم اس کو زبان سے یا ہاتھ کے اشارہ سے بتادے اور وہ قتل کردے تو کفارہ بتانے والے محرم پر ہوگا' حضور سید عالم ﷺ نے اشارہ کو قتل کے مساوی قرار دیا ہے' (حدیث حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ ابھی گذر چکی ہے جس میں یہ حکم واضح ہے)۔(۲۸)

﴿۱۳﴾ ہر شکار جس میں جزا واجب ہو اس شکار کا گوشت حرام ہے۔(۲۹)

﴿۱۴﴾ ہر شکار جسے محرم نے ذبح کیا اسے حلال آدمی کھا سکتا ہے۔(۳۰)

﴿۱۵﴾ محرم کو سمندری شکار کی اجازت ہے۔(۳۱)

﴿۱۶﴾ محرم کا خشکی کا شکار کرنا گناہ کبیرہ ہے' کفارہ کے علاوہ توبہ بھی کرے تاکہ اس کا گناہ معاف ہو۔(۳۲)

﴿۱۷﴾ ہر وحشی جانور شکار ہے خواہ حلال ہو جیسے ہرن' نیل گائے وغیرہ یا حرام ہو' جیسے بھیڑیا' چیتا وغیرہ' خواہ پرندہ ہو جیسے کبوتر' فاختہ وغیرہ یا چرند ہو۔(۳۳)

﴿۱۸﴾ خشکی کے چند شکاری جانور مستثنیٰ ہیں ان کا قتل کرنا جائز ہے' یہ استثناء احادیث شریفہ سے ثابت ہے' شارع اسلام حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

خَمْسٌ فَوَاسِقُ تُقْتَلْنَ فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ :اَلْحَیَّةُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْکَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْحُدَیَّا(۳۴)

---

(۲۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۴' ص ۵۲

(۲۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۶۷

(۳۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۶۸

(۳۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۶۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۶۶۶

(۳۲) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۳۰۶

(۳۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۶۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۶۶۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۲' ص ۹۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاھور' ج۱' ص ۵۲۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج۱۲' ص ۸۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۷' ص ۲۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۴' ص ۴۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۲

(۳۴) ☆ رواہ مسلم والنسائی وابن ماجہ عن عائشة' بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص ۷

پانچ جانور فاسق ہیں حرم اور حل میں ان کا قتل کرنا جائز ہے' سانپ' وہ کوا جس میں سفیدی اور سیاہی ہو' چوہا' کاٹ کھانے والا کتا' چیل' بعض احادیث میں دیگر چند جانوروں کا ذکر ہے' مثلاً بچھو' بھیڑیا' چیتا وغیرہ۔

یہ احادیث اگرچہ خبرِ واحد ہیں مگر علمائے امت نے انہیں صحیح مانا اور قبول کیا ہے' تو اس سے ان کا مرتبہ حدیث مشہور کی طرح ہو گیا ہے اور حدیث مشہور سے قرآن مجید کی تخصیص جائز ہے' مزید برآں ان احادیث پر اجماع صحابہ ثابت ہے گویا قرآن مجید کا کلمہ "صَیۡدٌ مخصوص منہ البعض ہے اور احادیث نے بعض افراد شکار مخصوص کر دیئے ہیں۔(۳۵)

﴿۱۹﴾ صحرائی جانور کچھ ماکول ہوتے ہیں (جن کا گوشت کھایا جاتا ہے) تو یہ سب صَید ہیں' ان کو بحالت احرام شکار کرنا حرام ہے' اور کچھ غیر ماکول (جن کا گوشت بوجہ حرمت نہیں کھایا جاتا) غیر ماکول میں سے کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ انسان کو ابتدائی طور پر دکھ پہنچاتے ہیں اور کچھ ایسے نہیں ہوتے' ابتدائی طور پر دکھ پہنچانے والے' غیر ماکول جانوروں کو قتل کرنا جائز ہے' جواز صید کی علتِ مرجّحہ ابتدائی اذیت رسانی ہے۔(۳۶)

﴿۲۰﴾ ایذا کی مختلف صورتیں ہیں۔

(ا) بدن میں زہر پہنچانا' جیسے بچھو کرتا ہے' اس علت میں بچھو کے تحت تمام زہریلے جانور جو ڈنگ مارے ہیں شامل ہیں اور ڈستے ہیں۔

(ب) کترنا' سوراخ کرنا' جیسے چوہا کرتا ہے' اس علت کی وجہ سے نیولا آ گیا۔

(ج) جھپٹنا' جیسے کوا کرتا ہے' اس علت کی وجہ سے شکرا' باز' چیل کوے کے ذیل میں آ گئے۔

(د) حملہ کر کے کاٹنا' اس علت سے کاٹنے والے کتے کے تحت ہر درندہ آ گیا۔

---

(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۷' ۴۶۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۰۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۸۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۹

(۳۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۹

حرم میں ان سب کا شکار جائز ہے۔(۳۷)

﴿۲۱﴾ شکار کی جزا اس وقت ہے جب جانور کو قتل کرے گا' اگر صرف پکڑے' اس کے پر اکھیڑ دے تو اس میں کفارہ نہیں۔(۳۸)

﴿۲۲﴾ جو درندے حملہ نہیں کرتے' مثلاً بجو' لومڑی' بلی وغیرہ' محرم ان کو قتل نہ کرے' محرم اگر انہیں قتل کرے گا فدیہ لازم آئے گا۔(۳۹)

﴿۲۳﴾ اگر کسی نے کہا! ''اللہ کے لئے مجھ پر بکری ذبح کرنا ہے'' اس پر بکری ذبح کرنا لازم ہے' اور اگر کہا! ''اللہ کے لئے مجھ پر بکری قتل کرنا ہے' تو کچھ بھی نہیں' اگر کسی نے کہا مجھ پر اپنے بیٹے کا ذبح کرنا لازم ہے تو بکری ذبح کرے اور اگر کہا! ''اللہ کے لئے مجھ پر بیٹے کا قتل واجب ہے' تو کچھ بھی نہیں' کیونکہ ذبح سے شرع میں اباحت اور قربت مقصود ہے' قتل اس کے خلاف ہے۔(۴۰)

﴿۲۴﴾ جس محرم نے شکار کیا اس پر شکار کئے ہوئے جانور کی قیمت واجب ہے' اس کی قیمت کا فیصلہ جائے شکار یا اس کی قریبی بستی کے حساب سے دو متقی مسلمان کریں گے' جنہیں جانوروں کی قیمت لگانے میں مہارت ہو' اگر ایک آدمی بھی شکار کی قیمت لگالے تو جائز ہے' بہتر دو آدمیوں کا فیصلہ ہے۔(۴۱)

---

(۳۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۵۰
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۸
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۶۶

(۳۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۰۹

(۳۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۸

(۴۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۶۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۶۵

(۴۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۷۲
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۷۹
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۱۳
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ص ۳۰۵
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور' ج ۱' ص ۵۲۷
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاھور' ج ۱' ص ۵۲۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر'' ج ۱۲' ص ۹۲' ۹۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۴
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۲۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۵۷

﴿۲۵﴾ کفارہ میں جانور کی قیمت کا سلف کا فیصلہ خلف کے لئے معتبر نہیں بلکہ ہر دور میں دو عادل مسلمان مستقل فیصلہ کا اختیار رکھتے ہیں اور چونکہ زمان ومکان کے اختلاف سے قیمت کا اختلاف ہوتا رہتا ہے اس لئے ہر زمانہ اور ہر مقام میں دو صاحب رائے مسلمانوں کے فیصلہ کی پابندی لازم ہے۔ (۴۲)

﴿۲۶﴾ محرم شکار کرنے والے کو اختیار ہے کہ شکار کی قیمت کا جانور خرید کر حدود حرم میں ذبح کرے یا قیمت کا کھانا خرید کر مساکین میں تقسیم کردے یا ہر مسکین کے حصے کے برابر روزے رکھ لے ان تین امور میں اسے اختیار ہے۔ (۴۳)

﴿۲۷﴾ شکار کرنے والا محرم اگر جرم کے کفارہ میں قربانی دے تو پالتو چوپایوں میں سے جس کی قیمت شکار کے برابر ہو یا شکار سے زائد ہو اس کی قربانی کرے۔ (۴۴)

---

(۴۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۶ ص۳۱۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج۲ ص۱۰۰
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج۱ ص۳۰۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ص۵۸، ۵۹

(۴۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۲ ص۴۷۳، ۴۷۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج۲ ص۶۷۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۶ ص۳۱۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج۲ ص۱۰۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ج۱۲ ص۹۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور ج۱ ص۵۲۷
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاھور ج۱ ص۵۲۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج۱ ص۳۰۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص۲۴۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج۴ ص۶۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۷ ص۲۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۳۷۶

(۴۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۲ ص۴۷۱، ۴۷۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۶ ص۳۱۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج۲ ص۹۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۷ ص۲۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور ج۱ ص۵۲۷
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاھور ج۱ ص۵۲۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۳۷۳
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص۲۴۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ص۵۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج۱ ص۳۰۵

﴿۲۸﴾ قربانی کے تین جانور ہیں' بکری' گائے' اونٹ۔

بھیڑ' مینڈھا' دنبہ بکری کی نوع میں شامل ہے' بھینس (مذکر و مونث) گائے کی نوع میں شامل ہے۔(۴۵)

﴿۲۸﴾ کفارہ کی قربانی ایسے جانور کی ہونی چاہیئے جس کی قربانی شرعاً جائز ہو یعنی بے عیب' سالم الاعضاء اور عمر مقررہ کے مطابق ہو۔(۴۶)

﴿۲۹﴾ شکار کے عوض قربانی' احصار کے عوض قربانی' حج قرآن کی قربانی (ہدی) وہ کافی ہے جس کی قربانی جائز ہو۔

نوٹ: احصار کے احکام سورہ بقرہ (آیت نمبر ۱۹۶' باب ۲۸) میں گذر چکے ہیں۔(۴۷)

﴿۳۰﴾ ہر ہدی' جس کے وجوب کا تعلق احرام سے ہے وہ ہونی چاہیئے جس کی قربانی جائز ہے۔(۴۸)

﴿۳۱﴾ کفارہ کی ہدی (قربانی) کا حدود حرم سے باہر سے خریدنا شرط نہیں' بلکہ حدود حرم کے اندر سے خریدے یا باہر سے جائز ہے' البتہ قربانی حدود حرم میں ہوگی' اس پر اجماع ہے۔(۴۹)

﴿۳۲﴾ ہدی حدود حرم میں ذبح ہوگی' عین کعبہ میں ذبح جائز نہیں' کیونکہ کعبہ معظّمہ مسجد الحرام شریف میں ہے اور مسجد میں قربانی یا ذبح کرنا جائز نہیں۔(۵۰)

---

(۴۵) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی' ج۴' ص ۵۴
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۷۴'۴۷۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور' ج۱' ص ۵۲۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۰

(۴۶) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی' ج۴' ص ۶۲

(۴۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۷۴
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۷۶

(۴۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۷۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللّٰہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۳۱۰

(۴۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۷۴'۴۷۷
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبداللّٰہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۶۷۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللّٰہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۶' ص ۳۱۴
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعه مصر' ج۲' ص ۱۰۰
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۷۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج۷' ص ۲۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه لاهور' ج۱' ص ۵۲۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج۱۲' ص ۹۴

(۵۰) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج۱۲' ص ۹۴
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۷۶

﴿۳۳﴾ احترام کے لحاظ سے تمام حرم مانند کعبہ کے محترم ہے۔(۵۱)

﴿۳۴﴾ شکار کے عوض روزہ اور مساکین کو کھانا کھلانے میں اسے اختیار ہے جہاں چاہے ادا کرے' حرم میں ہونا لازمی نہیں۔(۵۲)

﴿۳۵﴾ شکار کی قیمت سے جو کھانا خریدے وہ مساکین میں تقسیم کرے' ہر مسکین کو ایک صاع جو یا کھجور یا نصف صاع گندم دے۔ رائج الوقت اعشاری نظام کے مطابق نصف صاع (۲.۱۷۶) کلوگرام ہے۔(۵۳)

﴿۳۶﴾ یہ امر اجماعی ہے کہ کھانا قیمت کے مطابق دیا جائے گا' اگر شکار کی مثل کوئی چوپایہ نہ ہو تو شکار کی قیمت لگا کر اس قیمت کا کھانا دیا جائے گا اور اگر شکار مثلی ہو تو شکار کی مثل جس چوپائے کو قرار دیا گیا ہے اس چوپائے کی قیمت لگا کر اس کا کھانا خرید کر دیا جائے گا' مثلی اور غیر مثلی میں کوئی فرق نہیں' کیونکہ نظیر صوری واجب نہیں بلکہ شکار کی قیمت واجب ہے' (شکار کی مثل معنوی واجب ہے) شکار کی مثل کسی چوپائے کی قربانی کا مطلب یہ ہے جس چوپایہ کی قیمت شکار کی قیمت کے برابر ہے اس کی قربانی دی جائے اور اگر قربانی کی قیمت زائد ہو تو چونکہ قربانی کے ٹکڑے نہیں کئے جاسکتے اس لئے ضرورۃً پوری قربانی دینا ہوگی' لیکن اگر قربانی کرنا نہ چاہے اور کھانا دینا چاہے تو کوئی ضرورت نہیں کہ پوری قربانی کی قیمت کا کھانا کھلائے' نہ اس کا التزام اس نے خود کیا' بلکہ قربانی کی قیمت میں سے اتنے حصے کا کھانا دیا جائے گا جتنا حصہ شکار کی قیمت کے برابر ہو' ضمان و تاوان اس چیز کا دینا ہوگا جس کو تلف کیا ہے' تلافی کے لئے دوسری چیز کی قیمت

---

(۵۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۷۴

(۵۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۷۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۶۷۴

(۵۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۷۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶'ص ۳۱۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۶۷۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷'ص ۲۴

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور 'ج ۱'ص ۵۲۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور 'ج ۱'ص ۵۲۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی 'ج ۳'ص ۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور 'ص ۳۷۱

لگا کر تلف شدہ کے تاوان میں دینے میں کوئی معنیٰ نہیں۔(۵۴)

﴿۳۷﴾ اگر شکار کی قیمت میں ایک مسکین کے لائق پورا کھانا نہ مل سکے یا اتنا کھانا ملے جو ایک مسکین یا چند مساکین کو بمقدار مقررہ دینے کے بعد کچھ بچ رہے مگر بچا ہوا کھانا ایک مسکین کے لائق پورے طور پر باقی نہ رہا تو جتنا باقی رہا اتنا ہی کسی ایک مسکین کو دے دیا جائے اپنی طرف سے بڑھا کر پوری مقدار کرنا واجب نہیں' اور اگر بچا ہوا کھانا دینے کی بجائے روزہ رکھے تو ایک روزہ رکھے' روزہ کے ٹکڑے نہیں ہو سکتے' یہ مسئلہ اجماعی ہے۔(۵۵)

﴿۳۸﴾ کفارہ کی قربانی کے جانور کا گوشت حدود حرم کے فقراء اور حرم کے باہر کے فقراء کھا سکتے ہیں۔(۵۶)

﴿۳۹﴾ اگر کوئی درندہ شکار کرے تو اس کی قیمت بکری کی قیمت سے نہیں بڑھنی چاہیئے۔(۵۷)

﴿۴۰﴾ محرم جتنی بار شکار کرے گا اتنی ہی بار اسے کفارہ دینا ہوگا' یہ شکار خواہ یک بارگی کرے یا یکے بعد دیگرے' ہر شکار کے عوض کفارہ لازم ہے۔(۵۸)

---

(۵۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۷۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۶۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۲۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲' ص ۹۴' ۹۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور' ج ۱' ص ۵۲۷

(۵۵) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۶۲

(۵۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۶۰

(۵۷) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲' ص ۸۷

(۵۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۷۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۰۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۰' ۱۰۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲' ص ۹۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۷۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۶۳

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۱

﴿۴۱﴾ محرم کو کفارہ کے روزے رکھنے میں زمان اور مکان کی پابندی نہیں' جہاں چاہے اور جب چاہے روزے رکھ لے۔(۵۹)

﴿۴۲﴾ کفارہ کی ہدی کا جانور اگر ایک مسکین کو صدقہ کر دے تو بھی جائز نہیں' کیونکہ اب یہ ہدی صدقہ ہے' کفارہ نہیں۔(۶۰)

﴿۴۳﴾ حرم دو ہیں' حرم مکی اور حرم مدنی

احرام اور شکار کی ممانعت کے مسائل کا تعلق حرم مکی سے ہے۔

اہل محبت حرم مدنی کو حرم مکی سے افضل جانتے ہیں' اور حرم مدنی میں پڑھی ہوئی نماز حرم مکی سے افضل ہے۔(۶۱)

﴿۴۴﴾ حرم مکی کی حدود یہ ہیں' مکہ معظمہ سے جانب مشرق چھ میل' جانب مغرب بارہ میل' جانب جنوب اٹھارہ میل اور جانب شمال چوبیس میل۔

☆☆☆☆☆

(۵۹) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶

(۶۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۲۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۷

(۶۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۰۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۳۹):

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ☆ (سورۃ المائدۃ آیت ۹۶)

حلال ہے تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے اور مسافروں کے فائدے کو اور تم پر حرام ہے خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں اٹھنا ہے۔

حل لغات:

"صَيْدُ الْبَحْرِ": صَیۡدُ' شکاری جانور' اَلۡبَحۡرُ' سمندر' دریا' نہر' بڑا تالاب' صَیدالبحر وہ جانور ہے جس کی پیدائش اور پرورش پانی میں ہو' خشکی پر زندہ نہ رہ سکے' پانی کا شکار تمہارے لئے حلال ہے' جیسے جال لگا کر تم پکڑتے ہو۔ (۱)

(۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۷۷

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۷۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۸۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۹۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۱۸

"**وَطَعَامُهُ**": اس سے مراد کھانے کی وہ تمام اشیاء جنہیں دریا یا سمندر کنارے پر پھینک دے یا پانی خشک ہو جائے اور یہ چیزیں نظر آنے لگیں۔(۲)

"**مَتَاعاً لَّكُمْ**": متاع بمعنی سامان' برتنے کی اشیاء' وہ اشیاء جن سے زندگی میں نفع لیا جائے۔

"**سَيَّارَة**": سیر سے مبالغہ کا صیغہ ہے' راہ گیر' مسافر' ایک ہو یا چند۔

"**صَيْدُ الْبَرِّ**": بری شکار وہ ہے جو ہوا میں سانس لیتا ہو' خواہ بعض اوقات پانی میں رہے' جیسے مرغابی' بطخ' بری شکار خشکی پر پیدا ہوتے ہیں' پانی تو محض ان کی چراگاہ ہے۔(۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ پانی کا شکار کرنا محرم اور غیر محرم دونوں کے لئے حدود حرم اور حل میں ہر جگہ حلال ہے' پانی کا شکار خود کر سکتا ہے' دوسرے کے لئے کر سکتا ہے' ہر طرح سے حلال ہے۔(۴)

---

(۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۷
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۷۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۱۸

(۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۷
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ص ۵۲۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۳۰

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۷۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۸۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۱۸
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۲' ص ۹۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ص ۵۲۸
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۶۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۳۰

﴿۲﴾ دریائی جانوروں میں سے صرف مچھلی حلال ہے، مچھلی کی تمام اقسام حلال ہیں، حضور سید الکونین آقا و مولیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اُحِلَّتْ لَنَامَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَامَّاالْمَيْتَتَانِ فَالْحُوْتُ وَالْجَرَادُ وَاَمَّاالدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ (۵)

ہمارے لئے دو مردار اور دو خون حلال کئے گئے ہیں، دو مردار مچھلی اور ٹڈی ہے (یہ دونوں بغیر ذبح کے حلال ہیں) اور دو خون جگر اور تلی ہے۔(٦)

﴿۳﴾ مچھلی خشک کر کے زادِ راہ بنانا جائز ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام نے مچھلی کا زادِ راہ بنایا تھا۔(۷)

﴿۴﴾ احرام کی حالت میں سمندر کی ہر شئی سے انتفاع جائز ہے، خواہ ماکول ہو یا غیر ماکول، البتہ کھانے کے لئے صرف مچھلی ہے مثلاً صدف، موتی، بعض جانوروں کی ہڈیاں اور دانت وغیرہ۔(۸)

﴿۵﴾ طافی مچھلی کا کھانا جائز نہیں، طافی وہ ہے جو پانی میں طبعی موت مر جائے اور پانی پر الٹا تیرنا شروع کر دے، اور جس مچھلی کو سمندر یا دریا کی لہر کنارے پر گرا دے اور وہ مر جائے اس کا کھانا جائز ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

مَاالْقَى الْبَحْرُ اَوْجَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوْاَ وَمَامَاتَ فِيْهَاوَطَفَافَلَا تَاْكُلُوْهُ (۹)

---

(۵) ☆ رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی السنن والحاکم عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۹

(٦) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ٦۸۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ٦، ص ۳۱۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۸

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ٦۸۵ھ)، ص ۲۴۱

(۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۷

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦۰٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲، ص ۹۷

(۹) ☆ رواہ ابو داؤد وابن ماجہ عن جابر، بحوالہ کنز العمال، ج ۱۵، ح ۴۰۹٦۹

جسے سمندر پھینک دے یا اس سے خشک ہو جائے اس (مچھلی) کو کھاؤ اور جو سمندر میں مرجائے اور پانی پر تیرنے لگے اسے نہ کھاؤ۔ (۱۰)

﴿۶﴾ مچھلی کے علاوہ پانی کے تمام جانور حرام ہیں' ان کا کھانا جائز نہیں' کھانے کے علاوہ دیگر انتفاع جائز ہے' مثلاً مینڈک سرطان (کیکڑا)' پانی کا کتا' پانی کا انسان' پانی کا خنزیر وغیرہ' حدیث شریف میں ہے کہ ایک طبیب نے حضور نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک دوا کا ذکر کیا جس میں مینڈک بطور جزو کے استعمال ہوتا ہے' حضور سید عالم ﷺ نے مینڈک کے استعمال سے منع فرما دیا۔ (۱۱)

﴿۷﴾ جو جانور کبھی پانی میں رہتا ہو کبھی خشکی پر' وہ خشکی کا جانور اعتبار ہوگا' اس کے شکار میں محرم پر کفارہ ہے۔ (۱۲)

نوٹ: آیت مبارکہ میں "اَلْبَحْرَ" کی قید اتفاقی ہے' کیونکہ حجاز مقدس' مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ میں کوئی دریا یا نہر نہیں' چند سال پہلے تک وہاں کوئی حوض بھی نہ تھا' حجاز مقدس کے باشندے یا وہاں جانے والے صرف سمندر سے ہی شکار کر سکتے تھے اب حاجیوں کی کثرت کے باعث وہاں پانی کے ذخیرے بنالئے گئے ہیں۔ (۱۳)

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۷۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۱۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۹۸

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۷۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۷۷
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۸
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۹۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۱۸' ۳۲۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۸
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۱

(۱۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۲' ص ۹۸

(۱۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۷۷

﴿۸﴾ احرام کی حالت میں اور حدودِ حرم میں خشکی کے شکاری جانور کا شکار کرنا حرام ہے' اسی ایک سورہ مائدہ میں اس کی ممانعت تین بار آئی ہے' احرام کی حالت میں اور حدود حرم میں جن چند موذی جانوروں کے مارنے کا حکم ہے ان کے علاوہ کسی اور جانور کا شکار حرام ہے' اگر کوئی محرم یا حدود حرم میں شکار کرے گا اس پر کفارہ لازم ہے' کفارہ کا بیان گذشتہ آیت میں گذر چکا ہے۔(۱۴)

﴿۹﴾ محرم آدمی کو شکار ذبح کرنا جائز نہیں۔(۱۵)

﴿۱۰﴾ خشکی کا شکاری جانور اگر مانوس ہو جائے اور پالتو کی مانند ہو جائے تو بھی اس کا شکار کرنا حرام ہے' مثلاً ہرن' اگرچہ مانوس ہو جائے پھر بھی اس کا شکار محرم کے لئے جائز نہیں۔(۱۶)

﴿۱۱﴾ خشکی کا پالتو جانور اگر متوحش ہو کر بھاگ جائے تو اس کا شکار جائز ہے' مثلاً اونٹ بکری وغیرہ۔(۱۷)

﴿۱۲﴾ احرام باندھتے وقت اگر اس کے پاس شکاری جانور ہے تو اسے آزاد کر دے' اور اگر اس کے گھر میں شکاری جانور بندھا ہو تو اس کا آزاد کرنا لازم نہیں۔(۱۸)

﴿۱۳﴾ حلال (غیر محرم) آدمی نے حِلّ سے شکار پکڑا اسے حرم میں لے آیا' اب اس میں کوئی تصرف نہیں کر سکتا' مثلاً ذبح کرنا' اس کا کھانا حلال نہیں۔(۱۹)

---

(۱۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۷۷'۳۷۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۵۲۸

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج ۲'ص ۱۰۲

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۶۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۳۲۱

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۶'ص ۳۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۵۲۸

(۱۵) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۶۴

(۱۶) ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷'ص ۳۰

(۱۷) ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷'ص ۳۰

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۳۲۳

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج ۲'ص ۶۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۶'ص ۳۲۳

﴿۱۴﴾ محرم نے غیر محرم (حلال آدمی) کو شکار کی دلالت کی' غیر محرم نے شکار کرلیا اب محرم پر اس کا کفارہ ہے۔ (۲۰)

﴿۱۵﴾ محرم نے دوسرے محرم کو شکار کی دلالت کی' اس نے شکار کرلیا' دونوں پر ایک ایک کفارہ ہے۔ (۲۱)

﴿۱۶﴾ غیر محرم کا شکار محرم کے لئے حلال ہے جب کہ محرم نے شکار کی دلالت نہ کی ہو۔ (۲۲)

﴿۱۷﴾ بحری پرندوں کا شکار محرم کے لئے جائز نہیں' کیونکہ ان جانوروں کی پیدائش اور پرورش خشکی پر ہوتی ہے' سمندر تو صرف ان کی چراگاہ ہے۔ (۲۳)

﴿۱۸﴾ احرام والے کے لئے حلال (غیر محرم) کا شکار حلال ہے' اگرچہ اس کے لئے کیا ہو' بشرطیکہ محرم نے اسے دلالت نہ کی ہو' نہ اشارہ کیا ہو' نہ اعانت کی ہو۔ (۲۴)

﴿۱۹﴾ احرام باندھنے کے لئے وہ شکار کھانا جائز ہے جو احرام باندھنے سے پہلے کر چکا ہو۔ (۲۵)

﴿۲۰﴾ حرم مدینہ منورہ میں شکار کرنا جائز ہے۔ (۲۶)

☆☆☆☆☆

(۲۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۲۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۳

(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۲۴

(۲۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۶۶

(۲۳) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۸

(۲۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۸۰
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۸۵
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۲۲
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۶۵
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر" ج ۱۲' ص ۹۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۸

(۲۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۸۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۸

(۲۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۸۹

☆☆☆☆☆

باب (۱۴۰):

مدارِ امن وفلاح' کعبہ' حرمت والے مہینے

ہدی اور قلادہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جَعَلَ اللّٰہُ الْکَعْبَۃَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیٰماً لِّلنَّاسِ وَالشَّھْرَ الْحَرَامَ وَالْھَدْیَ وَالْقَلَآئِدَ ۔ ذٰلِکَ لِتَعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیت' ۹۷)

اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا باعث کیا اور حرمت والے مہینہ اور حرم کی قربانی اور گلے میں علامت آویزاں جانوروں کو' یہ اس لئے کہ تم یقین کرو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

حل لغات:

"اَلْکَعْبَۃَ": کَعَبَ' کَعْباً کا معنیٰ ابھرنا' بلند ہونا' اسی لئے پاؤں کے ٹخنوں کو کَعْبٌ کہتے ہیں' بالغ لڑکی کے پستان ابھر آتے ہیں اس لئے اسے کَاعِبٌ کہتے ہیں۔

کعبہ کے تین معانی بیان کئے گئے ہیں' ہر مربع گھر' اونچا مکان' اکیلا مکان' کعبہ معظّمہ چونکہ بلند و بالا اور مربع عمارت

ہے اس لئے اسے کعبہ کہتے ہیں' اور جب کعبہ کی بنیاد رکھی گئی یہ اپنے محل وقوع میں منفرد مکان تھا۔

کعبہ معظمہ زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً مکہ معظمہ میں واقع ہے' کہا جاتا ہے کہ کعبہ معظمہ زمین کا عین وسط ہے۔(۱)

"اَلْبَیْتَ الْحَرَامَ": دیواروں اور چھت کے مجموعہ کا نام بیت ہے' اگرچہ اس میں کوئی نہ رہتا ہو' خانہ کعبہ کی صورت بھی گھر کی سی ہے۔ حرام سے مراد ہے عظمت۔ اس گھر کی عظمت آسمان وزمین کی پیدائش کے روز سے ہی ہے۔(۲)

"قِیَامًا لِّلنَّاسِ": قیام اس مقام پر تین معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ صلاح (درستی) باعثِ امن' باعثِ معاش۔

معنیٰ آیت کا یہ ہے:

اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ (حرمت والے مہینوں' ہدی اور قلادہ) کو لوگوں کے دینی و دنیوی امور کی درستی کا باعث بنایا ہے' یہی اشیاء لوگوں کے امن اور معاش کا ذریعہ ہیں۔(۳)

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۴۳۲
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۸۹
☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۵۶' ۴۵۷
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۲۴' ۳۲۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۲
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۳۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۱۰۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۸

(۲) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۳

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۴۱۸
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۸۲
☆ احکام القرآن' ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۸۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۲۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۹۹' ص ۱۰۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۹

نوٹ: حج کے مسائل سورہ آل عمران (آیت ۹۷، باب ۷۲)، حرمت والے مہینوں کے مسائل سورۃ البقرہ (آیت ۱۹۲، باب ۲۴) اور ہدی اور قلائد کے مسائل سورہ مائدہ (آیت ۲، باب ۱۲۴) میں گذر چکے ہیں، تفصیل وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے چار چیزوں کو مسلمانوں کے دینی اور دنیوی معاملات کی درستی، ان کے لئے باعث امن وامان اور ان کی معاش کا مدار وقیام کا باعث بنایا ہے۔

(ا) خانہ کعبہ (ب) حرمت والے مہینے (ج) ہدی (د) قلائد

ان کی تعظیم وتکریم وحرمت وعزت کا پاس کرنا لازمی ہے۔(۴)

﴿۲﴾ کعبہ مکرمہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا گھر فرمایا (بیت اللہ) اس کے دینی ودنیوی فوائد ومنافع بے شمار ہیں، چند فوائد کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(ا) دنیوی فوائد:

☆ حرم میں لوٹ مار، قتل وغارت روز آفرینش سے ہی حرام رہی، فتح مکہ کے روز حضور سید الکونین رحمت عالم ﷺ نے خطبہ مبارکہ میں اس کا اظہار فرمایا، فرمایا! صرف آج کے روز اللہ تعالیٰ نے حرم میں قتال حلال فرمایا ہے، نہ پہلے جائز تھا اور نہ قیامت تک کسی کے لئے جائز ہے۔

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۸۱۔

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۹۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۲۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲، ص ۹۹، ۱۰۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۹

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۴۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۶۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۳۵

☆ دنیا بھر سے جب لاکھوں حاجی (اور دوران سال عمرہ والے) مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں تو یہ شہر دنیا کا سب سے بڑا تجارتی مرکز بن جاتا ہے' حاجیوں کو بھی اس سے فائدہ ملتا ہے اور اہل مکہ کو سال بھر کی معاش کا انتظام ہو جاتا ہے' حج کے دوران بالخصوص اور بقیہ عرصہ بالعموم دنیا کی ہر شئ یہاں سستے داموں دستیاب ہوتی ہے' گویا مکہ مکرمہ مسلمانوں کی معاش کا محور و مرکز ٹھہرایا گیا ہے' ارباب بصیرت نے یہ بات بڑے وثوق سے کہی ہے کہ اگر لوگ کسی سال حج و عمرہ اور خانہ کعبہ کی زیارت کو ترک کر دیں تو فوراً ہلاک ہو جائیں اور انہیں ذرا بھی مہلت نہ ملے۔

☆ حرم وہ امن والا علاقہ ہے جہاں اگر باپ یا بیٹے کا قاتل بھی سامنے آ جائے تو مقتول کے وارث اس سے تعرض نہیں کرتے' جو یہاں آ گیا امن پا گیا۔

☆ حرم ہی وہ علاقہ جہاں شکار کرنا حرام ہے' گویا شکاری جانور بھی یہاں محفوظ ہیں۔

☆ سیدنا ابراہیم خلیل اللہ صلی اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے دنیا کا ہر پھل یہاں دستیاب ہے' اگرچہ مکہ مکرمہ کی سرزمین میں گھاس تک نہیں اگتی' دیگر فصلوں کا کیا حال ہوگا' یہاں کی سرزمین سخت پتھریلی ہے' مٹی کا نام ونشان نہیں' پہاڑ بھی ایسے کہ ان پر کوئی درخت نہیں اگتا' اس کے باوجود سال بھر دنیا بھر کا ہر پھل اور میوہ یہاں تازہ دستیاب ہے۔

☆ مخلصین مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً کو اللہ تعالیٰ نے اہل اللہ قرار دیا۔

(ب) دینی فوائد:

حرم پاک کو دینی فوائد کی وہ کثرت حاصل ہے جس کی نظیر نہیں ملتی۔

☆ دنیا کے ہر کونہ کے ذی استطاعت مسلمان ذوق وشوق سے حج اور عمرہ کے لئے حرم شریف کا سفر اختیار کرتے ہیں' صعوبات سفر کو برداشت کرتے ہیں' چوروں' ڈاکوؤں' حیلہ سازوں کی رکاوٹوں کو صبر سے برداشت کرتے ہیں' اہل و عیال' مال واموال' اعزہ واقارب سے جدائی برداشت کرتے ہیں' حج اور عمرہ کی تیاری میں حتی الامکان نفقہ حلال کا اہتمام کرتے ہیں' تجدید توبہ کے ساتھ سابقہ گناہوں کی مغفرت اور آئندہ اعمال حسنہ کی توفیق طلب کرتے ہیں' احرام کی پابندیوں کو نبھاتے ہیں' کثرت ذکر' تلبیہ' اخلاص نیت' رجوع الی اللہ' خشوع وخضوع سے دعاؤں کی کثرت' طواف بیت اللہ' کیسے کیسے عجیب منظر دیکھنے میں آتے ہیں' بیت اللہ شریف کے پردوں سے لپٹ کر اس یقین سے دعاؤں کی کثرت کہ یا اللہ! تیرے سوا کوئی پناہ نہیں' منیٰ' عرفات' مزدلفہ کا قیام یقیناً قیامت کا منظر پیش کرتا ہے' قربانی' رمی

جمرات' غرض رفع درجات اور کثرت کرامات اس سے بڑھ کر کوئی اور مقام نہیں' بیت اللہ آ کر جس نے جو مانگا پالیا' دین ہو یا دنیا۔

اسی لئے کہا گیا ہے کہ ایمان کے بعد دین و دنیا کے تمام معاملات کا تعلق سب سے زیادہ حج کے ساتھ ہے۔

گویا بیت اللہ کے ساتھ مسلمان کا امن و امان' معاش' معاد اور دینی امور کا گہرا تعلق ہے' اس کے تمام دینی و دنیوی امور حرم شریف سے متعلق ہیں' وہی اس کا مدار' محور و مرکز ہے' مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنا تعلق بیت اللہ سے گہرا رکھے تا کہ اس کی دنیا و دین سنور جائیں۔ (۵)

﴿۳﴾ آیت میں بیت اللہ سے مراد حدودِ حرم ہے' بیت اللہ کے دینی و دنیوی فوائد تمام حرم شریف سے وابستہ ہیں۔ (۶)

﴿۴﴾ کعبہ مکرمہ اور مسجد حرام کے بارے میں ایک حدیث شریف میں ہے۔

یُنَزِّلُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَۃً رَحْمَۃٍ وَعِشْرِیْنَ رَحْمَۃً مِنْہَا عَلَی الطَّائِفِیْنَ سِتُّوْنَ' وَاَرْبَعُوْنَ عَلَی الْمُصَلِّیْنَ وَعِشْرُوْنَ عَلَی النَّاظِرِیْنَ (۷)

اللہ تعالیٰ ہر روز بیت اللہ شریف پر ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتا ہے' ان میں سے ساٹھ طواف کرنے والوں کے لئے ہیں' چالیس نماز ادا کرنے والوں کے لئے اور بیس صرف بیت اللہ کی زیارت کرنے والوں کے لئے ہیں۔

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۸۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۹۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۲۵ ومابعد
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۹
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۲' ص ۹۹' ۱۰۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۶۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷' ص ۳۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۷۸

(۶) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۹

(۷) ☆ رواہ البیہقی عن ابن عباس' بحوالہ کنز العمال' ج ۵' ح ۱۲۰۲۱

حج اورعمرہ کی خاطر بیت اللہ شریف جانے والوں کو چاہیئے کہ وہ اپنا زیادہ وقت بیت اللہ میں گذاریں' طواف میں مشغول رہیں کہ یہ وہ عبادت ہے جو اور کہیں نصیب نہیں' تھک جائے تو نماز میں مشغول ہو جائے کہ یہاں ایک رکعت کا ثواب دوسری جگہ کی ایک لاکھ رکعت کے برابر ہے' جب اس سے بھی تھک جائے تو بیت اللہ کی زیارت کرتا رہے' یہ زیارت یہاں کے علاوہ اور کہیں نصیب نہیں' بیت اللہ کی حاضری کو غنیمت جانے۔ (۸)

﴿۵﴾ حج دین کے ارکان میں سے ہے' حج کی استطاعت کے باوجود جو حج نہ کرے اس کا دین مکمل نہیں' اس کے بارے میں سخت وعیدیں ہیں' اس لئے جس مسلمان پر حج فرض ہو جائے وہ اس فریضہ کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرے۔ (۹)

﴿۶﴾ حج کے دوران تجارت کرنا جائز ہے' لیکن حاجی کو چاہیئے کہ وہ اپنا قیمتی وقت یادِ الٰہی میں گذارے' یہ لمحات زندگی میں بار بار نصیب نہیں ہوتے۔ (۱۰)

﴿۷﴾ حرمت والے مہینے چار ہیں' ذی القعدہ' ذی الحجہ' محرم' رجب۔

ان میں قتال حرام تھا' اب ان مہینوں میں قتال کی حرمت منسوخ ہو چکی ہے' دیگر حرمت باقی ہے' بیت اللہ شریف کی طرح یہ بھی لوگوں کے دینی و دنیوی امور کا مدار و محور ہیں۔ (۱۱)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ نے بزرگی والے مہینہ کو جس میں حج کیا جاتا ہے لوگوں کے لئے باعث قیام ٹھہرایا' دوسرے مہینوں کو چھوڑ کر ذوالحجہ کو حج کے لئے خاص کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس مہینہ کو دیگر مہینوں پر خاص شرف حاصل ہے جسے اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ (۱۲)

﴿۹﴾ قربانی کے وہ جانور جو کہ مکہ مکرمہ لے جا کر ذبح کئے جاتے ہیں' خصوصاً وہ جانور جن کے گلے میں بطور نشانی پٹے ڈالے جاتے ہیں تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ یہ کعبہ کو جانے والے قربانی کے جانور ہیں اور کوئی ان سے تعرض نہ

---

(۸) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۷

(۹) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۶

(۱۰) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۳۵

(۱۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۰

(۱۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۹

کرے' ان جانوروں اور قربانیوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے قیام کا سبب بنایا ہے' کیونکہ یہ باعثِ ثواب ہیں' اور حج کی رونق انہی سے ہوتی ہے۔(۱۳)

نوٹ: آج کل دنیا کے ہر خطے سے حاجی جہاز کے ذریعے پہنچتے ہیں' اس لئے حاجی کا اپنے ساتھ قربانی کا جانور لے جانا ممکن نہیں' قربانی کا جانور وہیں سے خرید کر ذبح کیا جاتا ہے۔

﴿۱۰﴾ ہدی' قلائد' حرمت والے مہینے اور بیت اللہ شریف لوگوں کے دینی و دنیوی امور کا مدار و محور اور باعث قیام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے وہ مختار ہے' جسے جو چاہے بنا دے' باعثِ قیام ان چار اشیاء کا ذکر آیت میں ہے' حصر نہیں' اس لئے اگر اللہ تعالیٰ کسی اور شئ یا بندہ خاص کو باعثِ قیامِ عالم بنا دے تو بعید نہیں' بعض اولیاء اللہ کو قیوم اسی اصول کے تحت کہتے ہیں۔

﴿۱۱﴾ ہدی کی چند قسمیں ہیں۔

(ا) ہدی تطوع: نفلی قربانی کا جانور جو کعبہ کے پاس لے جا کر ذبح کیا جاتا ہے۔

(ب) ہدی متمتع: حج اور عمرہ ایک سفر میں کرنے پر بطور شکرانہ قربانی کرنا واجب ہے۔

(ج) ہدی قرآن: حج اور عمرہ ایک احرام میں کرنے پر بطور شکرانہ قربانی کرنا واجب ہے۔

(د) ہدی احصار: احرام کے بعد حج یا عمرہ میں رکاوٹ پیدا ہو جانے کے باعث قربانی کرنا واجب ہے۔

(ہ) ہدی جنایات: دوران حج و عمرہ اور احرام کی حالت میں کسی جرم کے ارتکاب یا کسی حکم کی خلاف ورزی پر قربانی کرنا واجب ہو جاتا ہے۔(۱۴)

﴿۱۲﴾ قلادہ ڈالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کے گلے میں کوئی چمڑا' لوہے' درخت کی چھال وغیرہ باندھ دیا جائے کہ دور سے نظر آئے۔(۱۵)

---

(۱۳) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۹

(۱۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۹

(۱۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۹

﴿۱۳﴾ قلادہ صرف گائے اور اونٹ کے گلے میں ڈالنے کا حکم ہے' بکری کے گلے میں ڈالنے کا حکم نہیں۔(۱۶)

﴿۱۴﴾ ہدی کے تین جانور ہیں' گائے' اونٹ' بکری۔

بھینس گائے کی نوع میں اور بھیڑ' مینڈھا وغیرہ بکری کی نوع میں شامل ہیں۔(۱۷)

﴿۱۵﴾ بُدنہ صرف گائے اور اونٹ کو کہتے ہیں۔(۱۸)

﴿۱۶﴾ ہدی کا جانور بیت اللہ کو لے جانا اور اس کے گلے میں قلادہ باندھنا قربت اور باعثِ ثواب ہے۔(۱۹)

﴿۱۷﴾ تلبیہ کہنے یا جانور کے گلے میں قلادہ ڈالنے سے حاجی احرام والا ہو جاتا ہے۔(۲۰)

﴿۱۸﴾ اگر ہدی کے گلے میں قلادہ ڈال دے اور گھر ہی ٹھہرا رہے اور اسے لے کر چلے نہیں تو وہ احرام والا نہیں ہوتا۔(۲۱)

﴿۱۹﴾ اگر ہدی پر کوئی خوبصورت کپڑا ڈال دے یا اس کے پہلو کو خون آلود کر دے یا بکرے کے گلے میں قلادہ ڈال دے تو محرم نہ ہوگا' جب تک کہ باقاعدہ احرام کی نیت نہ کرے اور تلبیہ نہ کہے' کیونکہ ان کاموں کی شرع نے اجازت نہیں دی۔(۲۲)

﴿۲۰﴾ قلادہ زمانہ جاہلیت کی رسم ہے مگر اسلام نے اسی باقی رکھا' لہٰذا مشروع ہے۔(۲۳)

☆☆☆☆☆

(۱۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوریؒ (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۷۹

(۱۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۷۹

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۴۸۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۷۹

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۴۸۲

(۲۰) ☆ العفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۷۹

(۲۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۷۹

(۲۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۷۹

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۶۹۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷'ص ۳۶

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۳۰۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۴۱):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡیَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَکُمۡ تَسُؤۡکُمۡ ۚ وَ اِنۡ تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡہَا حِیۡنَ یُنَزَّلُ الۡقُرۡاٰنُ تُبۡدَ لَکُمۡ ؕ عَفَا اللّٰہُ عَنۡہَا ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ☆ قَدۡ سَاَلَہَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِکُمۡ ثُمَّ اَصۡبَحُوۡا بِہَا کٰفِرِیۡنَ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیات ۱۰۱،۱۰۲)

اے ایمان والو! ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں، اور اگر انہیں اس وقت پوچھو گے کہ قرآن اتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ انہیں معاف کر چکا ہے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے، تم سے اگلی ایک قوم نے انہیں پوچھا پھر ان سے منکر ہو بیٹھے۔

حل لغات:

"اَشۡیَآءَ": جمع ہے اس کا واحد شَیۡءٌ ہے، اس سے مراد اس آیت میں احکام شرعیہ اور امور دنیا ہیں۔ (۱)

"اِنۡ تُبۡدَ": بَدَا سے بنا ہے، بمعنیٰ ظاہر ہونا، اِنۡ تُبۡدَ کا معنیٰ ہے اگر وہ ظاہر کر دی جائیں۔ (۲)

(۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۴۲

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۳۷۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۳۷

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۰

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۱، ۲۲

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۴۲

"تَسُؤْكُمْ": سَوْءٌ برائی' برا لگنا' مشقت میں ڈال دینا' ہر وہ شئ جو انسان کو امور دینیہ' اخرویہ اور احوال نفسیہ' بدنیہ میں سے ضائع ہو جانے سے غمزدہ کردے' مال ہو یا عزت' یا دوستوں کا نہ رہنا وغیرہ۔ (۳)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے مسلمانو! جو شئ لازمی نہ ہو اس بارے میں خواہ مخواہ سوال نہ کرو' اگر ایسے سوال کرو گے تو اس کا جواب تمہیں دیا جائے گا' یہ جواب تمہارے لئے ناگوار ہوگا' تم مشقت میں پڑ جاؤ گے۔

"حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ": جب قرآن اتر رہا ہے' قرآن مجید کا نزول حضور خاتم المرسلین ﷺ کی حیات ظاہری میں مکمل ہو چکا ہے' نزول قرآن کا عرصہ حضور نبی اکرم رسول ﷺ کی مکی اور مدنی حیات ظاہرہ طیبہ سے ہے' یعنی احکام شرعیہ کی تکمیل حضور رسول اکرم ﷺ کی حیات ظاہری میں ہو چکی ہے' اس کے بعد وحی کا نزول قیامت تک بند کر دیا گیا ہے۔ (۴)

"عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا": عَفْوٌ کا معنیٰ مٹنا' ترک کرنا' چھوڑ دینا' بڑھنا۔

گناہوں کی معافی کا معنیٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گناہ کی سزا کو بخش دیا ہے۔

عفو ترک کرنے اور بڑھانے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے' حدیث شریف میں ارشاد ہے۔

اُحْفُوا الشَّارِبَ وَاعْفُوا اللِّحٰى (۵)

مونچھیں پست کرو (یہاں تک کہ لب ظاہر ہو جائیں) اور داڑھی کو چھوڑ دو (تاکہ وہ بڑھ جائے)۔ (٦)

---

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۲۵۲' ۲۵۳

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۳۱

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۷۷

(۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۹۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۵

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۲۴۲

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۷۲

(۵) ☆ رواہ الائمہ مسلم و الترمذی و النسائی عن ابن عمر' رواہ ابن عدی عن ابی ہریرۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۱۹

(٦) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی' ص ۳۴۰

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۳۲

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۲۴۷

آیت کا معنی یہ ہے کہ تم نے اس سے پہلے جتنے بے فائدہ سوالات کئے یا تم سے پہلی قوموں نے فضول سوالات کئے اللہ تعالیٰ نے ان کا گناہ معاف کر دیا ہے۔

یہ معنی بھی بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض اشیاء حلال کر دی ہیں اور بعض اشیاء حرام کر دی ہیں اور بعض اشیاء کا ذکر ترک کر دیا ہے، جن اشیاء کا ذکر ترک کر دیا ہے وہ تمہارے لئے حلال ہیں۔(۷)

شان نزول :

اس آیت کے شان نزول میں چند روایات بیان کی گئی ہیں، ممکن ہے وہ سب واقعات یکے بعد دیگرے جلد رونما ہوئے ہوں۔

(۱) بعض لوگ حضور نبی کریم ﷺ سے غیر ضروری سوال کرتے، کوئی کہتا! میری اونٹنی گم ہوگئی ہے آپ بتائیں کہ وہ کہاں ہے کوئی کہتا کہ میرا باپ کون ہے، کوئی کہتا میرا انجام کیسا ہوگا، کوئی کہتا کہ بتائیں کہ میرا فوت شدہ والد کہاں ہے (جنت میں یا دوزخ میں) اس پر آپ غضب ناک ہوئے، نماز ظہر کے بعد آپ ﷺ نے خطبہ دیا، حالات کچھ ایسے تھے کہ مسجد میں موجود ہر شخص سر جھکائے بیٹھا تھا، سروں کو چادروں سے چھپا رکھا تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! پوچھو جو تم نے پوچھنا ہے، میں اس مقام پر کھڑے تمہیں سب کچھ بتا دوں گا، حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میرا باپ کون ہے، فرمایا، حذافہ، ایک اور شخص نے پوچھا میرا حشر کیا ہوگا، فرمایا، آگ، ایک آدمی نے اپنے باپ کے متعلق دریافت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا! وہ آگ میں ہے، اس پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے ہم اللہ کے معبود ہونے، دین کے اسلام ہونے، قرآن کے کتاب ہونے اور آپ ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بار بار عرض کرنے پر آپ ﷺ کا غضب فرو ہوا۔

حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی والدہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم نے کیسی نالائقی کی ہے، زمانہ جاہلیت

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۸۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۳۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۰۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲، ص ۱۰۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۷۳

میں عورتیں کیا کچھ نہ کرتی تھیں' اگر حضور نبی کریم ﷺ تیرے باپ کے علاوہ کسی اور کا نام لے دیتے تو کیسی بدنامی ہوتی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ ﷺ کسی حبشی غلام کا نام لے دیتے تو میں اسی کا بیٹا ہونے پر راضی رہتا' اس طرح فضول سوالات پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔(۸)

(۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ جب حج کی فرضیت کی آیت نازل ہوئی' حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا' لوگو! تم پر اللہ نے حج فرض کیا ہے' حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ (اور ایک روایت میں عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا' کیا ہر سال فرض ہے' حضور نبی اکرم ﷺ خاموش رہے' انہوں نے پھر سوال کیا' کیا ہر سال فرض ہے' آپ پھر خاموش رہے' سائل نے تیسری بار سوال دہرایا' آپ ﷺ نے فرمایا! زندگی میں ایک بار حج فرض ہے' اور اگر میں ہاں کہہ دوں تو ہر سال فرض ہو جائے' اور تم مشقت میں پڑ جاؤ' اور ہر سال نہ کر سکو۔

اس طرح کے سوال کرنے پر جس سے امت مشقت میں پڑ جائے' مسلمانوں کو روکا گیا' اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔(۹)

---

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۸۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۹۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۳۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۴

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۳۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۱۰۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۷۴'۷۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۸۰

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۸۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۹۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۳۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۱۰۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۸۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۳۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۷۴'۷۵

(۳) بعض لوگوں نے بحیرہ، سائبہ، وصیلہ، حام وغیرہ کے بارے میں سوال کیا، اس بے جا سوال پر آیت مبارکہ نازل ہوئی۔(۱۰)

(۴) حضور سید عالم ﷺ سے سوال ہوا کہ اگر نبی ہیں تو کوہِ صفا کو سونا بنا دیں، اس بے ہودہ سوال پر آیت مبارکہ نازل ہوئی۔(۱۱)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ دین اور دنیا کے جو مسائل اور امور معلوم نہ ہوں جاننے والوں سے پوچھ لینا ضروری ہے، نہ پوچھنا اور جہالت میں رہنا محرومی ہے، علم میں اضافہ کی خاطر سوال کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ مفید ہے، ارشاد ربانی ہے۔

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ☆ (سورۃ النحل آیت، ۴۳)

تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو، اگر تمہیں علم نہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

شِفَاءُ الْعَيِّ السُّؤَالُ (۱۲) عاجز کی شفاء پوچھ لینے میں ہے۔(۱۳)

﴿۲﴾ جو شخص نہ متعلم ہو، نہ علم حاصل کرنے کا ارادہ رکھے، اسے سوال کرنا منع ہے، استاد کو چاہیئے کہ متعلم کے سامنے مسائل اور ان کے مقدمات کو نہایت شرح وبسط سے بیان کرے، تاکہ متعلم میں قوت علم مضبوط اور منشرح ہو۔(۱۴)

---

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۳۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۱

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۳۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۹۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۴۱

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۸

(۱۲) ☆ الدر المنتثرہ فی الاحادیث المشتھرہ للامام السیوطی، ص ۱۰۱

☆ کشف الخفا للعجلونی، ج ۲، ص ۱۴، بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۵، ص ۲۹۴

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۳۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۱

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۳۳

﴿۳﴾ ایسے سوالات کرنا منع ہے۔

(ا) جن کے جواب سے مشقت پیدا ہو جیسا کہ حج کی فرضیت کے بعد سوال ہوا کہ کیا ہر سال فرض ہے اگر جواب میں ہاں فرما دیا جاتا تو امت مشقت میں پڑ جاتی۔

(ب) جن کے جواب سے فضیحت ہو اور پریشانی لاحق ہو جیسا کہ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے معاملہ پیش آیا۔

(ج) جس جواب کی حاجت نہ ہو یا جس میں کوئی دینی یا دنیوی نہ بھلائی ہو۔

(د) اپنے انجام کے بارے میں سوال کرنا بے فائدہ ہے اس کی بجائے اپنے انجام کو بہتر بنانے کی فکر کرنی چاہیے۔

(ہ) بیان کرنے والے نے جن امور کو قصداً چھپایا ہو ان کا کھولنا اور ان سے سوال کرنا جائز نہیں۔(۱۵)

﴿۴﴾ امر کا صیغہ بغیر قید کے نہ تکرار کا موجب ہے نہ تکرار کا احتمال رکھتا ہے امر پر ایک مرتبہ عمل کر لیا جائے تو وجوب ساقط ہو جاتا ہے۔(۱۶)

﴿۵﴾ نئی صورت حال کے بارے میں سوال کرنا جائز ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جب بھی تازہ واقعہ ہوتا یا نئی

---

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۲ ص ۴۸۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج۲ ص ۶۹۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۶ ص ۳۳۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج۲ ص ۱۰۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج۱۲ ص ۱۰۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۴۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج۱ ص ۳۰۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج۴ ص ۷۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج۱ ص ۵۳۱

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج۱ ص ۵۳۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۷ ص ۳۹

(۱۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج۴ ص ۷۳

صورت حال سامنے آتی حضور نبی کریم ﷺ سے سوال کرلیا کرتے تھے' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعین اور بعد کے ائمہ وعلماء تازہ حوادث ومسائل کے بارہ میں مذاکرہ کیا کرتے تھے۔(۱۷)

﴿۶﴾ نزول قرآن مجید کے وقت جس حکم یا امر کے بارے میں ابہام رہ گیا ہو' اس بارے میں سوال کرنا جائز تھا' صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بعض موقعوں پر سوال کئے' بعض اوقات توضیح چاہی' یہ سب کچھ قرآن مجید میں موجود ہے' قرآن مجید نے مطلقہ کی عدت بیان کی' بیوہ کی عدت بیان کی' حاملہ کی عدت بیان کی' مگر ابھی تک یہ واضح نہ تھا کہ حیض والی اور بغیر حیض والی کی عدت میں فرق کیسے ہوگا' اوران کی عدت کا شمار کیسے ہوگا' صحابہ کرم رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اس کی وضاحت چاہی تو آیت کریمہ نازل ہوئی۔

وَالّٰئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِکُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُھُنَّ ثَلٰثَۃُ اَشْھُرٍ ، وَّالّٰئِیْ لَمْ یَحِضْنَ ، وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُھُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَھُنَّ ، وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ اَمْرِہٖ یُسْرًا ☆ (سورۃ الطلاق آیت'۴)

اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہ رہی اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا' اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں' اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے کام میں آسانی فرمائے گا۔(۱۸)

﴿۷﴾ حضور خاتم المرسلین ﷺ کے وصال پر وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے' اب سوال کرنے سے کوئی نئی شئ نہ حرام ہوگی نہ حلال ہوگی' اس لئے اب اس نوعیت کا سوال کرنا عبث ہے۔(۱۹)

﴿۸﴾ بیان' جدید حکم کے نزول پر موقوف نہیں بلکہ عقل' غور اور تلاش لغت سے بھی بیان ہو جاتا ہے' مگر نسخ بغیر جدید حکم کے

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۸۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۹۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۳۴

(۱۸) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خزن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۱

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۳۳۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۹۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۲
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۷۲

نہیں ہوتا' اس سے واضح ہوا کہ مجمل' مشکل اور خفی کے متعلق سوال کرنے میں حرج نہیں' نہ اس کی ممانعت آیت سے مستفاد ہے' رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ عاجز کی شفا پوچھ لینے میں ہے۔ (۲۰)

﴿۹﴾ شریعت نے حلال اور حرام اشیاء واضح بیان کردی ہیں' کچھ اشیاء وہ ہیں کہ ان کی حرمت یا حلت اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں کی' ایسی اشیاء معاف ہیں' اور وہ مباح ہیں' حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ اشیاء حلال کی ہیں اور کچھ حرام کی ہیں' جو حلال کی ہیں انہیں حلال جانو اور جو حرام کی ہیں ان سے اجتناب کرو۔

وَتَرَکَ بَیْنَ ذٰلِکَ اَشْیَاءَ لَمْ یُحَلِّلْهَا وَلَمْ یُحَرِّمْهَا فَذٰلِکَ عَفْوٌ مِّنَ اللّٰہِ (۲۱)

بعض اشیاء کا ذکر ترک کردیا نہ انہیں حلال کیا نہ حرام ٹھہرایا' پس وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معاف ہیں (تمہارے لئے مباح ہیں)

پس حلال اشیاء وہ ہیں جو شریعت میں منع نہ ہوں' قرآن وحدیث میں جن کی حرمت منصوص نہیں وہ حلال ہے۔ (۲۲)

﴿۱۰﴾ کسی نے مطلق شیٔ کا حکم دیا' خواہ مخواہ سوال کرکے اسے مقید نہ کیا جائے' مثلاً کسی نے کہا' کل آنا' اب "کل" کے متعلق سوال کرنا کہ پہلے پہر' پچھلے پہر یا دوپہر کو آؤں' سوال کرکے مطلق کو مقید کرنے میں مشقت ہے' اس سے بچنا چاہیئے۔ (۲۳)

﴿۱۱﴾ مسلمانوں کے معاملات میں خواہ مخواہ شک کرنا جرم ہے' حتی المقدور ان کے معاملات کو صحت وسلامتی پر محمول کرو' شریعت کا اصول یہ ہے کہ تمام اشیاء میں اباحت اصلی ہے' جو شیٔ حرام ہوگی اس کی حرمت کے لئے نص قطعی کا موجود ہونا لازمی ہے' اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء کو پاک پیدا فرمایا سوائے ان کے جن کی نجاست منصوص ہے' اس لئے کسی مسلمان کی طرف کوئی شیٔ سامنے آجائے تو یہ سوال نہ کرو کہ کہاں سے خریدی' کن پیسوں سے خریدی' خواہ مخواہ مشکوک نظروں سے نہ دیکھو۔ (۲۴)

---

(۲۰) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۴' ص ۷۳

(۲۱) ☆ رواه الامام الرازی عن عبیدبن عمیر' ج ۱۲' ص ۱۰۶

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان' ج ۶' ص ۳۳۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۲' ص ۱۰۶

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان' ج ۲' ص ۴۸۵

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۴' ص ۷۳

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان' ج ۲' ص ۴۸۳

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور' ص ۳۸۱

(۲۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان' ج ۶' ص ۳۳۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۴۲):

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَیۡکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ ۚ لَا یَضُرُّکُمۡ مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اہۡتَدَیۡتُمۡ ؕ اِلَی اللّٰہِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیت ۱۰۵)

اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگڑے گا جو گمراہ ہوا جبکہ تم راہ پر ہو تم سب کی رجوع اللہ ہی کی طرف ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کرتے تھے۔

حل لغات:

"عَلَیۡکُمۡ": اسم فعل ہے بمعنٰی اَلۡزِمُوۡا، مضبوطی سے دین پر قائم رہو اپنی فکر رکھو۔(۱)

"اَنۡفُسَکُمۡ": نَفۡسٌ کی جمع ہے نفس کے متعدد معانی ہیں دل، جان، ذات، عین، یہاں بمعنٰی ذات کے استعمال ہوا ہے۔(۲)

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص ۴۸۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۶، ص ۳۴۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۷، ص ۴۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص ۲۱۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۲، ص ۱۱۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص ۵۴۳

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج۱، ص ۵۳۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۴۲

(۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۲، ص۷، ص ۱۱۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۷، ص ۴۶

آیت کا معنیٰ یہ ہے کہ اے ایمان والو! تمہیں اپنی فکر رہنی چاہیئے' اپنی ذات کو مقدم رکھو' اپنے دین پر قائم رہو۔

"اِذَا اهۡتَدَيۡتُمۡ": ہدایت سے بنا ہے' جب تم ہدایت یافتہ ہو تو گمراہ کی گمراہی تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔

انسان کی ہدایت اس وقت مکمل ہوتی ہے جب اس کے عقائد' اعمال' عبادات' معاملات سب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کے مطابق ہوں۔ اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے رسول ﷺ کے احکام میں تبلیغ شامل ہے۔ (۳)

اے ایمان والو! جب تمہارے عقائد درست رہے' عبادات' معاملات بھی درست رہے اور بقدر طاقت تم فریضہ تبلیغ انجام دیتے رہے تو کفار تمہارا دنیوی نقصان نہ کرسکیں گے اور نہ ہی دینی نقصان' کل بروز حشر تم سے ان کے بارے میں سوال نہ ہوگا۔

شانِ نزول :

آیت کے شانِ نزول میں چند اسباب ذکر کیے گئے ہیں' ممکن ہے کہ یہ تمام اسباب کے بارے میں نازل ہوئی ہو۔

(۱) اسلامی اصولوں کے مطابق اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) سے جزیہ قبول کیا گیا' اور اہل کتاب کو اجازت دی گئی کہ جزیہ دے کر اسلامی حکومت کی اطاعت قبول کرلو' اس کے بدلہ میں تم اپنے دین پر رہو' جبکہ مشرکین سے جزیہ قبول نہ کیا جاتا تھا' ان کے بارے میں اصول یہ تھا کہ یا تو وہ اسلام قبول کرلیں ورنہ وہ قتل ہوں گے' اس اسلامی اصول پر منافقین نے اعتراض کیا' اس اعتراض سے مسلمانوں کو صدمہ پہنچا' اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۴)

(۲) خاندان اور قبیلہ کے چند حضرات ایمان قبول کرلیتے' اسلام کی چاشنی سے وہ محظوظ ہوتے اور ساتھ ہی انہیں اس بات پر صدمہ ہوتا کہ ان کے عزیز اور قریبی اسلام کی دولت سے ابھی تک محروم ہیں' اس صدمہ کو دور کرنے کے لئے آیت

---

(۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۱۱۳
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۷۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۴۵

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۴۵
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۱۱۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۷۸

مبارکہ نازل ہوئی۔ (۵)

(۳) بعض قیدی مشرکین کی قید میں مرتد ہوگئے' مسلمانوں کو اس بات کا بڑا صدمہ ہوا' اس صدمہ کو دور کرنے کے لئے آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (٦)

مسائل دینیه :

﴿۱﴾ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر (نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے بچانا) کی فرضیت کو قرآن مجید نے کثیر مواقع پر بیان کیا ہے' حضور نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں احادیث متواترہ وارد ہیں' علمائے کرام نے اس کی فرضیت پر اتفاق کیا ہے' حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو جو وصیت فرمائی اس کا ایک حصہ یوں ہے۔

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۔ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ☆

(سورہ لقمٰن آیت' ۱۷)

اے میرے بیٹے! نماز برپا رکھو اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے منع کر اور جو افتاد تجھ پر پڑے اس پر صبر کر' بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

مومنین مخلصین کی علامات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ☆

(سورۃ التوبۃ آیت' ۱۱۲)

توبہ والے' عبادت والے' سراہنے والے' روزے والے' رکوع والے' سجدہ والے' بھلائی کے بتانے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدیں نگاہ رکھنے والے اور خوشی سنا ؤ مسلمانوں کو۔

---

(۵) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ٦٨٥ھ) 'ص ۲۴۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر" ج ۱۲ 'ص ۱۱۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ) مطبوعه لاهور' ج ۱ 'ص ۵۴۳

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۴ 'ص ۷۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج ۷ 'ص ۴۶

(٦) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ٦ 'ص ۳۴۴

مومن کے لئے خود نیک ہونا کافی نہیں بلکہ دوسروں کو بھی نیک بنانا ضروری ہے یہ کام امر بالمعروف ونہی عن المنکر سے ہوگا۔

جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوئی ان کا حال بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۔ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ☆ (سورۃ المآئدۃ آیت ۷۹)

جو بری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی برے کام کرتے تھے۔

اس سے معلوم ہوا کہ برائی سے روکنا اور اچھائی کا حکم دینا فرض ہے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی فرضیت' اہمیت اور اس کے مختلف مدارج کے بیان میں صحیح حدیث شریف وارد ہے۔

مَنْ رَاٰی مِنْكُمْ مُنْكَراً فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ (۷)

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے اسے چاہئے کہ ہاتھ (کی قوت) سے اسے روک دے' اگر ایسا نہیں کر سکتا تو زبان سے اسے روکے' پس اگر وہ یہ نہیں کر سکتا تو دل سے اسے برا جانے' یہ کمزور ایمان ہے۔ (۸)

﴿۲﴾ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی عاقبت کی فکر رکھے' دنیا میں رہ کر آخرت کا توشہ تیار کرے' دوسروں کی فکر میں اپنے آپ کو نہ بھول جائے' مسلمان صحیح معنوں میں ہدایت یافتہ اس وقت ہوگا جب اس کے عقائد' عبادات' معاملات لوگوں کو شریعت کی تبلیغ بقدر امکان اور ضرورت کے وقت جہاد وغیرہ سب فرائض وواجبات سب ٹھیک ہو جائیں' اس

---

(۷) ☆ رواہ الائمہ احمد ومسلم و ابو داؤد والترمذی والنسائی و ابن ماجہ عن ابی سعید' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۲۹۶

(۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۸۶

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷۰۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۲

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۲۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۳

وقت اگر بدعقیدہ اور بدعمل اس کی ہدایت سے ہدایت یافتہ نہ ہوں تو اسے کوئی دینی یا دنیوی نقصان نہیں ہوگا۔(۹)

﴿۳﴾ امر بالمعروف ونہی عن المنکر اس وقت تک فرض ہے جب تک امید ہو کہ حق قبول کرلیا جائے گا یا ظالم اپنے ظلم سے رک جائے گا' اگرچہ ناگواری کے ساتھ کیوں نہ ہو۔(۱۰)

﴿۴﴾ باوجود قدرت اور امکان کے جو شخص ظالم کو ظلم سے نہ روکے وہ شخص بھی عذاب عام میں مبتلا ہوگا' اگرچہ خود نیک ہو' حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے خود سنا کہ آپ ﷺ فرمارہے تھے کہ جب لوگ ظالم کو ظلم کرتا دیکھیں اور باوجود قدرت کے اسے نہ روکیں تو ان پر عذاب عام آجائے گا۔(۱۱)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۸۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶'ص ۳۴۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۱۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۵۳۳

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۵۳۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۲'ص ۱۱۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷'ص ۴۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴'ص ۷۹

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶'ص ۳۴۴'۳۴۵

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۳

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۸۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۷۰۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶'ص ۳۴۲'۳۴۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲'ص ۱۰۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۵۳۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۲'ص ۱۱۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۱۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷'ص ۴۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴'ص ۴۵

﴿۵﴾ تبلیغ اور تبلیغ کی راہ میں مصائب برداشت کرنے پر بڑے اجر کا وعدہ ہے' حدیث شریف میں ہے حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا' لوگوں تک احکام شرعیہ پہنچاتے رہو' جب یہ حال ہو جائے کہ لوگ بخل کی پیروی کرنے لگیں' ہر شخص اپنی رائے کو پسند کرے' دنیا کی فکر میں پڑ کر آخرت کو بالکل بھول جائیں تو تم اپنی فکر کرو' لوگوں کی فکر کو چھوڑ دو' ایک ایسا زمانہ آ رہا ہے جب کہ ایمان پر قائم رہنا ہاتھ میں آگ لینے سے بھی زیادہ دشوار ہو جائے گا' جو اس زمانہ میں صبر کرے گا اسے پچاس مومنوں کا ثواب ملے گا' کسی نے پوچھا' اس زمانہ کے پچاس یا آج کے پچاس' فرمایا! آج کے پچاس۔(۱۲)

﴿۶﴾ جب لوگ بہت سرکش ہو جائیں کہ مبلغ کی تبلیغ کا اثر لینے کی بجائے اس کی زندگی اجیرن کر دیں' لوگ ناصحین کے فرمان پر کان نہ دھریں' تبلیغ پر انہیں ایذا دیں تو اس وقت تبلیغ فرض نہ رہے گی' اس مجبوری میں خاموش رہے اور اپنی عزت و جان کی حفاظت کرے۔(۱۳)

﴿۷﴾ جو شخص عملی یا قولی تبلیغ پر قادر ہو اور پھر وہ نہ کرے اور لوگ اس کی سستی کی وجہ سے بددین یا بدعمل بن جائیں تو اس کوتاہی کرنے والے کو کوتاہی کرنے کا ضرور عذاب ہو گا' مثلاً ماں باپ' اساتذہ اپنی اولاد یا شاگرد کو برائی سے نہ روکیں' حاکم اپنی رعایا کو بدکاریوں' بداعمالیوں سے باز نہ رکھے' اس سستی کی سزا سب کو ملے گی' جس میں جیسی طاقت ہو ویسی تبلیغ فرض ہے۔(۱۴)

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۸۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷۰۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۴۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۰۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۳
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۸۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷۱۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۳۴۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۷' ص ۴۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۲' ص ۱۱۳

(۱۴) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۷۹

﴿۸﴾ مسلمان اپنی نیکی کا ثواب دوسروں کو بخش سکتا ہے' اور وہ ضرور اسے پہنچتا ہے' بخشنے والا محروم نہ رہے گا۔(۱۵)

﴿۹﴾ جب ہاتھ اور زبان سے امر بالمعروف ونہی عن المنکر مشکل ہو جائے تو برائی کو دل سے برا جاننا ہی کافی ہے' کیونکہ حالات کے جبر کے تحت ایمان کو مخفی رکھنا جائز ہو جاتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

مَنْ كَفَرَ بِاللهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ☆ (سورۃ النحل آیت'۱۰۶)

جو ایمان لا کر اللہ کا منکر ہو' سوا اس کے جو مجبور کیا جاوے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو' ہاں وہ جو دل کھول کر کافر ہو' ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا عذاب ہے۔(۱۶)

﴿۱۰﴾ دین کے تمام احکام پر عمل سے ہی ایمان کامل نصیب ہوتا ہے' کسی حکم کی کوتاہی عذاب کا باعث ہو سکتی ہے' حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حضور حاضر ہوا اور کہنے لگا! میں ہر نیکی کرتا ہوں سوائے دو کے' امر بالمعروف ونہی عن المنکر' فرمایا' تو نے اسلام کے حصوں سے دو حصے مٹا دیئے ہیں' اللہ چاہے تو تجھے بخش دے چاہے تو عذاب دے۔(۱۷)

☆☆☆☆☆

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۳۴۲

(۱۶) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۸۷

(۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۸۹

☆☆☆☆☆

باب (۱۴۳):

دعویٰ، مدعیٰ، مدعیٰ علیہ، گواہی، قید، متعلقات مقدمہ

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَھَادَۃُ بَیْنِکُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ حِیْنَ الْوَصِیَّۃِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْکُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَیْرِکُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَاَصَابَتْکُمْ مُّصِیْبَۃُ الْمَوْتِ ۔ تَحْبِسُوْنَھُمَا مِنْ ۔ بَعْدِ الصَّلٰوۃِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰہِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِہٖ ثَمَنًا وَّلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی ۔ وَلَا نَکْتُمُ شَھَادَۃَ اللّٰہِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ ☆ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓی اَنَّھُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمٰنِ مَقَامَھُمَا مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْھِمُ الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰہِ لَشَھَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَھَادَتِھِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَآ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ☆ ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّھَادَۃِ عَلٰی وَجْھِھَآ اَوْ یَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌ ۔ بَعْدَ اَیْمَانِھِمْ ۔ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاسْمَعُوْا ۔ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ☆

(سورۃ المائدۃ آیات ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸)

اے ایمان والو! تمہاری آپس کی گواہی جب تم میں سے کسی کو موت آئے، وصیت کرتے وقت، تم میں سے دو معتبر شخص ہیں یا غیروں میں کے دو، جب تم ملک میں سفر کو جاؤ پھر تمہیں موت کا حادثہ پہنچے ان دونوں کو نماز کے بعد روکو وہ اللہ کی قسم کھائیں، اگر

تمہیں کچھ شک پڑے، ہم حلف کے بدلے کچھ مال نہ خریدیں گے، اگرچہ قریب کا رشتہ دار ہو اور اللہ کی گواہی نہ چھپائیں گے، ایسا کریں تو ہم ضرور گناہگاروں میں ہیں، پھر اگر پتہ چلے کہ وہ کسی گناہ کے سزاوار ہوئے تو ان کی جگہ دو اور کھڑے ہوں ان میں سے کہ اس گناہ یعنی جھوٹی گواہی نے ان کا حق لے کر ان کو نقصان پہنچایا جو میت کے زیادہ قریب ہوں تو اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے، ان دو کی گواہی سے اور ہم حد سے نہ بڑھے ایسا ہو تو ہم ظالموں میں ہوں، یہ قریب تر ہے اس سے کہ گواہی جیسی چاہیے ادا کریں یا ڈریں کہ کچھ قسمیں رد کر دی جائیں ان کی قسموں کے بعد، اور اللہ سے ڈرو اور حکم سنو، اور اللہ بے حکموں کو راہ نہیں دیتا۔

حل لغات :

"شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ" : شَهِدَ سے بنا ہے، یہ کلمہ کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، حاضر ہونا، فیصلہ کرنا، اقرار کرنا، حکم کرنا، قسم کھانا، گواہ بنانا، وصیت کرنا، اس آیت میں شَهَادَةُ سے مراد قسم کھانا، گواہ بنانا اور وصیت کرنا ہے۔(۱)

"بَيْنِكُمْ": سے مراد آپس کے تنازع ہیں۔

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۴۸۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۷۱۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۶'ص ۳۴۸'۳۴۷

☆ انوارالتنزیل راسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۳

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۷'ص ۴۶

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۴'ص ۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۸۳

"**اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ**": جب تم میں سے کسی ایک کے موت کے آثار نمودار ہو جائیں۔(۲)

"**ذَوَا عَدْلٍ**": دو متقی مسلمان تمہارے گواہ بنیں۔

"**مِنْكُمْ**": مدعی کے عزیز و قرابت دار ہوں، یعنی مسلمان ہوں اور رشتہ دار ہوں۔(۳)

"**مِنْ غَيْرِكُمْ**": دو اجنبی مسلمان، جو وصیت کرنے والے کے قریبی رشتہ دار نہ ہوں، بلکہ اجنبی ہوں۔(۴)

---

(۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۲۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۳۴۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۴۳

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۱۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲، ص ۱۱۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۴۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۵

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۸۱

(۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۲۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۳۴۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۴۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۱۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۱۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۵

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۴۸

(۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۴۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۳۵۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۱۱۔

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۴۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۵

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ، ج ۱۲، ص ۱۱۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۸۶

"تَحْبِسُوْنَهُمَا": حَبَسَ سے بنا ہے‘ جس کا معنیٰ ہے ٹھہرانا‘ روکنا‘ بند کرنا۔

میت کے وارث اور حکام سے خطاب ہے‘ اگر تمہیں وصیت کے بارے میں شک ہو تو دونوں وصیوں (جو وصیت کے گواہ ہیں) کو ٹھہرا لو اور نماز عصر کے بعد وہ وصیت کی کیفیت کو قسمیہ بیان کریں تاکہ تمہارا شک دور ہو جائے۔ (۵)

"مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ": اس نماز سے مراد نماز عصر ہے‘ چونکہ عصر کے بعد آسمان سے رات کے فرشتے اترتے ہیں اور ابھی دن کے فرشتے موجود ہوتے ہیں‘ ان دونوں کی موجودگی سے اس وقت میں مزید برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۶)

"لَانَشْتَرِیْ بِهٖ ثَمَنًا": ثمن بمعنیٰ قیمت ہے‘ مراد اس سے دنیوی فانی مال‘ رشوت وغیرہ ہے۔

یعنی ہم قسم کے بدلے دنیوی مال نہیں لیں گے۔ (۷)

---

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت‘لبنان‘ ج۶‘ص ۳۵۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور‘ج ا‘ص ۵۳۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی ‘مطبوعہ لاہور‘ج ا‘ص ۵۳۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ‘ص ۲۴۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج۷‘ص ۴۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ‘پشاور‘ص ۳۸۳
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۲‘ص ۱۱۷

(۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت‘لبنان‘ ج۲‘ص ۷۲۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت‘لبنان‘ ج۶‘ص ۳۵۳
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)‘مطبوعہ مصر‘ج۲‘ص ۱۱۲
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ‘ص ۲۴۳
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ‘مکہ مکرمہ‘ج ا‘ص ۳۱۱
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۲‘ص ۱۱۷
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج۷‘ص ۴۸
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی‘ج۴‘ص ۸۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ‘پشاور‘ص ۳۸۴

(۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت‘لبنان‘ ج۲‘ص ۷۲۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت‘لبنان‘ ج۶‘ص ۳۵۶
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)‘مطبوعہ مصر‘ج۲‘ص ۱۱۲
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ‘ص ۲۴۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور‘ج ا‘ص ۵۳۶
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی ‘مطبوعہ لاہور‘ج ا‘ص ۵۳۶
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج۷‘ص ۴۹
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی‘ج۴‘ص ۸۲

"شَهَادَةَ اللّٰهِ": وہ گواہی جس کے ادا کرنے کا ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہے شہادت کی عظمت بیان کرنے کے لئے اسے لفظ "اللہ" کی طرف مضاف کیا گیا۔(۸)

"اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ": آثم 'اِثْمٌ سے بنا ہے' بمعنی گناہ آثم گناہ گار۔

مفہوم یہ ہے کہ روپیہ کے لالچ یا قرابت داری کا لحاظ کر کے اگر ہم قسم یا گواہی غلط دیں گے تو ہم مجرم ہوں گے۔(۹)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے مسلمانو! جب تم میں سے کوئی مرنے لگے اور مرتے وقت وصیت کرنا چاہے تو اپنے عزیزوں' قرابت داروں میں سے دو متقی گواہ مقرر کر لو جن کے سامنے وصیت کرے اور اگر وہ سفر میں ہو جہاں اپنے عزیز قریبی رشتہ دار نہ ہوں اور اسے موت کا حادثہ پیش آ جائے تو وہاں کے دو متقی مسلمان گواہ بنا لے' مرنے کے بعد یہ گواہ جب وارثوں کے پاس پہنچیں تو وارثوں کو وصیت سے آگاہ کر دیں' اگر مرنے والے کے وارثوں کو وصیت کے متعلق شک ہو تو حاکم کو چاہیے کہ ان گواہوں کو کہے نماز عصر کے بعد مسلمانوں کے روبرو گواہی دیں اور گواہی دینے سے پہلے یہ قسم کھائیں۔ "اللہ کی قسم' ہم سچی گواہی دیں گے' کسی مال کے بدلے جھوٹی گواہی نہ دیں گے' اگرچہ ہمارا کوئی قریبی رشتہ دار ہم کو دنیوی لالچ دے' اللہ کی طرف سے جس گواہی کی ذمہ داری ہم پر ہے ہم وہ صحیح ادا کریں گے' اسے نہ چھپائیں گے' اگر ہم گواہی کو چھپائیں تو ہم مجرم ہوں گے"۔

"فَاِنْ عُثِرَ": عَثَرَ (از باب ضَرَبَ' نَصَرَ' عَلِمَ' کَرُمَ) عَثْرًا و عُثُوْرًا کا معنیٰ ہے' گرنا' اطلاع پانا' بغیر کوشش کے خفیہ شئ معلوم کر لینا۔(۱۰)

---

(۸) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷'ص ۴۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور 'ج ۱'ص ۵۳۶

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور 'ج ۱'ص ۵۳۶

(۹) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور 'ج ۱'ص ۵۳۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور 'ص ۳۸۴

(۱۰) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی 'ص ۳۲۲

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر 'ج ۲'ص ۲۰

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر 'ج ۳'ص ۳۸۱

"اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا": وہ دونوں (گواہ جھوٹ بول کر اور خیانت کر کے) اپنے اوپر گناہ لازم کر گئے۔(۱۱)

"فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا": ان دو کی جگہ دو اور کھڑے ہوں۔

وصیت کے دو گواہوں کے بارے میں یہ معلوم ہو جائے کہ انہوں نے جھوٹی گواہی دی ہے یا خیانت کی ہے تو ان دو کی جگہ وارثوں میں سے دو کھڑے ہو کر گواہی دیں۔(۱۲)

"مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ": استحق علیھم سے مراد جن وارثوں کو جھوٹی گواہی سے نقصان پہنچا ہے اور ان کا حق ضائع ہوا ہے۔

اولیان تثنیہ ہے اولیٰ کا بمعنی قریب تر، زیادہ حق دار۔

آیت کا معنیٰ یہ ہے کہ میت کے وارثوں کا جھوٹی گواہی کی وجہ سے نقصان ہوا اب میت کے قریب تر دو آدمی گواہی دیں۔(۱۳)

"اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَا": گواہی کو اس طرح ادا کریں جیسا کہ اس کا حق ہے۔(۱۴)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اگر دو وصیوں کا جھوٹ ثابت ہو جائے اور پتہ چل جائے کہ دونوں نے قسمیہ بیان اور گواہی میں خیانت کی ہے تو ان کی جگہ میت کے قریبی وارثوں سے دو شخص کھڑے ہو کر قسمیہ بیان دیں کہ دونوں وصی جھوٹے ہیں ان کا جھوٹ علامات سے ثابت ہو چکا ہے اور ہمارا بیان ان کے مقابلے میں زیادہ سچا ہے، ہم نے بیان میں زیادتی

---

(۱۱) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)، ص ۲۴۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور، ج ۱، ص ۵۳۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۷، ص ۵۰

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۴، ص ۸۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۶، ص ۳۵۸

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۶، ص ۳۵۸

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۴، ص ۸۳

(۱۳) ☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۳۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۲، ص ۱۱۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)، ص ۲۴۳

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۴، ص ۸۴

(۱۴) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)، ص ۲۴۴

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۴، ص ۸۵

نہیں کی' اگر ہم نے زیادتی کی تو ہم ظالم ہوں گے' یہ اصول اس لئے بنایا گیا ہے تا کہ گواہ درست گواہی دے انہیں خطرہ رہے کہ اگر ہم نے غلط بیانی کی تو ہمارا قسمیہ بیان رد ہو جائے گا اور قسم دوسری قسم سے ٹوٹ جائے گی۔

اے لوگو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کا حکم سنو اور اس پر عمل کرو' خلاف ورزی سے تم فاسق ہو جاؤ گے اور فاسق کو جنت کی راہ نہیں ملتی۔

شان نزول:

ان آیات کے شان نزول میں ایک واقعہ مختلف انداز میں بیان ہوا ہے' جمہور مفسرین اور اجلہ محدثین نے اسے نقل کیا ہے۔

حضرت تمیم بن اوس داری اور عدی بن بدّاء دونوں تجارت کی غرض سے شام کو جایا کرتے تھے (یہ دونوں عیسائی تھے' بعد میں حضرت تمیم مشرف بہ اسلام ہو گئے اور صحابہ کرام کی جماعت میں شامل ہو گئے) ان کے ساتھ ایک مرتبہ حضرت بدَیل بن ابی مریم تجارت کے لئے گئے' حضرت بدیل' حضرت عمرو بن عاص کے غلام تھے' (رضی اللہ عنہم) جب یہ تینوں ملک شام پہنچے تو حضرت بدیل بیمار ہو گئے' ان پر موت کے آثار نمودار ہوئے' انہوں نے اپنے سامان کی ایک فہرست لکھ کر کپڑوں کی تہہ میں رکھ دی جس کی ان دونوں ساتھیوں کو خبر نہ تھی' حضرت بدیل نے دونوں ساتھیوں سے کہا' اب میری موت کا وقت قریب ہے تم دونوں میرا سامان میرے قریبی رشتہ داروں تک پہنچا دینا' یہ کہہ کر حضرت بدیل وصال فرما گئے' دونوں ساتھیوں نے ان کا سامان تلاش کیا' اس میں ایک نہایت قیمتی پیالہ ملا' یہ پیالہ چاندی کا تھا اور اس پر سونے کا پانی چڑھا ہوا تھا' اس نقشین پیالہ کا وزن تین سو مثقال تھا (ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے) حضرت بدیل یہ پیالہ بادشاہ شام کے ہاتھ فروخت کرنے جا رہے تھے' ان دونوں ساتھیوں نے مل کر یہ پیالہ چھپا لیا اور مکہ مکرمہ آ کر ایک ہزار درہم کو فروخت کر دیا' رقم دونوں نے برابر برابر بانٹ لی' سامان حضرت بدیل کے گھر والوں کو دے دیا' جب گھر والوں نے سامان کھولا تو اس میں سامان کی ایک فہرست ملی اس میں پیالہ کا نام بھی لکھا تھا مگر سامان میں نہ تھا' حضرت بدیل کے وارث ان دونوں کے پاس آئے اور پوچھا' کیا بدیل نے کچھ سامان فروخت کر دیا تھا' ان دونوں نے کہا نہیں' اس پر انہوں نے دونوں کو کہا کہ سامان میں سامان کی فہرست ملی ہے اس میں پیالہ کا نام لکھا ہے مگر پیالہ موجود نہیں' ان دونوں نے بے خبری ظاہر کی' اور کہا کہ جو کچھ ہم کو بدیل نے دیا ہم نے آپ تک پہنچا دیا ہے' آخر کار یہ

مقدمہ بارگاہِ رسالت میں پیش ہوا' ان دونوں نے وہاں جھوٹی قسم کھائی اس طرح وہ مقدمہ سے بَری ہو گئے۔

کچھ عرصہ کے بعد وہ پیالہ مکہ مکرمہ میں ایک شخص کے پاس پایا گیا' حضرت بدیل کے وارثوں نے اس سے پوچھا کہ تم نے یہ پیالہ کہاں سے لیا؟ اس نے کہا میں نے یہ پیالہ تمیم داری اور عدی سے خریدا ہے' اب یہ مقدمہ پھر بارگاہِ رسالت میں پیش ہوا' حضور انور ﷺ نے حضرت بدیل کے گھر والوں سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ کہ یہ پیالہ بدیل کا ہے اور یہ دونوں جھوٹے ہیں' ان لوگوں نے قسم کھائی اور پیالہ حاصل کر لیا۔

اس موقعہ پر یہ آیات نازل ہوئیں' پہلے مقدمہ پر پہلی آیت اور دوسرے مقدمہ پر دوسری آیت نازل ہوئی' ان میں حضور اکرم ﷺ کے دونوں فیصلوں کی تائید کی گئی۔

ترمذی شریف وغیرہ میں آخری واقعہ یوں بیان ہوا ہے کہ جب حضرت تمیم داری مسلمان ہو گئے' تو ان کے دل نے انہیں اس خیانت پر ملامت کی' انہوں نے یہ واقعہ خود حضرت بدیل کے گھر والوں کو بیان کیا اور انہیں اپنے حصے کے پانچ سو درہم ادا کر دیئے۔ (۱۵)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ وصیت کرنا بہت اہم شئ ہے' قرآن مجید نے اس کی اہمیت کو واضح فرمادیا ہے۔ (۱۶)

---

(۱۵)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۹۰
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۷۱۳ تا ۷۱۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۳۴۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۱۱۲ تا ۱۱۴
- ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۴
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خزن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۴
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۴
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۱۰
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۲' ص ۱۱۴
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۸۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۸۳

(۱۶)
- ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۲۴۳
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۷' ص ۴۷
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۸۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۸۳

﴿۲﴾ وصیت کے دو گواہ ہوں جو وصیت کرنے والے کے قریبی رشتہ دار ہوں' دونوں گواہ عادل متقی ہوں' البتہ جہاں اپنے رشتہ دار موجود نہ ہوں تو اجنبی مسلمانوں کو گواہ بنا سکتے ہیں۔(۱۷)

﴿۳﴾ مرض موت میں بیع' اقرار دین' ہبہ' صدقہ کی وصیت کرنا جائز ہے۔(۱۸)

﴿۴﴾ کسی معاملہ میں کافر مسلمان کے خلاف گواہی نہیں دے سکتا' کیونکہ جب فاسق کی گواہی معتبر نہیں کافر کی گواہی کیونکر قبول ہوگی' اس پر اجماع ہے۔(۱۹)

﴿۵﴾ کافر کی گواہی کافر کے حق میں قبول ہے۔(۲۰)

﴿۶﴾ گواہ حاکم کا پابند ہے' اس لئے حاکم کے سامنے پیش ہو کر گواہی دے' آیت میں کلمہ' یَـقُـوْمَـانِ (گواہ حاکم کے سامنے کھڑے ہوں)'' سے یہ مسئلہ مستنبط ہے۔

﴿۷﴾ گواہ گواہی سے پہلے قسمیہ بیان کریں کہ اللہ کی قسم' ہم کسی طرح جھوٹی گواہی نہیں دے رہے' یہ مسئلہ آیت کے کلمہ ''فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ (ہم اللہ کی قسم کھاتے ہیں)'' مستنبط ہے۔

﴿۸﴾ گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمہ ہے' اور اگر مدعی گواہ پیش نہ کر سکے تو مدعیٰ علیہ سے قسم لی جائے' مقدمات کا فیصلہ کرنے کا یہ اصول حدیث شریف نے بیان فرمایا ہے۔ اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِىْ وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعىٰ عَلَيْهِ (۲۱)
گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمہ ہے (اگر گواہ پیش نہ ہو سکیں تو) مدعیٰ علیہ کے ذمہ قسم اٹھانا ہے۔(۲۲)

---

(۱۷) ☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۸۱
☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۳۸۳
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۹۱

(۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۹۱

(۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۹۱
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعه مصر' ج ۲' ص ۱۱۱
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۲۴۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۵۳۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۷' ص ۵۲
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۸۶

(۲۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۹۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۵۳۵
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۵۰' ۳۵۱

(۲۱) ☆ رواه الترمذی عن ابن عمرو' بحواله جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۲۰

(۲۲) ☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۳۸۵

﴿۹﴾ نمازِ عصر اور اس کے بعد وقت بڑی عظمت والا ہے' اس میں دن اور رات کے فرشتے جمع ہوتے ہیں' اس طرح مقبولانِ بارگاہِ قدس کی موجودگی وقت اور جگہ کو معظم اور مقبول بنا دیتی ہے' ان کی موجودگی سے استفادہ کرنا حکمتِ الٰہی کے مطابق ہے۔(۲۳)

﴿۱۰﴾ اگر گواہوں سے گواہی کسی خاص عظمت والی جگہ یا معظم وقت میں لی جائے تو اس میں حرج نہیں' مثلاً مکہ معظمہ میں' رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان' مدینہ منورہ میں' مسجد نبوی شریف کے منبر کے پاس یا کسی مسجد یا مزار کے پاس' معظم مقامات پر قسم لینا واجب نہیں' لیکن ترہیب کے لئے بہتر ہے۔(۲۴)

﴿۱۱﴾ دنیوی مال و متاع میں غرق ہو کر اللہ تعالیٰ کی یاد سے غفلت اور آخرت کی تیاری نہ کرنا بہت ہی برا ہے۔(۲۵)

﴿۱۲﴾ جس پر کوئی حق واجب ہو اسے قید کرنا جائز ہے' الزام اور تہمت میں بھی قید کرنا جائز ہے' آیت مبارکہ کے کلمہ "تَحْبِسُوْنَهُمَا" سے قید کا جواز ملتا ہے' حدیث شریف میں ہے۔

اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ حَبَسَ رَجُلاً فِیْ تُهْمَةٍ سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ثُمَّ خَلّٰی عَنْهُ (۲۶)

نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو الزام میں ایک گھڑی قید رکھا پھر چھوڑ دیا۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔ لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عِرْضَهٗ وَعُقُوْبَتَهٗ (۲۷)

فراخ دست کا اپنے ذمہ حق کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا اس کی عزت کو محفوظ نہیں رہنے دیتا (حق کی خاطر اس کی بےعزتی جائز ہے) اور حق کی ادائیگی تک اس کو سزا دینا جائز ہے۔

---

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۹۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص ۳۵۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۷' ص ۴۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۸۳
☆ تفسیرمظہری، ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۸۲

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۴۹۱'۴۹۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص ۳۵۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۲' ص ۱۱۸

(۲۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص ۳۵۲

(۲۶) ☆ رواہ ابوداؤد (ج۲' ص ۱۵۵) والترمذی (ج۱' ص ۲۰۵) عن بهزبن حکیم عن ابیه عن جده والنسائی (باب السارق)

(۲۷) ☆ رواہ الائمہ احمد وابوداؤد (ج۲' ص ۱۵۵) والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن الشریدبن سوید' بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص ۲۳۷

محدثین اور شارحین نے فرمایا ہے کہ حاکم اسے حق کی ادائیگی پر مجبور کرے اور ٹال مٹول کی صورت میں اسے قید کر سکتا ہے اسے سزا دے سکتا ہے۔(۲۸)

﴿۱۳﴾ قید دو نوعیت کی ہے۔ جرم کی سزا کی قید، تفتیش کی قید

(ا) ہر جرم کی سزا الگ الگ ہے، جرم کی نوعیت کے مطابق مختصر یا طویل قید ہو سکتی ہے۔

(ب) تفتیش کی قید اس وقت تک رہے گی جب تک الزام کی حقیقت نہ کھل جائے۔(۲۹)

﴿۱۴﴾ گواہوں سے قسم صرف شک اور اختلاف کے موقع پر لی جائے۔(۳۰)

﴿۱۵﴾ اگر گواہوں کا جھوٹ علامات سے ثابت ہو جائے تو ان کی گواہی رد ہو سکتی ہے، حضرت بدیل کے واقعہ میں وصیت کے گواہوں کا جھوٹ ثابت ہو گیا، اس لئے ان کی گواہی رد ہو گئی، اس کے مقابل ان کے وارثوں کا قسمیہ بیان قبول ہو گیا۔(۳۱)

﴿۱۶﴾ طے شدہ مقدمہ کے خلاف اپیل کی جا سکتی ہے، اور سابقہ فیصلہ تڑوایا جا سکتا ہے، یہ آیت مبارکہ مقدمہ کے خلاف اپیل کی اصل ہے، حضرت بدیل کے وارثوں نے طے شدہ مقدمہ کے خلاف اپیل کی۔

﴿۱۷﴾ اپیل کے لئے یہ ضروری نہیں کہ دوسرے حاکم کے سامنے کی جائے، فیصلہ کرنے والے حاکم کے سامنے نئے دلائل کے ساتھ اپیل کی جا سکتی ہے، اور حاکم اپنا طے شدہ فیصلہ نئے دلائل کے بعد بدل سکتا ہے، حضرت بدیل کا مقدمہ دونوں مرتبہ حضور نبی اکرم ﷺ کے سامنے پیش ہوا، نئی علامات اور دلائل سے آپ ﷺ نے اپنا کیا ہوا فیصلہ بدل دیا۔

﴿۱۸﴾ انکار اور شئ ہے اور نفی کرنا دوسری شئ ہے، منکر کے ذمہ گواہی پیش کرنا نہیں، انکار کرنے والے کے ذمہ گواہی پیش کرنا لازم ہے، حضرت بدیل کے وارثوں کے بیان کو رب تعالیٰ نے اس لئے شہادت فرمایا۔

یہود و نصاریٰ نے کہا تھا کہ ہمارے سوا کوئی جنتی نہیں، یہ نفی کا دعویٰ تھا، رب تعالیٰ نے انہیں اپنے دعویٰ پر دلیل لانے کا حکم دیا، ارشاد ربانی ہے۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۚ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ☆

(سورۃ البقرۃ آیت ۱۱۱)

---

(۲۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۲۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۳۵۳

(۲۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۳۵۳

(۳۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۶، ص ۳۵۳

(۳۱) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۴۴

اور اہل کتاب بولے ہرگز جنت میں نہ جائے گا مگر وہ جو یہودی یا نصرانی ہو' یہ ان کی خیال بندیاں ہیں' تم فرماؤ! لاؤ اپنی دلیل' اگر سچے ہو۔

﴿۱۹﴾ گواہوں کے بیان پر جرح کرنا' ان کا سچ جھوٹ معلوم کرنا' علامات سے گواہوں کی گواہی رد کرنا' علامات کی بنا پر قسم کھانا' یہ سب مسائل اس آیت کریمہ سے ثابت ہیں۔

﴿۲۰﴾ رب کریم قادر کریم جل جلالہ کے ہاں اس کے محبوب ہمارے آقا حضور نبی اکرم ﷺ کا بڑا مرتبہ ہے' قرآن مجید کی بعض آیات آپ کے فیصلہ کی تائید میں نازل ہوئیں۔

حضرت بدیل کے مقدمہ میں دونوں مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو فیصلہ فرمایا قرآن مجید نے دونوں مرتبہ آپ ﷺ کی تائید فرمائی۔ ہمیں بھی حضور نبی اکرم ﷺ کی عظمت کا اعتراف قول و فعل سے کرنا چاہیئے۔ (۳۲)

☆☆☆☆☆

(۳۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۵۳۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۴' ص ۸۵

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷۱۴

☆☆☆☆☆

پہلی آیت میں "اَلذِّکْرٰی" سے مراد یاد آنا ہے اور دوسری آیت میں اس سے مراد نصیحت کرنا ہے۔(۳)

"اَلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ": ظالم قوم سے مراد اللہ تعالیٰ جل وعلا کے نافرمان بندے ہیں اس میں کافر مشرک بدعقیدہ بدعمل فاسق وفاجر سب شامل ہیں۔(۳)

"مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ": اس سے مراد یہ ہے کہ ظالموں کے گناہ سے متقی لوگوں کو کوئی حصہ نہ ملے گا بلکہ ان کا گناہ انہی کے ذمہ رہے گا۔

شانِ نزول :

(۱) قریش مکہ مشرکین اپنی مجالس میں قرآن مجید کی آیات رسول اللہ ﷺ اور اسلام کی تکذیب کرتے ان میں نکتہ چینی کرتے عیب جوئی کرتے اور ان کا مذاق اڑاتے تھے مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ جب وہ اپنی مجلسوں میں تکذیب واستہزاء میں مشغول ہوں تو تم وہاں سے علیحدہ ہو جاؤ اور ان سے علیحدہ رہو یہاں تک کہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔(۵)

(۲) پہلی آیت نازل ہونے کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی کہ ہم کفار کی مجالست سے کس طرح بچ سکتے ہیں جب ہم مسجد حرام میں طواف ونماز کے لئے حاضر ہوتے ہیں تو وہ ہمارے ساتھ ہوتے ہیں (یاد رہے ابتدائے اسلام مشرکین مکہ بھی مسجدِ حرام آتے جاتے تھے) اس پر دوسری آیت نازل ہوئی جس میں انہیں ان کے ساتھ بیٹھنے کی رخصت نازل ہوئی بشرطیکہ وہ بقدر استطاعت انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان کے اعمال بد سے ناگواری کا اظہار کریں۔(۶)

---

(۳) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقیه الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعه دار العلم بیروت ص ۱۸۰
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامه حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعه کراچی ج ۱ ص ۱۷۹
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفه علامه احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعه مصر ج ۱ ص ۱۰۱
☆ تاج العروس از علامه سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعه مصر ج ۳ ص ۲۳۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر ج ۱۳ ص ۲۵
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامه ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعه لاهور ج ۲ ص ۲۵
(۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج ۳ ص ۲
(۵) ☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳۹
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر ج ۱۳ ص ۲۵
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی ج ۴ ص ۱۶۳
(۶) ☆ تفسیر جلالین از علامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه ج ۲ ص ۲۳
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۵۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ج ۷ ص ۱۸۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامه ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعه لاهور ج ۲ ص ۲۵
☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور ص ۳۸۸
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی ج ۴ ص ۱۶۳

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا کی آیات' قرآن مجید' رسول اللہ ﷺ انبیائے سابقین علیہم السلام' جبرئیل' فرشتوں' کتب سماویہ وغیرہ کا استہزاء' تردید' تکذیب کفر اور ہلاکت کا باعث ہے' اس سے بچنا مسلمان پر فرض ہے۔(۷)

﴿۲﴾ ظالموں' اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں' کافروں' مشرکین' بدعتیوں' بدعقیدہ اور بداعمال لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا جائز نہیں جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات میں استہزاء کررہے ہوں یا گناہ میں مشغول ہوں یا کفروشرک کا اظہار کررہے ہوں۔(۸)

﴿۳﴾ برے لوگوں کو بُرا جان کر اور انہیں نصیحت کے بعد ان کے پاس بیٹھنا گناہ نہیں۔(۹)

﴿۴﴾ دنیوی معاملات میں کافروں کے ساتھ مجالست منع نہیں۔(۱۰)

﴿۵﴾ کافروں' فاسقوں اور بدعتیوں کی مجالس میں حتی المقدور حسب استطاعت نصیحت کرتا رہے اس کے باوجود اگر وہ راہِ راست پر نہ آئیں تو ان کا گناہ ان کے ذمہ ہے' مسلمانوں کو ان کے عذاب سے کچھ نہ ملے گا۔(۱۱)

﴿۶﴾ بھول کر اگر کوئی نافرمانوں کی مجلس میں بیٹھے تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں' یاد آنے پر فوراً الگ ہو جائے۔(۱۲)

---

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۷'ص ۱۲
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۲'ص ۲۳

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۳'ص ۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۲'ص ۴۳۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۷'ص ۱۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ج۳۸۸
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۲'ص ۱۴۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج۲'ص ۲۵
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۱۶۲

(۹) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج۲'ص ۲۵
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'ج۲'ص ۲۵
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۷'ص ۱۸۵

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۷'ص ۱۵

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۷'ص ۱۵
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۱۶۳

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۳'ص ۲
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۳'ص ۲۶
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۲'ص ۱۴۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۷'ص ۱۸۴

﴿۷﴾ تقیہ حرام ہے' ائمہ کرام اس سے بری ہیں۔ (۱۳)

﴿۸﴾ دشمن کے ملک میں جانا' غیر مسلموں کی عبادت گاہوں میں ان کی عبادت کے وقت جانا منع ہے۔

یاد رہے کہ دشمن کے ملک میں موجودہ زمانہ میں پاسپورٹ اور ویزا کے ساتھ منع نہیں' بہرحال اس صورت میں بھی خطرناک ضرور ہے' بالخصوص حالت جنگ میں اور زیادہ خطرہ ہے' احتراز لازم ہے۔ (۱۴)

﴿۹﴾ کافروں' فاسقوں' بدعتیوں کی عزت کرنا جائز نہیں' اگر انہیں زبان سے برائی سے نہ روک سکے تو کم از کم انہیں دل سے برا جانے' حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی هَدَمِ الْاِسْلَامِ (۱۵)

جس نے بدعتی کی عزت کی گویا اس نے اسلام کے مٹانے میں کوشش کی۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾ اگر مسلمانوں کو ایسی مجلس میں آنے کی دعوت دی جائے جہاں کھیل تماشہ' راگ رنگ وغیرہ ہو اگر مجلس میں جانے سے پہلے اس کا علم ہو تو وہاں نہ جائے اور اگر پہلے پتہ نہ تھا اور مجلس میں آ گیا تو اگر منع کرنے پر قادر ہے تو منع کرے اور اگر منع کرنے پر قادر نہیں پھر اگر وہ لوگوں کا پیشوا و مقتدا ہے تو ضرور وہاں سے چلا آئے اور کھانا نہ کھائے تاکہ دوسرے لوگ بھی اس کی اقتداء میں اسے جائز نہ سمجھ لیں' اور اگر پیشوا نہیں تو پھر دسترخوان یعنی مجلس کے کنارے پر ہے تب بھی نہ بیٹھے' کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ☆

یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔

اور اگر مجلس کے درمیان میں ہے اور اٹھ کر جانا مشکل ہے تو اگر کھانا کھالے تو حرج نہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ نہ کھائے۔ (۱۷)

☆☆☆☆☆

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۷' ص ۱۲

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۷' ص ۱۳

(۱۵) ☆ رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن بسر' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۲۰' رواہ الحاکم عن عائشۃ

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۷' ص ۱۳

(۱۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۸۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷۳۹

☆☆☆☆☆

باب (۱۴۵):
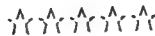
کمینوں اور بے وقوفوں سے الجھنا جائز نہیں

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدۡوًاۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمۡ مَّرۡجِعُهُمۡ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ☆ (سورۃ الانعام آیت ۱۰۸)

اور انہیں گالی نہ دو جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے زیادتی اور جہالت سے یونہی ہم نے ہر امت کی نگاہ میں اس کے عمل بھلے کر دیئے ہیں پھر انہیں اپنے رب کی طرف پھرنا ہے اور وہ انہیں بتا دے گا جو کرتے تھے۔

حل لغات:

"وَلَا تَسُبُّوا": سَبَّ سے بنا ہے جس کا معنیٰ ہے گالی دینا، برائی بیان کرنا، حق سے باطل کی طرف تجاوز کرنا۔(۱)

"عَدۡوًا": عَدَا یَعۡدُوۡا عَدۡوًا، حد سے بڑھنا، زیادتی۔

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۲۰

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی، مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۶

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۹۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۲۶۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۲۵۱

"**بِغَیۡرِ عِلۡمٍ**": جہالت سے۔(۲)

آیت کا مفہوم یہ ہے اے مسلمانو! مشرکین کے ان معبودوں کو برا نہ کہو جن کی وہ اللہ کو چھوڑ کر پوجا کرتے ہیں اگر تم ان کے معبودانِ باطلہ کو بُرا کہو گے تو وہ جوش غضب وانتقام میں جہالت اور زیادتی کی وجہ سے تمہارے رب حقیقی کی شان میں بے ادبی کریں گے اور اس ذات قدسی صفات کے بارے میں وہ کچھ کہیں گے جس سے وہ منزّہ ہے۔

شانِ نزول:

اس آیت کے شانِ نزول میں چند روایات منقول ہیں۔

(۱) جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی......

اِنَّکُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنۡتُمۡ لَهَا وٰرِدُوۡنَ☆ (سورۃ الانبیاء آیت ۹۸)

بے شک تم (اے مشرکو) اور جو کچھ اللہ کے سوا تم پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہو تمہیں اس میں جانا۔

......تو مشرک تلملائے بولے اے محمد! (ﷺ) ہمارے بتوں کی ہجو سے باز آجاؤ ورنہ ہم بھی تمہارے رب کی بُرائی بیان کریں گے اس پر رب کریم نے مسلمانوں کو بتوں کی ہجو سے منع فرمادیا اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔(۳)

(۲) مسلمان مشرکین اور ان کے بتوں کو بُرا کہتے جس کے جواب میں وہ بھی مسلمانوں نبی کریم ﷺ بلکہ اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں کرنے لگے مسلمانوں میں ان کو روکنے کی طاقت نہ تھی اس موقعہ پر یہ آیت نازل ہوئی۔(۴)

---

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۶۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۶۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵۲

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۳۸

(۳) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۴۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۴ ص ۱۹۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵۲

(۴) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۴۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۵۲

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۳۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۱۳۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۶۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۶۴

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۴۳

(۴) جب ابوطالب کے انتقال کا وقت قریب آیا تو قریش کے سرداروں نے کہا کہ چلو اس شخص سے چل کر کہو کہ اپنے بھتیجا کو ہم سے روک لے' کیونکہ ہم کو شرم آتی ہے کہ اس شخص کے مرنے کے بعد جب اس کے بھتیجے کو قتل کر دیں گے تو لوگ کہیں گے کہ چچا اس کی حفاظت کرتا تھا' چچا مر گیا تو لوگوں نے اس کو مار ڈالا' چنانچہ ابوسفیان' ابوجہل' نضر بن حارث' امیہ بن خلف' ابی بن خلف' عقبہ بن معیط' عمرو بن العاص' اسود بن ابوالبختری جمع ہو کر ابوطالب کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اپنے برادرزادہ محمد (ﷺ) کو وصیت فرمائیں کہ وہ ہمارے معبودوں سے لاتعلق ہو جائیں ہم ان سے بے تعلق ہو جائیں گے' ایسا نہ ہو کہ ہم اسے تمہارے بعد قتل کر دیں اور لوگ طعنہ دیں کہ ابوطالب کے مرتے ہی قریش نے محمد (ﷺ) کو قتل کر دیا ہے' چنانچہ ابوطالب نے حضور اکرم ﷺ کو بلایا اور یہ کہا' آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ میری ایک بات مان لیں تو میں ان کی ہر بات مان لوں گا' ابوجہل بولا! ہم آپ کی دس باتیں ماننے کے لئے تیار ہیں' آپ نے فرمایا' کلمہ طیبہ پڑھ لو' جھگڑا ہی ختم ہو جائے' وہ لوگ اس پر راضی نہ ہوئے' قریش کے سرداروں نے کہا کہ اگر آپ ہمارے معبودوں کو بُرا کہیں گے تو ہم بھی آپ کے رب کو بُرا کہیں گے' اس موقعہ پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔(۵)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جب اور جہاں کافر طاقت میں ہوں اور اندیشہ ہو کہ وہ اسلام' قرآن' نبی کریم ﷺ یا اللہ تعالیٰ عزوجل کی شان میں گستاخی کریں گے تو مسلمانوں کے لئے جائز نہیں کہ ان کی صلیب' بت' دیوتا' ان کی عبادت گاہ کو بُرا کہیں اور نہ ایسی بات کریں جس سے وہ برانگیختہ ہوں' کیونکہ یہ درحقیقت مصیبت کو دعوت دینا ہے۔(۶)

﴿۲﴾ جو اطاعت مصیبت غالبہ تک پہنچانے والی ہو اس کا ترک کرنا واجب ہے کیونکہ شر تک پہنچانے والی ہر شئ شر ہوتی ہے'

---

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۷'ص ۶۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۲'ص ۱۶۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج۲'ص ۴۵

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۲'ص ۳۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۴'ص ۱۹۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۷'ص ۲۵۱

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۷'ص ۶۱

بتوں کو برا کہنا اگرچہ اطاعت ہے مگر اس کے نتیجے میں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک رسول ﷺ کی بے ادبی کریں گے اور یہ بات بہت ہی بری ہے۔(۷)

﴿۳﴾ دشمنِ دین اگر جاہل ہو تو اس سے مناظرہ نہ کرو مبادا وہ کمینوں والی حرکت نہ کر بیٹھے۔(۸)

﴿۴﴾ اگر حق کا ادا کرنا واجب ہو تو اسے ہر حال میں ادا کرے اور اگر صرف جائز ہو تو اسے دشمن کے خوف کے باعث ترک کیا جا سکتا ہے۔(۹)

﴿۵﴾ شدت غضب اور ضد سے بچنا لازم ہے' بعض اوقات شدت غضب کفر تک پہنچا دیتی ہے۔(۱۰)

﴿۶﴾ اس انداز سے تبلیغ کرنا کہ لوگ بجائے حق قبول کرنے کے متنفر ہوں' جائز نہیں۔(۱۱)

☆☆☆☆☆

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۳'ص۵
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۲'ص۱۶۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص۲۶۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج۲'ص۴۶
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۴'ص۱۹۸
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۷'ص۲۵۲
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۲'ص۳۸

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۳'ص۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۲'ص۷۴۳
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر''ج۱۳'ص۱۳۹

(۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۲'ص۷۴۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۷'ص۶۱

(۱۰) ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۷'ص۲۵۱

(۱۱) ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۷'ص۲۵۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۴۶):

ذبیحہ اور مردار

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ بِاٰيٰتِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ☆ وَمَا لَكُمۡ اَلَّا تَاۡكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَقَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ۔ وَاِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآئِهِمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ☆ وَذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَبَاطِنَهٗ ۔ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ☆ وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ۔ وَاِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـئِهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۔ وَاِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ ☆ (سورۃ الانعام آیات، ۱۱۸ تا ۱۲۱)

تو کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اس کی آیتیں مانتے ہو، اور تمہیں کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا وہ تم سے مفصل بیان کر چکا جو کچھ تم پر حرام ہوا مگر جب تمہیں اس سے مجبوری ہو اور بے شک بہتیرے اپنی خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں بے جانے، بے شک تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے، اور چھوڑ دو کھلا اور چھپا گناہ، وہ جو

گناہ کماتے ہیں عنقریب اپنی کمائی کی سزا پائیں گے اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور بے شک وہ حکم عدولی ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کا کہنا مانو تو اس وقت تم مشرک ہو۔

حل لغات :

"ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ": جس جانور پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا۔

ذکر سے مراد زبان سے تلفظ کرنا ہے، آیت کا مفہوم یہ ہے کہ شرعی طریقہ پر جانور کو ذبح کیا گیا ہو۔(۱)

"اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ": اگر تم اللہ کی آیتوں پر ایمان لاتے ہو۔

اللہ کی آیات پر ایمان اس وقت مکمل ہوتا ہے جب اس کے احکام پر عمل اور نواہی سے اجتناب غیر مشروط بلا چوں وچرا ہو، اللہ تعالیٰ کے مقابل کسی اور نظریہ یا خیال کو تسلیم نہ کیا جائے، غیر خدا کی مکمل نفی کرنا لازم ہے، ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جس شئ کو اللہ نے حرام قرار دیا اسے حرام جانے اور جس کو حلال ٹھہرایا اسے حلال جانے۔(۲)

---

(۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۷۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۴۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۰۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۷۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۰۵

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۴۲

"قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ": حرام کردہ اشیاء تم پر کھول کر واضح کردی گئی ہیں، بعض اشیاء کی حرمت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نازل فرمائی اور بعض کی تفصیل حدیث شریف میں کردی گئی، حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حرام کردہ اشیاء بھی حرام ہیں۔(۳)

"اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ": حرام کردہ اشیاء سے استثنٰی ہے، یعنی اگر ایسی حالت میں ہو کہ بھوک سے ہلاکت کے قریب پہنچا ہو اور کھانے کے لئے حلال شئ دستیاب نہ ہو اس حالت میں بھوک کے لئے حرام اشیاء کی حرمت ساقط ہو جاتی ہے، یہ اضطراری حالت ہے، بھوکے کو حرام شئ بقدر ضرورت کھا کر جان بچانا فرض ہے۔(۴)

"ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ": ظاہر گناہ اور خفیہ گناہ میں گناہ کے تمام افراد شامل ہیں، مفسرین نے ان کی تفصیل بیان کی ہے، بہر حال اس سے مراد ہر قسم کا گناہ ہے جس کا تعلق بدن یا دل سے ہے، ان تمام کا ترک کرنا فرض ہے۔(۵)

---

(۳) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۵۰

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۰

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۷۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۴۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۷۴۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۰۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص ۱۲۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۶۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۸۹

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۷۴۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۷۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۶۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۵۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ - افظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ص ۴۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۷۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص ۷۰

"لَیُوحُونَ": وَحْیٌ سے بنا ہے، وحی کا معنیٰ ہے اشارہ کرنا، دل میں ڈالنا، چپکے سے گفتگو کرنا، دوسروں سے پوشیدہ بات کرنا۔(۶)

آیت سے مراد یہ ہے کہ شیطان اپنے دوستوں اور پیروی کرنے والوں کے دل میں طرح طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، خفیہ طور پر اسلام اور شریعت کے خلاف ان کے دلوں میں شبہات ڈالتے ہیں۔(۷)

"لِیُجَادِلُوکُم": مجادلہ کا معنیٰ ہے جھگڑا کرنا، مقابل کو نیچا دکھانے کے حربے۔(۸)

شانِ نزول:

ان آیات کریمہ کے متعدد شانِ نزول مروی ہیں۔

(۱) مشرکین مکہ اعتراض کرتے تھے کہ جس جانور کو تم اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرتے ہو اسے حلال جانتے ہو اور جس جانور کو اللہ تعالیٰ مارتا ہے اسے حرام کہتے ہو، یہ کہاں کا انصاف ہے، اس کے جواب میں آیت "فَکُلُوا مِمَّاذُکِرَ اسْمُ اللهِ عَلَیْهِ" نازل ہوئی۔(۹)

☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۵۱۵

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۴۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۵۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۷۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۵۱

☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۸۹

المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۴۷

قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائرفی القرآن الکریم للحامع الحسین بن محمدالدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۰۳

احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲

احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۶۷

الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۷۲

تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۷۱

التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۰

تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۲۵،۱۲۴

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۰۵

(۲) بعض مسلمان گوشت وغیرہ اچھی غذاؤں سے پرہیز کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ اعلیٰ غذائیں تقویٰ اور نفس کشی کے خلاف ہیں، تقویٰ یہ ہے کہ عمدہ غذا سے پرہیز کیا جائے، ان کی ہدایت کے لئے آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۱۰)

(۳) زمانہء جاہلیت میں عام لوگ علانیہ زنا کرتے تھے بلکہ اس پر فخر کرتے تھے، بڑے لوگ علانیہ زنا کو برا جانتے لیکن خفیہ زنا کو جائز جانتے تھے، اللہ تعالیٰ نے دونوں قسم کے گناہ کو حرام قرار دیا اور آیت کریمہ "وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ" نازل ہوئی۔ (۱۱)

(۴) زمانہء جاہلیت میں مرد دن کو برہنہ ہو کر طواف کرتے اور عورتیں رات کو برہنہ ہو کر طواف کرتیں، اللہ تعالیٰ نے اس گناہ سے بچنے کے لئے آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ (۱۲)

(۵) زمانہء جاہلیت میں مشرکین مکہ مردار کھاتے تھے، اسلام نے مردار کھانے سے منع کر دیا، فارس والوں نے مکہ کے مشرکین کو لکھا کہ مسلمان عجیب لوگ ہیں جس جانور کو اللہ تعالیٰ مارتا ہے اسے یہ لوگ نہیں کھاتے اور جسے یہ لوگ خود مارتے ہیں (ذبح کرتے ہیں) یا شکار کرتے ہیں اسے کھاتے ہیں، تم ان لوگوں سے ذرا پوچھو تو سہی کہ ایسا کیوں کرتے ہیں، مشرکین نے یہ وسوسہ مسلمانوں کے دلوں میں ڈالنا چاہا، رب تعالیٰ نے آیت اتاری کہ ذبیحہ کھاؤ اور مردار نہ کھاؤ۔ (۱۳)

---

(۱۰) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۴

(۱۱) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۴۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۵۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص ۱۲۶

(۱۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۵۰

(۱۳) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۴

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ ذبیحہ کا گوشت حلال ہے اس کا کھانا مباح اور جائز ہے۔(۱۴)

﴿۲﴾ مردار حرام ہے اس کا کھانا حرام ہے۔(۱۵)

﴿۳﴾ حلال جانور کو اللہ تعالیٰ کے نام پر ذبح کرنا ضروری ہے، بوقت ذبح اگر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا کہ خاموش رہا، یا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لے لیا، یا اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی اور کا نام ملا دیا، ذبیحہ حرام ہے، مانند

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۷۴۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۷۲
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۶۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص۱۶۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۴۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۶۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۵۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۸۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۰۵

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۷۴۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۷۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص۱۶۵، ۱۶۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۴۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۵۱
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۶۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۸۹، ۳۹۰

مردار کے اس کا کھانا حرام ہے۔(۱۶)

﴿۴﴾ مسلمان یا کتابی کا ذبیحہ حلال ہے اس کے علاوہ کسی اور کا ذبیحہ حلال نہیں۔(۱۷)

﴿۵﴾ ذبیحہ کا گوشت مباح ہے، کھانے پر کوئی اجر نہیں، نہ کھانے پر کوئی مواخذہ نہیں، لیکن گوشت کی اباحت کا اعتقاد رکھتے ہوئے اس نیت سے کھائے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے طاقت دے گا اور طاعات میں مددگار ثابت ہوگا تو اس کھانے میں اجر ہے۔(۱۸)

﴿۶﴾ ماکولات (کھانے والی اشیاء) میں اصل اباحت ہے ان کا کھانا جائز ہے، جب تک کوئی خاص دلیل کسی شئ کو حرام یا مکروہ نہ کرے وہ شئ حرام یا مکروہ نہیں ہوتی، حرام اشیاء کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے بیان فرمادیا ہے۔(۱۹)

---

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۵

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص۷۴۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷، ص۷۴

☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲، ص۱۶۸

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص۳۹۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۵۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۵۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه، ج۲، ص۴۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۶۸

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۴، ص۲۰۵

(۱۷) ☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲، ص۱۶۹

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۱۳، ص۱۶۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۵۰

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص۷۴۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۱۳، ص۱۶۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۸، ص۱۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه، ج۲، ص۴۲

﴿۷﴾ ذبیحہ کے چند اجزا نہیں کھائے جاتے مثلاً خون، پتہ، فرج، ذکر وغیرہ۔(۲۰)

﴿۸﴾ کھانے پینے، کام شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لو، برکت ہوگی، اگر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا تو کام بے برکت ہوگا۔(۲۱)

﴿۹﴾ اگر کوئی مسلمان حلال جانور غصب کر کے ذبح کرے یا غصب کی چھری سے حلال جانور ذبح کرے تو ذبیحہ حلال ہے اس کا گوشت کھانا جائز ہے اگرچہ غصب کا گناہ اس کے ذمہ لازم ہے۔(۲۲)

﴿۱۰﴾ بوقت ذبح اگر اللہ تعالیٰ کا نام لینا بھول گیا تو جانور حلال ہے اس کا کھانا جائز ہے، ہاں اگر جان بوجھ کر اللہ تعالیٰ کا نام بوقت ذبح چھوڑ دیا تو ذبیحہ حرام اور مردار ہے، حدیث شریف میں ہے کہ ایک آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، یارسول اللہ (ﷺ)! اس کا کیا حکم ہے کہ ایک شخص جانور ذبح کرے اور بوقت ذبح اللہ تعالیٰ کا نام لینا بھول جائے، آپ ﷺ نے فرمایا۔

اِسْمُ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وفی روایۃ اِسْمُ اللّٰہِ عَلٰی فَمِ کُلِّ مُسْلِمٍ (۲۳)

(اس کا گوشت کھاؤ) کیونکہ اللہ تعالیٰ کا نام ہر مسلمان کی زبان پر ہوتا ہے۔(۲۴)

---

(۲۰) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۴

(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۷۲

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۵

(۲۳) ☆ رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرۃ، ج۲، ص ۲۹۵

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۷۴۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۷۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص ۱۶۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۴۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۶۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۵۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۷۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۲۰۵

﴿۱۱﴾ اگر کوئی شخص بھوک سے مجبور ہو جائے اور ہلاکت کے قریب پہنچ جائے، حلال شیٔ اسے کھانے کو دستیاب نہ ہو اسے مردار یا حرام شیٔ کھانا حلال ہو جاتا ہے، اسی طرح وہ شخص جسے حرام کھانے پر مجبور کیا جائے اس کے لئے بھی مردار کھانا حلال ہو جاتا ہے، اگر یہ حرام، مردار کھا کر جان نہ بچائیں تو گناہ گار ہوں گے۔(۲۵)

﴿۱۲﴾ بھوک سے مجبور آدمی کو صرف اتنی مقدار میں مردار کھانا جائز ہے جس سے اس کی جان بچ جائے، زیادہ کھانے کی اجازت نہیں۔(۲۶)

﴿۱۳﴾ جسے کلمہ کفر بکنے پر مجبور کیا گیا کہ اسے جان کا خطرہ ہو، تو اسے کلمہ کفر کہنا جائز ہے، بشرطیکہ اس کا دل اسلام کی حقانیت سے پُر ہو، ہاں اگر وہ صبر کرے اور کلمہ کفر نہ بکے اور اس کی جان چلی جائے تو شہادت کا درجہ پائے گا۔(۲۷)

﴿۱۴﴾ حلال اشیاء میں اگر اسراف کرے تو اسراف کی وجہ سے اس کا استعمال حرام ہوگا۔(۲۸)

﴿۱۵﴾ حق ثابت کرنے کے لئے مجادلہ کرنا جائز ہے، اور باطل کی تقویت کے لئے مجادلہ کرنا حرام ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ......الآية (سورۃ العنکبوت آیت، ۴۶)

اے مسلمانو! کتابیوں سے نہ جھگڑو مگر بہتر طریقہ سے۔(۲۹)

---

(۲۵) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۴۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۵۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۵۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۶۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۸۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۲۰۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص ۱۶۶

(۲۶) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۴۲

(۲۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۰

(۲۸) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۴۲

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۷۵۱

﴿۱۶﴾ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام کیا اسے حرام جانے اور جسے حلال ٹھہرایا اسے حلال جانے، حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دینے میں کافروں کے خیالات کی پیروی نہ کرے، اگر کافر یا مشرک کی اطاعت یا پیروی اعتقاد میں کرے گا تو کافر ہو جائے گا اور اگر عمل میں پیروی کرے تو فاسق ہے، گناہ میں گرفتار ہوگا۔ (۳۰)

☆☆☆☆☆

---

(۳۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۵۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۷۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۲

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۰۵

☆☆☆☆☆

باب(۱۴۷):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَهُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّغَیۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ مُخۡتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَاٰتُوۡا حَقَّهٗ یَوۡمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ☆ (سورۃ الانعام آیت، ۱۴۱)

اور وہی ہے جس نے پیدا کئے باغ کچھ زمین پر چھئے ہوئے اور کچھ بے چھئے اور کھجور اور کھیتی جس میں رنگ رنگ کے کھانے اور زیتون اور انار کسی بات میں ملتے اور کسی میں الگ، کھاؤ اس کا پھل جب پھل لائے اور اس کا حق دو جس دن کٹے اور بے جا نہ خرچو، بے شک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔

حل لغات:

"اَنۡشَاَ": نَشۡوٌ سے بنا ہے جس کا معنیٰ ہے، بغیر سابقہ مثال کے کوئی شئی پیدا کرنا، پیدائش۔(۱)

(۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۷۵۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۹۸
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۱
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۰
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۱

"جنّٰت": جمع جنّۃ کی ہے، جنت ایسے باغ کو کہتے ہیں جس کی زمین کو سبزہ نے چھپا رکھا ہو، گھنا باغ، یوم حساب مومنین کو جو انعام کی جگہیں عطا ہوں گی، بمعنیٰ بہشت۔(۲)

"مَعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ": یہ کلمہ عَرْشٌ سے بنا ہے، جس کے معنیٰ بلندی کے ہیں، تخت، چھت، ایسا تخت جس پر چھت ہو، چھپر۔

معروشات سے مراد باریک تیلیوں کی ٹھٹی، جس پر بیل چڑھادی جاتی ہے، انگور وغیرہ کی بیل، جسے چھپر وغیرہ پر چڑھادیا جاتا ہے۔

غیر معروشات سے مراد زمین پر پھیلی ہوئی بیل بوٹیاں مثلاً، تربوز، خربوزہ، کبھی اس کا عکس مراد لیا جاتا ہے، معروشات سے مراد تنے والے درخت، مثلاً کھجور، انار، آم وغیرہ۔

بعض اوقات غیر معروشات سے مراد وہ خودرو باغات جو جنگلوں اور صحراؤں میں ہوتے ہیں۔(۳)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۷۵۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۲۳

(۳) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص۳۲۱

☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص۳۲۹

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۴

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۴، ص ۳۲۱، ۳۲۲

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۷۹۰

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۷۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۹۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۹۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۳۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص۲۱۱

☆ تفسیر مظہری، ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی، مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۲۳

"مُخْتَلِفاً": کیفیت، رنگت، خوشبو، مزے میں اختلاف۔(۴)

"اُکُلُہٗ": جمع ہے اس کا واحد اُکُلَۃٌ ہے بمعنی پھل۔(۵)

"ثَمَرِہٖ": ہر پھل اور دانہ۔(۶)

"وَاٰتُوا": اور ضرور ادا کرو، ادا کرنا واجب ہے، امر کا یہ صیغہ وجوب کے لئے ہے۔(۷)

"حَقَّہٗ": اس حق سے مراد زمین کی پیداوار کا عشر اور نصف عشر ہے۔(۸)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۷۵۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۹۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۹۷

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۹۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۳۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۲۴

(۶) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۳، ص ۲۱۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۲۴

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۷۵۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۹۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۵۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۲۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۹۸

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۷۵۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۹۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۸۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۲۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۳۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۹۸

"یَوْمَ حَصَادِهٖ": حَصَاد اور حِصَاد (حا کے فتحہ اور کسرہ کے ساتھ) دونوں کا معنیٰ ہے، قطع کرنا، کاٹنا، درانتی سے کاٹنا۔(۹)

فصل کاٹنے سے مراد یہ ہے کہ کھیتی جب تیار ہو جائے، پھل پک جائیں، سبزیاں تیار ہو جائیں، فصل کی برداشت کا وقت آ جائے۔(۱۰)

"وَلَا تُسْرِفُوْا": اِسراف کا معنیٰ ہے حد سے زیادہ خرچ کرنا۔

مراد یہ ہے کہ صدقہ کرو لیکن اپنے لئے اور اہل و عیال کے لئے کچھ رکھ لو۔

یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ صدقہ روک کر حد سے تجاوز نہ کرو۔(۱۱)

---

(۹) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۲۰

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۸

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۲۵۶

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۱۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۲۲۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۹۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۷۲۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۲۵

شان نزول :

(۱) جب آیت مبارکہ (ترجمہ) ''اور اس کا حق دو جس دن کٹے'' نازل ہوئی تو حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ نے اپنے پانچ سو کھجوروں کے پھل ایک ہی دن میں صدقہ کردیئے، اپنے لئے اور اہل وعیال کے لئے ایک دانہ بھی نہ بچایا، اس پر آیت کا آخری حصہ نازل ہوا۔ (۱۲)

(۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے باغ کے کھجوروں کا تمام پھل صدقہ کردیا، اپنے لئے کچھ نہ چھوڑا، اس پر آیت کا آخری حصہ نازل ہوا۔ (۱۳)

مسائل شرعیہ:

(۱) اللہ تعالیٰ جل جلالہ وعز اسمہ وحدہ لاشریک لہ اس کائنات کا خالق ہے، زمین وآسمان اور ان میں جو کچھ ہے اسی نے پیدا کیا، انسان، فرشتے، جن، زمین کی نباتات، سب اسی کی مخلوق ہے، وہ بڑی قدرت والا ہے، اس کی قدرت کا کوئی اندازہ نہیں کرسکتا، ایک ہی زمین سے طرح طرح کے پودے پیدا کئے، کچھ تنے والے اور کچھ بغیر تنے کے، ایک جیسے درختوں، پودوں پر مختلف قسم کے پھل اور پھول پیدا کرتا ہے، ایک ہی شکل کے پھلوں کا ذائقہ مختلف پیدا کرتا ہے، طرح طرح کے میوے، دانے، خوشبودار پھل انسان کے لئے پیدا کرتا ہے، انسان پر لازم ہے کہ ہر وقت اس کے انعام کو یاد کرکے اس کا ممنون احسان رہے، اس کے حکموں کی نافرمانی نہ کرے اور اس کے دیئے ہوئے مال سے اس کی راہ میں خرچ کرتا رہے۔ (۱۴)

---

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۱۰
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۱۸۲
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص ۳۹۸
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج ۲، ص ۵۱

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۱۰

(۱۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۲۸۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۳، ص ۲۱۱

﴿۲﴾ جس طرح مال روپیہ پیسہ، زیور، سامان تجارت اور تجارت کی غرض سے رکھے ہوئے جانوروں میں زکوٰۃ فرض ہے اسی طرح زمین کی ہر پیداوار میں زکوٰۃ واجب ہے، زمین کی زکوٰۃ کو عشر کہتے ہیں۔(۱۵)

﴿۳﴾ زمین کی ہر پیداوار پر عشر واجب ہے کم ہو یا زیادہ، دانہ، پھل، سبزی وغیرہ سب پر عشر واجب ہے، سوائے ایندھن، گھاس سرکنڈا کے، اس میں یہ شرط نہیں کہ وہ پیداوار سال بھر رہے، حدیث شریف میں ہے۔

فِيمَا سَقَتِ السَّمَآءُ وَالْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ اَوْ كَانَ عَثْرِيًّا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِىَ بِالسَّوَانِىْ اَوِ النَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ(۱۶)

جس زمین کو آسمان یا چشموں یا ندی نالوں نے سیراب کیا یا عشری ہو یعنی نہر کے پانی سے سیراب کرتے ہوں اس میں عشر ہے اور جس زمین کے سیراب کرنے کے لئے جانور پر پانی لاد کر لاتے ہیں اس میں نصف عشر ہے، یعنی بیسواں حصہ پیداوار۔

خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

فِيمَا اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مِنْ قَلِيْلٍ اَوْ كَثِيْرٍ الْعُشْرُ(۱۷)

---

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۹، ۱۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان، ج۲، ص۷۵۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص۹۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۹۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۳۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۷۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۲۵

(۱۶) ☆ رواہ الائمہ احمد والبخاری (ج۱، ص۲۰۱) وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ۱۳۱

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القران ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۱۰۱

زمین جو کچھ اگائے کم ہو یا زیادہ اس میں عشر ہے۔(۱۸)

﴿۳﴾ جس زمین کو قدرتی وسائل آبپاشی سیراب کریں مثلاً بارش، دریا، چشمے، ندی نالے وغیرہ، اس زمین کی پیداوار کا دسواں حصہ ادا کرنا واجب ہے اور جس زمین کو ایسے ذریعوں سے سیراب کریں جن میں مشقت ہو یا قیمت ادا کرنی پڑے مثلاً کنواں، ٹیوب ویل، نہریں کہ ان میں مشقت یا آبیانہ کی صورت میں قیمت سے پانی حاصل ہوتا ہے، ایسی زمینوں کی پیداوار میں بیسواں حصہ ادا کرنا واجب ہے۔(۱۹)

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۱۳۰۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۷۵۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۰۰، ۱۰۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص۲۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۹۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۱

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۷۲

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۲۴

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۱

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۳۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۶۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۶۲

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۷۵۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۹۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص۲۱۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۹۸

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۲۴

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۶۲

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۳۸

﴿۴﴾ پکنے سے پہلے فصل، پھل وغیرہ کھانا جائز ہے، اس کا عشر ادا کرنا لازم نہیں۔(۲۰)

﴿۵﴾ عشر یا نصف عشر میں سال گذرنا شرط نہیں، سال میں جتنی مرتبہ زمین پیداوار دے ہر مرتبہ عشر ادا کرنا ضروری ہے۔(۲۱)

﴿۶﴾ ہر دانہ اور پھل حلال ہے اس کا کھانا جائز ہے، مگر نشہ آور اور ضرر رساں شئی کھانا جائز نہیں۔(۲۲)

﴿۷﴾ رہائشی مکان کے کسی حصہ میں باغ ہو تو اس میں عشر نہیں۔(۲۳)

﴿۸﴾ رہائشی مکان کو اگر باغ بنا دیا جائے تو اس کی پیداوار میں عشر ہے۔(۲۴)

﴿۹﴾ شہد میں عشر ہے، خواہ عشری زمین سے حاصل ہو یا پہاڑ سے حاصل ہو یا پہاڑ یا جنگل سے حاصل ہو۔(۲۵)

﴿۱۰﴾ برعظیم پاک و ہند کی زمین عشری شمار کی گئی ہے۔

﴿۱۱﴾ کسی زمین میں عشر اور خراج جمع نہیں ہو سکتے، عشر کا سبب اسلام اور خراج کا سبب کفر ہے۔(۲۶)

﴿۱۲﴾ کل پیداوار کا عشر یا نصف عشر واجب ہے، کاشت کاری کے مصارف بعد میں ادا ہوں گے۔(۲۷)

---

(۲۰) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ، ص ۲۷۲
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج۸، ص ۳۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۲۲۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۸
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص ۲۱۲

(۲۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۱۳
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۷۶۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۸

(۲۲) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص ۲۱۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۶۲

(۲۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۸

(۲۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۸

(۲۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۹۹

(۲۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۱۴

(۲۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۷۵۷

﴿۱۳﴾ خبر واحد کو اگر علماء امت قبول کرلیں اور اس پر عمل کرلیں تو وہ قائم مقام خبر متواتر کے ہے، عشر کی مقدار خبر واحد سے معلوم ہوئی مگر علمائے امت کے قبول کرنے سے یہ خبر متواتر کے قائم مقام ہے اس کا انکار فسق اور گمراہی ہے۔(۲۸)

﴿۱۴﴾ جب کسی امر کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ سے دو حکم مروی ہوں، ایک پر عمل متفق علیہ ہو اور دوسرے میں اختلاف ہو، تو متفق علیہ حکم قابل ترجیح ہے۔(۲۹)

﴿۱۵﴾ ہر شئ میں اصل اباحت ہے وجوب یا حرمت احکام ہیں، ان کے لئے خاص دلیل کی ضرورت ہے۔(۳۰)

﴿۱۶﴾ جو کچھ انسان اپنی اغراض نفسانیہ کے لئے خرچ کرتا ہے اس میں رضائے الٰہی مقصود نہ ہو وہ اسراف ہے، خواہ تل بھر ہو، اور جو کچھ رضائے الٰہی کے لئے خرچ کرتا ہے وہ اسراف نہیں خواہ ہزاروں خزانے کیوں نہ ہوں۔(۳۱)

☆☆☆☆☆

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۱۱

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۱۴

(۳۰) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص ۲۱۲

(۳۱) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص ۲۱۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۳

☆☆☆☆☆

باب(۱۴۸):

حلال اور حرام جانور

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشاً ۔ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۔ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ☆ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۔ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۔ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۔ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ☆ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۔ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۔ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ☆ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِىَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ☆

(سورۃ الانعام آیات ۱۴۲ تا ۱۴۵)

اور مویشی میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے، کھاؤ اس

میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی دی اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے، آٹھ نر و مادہ، ایک جوڑ بھیڑ کا اور ایک جوڑ بکری کا، تم فرماؤ کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہیں، کسی علم سے بتاؤ اگر تم سچے ہو، اور ایک جوڑا اونٹ کا اور ایک جوڑ گائے کا، تم فرماؤ کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہیں، کیا تم موجود تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا، تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے کہ لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے، بے شک اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا، تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانوروں کا گوشت، کہ نجاست ہے یا بے حکمی کا جانور جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا تو جو نا چار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حل لغات:

"الْاَنْعَامَ": جمع ہے اس کا واحد کوئی نہیں، اونٹ، گائے، بکری حلال جانوروں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے، کبھی صرف اونٹ کو بھی اَنعام کہہ لیتے ہیں، بمعنیٰ مویشی، قرآن مجید میں ہے۔

أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ......الآية (سورۃ المائدہ آیت، ۱)

تمہارے لئے حلال ہوئے بے زبان مویشی مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو۔

انہی معنوں میں ایک اور مقام پر ارشاد ربانی ہے۔

......فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ......الآية (سورۃ یونس آیت، ۲۴)

تو اس کے سبب زمین سے اگنے والی چیزیں سب گھنی ہو کر نکلیں جو کچھ آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں۔

ان آیات میں اَنْعَام اونٹ، گائے اور بکری چوپایوں کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔(۱)

"حَمُولَةً وَّفَرْشًا": حمولۃ کا مادہ اشتقاق حَمْلٌ بمعنیٰ بوجھ ہے اور فَرْشاً بمعنیٰ بچھونا، زمین یا زمین پر بچھانے والی اشیاء ہے۔

مفسرین عظام نے اس کے متعدد اطلاقات بتائے ہیں۔

حَمُولَۃ کا اطلاق بڑے اونٹ، سواری کا اونٹ، سواری کے ہر جانور، پر ہوتا ہے، اور فَرْشاً کا اطلاق چھوٹے اونٹ، بکری اور وہ جانور جن کی اون یا بالوں سے بستر بناتے ہیں جن پر بیٹھنا ممکن ہو۔(۲)

---

(۱)
- ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۹۹
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۲۷
- ☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۹، ص ۷۹
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۹۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۱۱۱

(۲)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص ۱۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۱۱۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۸۲
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۴۳
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۴۳
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۲۲۷
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۲۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۰۰

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے تمہارے لئے حلال چوپائے پیدا فرمائے ان میں اونٹ، گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، کے نر و مادہ شامل ہیں، حلال جانوروں کو کھاؤ، شیطان کی اتباع میں زمانہ جاہلیت کے کافروں نے ان میں بعض جانور بغیر کسی دلیل کے از خود حرام کر لئے تھے، اے مسلمانو! تم شیطان کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

"اَزْوَاجٍ": زوج کی جمع ہے، فرد کے ساتھ اس کی جنس سے ایک اور شامل ہو جائے کہ اس سے جدا نہ ہو سکے، تو زوج کہلاتا ہے، ہر جاندار کا مذکر اور مونث ایک دوسرے کے لئے زوج ہے بمعنیٰ جوڑا۔

آیت میں اس سے مراد مذکورہ جانوروں کے مذکر اور مونث ہیں۔ (۳)

"اَلضَّانِ": جمع ہے اس کا واحد ضَائِنٌ ہے بمعنیٰ مینڈھا، بکری کی جنس سے اون والا جانور۔ (۴)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص۱۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۱۱۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۷۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۳

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص۲۱۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۴۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۴۰۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۲۲۷

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۱۱۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۲۲۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۴۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص۲۱۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۳

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۷۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۲

"اَلْمَعْزِ": اسم جنس ہے بمعنیٰ بکریاں، اس کا واحد نہیں۔(۵)

"اَلذَّكَرَيْنِ": دو مذکر، یعنی بھیڑ اور بکری کی دونوں جنسوں سے دو مذکر۔

"اُنْثَيَيْنِ": دو مونث، بھیڑ اور بکری کی جنسوں سے دو مونث۔

ارشاد ربانی کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عزاسمہ نے حلال چوپایوں سے آٹھ جوڑے پیدا فرمائے، بھیڑ، بکری، اونٹ اور گائے میں سے ہر ایک کا نر اور مادہ یہ آٹھ جوڑ ہوئے، کافروں نے حلال جانور میں بعض مذکر اور بعض مونث حرام ٹھہرا رکھے تھے، ان سے سوال ہو رہا ہے کہ ان آٹھ جوڑوں میں جو جانور تم نے حرام ٹھہرا رکھے ہیں ان کی وجہ حرمت کیا ہے؟ محض نر ہو یا محض مادہ ہونا، اگر نر کہو تو تمام نر حرام ہو جائیں گے اور مادہ کہو تو تمام مادہ حرام ہو جائیں گے، یا ان میں ہر مادہ کے پیٹ کا بچہ حرام کہو تو تمام بچے حرام ہو گئے، اس کے تم بھی قائل نہیں، ظاہر ہے تم اللہ تعالیٰ کی طرف افترا کرتے ہو، اللہ تعالیٰ نے ان کو حرام نہیں کیا۔

"نَبِّئُوْنِیْ بِعِلْمٍ": کسی یقینی علم سے ان جانوروں کی حرمت کی خبر دو، جس سے ثابت ہو کہ تمہارا حرمت کا دعویٰ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، بغیر کسی یقینی دلیل کے کوئی شئ حرام نہیں ہو جاتی۔(۶)

"اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ": شُهَدَآء جمع ہے شہید کی، شہید کا ایک معنیٰ حاضر و موجود ہونا ہے۔

"وَصّٰكُمْ": وصیت متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، اس مقام پر اس کا معنیٰ ہے، اللہ تعالیٰ کے احکام جو بندوں پر فرض ہوئے، تاکیدی حکم۔(۷)

---

(۵) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۱۷

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۰۹

(۶) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۳

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۳

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۲

(۷) ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۵۲

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۳۷۴

آیت کا مفہوم یہ ہے، اے کافرو! تم بتاؤ اشیاء کی حرمت تو وحی سے معلوم ہو سکتی ہے اور تم نبی کریم ﷺ کی وحی کے منکر ہو، اب صرف یہی صورت باقی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کو حرام قرار دیا تم اس وقت اس کے پاس حاضر و موجود تھے، ظاہر ہے یہ امر محال ہے، تو مان لو کہ تمہارا دعویٰ بغیر دلیل کے ہے اور تم اللہ تعالیٰ پر افترا کرتے ہو۔(۸)

''مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ'': جو میری طرف وحی کی گئی، وحی کی آٹھ قسمیں ہیں ان میں سے ایک قسم یہ ہے، فرشتہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا نبی کے پاس اللہ تعالیٰ کا امر، یا نہی یا خبر لے کر آنا۔

اس وحی سے عام وحی مراد ہے، قرآن مجید کے علاوہ حدیث بھی وحی ہے۔(۹)

نوٹ: اس سورت کی آیت نمبر ۱۴۵ کے کلمات کی تفسیر اور احکام سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۷۳، اور سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ میں بیان ہو چکے ہیں، وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

شان نزول:

(۱) اسلامی احکام حلت و حرمت کے نازل ہونے کے بعد کفار مکہ کا سردار ابوالاحوص مالک بن عوف جشمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد! (ﷺ) ہم کو اطلاع ملی ہے کہ تم ہمارے باپ دادا کے بعض اعمال افعال کو حرام قرار دیتے ہو، حضور انور ﷺ نے فرمایا، تم نے بعض قسم کے چوپائے بے دلیل حرام بنا رکھے ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ آٹھوں طرح کے جانور کھانے اور فائدہ حاصل کرنے کے لئے پیدا کئے ہیں، یہ حرمت کس طرف سے آئی، نر کی طرف سے یا مادہ کی طرف سے، مالک بن عوف متحیر ہو کر لا جواب ہو گیا، نہ یہ کہتے بنی کہ نر کی طرف سے حرمت آئی، ورنہ سب نروں کو حرام کہنا پڑتا، نہ یہ کہہ سکا کہ حرمت مادہ کی طرف سے آئی،

(۸) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۴۳

(۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۲۹

ورنہ ہر مادہ کی حرمت کا قائل ہونا پڑتا، اور اگر پیٹ کے اندر پیدا ہونے کی وجہ سے حرمت کا قائل ہونا تو سب نر مادہ کو حرام کہنا پڑتا، پانچویں ساتویں حمل کی تخصیص کی کوئی وجہ نہیں، نہ اس کی کوئی وجہ کہ عورتوں کے لئے حلال اور مردوں کے لئے حرام قرار دیا جائے، مالک بول نہ سکا، آپ نے فرمایا مالک بولتے کیوں نہیں، بات کا جواب دو، مالک کہنے لگا آپ بولتے جایئے میں سُن رہا ہوں، اس پر آیت نازل ہوئی۔ (۱۰)

(۲) جب آٹھ جوڑوں کی حلت کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے دریافت کیا کہ حرام کیا کیا ہے، اس پر آیت نازل ہوئی۔

قُلْ لَا اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّماً اِلَّاۤ اَنْ یَّکُوْنَ مَیْتَةً ......الآیة (۱۱)

مسائل شرعیہ :

☆۱☆ حلال اشیاء کو حلال جاننا فرض اور بقدر ضرورت وحاجت انہیں استعمال کرنا جائز ہے، حرام اشیاء کو حرام جاننا فرض اور ان سے اجتناب کرنا فرض ہے۔ (۱۲)

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۱۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۴۲
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۱۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۰۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۲۲۸

(۱۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۲۲۹

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۱۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۱۱
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص۲۱۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۳
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۳۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۲۲۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۰۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی وعلامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۰۲

﴿۲﴾ اشیاء کی حلت وحرمت کا فیصلہ وحی سے ہوتا ہے، وحی جلی ہو یا خفی، وحی متلو ہو یا غیر متلو، دونوں کا فیصلہ نافذ اور واجب العمل ہے، اپنے گمان سے کسی شئ حلال کو حرام جاننا یا حرام کو حلال ٹھہرالینا قطعاً ناجائز اور اغوائے شیطانی ہے، شیطان کے اغوا سے بچنا اور وحی کا اتباع کرنا فرض ہے، قرآن مجید میں چند اشیاء کی حرمت کا بیان ہوا، باقی حرام اشیاء کی حرمت شارعِ اسلام نبی اکرم رسول معظم ﷺ کی بیان کردہ ہے، حضور اکرم ﷺ کی بیان کردہ حرمت ایسی ہی ہے جیسی اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی بیان کردہ حرمت ہے، حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلَاھَلْ عَسٰی رَجُلٌ یَبْلُغُہُ الْحَدِیْثُ عَنِّیْ وَھُوَمُتَّکِیٌٔ عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ فَیَقُوْلُ بَیْنَنَاوَبَیْنَکُمْ کِتَابُ اللّٰہِ فَمَاوَجَدْنَافِیْہِ حَلَالاً اِسْتَحْلَلْنَاہُ وَمَاوَجَدْنَافِیْہِ حَرَاماًحَرَّمْنَاہُ اِنَّ مَاحَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کَمَاحَرَّمَ اللّٰہُ (۱۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سن لو! عنقریب ایک آدمی مزین تخت پر بیٹھا ہوگا، اسے میری حدیث پہنچے گی وہ کہے گا ہمارے اور تمہارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے، اس میں جو حلال ہے اسے ہم حلال جانتے ہیں اس میں جو حرام ہے اسے ہم حرام جانتے ہیں، بے شک جو شئ رسول اللہ ﷺ نے حرام کی وہ ویسی ہی حرام ہے جیسی اللہ نے حرام کی۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

فَقَالَ اَیَحْسِبُ اَحَدُکُمْ مُتَّکِأً عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ قَدْیَظُنُّ اَنَّ اللّٰہَ لَمْ یُحَرِّمْ اِلَّامَافِیْ ھٰذَاالْقُرْاٰنِ اَلَاوَاِنِّیْ وَاللّٰہِ قَدْوَعَظْتُ وَاَمَرْتُ وَنَھَیْتُ عَنْ اَشْیَآءَ اِنَّھَالَمِثْلُ الْقُرْاٰنِ اَوْاَکْثَرُ الحدیث (۱۴)

حضور انور ﷺ نے فرمایا کا تم میں سے کوئی مزین تخت پر تکیہ لگائے یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جن اشیاء کو حرام کیا وہ اس قرآن میں ہے، اللہ کی قسم! بے شک میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں، کئی چیزوں کا حکم کرتا ہوں اور کئی اشیاء سے روکتا ہوں، بے شک یہ تعداد اور حکم میں قرآن کی مانند ہیں یا اس سے

---

(۱۳) ☆ رواہ الترمذی عن مقدام بن معدیکرب، ج۲، ص۹۱

(۱۴) ☆ رواہ ابو داؤد عن العرباض ابن ساریۃ، ج۲، ص۷۶

زیادہ ہیں۔(۱۵)

﴿۳﴾ کیلے والا جانور کیلے سے شکار کرتا ہو حرام ہے، جیسے شیر، گیدڑ، لومڑی، ہاتھی، بھیڑیا، بلی، بجّو، کتا وغیرہ، ان سب میں کیلے ہوتے ہیں اور شکار بھی کرتے ہیں، اونٹ اگرچہ کیلے والا ہے مگر اس سے شکار نہیں کرتا اس لئے حلال ہے، حدیث شریف میں ہے۔ نَهٰی عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ (۱۶)

شارعِ اسلام حضور نبی اکرم ﷺ نے ہر کیلے والے شکاری جانور کے کھانے سے منع فرمادیا۔(۱۷)

﴿۴﴾ پنجہ والا پرندہ، جو پنجہ سے شکار کرتا ہے حرام ہے، جیسے باز، شکرا، گدھ۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

نَهٰی عَنْ اَكْلِ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِیْ مَخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ (۱۸)

حضور رسول اکرم ﷺ نے ہر کیلے والے شکاری جانور کے کھانے سے منع فرمایا اور ہر پنجہ والے پرندے جو پنجہ سے شکار کرتا ہے، کے کھانے سے منع فرمایا۔(۱۹)

---

(۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۶
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۲۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۵ ومابعد
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۳۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۰۲
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۷، ۲۱۹
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۳

(۱۶) ☆ رواہ الائمہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابی ثعلبہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۳۸

(۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۱۸
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۰۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۳۲

(۱۸) ☆ رواہ الائمہ احمد ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابن عباس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۳۸

(۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۱۸
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۰۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۳۲

﴿۵﴾ تمام حشرات الارض حرام ہیں، یہ خبیث ہیں، حضور نبی اکرم ﷺ نے خبائث کو حرام کیا، ارشاد ربانی ہے۔

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ......الآية (سورۃ الاعراف آیت،۱۵۷)

اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔

نیز طبائع سلیمہ ان کے کھانے سے نفرت کرتی ہے، نیز یہ کہ انسان کو ایذا دیتے ہیں، چند حشرات یہ ہیں، چوہا، چھپکلی، گرگٹ، گھونس، سانپ، بچھو، مچھر، پسو، کھٹمل مکھی، کلی، مینڈک، چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد۔ (۲۰)

﴿۶﴾ گھریلو گدھا اور خچر حرام ہے، جنگلی گدھا جسے گورخر کہتے ہیں حلال ہے، نبی اکرم ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھا اور عورتوں سے متعہ حرام قرار دیا، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ (۲۱)

نبی اکرم ﷺ نے گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمادیا۔ (۲۲)

﴿۷﴾ جس شئ یا جانور میں وجہ حلت و حرمت جمع ہو جائیں اس میں وجہ حرمت ترجیح پا جائے گی اور وہ شئ یا جانور حرام ہوگا، مثلاً خچر کہ اس کے باپ اور ماں میں سے ایک گدھا ہے، گدھا حرام ہے لہٰذا خچر بھی حرام ہے۔ (۲۳)

---

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۱۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۷۶۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۲۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۳۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۵

(۲۱) ☆ رواہ البخاری ومسلم عن البراء وعن جابر وعن علی وعن ابن عمرو عن ابن عباس ،بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۳۳۸

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۱۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۷۶۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۲۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۳۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری، (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۰۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج۸، ص۴۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۴، ص۶۵

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۲۳

﴿۸﴾ کوا حرام ہے کہ یہ مردار کھاتا ہے، البتہ وہ کوا جو صرف دانہ کھاتا ہے حلال ہے۔(۲۴)

﴿۹﴾ حرام اشیاء بطور دوا استعمال کرنا جائز نہیں، حضور اکرم رحمت عالم ﷺ نے ایک حکیم کو دوا میں مینڈک کے استعمال سے منع فرما دیا۔(۲۵)

﴿۱۰﴾ حلال جانور اگر مر جائے یا اسے غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا جائے تو وہ حرام ہے۔(۲۶)

﴿۱۱﴾ خنزیر نجس العین ہے گوشت اور اس کے جسم کے تمام اجزاء چمڑا، بال، ہڈی، چربی وغیرہ حرام ہیں، ان کا استعمال کسی صورت میں جائز نہیں، قرآن مجید اور احادیث طیبہ کثیرہ میں اس کی حرمت منصوص ہے۔(۲۷)

---

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۱۹

(۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۲۰

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۲۲

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان، ج۲،ص ۷۶۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷،ص ۱۲۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۲۷۳

☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲،ص ۵۱

☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص ۱۸۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۶۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۶۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ،ج۸،ص ۴۴

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴،ص ۲۳۰

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۲۲

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان، ج۲،ص ۷۶۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷،ص ۱۲۴

☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص ۱۸۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۶۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۶۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ،ج۸،ص ۴۴

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴،ص ۲۳۰

﴿۱۲﴾ حلال جانور کو اگر کسی کے نام کر دیا جائے یا کسی مقصد کے لئے متعین کر دیا جائے مثلاً انور کا اونٹ، قربانی کی گائے، عقیقہ کا بکرا، اور اسے اللہ کے نام ذبح کیا جائے تو اس کا گوشت حلال و طاہر ہے، اسی طرح اگر کسی ولی کے ایصال ثواب کے لئے جانور نامزد کر دیا جائے مگر اسے اللہ کے نام پر ذبح کیا جائے تو حلال ہے، حلال جانور اس وقت حرام ہوگا جب بوقت ذبح غیر خدا کا نا لیا گیا، خواہ کسی بت کا نام ہو یا کسی ولی کا (نعوذ باللہ)۔ مسلمان جب بھی کوئی جانور ذبح کرتا ہے اللہ کے نام پر کرتا ہے، کسی اور کا نام نہیں لیتا۔ (۲۸)

﴿۱۳﴾ مردار جانور کا چمڑا دباغت کے بعد پاک ہو جاتا ہے، اسی طرح مردار کے سینگ، کھر، بال، اون وغیرہ کا استعمال جائز ہے۔ (۲۹)

﴿۱۴﴾ جانوروں کی اون اور بالوں سے نفع حاصل کرنا اور ان کا استعمال جائز ہے، خواہ ان کی زندگی میں حاصل کر لی گئی ہو یا ذبح کے بعد یا مرنے کے بعد، ہر طرح جائز ہے۔ (۳۰)

﴿۱۵﴾ بہتا ہوا خون حرام ہے، خواہ زندہ جانور کے زخم سے بہے یا بوقت ذبح بہے، البتہ ذبح کے بعد جو خون گوشت یا رگوں میں جم جاتا ہے وہ حلال اور طاہر ہے۔ (۳۱)

---

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۲
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دار المعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۷۶۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمد بن احمد المالکی قرطبی' مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۲۴
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۴، ص ۲۳۰

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمد بن احمد المالکی قرطبی' مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۲۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۶۵

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۱۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۸، ص ۴۱

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۲
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دار المعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۷۶۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمد بن احمد المالکی قرطبی' مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۲۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۶۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۸، ص ۴۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۳
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۴، ص ۲۳۰

﴿۱۶﴾ حلال جانور کے ذبح کے بعد چند اجزا کا کھانا مکروہ ہے، جیسے خون، پتہ، شرمگاہ (نر اور مونث کی) غدہ، خصیتین، مثانہ، حرام مغز، خون جگر، تلی کا خون، خون قلب، پتہ کا زرد پانی وغیرہ۔(۳۲)

﴿۱۷﴾ مچھر، مکھی، پسو کا خون نجس نہیں کیونکہ وہ بہنے والا نہیں۔(۳۳)

﴿۱۸﴾ حلال جانور جس کی اکثر غذا نجاست ہو، جلّالہ کہلاتا ہے، جلالہ کا گوشت مکروہ ہے، ہاں اگر اسے چند باندھ کر چارا کھلایا جائے اور اس کے گوشت سے بُو جاتی رہے تو اس کا گوشت حلال ہے۔حدیث شریف میں ہے۔

نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْجَلَّالَةِ وَاَلْبَانِهَا(۳۴)

رسول اللہ ﷺ نے جلالہ کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔(۳۵)

﴿۱۹﴾ اونٹ، گائے، بھینس، بکری، مینڈھا، خرگوش، پرندوں میں چڑیا، کبوتر، طوطا، وغیرہ اور پانی کے جانوروں میں صرف مچھلی حلال ہے، ان کا گوشت کھانا جائز ہے، خواہ نر ہو یا مادہ۔(۳۶)

﴿۲۰﴾ اشیاء میں اصل اباحت اور حلت ہے، حرمت کے لئے نص کا ہونا لازمی ہے، بغیر نص کے کوئی شیٔ حرام نہیں، کسی کا حلال شیٔ یا جانور کو بغیر دلیل حرام کہنا اسے حرام نہیں بنا دیتا۔(۳۷)

---

(۳۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۷۲۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۳۹
☆ العطایاالنبویہ فی الفتاوی الرضویہ مصنفہ امام احمدرضاقادری حنفی، ج۸، ص ۳۲۴ومابعد

(۳۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۲

(۳۴) ☆ رواہ الائمہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۳۳۹

(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۲۲

(۳۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۱۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۲۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۶۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۲
☆ انوارالتنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۷۳
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۸۱

(۳۷) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۴۲

﴿۲۱﴾ احقاق حق اور ابطال باطل کے لئے مناظرہ کرنا جائز ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

نَبِّئُونِی بِعِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ

اے کافر! اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو کوئی دلیل لاؤ۔ (۳۸)

﴿۲۲﴾ جانور کی حلت وحرمت کا جو بیان احادیث طیبہ میں آیا ہے وہ اکثر خبر واحد ہیں، خبر واحد کو اگر علمائے امت قبول کرلیں اور اس پر عمل پیرا ہوں تو ان احادیث کی صحت اجماع مسلمہ ہوگئی اور اجماعی تسلیم کی وجہ سے ان کو قطعیت کا درجہ حاصل ہوگیا، پس ان احادیث سے حکم کتاب اللہ پر اضافہ ممکن ہے۔ (۳۹)

﴿۲۳﴾ کسی چیز کے ذکر سے اس کے ماسوا کی نفی نہیں ہوتی۔ (۴۰)

﴿۲۴﴾ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، اس کی عداوت ظاہر ہے وہ ہر وقت انسان کو گمراہ کرنے پر تلا ہے، انسانوں کے باپ سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سے اس کی عداوت قرآن مجید میں واضح ہے، اس لئے ہر مسلمان پر فرض ہے کہ شیطان کی اتباع سے بچے۔ (۴۱)

﴿۲۵﴾ محرمات تین قسم ہیں۔ (۱) مطعومات (۲) منکوحات (۳) ملبوسات

مطعومات (کھانے پینے کی اشیاء) اور منکوحات (جن عورتوں سے نکاح جائز ہے) کا بیان قرآن مجید اور سنت میں ہے، ملبوسات کے چند ارشادات قرآن مجید میں ہیں ان کا تفصیل بیان احادیث طیبہ میں ہے۔ (۴۲)

☆☆☆☆☆

---

(۳۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۱۴

(۳۹) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۳۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۰۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۳۲

(۴۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۰۱

(۴۱) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۲

(۴۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۷۶۵

☆☆☆☆☆

باب (۱۴۹):

دس حرام امور

﴿ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴾

قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔـا وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ۚ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ مِّنۡ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَاِيَّاهُمۡ ۚ وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰٮكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ☆ وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ وَاِذَا قُلۡتُمۡ فَاعۡدِلُوۡا وَلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۚ وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰٮكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ☆ (سورۃ الانعام آیات، ۱۵۲،۱۵۱)

تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے باعث، ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی، اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق نہ مارو، یہ تمہیں حکم فرمایا ہے کہ کہیں تمہیں عقل

ہو، اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقہ سے جب تک وہ اپنی جوانی کو پہنچے، اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو، ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کے مقدور بھر، اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو، یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو۔

حل لغات :

"**تَعَالَوْا**" : عَلَا یَعْلُوْ عُلُوًا سے باب تفاعل کا امر کا صیغہ ہے، جس کا لغوی معنیٰ یہ ہے، بلندی سے کسی نچلے مقام والے کو اوپر بلانا، مراد ی معنیٰ ہے آؤ، آجاؤ، اوپر اٹھو۔(۱)

"**اُتْلُ**" : تَلٰی یَتْلُوْ تِلَاوَۃً سے امر کا صیغہ ہے جس کا معنیٰ ہے، کسی آسمانی کتاب کا پڑھنا، پڑھ سنانا، یاد رہے ہر پڑھنا تلاوت نہیں بلکہ صرف آسمانی کتاب کا پڑھنا تلاوت ہے۔(۲)

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۴۶

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۷

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۲۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۰، ۱۳۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۸

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۳۶

(۲) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی، مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۴۹

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۸۸

☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۷۵

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی، مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۹

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۵۲

"اَلَّا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا": اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

شَرِکَ (از باب سَمِعَ) شَرْکًا وَشِرْکًا وَشَرِکَۃً کا معنیٰ ہے شریک ہونا، دو چیزوں کو آپس میں ملانا، اسی معنیٰ میں حدیث شریف میں دعا وارد ہوئی۔

اَللّٰھُمَّ اَشْرِکْنَا فِیْ دُعَاءِ الصَّالِحِیْنَ

اے اللہ! ہمیں صالحین کی دعاؤں میں شامل فرما۔

ملانا اور شامل کرنے کے معنوں میں حدیث قدسی شریف میں ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ لِنَبِیِّہٖ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ: اِنِّیْ شَرَّفْتُکَ وَفَضَّلْتُکَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِیْ وَاَشْرَکْتُکَ فِیْ اَمْرِیْ

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے ارشاد فرمایا: بے شک میں نے تجھے اپنی تمام مخلوقات پر عزت اور فضیلت دی ہے اور اپنے کام میں تجھے شامل کر لیا ہے۔

یعنی تیری اطاعت میری اطاعت ہے، تیری نافرمانی میری نافرمانی ہے، تیرا حکم میرا فرمان ہے اور تیرا منع فرمانا میرا ممنوع ہے۔ (۳)

"اَشْرَکَ": (مزید فیہ) کا معنیٰ ہے شریک ٹھہرانا، کسی کو اللہ تعالیٰ کے برابر ٹھہرانا یا اللہ تعالیٰ کو کسی کے برابر ٹھہرانا۔ (۴)

"وَبِالْوَالِدَیْنِ": والدین حقیقی باپ اور ماں کے علاوہ دادا، دادی، نانا، نانی کو شرعی طور پر شامل ہے۔ (۵)

---

(۳) ☆ مذکورہ دونوں احادیث کو علامہ راغب اصفہانی نے روایت کیا ہے۔

(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۵۹

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۴۹

☆ المنجد از لوئیس معلوف الیسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۶۳۲

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۶۲

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۷، ص ۱۴۸

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۸

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۵

''اِحۡسَاناً'': اِحسان کا معنیٰ ہے، نیکی کرنا، نیک سلوک کرنا۔

احسان کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) کسی پر انعام کرنا۔ (۲) علم حَسن سیکھے یا عمل حَسن کرے۔

والدین کے حق میں احسان سے مراد یہ ہے کہ ان کے ساتھ حسن عمل سے پیش آئے۔

علمائے لغت نے احسان اور عدل کا فرق بتایا ہے کہ عدل یہ ہے کہ اپنے حق کے برابر کسی سے کچھ لے اور اپنے اوپر حق کی مقدار ادا کرے۔ احسان یہ ہے کہ اپنے حق سے کم لے اور اپنے اوپر حق سے زیادہ ادا کرے۔(۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔

''اِملَاق'': کا معنیٰ ہے، مفلسی، ناداری، غریبی محتاجی۔

فضول خرچی سے جب دولت ہاتھ سے جاتی رہتی ہے، ہاتھ خالی ہو جاتا ہے اس حالت کو اِملاق کہتے ہیں۔(۷)

''نَرۡزُقُکُمۡ'': رِزۡق سے بنا ہے، رزق متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، مثلاً طعام، غذا، عطا، نفقہ، حصہ، بارش، عطیہ، تنخواہ۔ ہر وہ شئ جس سے نفع لیا جائے، ہر وہ شئ جس سے جسم قائم رہے، نشو ونما پائے، جسم کی ہر ضرورت پوری کرے، دنیوی یا دینی عطاء جاری، مال، جاہ اور علم کا عطیہ خداوندی، طعام، لباس اور استعمال کی ہر شئ۔ غرضیکہ رزق کا مفہوم بڑا وسیع ہے۔(۸)

---

(۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص۱۱۹

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج۱، ص۶۷

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۲۵۱

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۹، ص۱۷۶

(۷) ☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۱۱

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۱۲۲۸

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۷، ص۷۳

(۸) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص۱۹۴

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی مطبوعہ بیروت، ص۲۰۲

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج۱، ص۱۰۹

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۶، ص۳۵۵

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تمہاری اور تمہاری اولاد کی ہر ضرورت پورا کرنا ہمارے (اللہ تعالیٰ) ذمہءِ کرم پر ہے، اس لئے اولاد کو اس لئے قتل نہ کرو کہ وہ تمہارے رزق میں حصہ دار بنے گی، اور تمہارا رزق تقسیم ہو کر کم ہو جائے گا اور تم مفلس ہو جاؤ گے۔

"اِلَّا بِالْحَقِّ": انسان کا قتل گناہ کبیرہ ہے اس کا قتل حرام ہے، مگر چند وجوہ کی بنا پر انسان کا قتل جائز ہو جاتا ہے، ان وجوہ کو "حق" کہا گیا ہے، مثلاً مرتد، شادی شدہ زانی، کسی کو ناحق قتل کرنے والا وغیرہ۔ (۹)

"اَلْفَوَاحِشَ": فَاحِشَةٌ کی جمع ہے، بمعنیٰ زنا، لواطت، نافرمانی، قبیح گناہ، ہر قبیح خصلت، اقوال و افعال میں سے جس کی برائی بڑھ جائے، ہر وہ کام جس سے اللہ نے منع فرمادیا، ہر وہ امر جو حق کے موافق نہ ہو۔ (۱۰)

"اَشُدَّ": جوانی، سن بلوغت کو پہنچنا فہم و فراست کے ساتھ۔ (۱۱)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۳۳

(۱۰) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۲، ۳۷۳

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۵۴

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۹۰۵

☆ قاموس القرآن اواصلاح الوجوہ والنظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۵۱

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۴، ص ۳۳۱

(۱۱) ☆ قاموس القرآن اواصلاح الوجوہ والنظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۶۱

☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۲۵۶

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۶۲۳

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۸۸

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج۲، ص ۷۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۳۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۲۳۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۳، ص ۲۳۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹

شانِ نزول :

(۱) زمانہ جاہلیت میں عربوں کی حالت یہ تھی کہ مفلسی کے خوف سے اپنے بچوں کو مار ڈالتے تھے، اس ظلم عظیم پر ان سنگ دلوں کے دلوں میں ذرا رحم نہ آتا تھا۔

ایک اور عادتِ بد ان میں یہ تھی کہ صرف لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیتے تاکہ ان کا کوئی داماد نہ بن سکے۔

اسلام نے ہر ذی روح کو تکلیف دینا حرام قرار دیا، اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو، یاد رکھو ہر جان جو پیدا ہوگی اس کا رزق رزّاقِ حقیقی کے ذمہ کرم پر ہے، جس طرح وہ تمہیں رزق دیتا ہے اسی طرح تمہاری اولاد کو بھی رزق دے گا۔ (۱۲)

(۲) مشرکینِ عرب نے بعض حلال اشیاء خود اپنے غلط گمان کی بنا پر حرام کر رکھی تھیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے گمان کی تردید فرمادی اور فرمادیا کہ کوئی حلال شئی کسی کے از خود حرام کہنے سے حرام نہیں ہو جاتی، اس پر لوگوں نے حضور نبی اطہر ﷺ سے دریافت کیا کہ ہمارے لئے کیا حرام ہے، اس پر سورۃ الانعام کی دو آیات (۱۵۲،۱۵۱) نازل ہوئیں، ان میں دس اشیاء کو حرام قرار دیا گیا۔

یہ دس امور وہ ہیں جو تمام دینوں میں ہمیشہ حرام رہے۔ (۱۳)

مسائل شرعیہ :

(۱) اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے دس امور حرام فرمائے ہیں، ان امور کی حرمت ایسی واضح ہے کہ ہر صاحب عقل انہیں قبیح جانتا ہے، یہ امور ہر زمانہ میں اور ہر دین میں حرام رہے ہیں، ان سے بچنا ہر مسلمان پر فرض ہے، وہ امور یہ ہیں۔

(ا) اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک لہ کا کسی کو شریک ٹھہرانا۔

(ب) والدین کو ایذا دینا۔

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

(۱۳) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۶۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۳۶

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۵

(ج) مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو ناحق قتل کرنا۔

(د) اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی اشیاء کا کرنا، گناہ کا ارتکاب کرنا خواہ علانیہ ہو یا خفیہ۔

(ہ) ناحق کسی کو قتل کرنا۔

(و) یتیم کا مال کھانا۔

(ز) کم ناپنا۔

(ح) کم تولنا۔

(ط) انصاف کی بات نہ کہنا۔

(ی) اللہ کے وعدوں کو پورا نہ کرنا۔(۱۴)

﴿۲﴾ اللہ تعالیٰ عز اسمہٗ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں، نہ ذات میں، نہ صفات میں، نہ افعال میں، نہ احکام میں، نہ اسماء میں، واجب الوجود ہے یعنی اس کا وجود ضروری ہے اس کا عدم محال ہے، وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، (ازلی وابدی کا یہی معنیٰ ہے) وہی اس کا مستحق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے، اس کی ذات کا ادراک اور احاطہ محال ہے، البتہ اس کے افعال کے ذریعہ سے اجمالاً اس کی صفات، پھر ان صفات کے ذریعہ سے معرفتِ ذات حاصل ہوتی ہے، اس کی ذات کی طرح اس کی صفات بھی قدیم ازلی وابدی ہیں، ماں باپ،

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۴ ومابعد

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۱۷۷ ومابعد

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۱۳۰ ومابعد

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۸ ومابعد

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص۲۳۱ ومابعد

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۷۴ ومابعد

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۸ ومابعد

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۸ ومابعد

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۲۳۶ ومابعد

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۵ ومابعد

اولاد اور بیوی سے پاک ہے، ہر عیب ونقص وعجز سے پاک ہے، حیات، قدرت، سننا، دیکھنا، کلام، علم اور ارادہ اس کی صفات ذاتیہ ہیں، اس کی کوئی صفت عطائی نہیں کہ اسے کسی نے دی ہو، اس کی جمیع صفات کا احاطہ ممکن نہیں، اس کی ذات وصفات کے علاوہ ہر شئ اس کی مخلوق ہے، مخلوق میں سے کسی کو واجب الوجود اور مستحق عبادت جاننا شرک ہے، مخلوقات میں اس جیسا کوئی نہیں اور نہ وہ کسی جیسا، شرک کرنا سب سے بڑا گناہ ہے، اس سے اجتناب فرض اعظم ہے، شرک کی مذمت میں کثیر آیات مقدسہ اور احادیث طیبہ وارد ہیں، یہ نصوص قطعیہ ہیں ان میں شک کرنے والا ایمان سے خارج ہے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاِذْقَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَيَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَاتُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ☆

اور یاد کرو جب لقمٰن نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کرتا تھا، اے میرے بیٹے! اللہ کا کسی کو شریک نہ کرنا، بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ (سورہ لقمٰن آیت،۱۳)

نیز فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَايَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُمَادُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًاعَظِيْمًا ☆ (سورۃ النسآء آیت،۴۸)

بے شک اللہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑے گناہ کا طوفان باندھا۔(۱۵)

---

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۲۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷،ص ۱۳۰

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲،ص۱۸۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳،ص ۲۲۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص۶۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص۶۸

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۲۷۴

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی ,م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲،ص۵۵

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۴،ص ۲۳۶

☆ نبراس شرح شرح عقائدنسفی،ازعلامہ عبدالعزیزپرہاروی ،مطبوعہ ملک دین محمداینڈسنز لاہور،ص ۲۶۴،۲۶۵

﴿۳﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا کریم بڑا ہے، اپنی مخلوق پر فضل فرماتا ہے، اپنے فضل وکرم سے جسے چاہے، جتنا چاہے، جب چاہے، جو چاہے عطا فرماتا ہے، اپنے مقبول بندوں اور بعض متبرک اشیاء کو اپنی صفات مقدسہ کا پرتو عطا فرماتا ہے اور جو وہ مخلوق کو عطا فرماتا ہے مخلوق کے لئے وہ عطائی ہے، ذاتی نہیں، بعض ہے کل نہیں، فانی وحادث ہے باقی نہیں، اس لئے بندگانِ خدا جو رب تعالیٰ کی بعض صفات کا مظہر ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے شریک نہیں، انہیں خدائی صفات کا مظہر جاننا ایمان ہے، توحید ہے، شرک نہیں، قرآن مجید اور احادیثِ صحیحہ میں اس کی کثیر مثالیں ہیں، مثلاً۔

☆ زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے قبضہ ءِ قدرت میں ہے، جسے جب چاہتا ہے زندگی یا موت دیتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ نے موت دینے کے لئے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو مقرر فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ☆ (سورۃ السجدہ آیت، ۱۱)

تم فرماؤ تمہیں موت دیتا ہے موت کا فرشتہ، جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے۔

بلکہ حضرت ملک الموت علیہ السلام کے ہمراہ فرشتوں کی کثیر تعداد بھی روح قبض کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ☆ (سورہ محمد آیت، ۲۷)

تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے۔

حضرت ملک الموت اور ان کے معاون فرشتے جاندار کو موت دیتے ہیں، حالانکہ موت وحیات رب کریم کے قبضہ قدرت میں ہے، اس کے باوجود فرشتے اللہ تعالیٰ کے شریک نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے ہیں۔

☆ علم اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے وہی عالم الغیب والشہادۃ ہے، وہی علیم ہے، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مقرب بندوں کو علم عطا فرمایا ہے، رب کریم جل وعلا نے اپنے محبوب کریم ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

...... وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا ☆

(سورۃ النساء ایت، ۱۱۳)

اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے، اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مرتبہ ومقام کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ☆ (سورۃ الکھف آیت ۶۵)

(حضرت موسیٰ اور حضرت موسیٰ کے خادم علیہما السلام نے) تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا، جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رب کے حکم سے فرشتوں نے علیم بیٹے کی بشارت دی، اس بارے میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ☆ (سورۃ الحجر آیت، ۵۳)

انہوں نے کہا (اے ابراہیم!) ڈریئے نہیں ہم آپ کو علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔

حضرت اسمٰعیل کا "علیم" ہونا، حضرت خضر کو "علم لدنی" عطا ہونا اور اپنے محبوب کریم ﷺ کو اولین وآخرین کے تمام علوم عطا کرنا شرک نہیں بلکہ عین توحید وایمان ہے، اس لئے کہ رب کا علم ذاتی، لامتناہی ہے اور ان حضرات کا علم عطائی اور معدود ہے، اس میں شرک کا ذرہ برابر شائبہ نہیں۔

طوالت کے خوف سے ہم نے صرف چند مثالیں پیش کی ہیں، ویسے قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اس نوع کی کثیر نصوص قطعیہ ہیں، وللہ الحجۃ البالغۃ

احادیث صحیحہ مرفوعہ کے ذخیرہ سے صرف ایک (بلکہ اس کا ایک حصہ) حدیث پیش خدمت ہے، یہ حدیث، حدیث قدسی ہے۔

وَلَايَزَالُ عَبْدِىْ يَتَقَرَّبُ اِلَىَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اُحِبَّهٗ فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِىْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرُهُ الَّذِىْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِىْ يُبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِىْ يَمْشِىْ بِهَا...... الحدیث (۱۶)

(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میرا بندہ نوافل کے ذریعہ ہمیشہ قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، پھر میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اور میں اس کی آنکھ بن

(۱۶) ☆ رواہ البخاری عن ابی ھریرۃ، ج۲، ص ۹۶۳

جاتا ہو جس سے وہ دیکھتا ہے اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور میں اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔

بندہ رب کریم جل وعلا کی صفات کا مظہر بن جاتا ہے اس کے باوجود بندہ ہے اللہ نہیں، رب تعالیٰ کی عطاؤں کا انکار مومن کا کام نہیں۔

اے میرے رب! ہمیں اپنے صالح بندوں کے زمرہ میں شامل فرما۔

﴿۴﴾ محبوب رب العالمین، رحمۃ للعالمین، امام المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وسلامہ کی اتباع اور اطاعت امت پر فرض ہے۔ اطاعت گذار بندہ رب تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے، احکام ونواہی کی دعوت پر لبیک کہنا ایسا ہی ہے جیسا کوئی آدمی بلند مقام پر کھڑے ہو کر نچلے کو اوپر بلائے اور وہ اس کے بلانے پر اوپر چڑھتا جائے، یہ حکم "تَعَالَوْا" سے اخذ ہوا۔(۱۷)

﴿۵﴾ حضور خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کے وصال کے بعد امت کے علماء پر واجب ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کی تبلیغ کریں، امت کو نواہی سے روکیں، یہ امر "اَتْلُ" سے ثابت ہے۔(۱۸)

﴿۶﴾ کسی شئ کی حرمت صرف وحی سے معلوم ہوتی ہے، گمان یا تخمینہ سے کوئی شئ حرام نہیں ہو سکتی، یہ فائدہ "مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ" سے حاصل ہوا۔(۱۹)

﴿۷﴾ شرک صرف افعال سے ہی نہیں بلکہ اقوال اور اعتقادات میں شریک ٹھہرانا بھی حرام اور گناہ کبیرہ ہے، مسلمان کو ہر قسم کے شرک سے بچنا لازم ہے، یہ فائدہ "لَاتُشْرِكُوْا" مطلق فرمانے سے حاصل ہوا۔(۲۰)

---

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۳۱
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۵

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۳۱

(۱۹) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۷

(۲۰) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۸
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۸
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۵

﴿۸﴾ والدین کی اطاعت اوران کے ساتھ نیکی، ان کی حفاظت، ان سے بہترین سلوک کرنا، ان کی ضروریات پوری کرنا، ان پر رعب نہ جمانا اہم ترین فرائض میں سے ہے، ان کو ایذا پہنچانا حرام ہے، اولاد کے لئے اتنا ہی کافی نہیں کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ برا سلوک نہ کریں، بلکہ ان کے ساتھ حسنِ سلوک لازمی ہے، غریب والدین پر اگر قرضہ ہو تو اولاد پر فرض ہے کہ والدین کا قرضہ اتاریں، مالدار والدین کو گاہے گاہے عطیات پیش کرتا رہے، یہ اس لئے نہیں کہ وہ اس کے محتاج ہیں بلکہ اپنے ثواب دارین کے لئے کرتا رہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ☆ وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ☆ (سورہ بنی اسرآئیل آیات، ۲۳، ۲۴)

اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو، اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ''ہوں'' نہ کہنا، اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا، اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے، اور عرض کر، اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم کر، جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن میں پالا۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید اکید احادیث طیبہ کثیرہ میں وارد ہے، ایک حدیث شریف میں ہے۔

اَطِعْ وَالِدَیْکَ وَاِنْ اَمَرَکَ اَنْ تَخْرُجَ لَھُمَا مِنْ دُنْیَاکَ فَافْعَلْ (۲۱)

والدین کا حکم مان اگر وہ دونوں تجھے زمین سے نکل جانے کا حکم دیں تو ایسا کر گذر۔

گناہ کے کاموں کے علاوہ ہر امر میں والدین کی اطاعت فرض ہے اور نافرمانی حرام ہے۔ (۲۲)

---

(۲۱) ☆ رواہ ابن الکثیر، ج۲، ص۱۸۸

☆ ورواہ ابن ابی البرقی التمھید، بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج۱، ص۵٦۳

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۳۱

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۸

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۵

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاھرہ ازھر'، ج۱۳، ص۲۳۱

☆ تفسیرمظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۳۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۷۴

﴿۹﴾ ماں باپ کے علاوہ دادا، دادی، نانا، نانی والدین کے حکم میں شامل ہیں، یعنی ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا فرض اور حسن سلوک نہ کرنا حرام ہے۔(۲۳)

﴿۱۰﴾ مفلسی یا کسی اور سبب سے اولاد کو قتل کرنا حرام ہے، اولاد میں بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی سب شامل ہیں، بلوغت سے پہلے یا بعد بلوغت ہو، حتی کہ پیٹ کے بچے کا ساقط کرنا بھی گناہ میں ایک جان کے قتل کے برابر ہے، رزق کی تنگی کے باعث اولاد کا قتل اس لئے کیا جاتا ہے کہ وہ ہماری روزی میں حصہ دار نہ بن جائے، حالانکہ رزق کا مہیا کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر لے رکھا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَمَامِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا......الآیة (سورہ ہود آیت ۶)

اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو۔

حدیث شریف میں ہے۔

اَعْظَمُ الذَّنْبِ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِداً وَهُوَ خَلَقَکَ ثُمَّ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَکَ مَخَافَةَ اَنْ یُّطْعَمَ مَعَکَ ثُمَّ اَنْ تَزْنِیَ حَلِیْلَةَ جَارِکَ(۲۴)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تو اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا، پھر اولاد کا قتل کرنا اس خوف سے کہ وہ تیرے ساتھ (حصہ دار ہو کر) کھائے گا، پھر اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرنا۔

انتباہ: شرح پیدائش کو کم کرنے کے لئے آج کے دور میں مختلف ذرائع کئے جاتے ہیں، اس کا جواز یہ پیش کیا جاتا ہے کہ آبادی کے بڑھ جانے سے معیشت تنگ ہو جائے گی، حالانکہ اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے رسول ﷺ نے

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۱۳۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۸۸

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۵

(۲۴) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی عن ابن مسعود، بحوالہ کنز العمال، ج ۱۶، ح ۴۳۸۲۹

اسے گناہ کبیرہ قرار دیا ہے۔(۲۵)

﴿۱۱﴾ بیوی کی اجازت کے بغیر عزل جائز نہیں، اور یہ عمل بے کار اور بے سود ہے، نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ خَلْقَ شَیْءٍ لَمْ یَمْنَعْہُ شَیْءٌ (۲۶)

اللہ تعالیٰ جب کسی شئ کے پیدا کرنے کا ارداہ فرماتا ہے تو کوئی شئ اسے روک نہیں سکتی۔(۲۷)

﴿۱۲﴾ والدین کے ذمہ اولاد کی تربیت ہے، رزق کے معاملہ میں ممکنہ اسباب مہیا کر کے اللہ تعالیٰ پر توکل لازم ہے۔(۲۸)

﴿۱۳﴾ قتل، زنا، لواطت، چوری، غصب، ریا، تکبر، حسد اور غیبت وغیرہ ہر قسم کے گناہوں سے بچنا فرض ہے، گناہ علانیہ ہو یا خفیہ، بہر حال گناہ ہے، انسان اگر ظاہر میں گناہ سے بچے اور خفیہ گناہ کرے تو عبودیت کا حق ادا نہیں کرتا۔(۲۹)

---

(۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۳۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۸۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۳، ص ۲۳۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۸

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۵

☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۳۷

(۲۶) ☆ رواہ مسلم عن ابی سعید، بحوالہ کنز العمال، ج۱، ص ۵۱۲

(۲۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۳۲

(۲۸) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۸

(۲۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۳۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۸۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۳، ص ۲۳۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۶

☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۳۷

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۸

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۸

﴿۱۴﴾ انسانی جان کا قتل حرام اور گناہ کبیرہ ہے، اس کے قتل کا جواز دلیل خاص سے ثابت ہوگا، مومن، ذمی، مستأمن، معاہد کا قتل حرام ہے۔(۳۰)

﴿۱۵﴾ چند وجوہ کے ثابت ہونے پر انسانی جان کا قتل کرنا جائز ہے۔

شادی شدہ زانی، قاتل، مرتد، باغی ڈاکو، معاہدہ شکن کافر، خوارج، جو کسی کے قتل کا ارادہ کرے، وغیرہ۔

حدیث شریف میں ہے۔

لَایَحِلُّ دَمُ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ اِلَّابِاِحْدٰی ثَلَاثٍ : رَجُلٌ زَنٰی بَعْدَاِحْصَانٍ اَوْاِرْتَدَّ بَعْدَاِسْلَامٍ اَوْ قَتَلَ نَفْساً بِغَیْرِحَقٍّ فَیُقْتَلُ بِہٖ (۳۱)

کسی مسلمان جان کا قتل کرنا جائز نہیں سوائے تین اسباب کے، شادی شدہ ہوکر زنا کرنا، اسلام لاکر دین سے پھر جانا، ناحق کسی جان کا قتل کرنا۔

حدیث میں تین کا حصر حقیقی نہیں بلکہ اضافی ہے۔(۳۲)

---

(۳۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۲۴

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۱۳۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۳۸

(۳۱) ☆ رواہ الائمہ احمد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن عثمان

☆ ورواہ احمد و النسائی عن عائشۃ، بحوالہ کنز العمال، ج ۱، ح ۳۹۹

(۳۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۱۴

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۱۳۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عُمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۹

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۳۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۲

﴿۱۶﴾ یتیم کے مال میں ایسا تصرف جس میں یتیم کا فائدہ نہ ہو، ناجائز ہے، اور ایسا تصرف جس میں یتیم کا فائدہ ہو جائز ہے۔(۳۳)

﴿۱۷﴾ یتیم کے ولی کے لئے یتیم کا مال مضاربت کے طور پر دینا جائز ہے، بلکہ یتیم کے ولی کے لئے اس کے مال سے بطور مضاربت تجارت کرنا جائز ہے۔(۳۴)

﴿۱۸﴾ یتیم کے خادم کو اس کے مال سے اجرت دینا جائز ہے۔(۳۵)

﴿۱۹﴾ اگر یتیم کی بہتری ہو تو اس کا ولی اس کا مال خود خرید سکتا ہے۔(۳۶)

﴿۲۰﴾ یتیم اگر بالغ ہو جائے مگر صاحب عقل نہ ہو تو اس کا مال ولی کی حفاظت میں رہے گا، اور جب جوانی اور قوت کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے دے دیا جائے خواہ وہ صاحب فراست نہ ہو۔(۳۷)

---

(۳۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۳۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللّٰہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۳۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۶۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۶۹

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۶

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۸۹

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص ۲۳۴

(۳۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۱۷۷

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص ۲۳۴

(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

(۳۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

(۳۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۴

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص ۲۳۴

﴿۲۱﴾ جوانی اور قوت کی عمر پچیس برس ہے۔(۳۸)

﴿۲۲﴾ ناپ اور تول میں تمام حقوق پورے طور پر ادا کرنا فرض ہے، اس معاملہ میں پوری احتیاط کرنا لازم ہے، ناپ تول میں کمی کرنا، جس سے دوسرے کا حق ضائع ہو، حرام ہے، پہلی قومیں ناپ تول میں کمی کے باعث ہلاک ہوئیں، قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں متعدد مرتبہ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی مذمت کی گئی ہے۔

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ☆ اَلَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ☆ وَاِذَا کَالُوۡھُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡھُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ☆

(سورۃ المطففین آیات ، ۱......۳)

کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اوروں سے ماپ لیں، پورا لیں اور جب انہیں ماپ تول کر دیں کم کر دیں۔ حدیث شریف میں ہے۔

مَاظَھَرَ الۡغُلُوۡلُ فِیۡ قَوۡمٍ قَطُّ اِلَّا اَلۡقٰی فِیۡ قُلُوۡبِھِمُ الرُّعۡبَ وَلَافَشٰی الزِّنَا فِیۡ قَوۡمٍ قَطُّ اِلَّا کَثُرَ فِیۡھِمُ الۡمَوۡتَ وَلَانَقَصَ قَوۡمٌ الۡمِکۡیَالَ وَالۡمِیۡزَانَ اِلَّا قُطِعَ عَنۡھُمُ الرِّزۡقَ وَلَاحَکَمَ قَوۡمٌ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ اِلَّا فَشٰی فِیۡھِمُ الدَّمُ وَلَاخَتَرَ قَوۡمٌ بِالۡعَھۡدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَیۡھِمُ الۡعَدُوُّ (۳۹)

جب کسی قوم میں خیانت بڑھتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہے، جب کسی قوم میں زنا بڑھ جائے تو اللہ تعالیٰ ان میں موت عام کر دیتا ہے، جب کسی قوم میں ناپ اور تول میں کمی عام ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان سے رزق اٹھالیتا ہے اور جب کوئی قوم ناحق فیصلہ کرے تو ان میں مذمت عام کر دیتا ہے اور جب کوئی قوم عہد کو توڑ دے تو ان پر ان کا دشمن مسلط کر دیتا ہے۔(۴۰)

---

(۳۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۳۵

(۳۹) ☆ رواہ الامام مالک فی الموطا عن عبداللہ بن عباس ، ص۴۷۶

(۴۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۳۶
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۸۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص۲۳۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۵۶
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ، ص۲۷۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۶۹
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۲۳۹

﴿۲۳﴾ ناپ تول میں پوری کوشش کے باوجود اگر غیر محسوس کی بیشی ہو جائے تو معاف ہے، کیونکہ انسان کو اس کی طاقت کے مطابق تکلیف دی گئی ہے۔ (۴۱)

﴿۲۴﴾ صاحبِ حق کو حق سے زیادہ دینا اور خود حق سے کم لینا مستحسن ہے، دینے میں زیادتی خود اپنے اختیار سے کرے، اسی طرح حق سے کم لینا اپنے حق سے دستبرداری ہے، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

زِنْ وَارْجِعْ (۴۲) تول کر دے اور تول میں زیادہ دے، (یہ بہت عمدہ ہے) (۴۳)

﴿۲۵﴾ اگر قرض دار قرض خواہ کو کوئی چیز ہدیہ میں دے یا اس کو سواری کے لئے بلا کرایہ کوئی جانور دے یا اپنے مکان میں بلا کرایہ رکھ لے تو ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (۴۴)

﴿۲۶﴾ ہر شئ جس کا تعلق قول یا فعل سے ہو، میں عدل و انصاف کرنا اور رکھنا فرض ہے، اس میں قریب و بعید یا رشتہ دار اور اجنبی میں تفریق کرنا حرام ہے، گواہی، خبر دینا، لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا، پنچایت میں جانبداری سے روک دیا گیا ہے، اسی طرح اپنے مؤقف کے دلائل میں حشو و زوائد سے اجتناب لازمی ہے۔ (۴۵)

---

(۴۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۳۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص ۲۳۵
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۱۹۰
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۵

(۴۲) ☆ رواہ الائمہ احمدوابوداؤدوالترمذی والنسائی وابن ماجہ والحاکم وابن حبان عن سویدبن قیس ،بحوالہ......
☆ جامع صغیر، ج۲، ص ۴۵

(۴۳) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۴۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص ۲۳۴

(۴۴) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۴۰

(۴۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۳۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۳، ص ۲۳۵
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۵۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۲۷۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۹
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہنسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۶۹

﴿۲۷﴾ جھوٹی گواہی دینا گناہ کبیرہ ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جھوٹی گواہی کو شرک کے برابر قرار دیا ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

......فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ☆ (سورۃ الحج آیت، ۳۰)

تو دور ہو بتوں کی گندگی سے اور بچو جھوٹی بات سے۔

حدیث شریف میں ہے۔

صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ صَلٰوۃَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِماً فَقَالَ عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ بِالْاِشْرَاکِ بِاللّٰہِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ......الحدیث (۴۶)

حضور اکرم نبی معظم ﷺ نے نماز فجر ادا فرمائی پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا جھوٹی گواہی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔ (۴۷)

﴿۲۸﴾ جس قاضی نے حق کو پہچانا اور حق کے ساتھ فیصلہ کیا وہ جنتی ہے، اور جس نے حق کو پہچانا مگر ناحق فیصلہ کیا، یا جس نے جہالت کے باوجود فیصلہ کیا دونوں جہنمی ہیں۔ (۴۸)

﴿۲۹﴾ اللہ تعالیٰ کے تمام اوامر اور نواہی اللہ کے عہد ہیں، اور عہد کا پورا کرنا فرض ہے، اسی طرح نذر اور قسم کا پورا کرنا بھی لازمی ہے، بندوں کے ایک دوسرے کے وعدے پورا کرنا لازمی ہیں۔ (۴۹)

☆☆☆☆☆

(۴۶) ☆ رواہ ابو داؤد و ابن ماجه و احمد و الترمذی عن ایمن بن خُرَیْم، بحواله مشکوۃ، ص ۳۲۸

(۴۷) ☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دھلی، ج ۴، ص ۲۴۱

(۴۸) ☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دھلی، ج ۴، ص ۲۴۱

(۴۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۲۵

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۱۳۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۲۹

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامه ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۲۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃ المطالع قاهره ازهر، ج ۱۳، ص ۲۳۵

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دھلی، ج ۴، ص ۲۴۱

☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۱۹۰

☆☆☆☆☆

باب (۱۵۰):

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ☆ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَااَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ☆

تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب سارے جہانوں کا' اس کا کوئی شریک نہیں' یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (سورۃ الانعام آیات' ۱۶۲' ۱۶۳)

حل لغات:

"**صَلَاتِیْ**": الصلوٰۃ سے مراد مطلقاً ہر نماز ہے' فرض' واجب' سنت اور نفل کو شامل ہے' اس سے مراد نماز عید بھی ہے' کیونکہ اس کے ساتھ قربانی کا ذکر ہے' اور قربانی تو عید کے ساتھ خاص ہے۔(۱)

"**نُسُکِیْ**": نُسُکٌ جمع ہے اس کا واحد نَسِیْکَۃٌ ہے' نَسِیْکَۃٌ سے مراد قربانی ہے' اس کا اطلاق حج اور عمرہ میں

(۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۳' ص ۲۷۔

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۷' ص ۱۵۲

عبادات، ارکان حج، دین اور ایسا ذبح جس سے تقرب الی اللہ مقصود ہو، پر ہوتا ہے۔(۲)

"مَحْیَایَ": حَیَاۃٌ سے مصدر میمی ہے، اس سے مراد زندگی ہے۔

"مَمَاتِیْ": مَوْتٌ سے مصدر میمی ہے اس سے مراد موت ہے۔

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ نماز عید واجب ہے اس کے وجوب کی وہی شرائط ہیں جو جمعہ کے لئے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے نماز عید پر مواظبت فرمائی، آپ کی مواظبت دلیل وجوب ہے، نیز ارشاد ربانی ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ☆ (سورۃ الکوثر آیت، ۲)

تو تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔(۳)

---

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۹۱،۴۹۰

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی، مطبوعہ مصر" ج ۲، ص ۱۲۳

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۷، ص ۱۸۷،۱۸۶

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۲۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۵۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۷۱،۷۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۹۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۴، ص ۱۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۶

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۷۵

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۷۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۱۰

(۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۲۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۵۲

﴿۲﴾ فرض، واجب، سنت اور نفل نمازوں میں تکبیر تحریمہ کے بعد تسبیح وتہلیل سنت ہے، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ (۴)

حضور پرنور رسول مبین ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو آپ ﷺ پڑھا کرتے تھے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

پاکیزگی ہے تیرے لئے اے اللہ! تیری حمد کے ساتھ، تیرا نام برکت والا ہے، اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۵)

﴿۳﴾ مسلمان عاقل بالغ صاحب نصاب پر ہر سال قربانی کرنا واجب ہے، اور یہ قربانی جانور کے ذبح کے ساتھ ادا ہوگی، جانور یا اس کی قیمت صدقہ کرنے سے ادا نہ ہوگی، یہ قربانی مال کا صدقہ ہے، بخلاف حج کی قربانی کے کہ وہ حج کا شکرانہ ہے اور اس کا حرم میں ذبح ہونا شرط ہے، حضور نبی اکرم ﷺ ہر سال دو جانوروں کی قربانی فرماتے تھے، ایک اپنی طرف سے اور ایک امت کے نادار مسلمانوں کی طرف سے، نیز اس کا ذکر سورۃ الکوثر میں گذر چکا ہے۔ (۶)

---

(۴) ☆ رواہ الائمہ ابوداؤد (ج ۱ ص ۱۲۰) والترمذی (ج ۱ ص ۵۵) وابن ماجہ والحاکم عن عائشۃ

☆ ورواہ ایضاً الائمہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ابی سعیدورواہ الطبرانی عن ابن مسعودوعن واثلۃ 'جامع صغیر' ج ۲ ص ۱۷۱

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۳ ص ۲۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲ ص ۷۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۷ ص ۱۵۴

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۳ ص ۲۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۷ ص ۱۵۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲ ص ۱۹۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۴ ص ۱۱

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'ص ۲۷۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲ ص ۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲ ص ۷۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲ ص ۷۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳ ص ۲۶۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۸ ص ۷۰

﴿۴﴾ جانی، مالی تمام عبادات کا کمال اور قبولیت اخلاص کے ساتھ مشروط ہے، اخلاص اور للّٰہیت کے بغیر عبادات جسم بغیر روح کے ہیں۔

مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے عبادات، معاملات، اصل و وصف، ظاہر و باطن، اعتقاد و عمل، ابتداء و انتہاء، توقف و تصرف، تقدم و تخلف میں اخلاص و للّٰہیت سے کام لے۔(۷)

﴿۵﴾ خاتم الانبیاء والمرسلین رحمۃ للعالمین حضور سیدنا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ اول مسلمان اور اول خلق ہیں، آپ ﷺ تمام انبیائے کرام کے بعد تشریف لائے، آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آسکتا، اول و آخر، ظاہر و باطن ہر لحاظ سے آپ کی حیثیت بے مثال ہے، آپ جیسا نہ کوئی ہوا نہ ہوسکتا ہے، آپ کی مثل محال بذات ہے، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

كُنْتُ اَوَّلَ النَّاسِ فِي الْخَلْقِ وَاٰخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ (۸)

تخلیق میں سب انسانوں سے پہلے میں ہوں اور بعثت میں سب سے آخر ہوں۔(۹)

الحمدللّٰہ رب العالمین !

سورۃ الانعام کے احکام شرعیہ کی ترتیب، تالیف اور تسوید ۷ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ/۱۴ اکتوبر ۲۰۰۲ بروز پیر مکمل کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علی حبیبہ الکریم وعلی الہ وصحبہ وبارک وسلم والحمدللّٰہ رب العالمین.

☆☆☆☆☆

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللّٰہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۷۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۹۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۱۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۷۵

(۸) ☆ رواہ ابن سعد عن قتادہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۲۲

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللّٰہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۵۵

☆☆☆☆☆

باب (۱۵۱) :

سورۃ الاعراف

﴿کتاب وسنت کی اتباع فرض ہے﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت ۳)

اے لوگو! اس پر چلو جو تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اترا اور اسے چھوڑ کر اور حاکموں کے پیچھے نہ جاؤ' بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

حل لغات :

"اِتَّبِعُوۡا": اِتِّبَاعٌ سے امر کا صیغہ ہے' تَبِعَ مجرد ہے' جس کا معنیٰ ہے' پیچھے چلنا' ساتھ چلنا' فرماں بردار ہونا' پیروی کرنا' نشان قدم پر چلنا۔(۱)

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)' مطبوعہ کراچی' ص ۷۲

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر" ج ۱' ص ۳۷

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی ،مطبوعہ بیروت' ص ۸۵

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر' ج ۵' ص ۲۸۵

مَآ اُنزِلَ اِلَيكُم مِن رَبِّكُم ": جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لئے نازل ہوا'مَآ اُنزِلَ قرآن اور سنت کو شامل ہے۔(۲)

آیت کا معنیٰ یہ ہے جو احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس پہنچے ہیں ان کی پیروی کرنا تمہارے لئے فرض ہے'یہ آیت قرآن اور سنت کے احکام کو شامل ہے۔

"مِن دُونِهٖ ": دُون متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے'ماسوا'غیر'مقابل'کمتر'گھٹیا'وغیرہ۔(۳)

دُونِ اللہِ سے مراد اللہ تعالیٰ کے سوا'اس کا مقابل'بت اور شیطان ہیں۔(۴)

مسائل شرعیه :

﴿۱﴾ قرآن مجید اور سنت مصطفیٰ کریم ﷺ کی اتباع فرض ہے'سنت مصطفیٰ کریم ﷺ کو چھوڑ کر قرآن مجید کے احکام پر عمل محال ہے'سنت نے قرآن مجید کے احکام کی توضیح فرمائی ہے'قرآن کے معانی اور کلمات دونوں حضور نبی اکرم ﷺ

---

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج۷'ص ۱۲۱۔

☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر'ج۲'ص ۲۰۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارةالمطالع قاهره ازهر"ج۱۴'ص۱۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور'ج۲'ص۷۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللهٰ نسفی 'مطبوعه لاهور'ج۲'ص۷۶

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهٰ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی'ج۴'ص ۲۶۵

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج۸'ص۷۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللهٰ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'ص۲۷۷

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م۵۰۲ھ)'مطبوعه کراچی'ص۱۷۶

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعه مصر"ج۱'ص۱۹۹

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعه دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانه کراچی'ص۲۰۶

☆ تاج العروس ازعلامه سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ)مطبوعه مصر'ج۹'ص ۲۰۳

(۴) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور'ج۲'ص۷۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللهٰ نسفی 'مطبوعه لاهور'ج۲'ص۷۶

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهٰ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی'ج۴'ص ۲۶۵

پر نازل ہوئے' سنت کے احکام حضور پر نور ﷺ پر نازل ہوئے کلمات حضور کے ہیں' اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم خود سنت کے اتباع کا حکم فرماتا ہے' ارشاد ربانی ہے۔

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ☆

اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو' اور اللہ سے ڈرو' بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔(۵) (سورۃ الحشر آیت ۷)

﴿۲﴾ وحی الٰہی کی دو قسمیں ہیں۔ وحی جلی' وحی خفی۔

وحی جلی قرآن مجید ہے اور وحی خفی حدیث شریف ہے' وحی جلی کو وحی متلو بھی کہتے ہیں کہ اس کی تلاوت نماز میں مشروع ہے اور حدیث شریف کو وحی غیر متلو بھی کہتے ہیں کہ اس کی تلاوت نماز میں مشروع نہیں' حدیث بھی وحی ہے' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ☆ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ☆ (سورۃ النجم آیات ۳'۴)

اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔(۶)

﴿۳﴾ سند کے اعتبار سے سنت کئی اقسام پر ہے' مثلاً متواتر' مشہور' خبر واحد' قوی الاسناد سنت سے قرآن کا نسخ ثابت ہے' کبھی قرآن کے عموم کی تخصیص بھی سنت سے ہو جاتی ہے۔(۷)

---

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۷'ص ۱۶۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج۲'ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۸'ص ۷۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۴'ص ۱۸

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'ص ۲۷۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج۲'ص ۷۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۲'ص ۷۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۴'ص ۲۶۵

(۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۴'ص ۲۶۵

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۳'ص ۲۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۲'ص ۷۷۶

﴿۴﴾ قرآن مجید کے عموم کو قیاس سے خاص نہیں کیا جا سکتا۔(۸)

﴿۵﴾ نص کی موجودگی میں قیاس مردود ہے۔(۹)

﴿۶﴾ خبر واحد کے ساتھ قرآن مجید پر اعتراض کرنا جائز نہیں' بلکہ جو خبر واحد قرآن مجید کے خلاف ہو وہ مقبول نہیں۔(۱۰)

﴿۷﴾ اسلام' قرآن اور سنت کی اتباع سے مراد یہ ہے کہ اس کے بتائے ہوئے حلال کو حلال جانو' حرام کو حرام جانو' اس کے حکم کی پوری طرح تعمیل کرو' نہی سے اجتناب کرو' اس کے بتائے ہوئے مباح کو مباح جانو' اس کے وعدوں پر یقین رکھو' اس کی وعیدوں سے ڈرتے رہو' اس کے حکم کے مطابق حکم کرو' اس کے علم کی اشاعت کرو' اس کے اسرار تلاش کرتے رہو۔(۱۱)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے طریقے کو چھوڑ کر کوئی آدمی ولی نہیں ہو سکتا' ولایت کے لئے شرط کتاب و سنت کی کامل اتباع ہے' بغیر اس کے ولایت رحمانی نصیب نہیں ہو سکتی' البتہ شیطانی ولایت حاصل ہو جاتی ہے' اتباع ولایت رحمانی کی ہے' ولایت شیطانی سے دور رہنا فرض ہے۔(۱۲)

☆☆☆☆☆

---

(۸) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۴' ص ۱۸

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۷' ص ۱۶۱۔

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۴' ص ۱۸

(۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸

(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷۷۶

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۷' ص ۱۶۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۱۴' ص ۱۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲' ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۸' ص ۷۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲' ص ۷۶

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲' ص ۷۶

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۲' ص ۶۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۴' ص ۲۶۵

☆☆☆☆☆

باب(۱۵۲) :

یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکُمۡ لِبَاسًا یُّوَارِیۡ سَوۡاٰتِکُمۡ وَ رِیۡشًا ؕ وَ لِبَاسُ التَّقۡوٰی ۙ ذٰلِکَ خَیۡرٌ ؕ ذٰلِکَ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّهُمۡ یَذَّکَّرُوۡنَ ☆ (سورۃالاعراف آیت ۲۶)

اے آدم کی اولاد! بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس وہ اتارا کہ تمہاری شرم کی چیزیں چھپائے اور ایک وہ کہ تمہاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بھلا' یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ کہیں وہ نصیحت مانیں۔

حل لغات :

"اَنۡزَلۡنَا" : اِنۡزَال سے بنا ہے' جس کا معنیٰ ہے اتارنا' اوپر سے نیچے لانا' لباس اتارنے سے مراد یہ ہے ہم نے آسمان سے پانی اتارا جس سے پودے اُگے' جانوروں نے پرورش پائی' کپاس اور اون سے تمہارا لباس بنا' یعنی اسباب سماوی اور نظام علوی کے زیر اثر ہم نے لباس پیدا کیا۔(۱)

---

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۳' ص ۳۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۷' ص ۱۸۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج۱۴' ص ۵۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج۲' ص ۸۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۲' ص ۸۵

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۲' ص ۶۸

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'ص ۲۸۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۸' ص ۱۰۳

سَوْاٰتِکُمْ : سَوْاٰت جمع ہے اس کا واحد سَوْءَةٌ ہے مرد اور عورت کی شرمگاہ قابل ستر اعضاء کہ جن کا کھلا رہنا برا محسوس ہوتا ہے بے حیائی بری خصلت۔

آیت مذکورہ میں اس سے مراد شرم گاہیں ہیں۔(۲)

رِیْشًا : رِیْشٌ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے جانور کا پر عمدہ لباس جمال مال۔

آیت میں اس سے مراد عمدہ لباس ہے۔(۳)

شان نزول :

زمانہ جاہلیت میں اہل عرب کعبہ معظّمہ کا طواف برہنہ ہو کر کرتے تھے مرد دن میں اور عورتیں رات کو طواف کرتی تھیں ان کا خیال تھا کہ جن کپڑوں میں ہم گناہ کرتے ہیں وہ اس لائق نہیں کہ انہیں پہن کر طواف کریں اس پر یہ آیت نازل ہوئی اس میں انہیں بتایا گیا کہ برہنہ ہونا نہایت شرم کی بات ہے لباس اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے کہ تم اس سے ستر پوشی کرو نیز اس سے گرمی سردی سے بچاؤ کے علاوہ زینت حاصل کرو۔(۴)

---

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۵۳

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر ج ۱، ص ۱۴۳

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی ص ۲۰۱

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۷۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۴ ص ۲۸۴

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۰۷

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۲۰

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی ص ۴۹۵

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۴ ص ۳۱۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۸۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ص ۲۸۰

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۶۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۴ ص ۲۸۴

(۴) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۴ ص ۱۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۸۵۔

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۸ ص ۱۰۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۴ ص ۲۸۴

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ انسان کے وہ اعضاء جن کا چھپانا فرض ہے، ''عورت کہلاتے ہیں، مرد کی ''عورت'' ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے، اس میں ناف شامل نہیں، البتہ گھٹنے داخل ہیں، اور عورت کی ''عورت'' تمام بدن ہے ماسوا چہرہ اور ہتھیلیوں کے، اسی پر اجماع امت ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

مَابَیْنَ السُّرَّةِ وَالرُّکْبَةِ عَوْرَةٌ (۵)

ناف اور گھٹنے کے درمیان اعضاء ''عورت'' ہیں۔

نیز حدیث شریف میں ہے۔

اَلْمَرْءَ ةُ عَوْرَةٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَهَا الشَّیْطَانُ (۶)

عورت کا تمام بدن واجب الستر ہے، جب یہ گھر سے نکلتی ہے شیطان اس کا پیچھا کرتا ہے۔ (۷)

﴿۲﴾ ستر عورت فرض ہے، کشف عورت حرام ہے، شیطان کی طرف سے پہلی مصیبت جو انسان پر آئی وہ بے پردہ ہونے کی شکل میں آئی، حضرت سیدنا ابوالبشر آدم علیہ السلام کو برہنہ کیا، اب اولاد آدم کو برہنہ کر رہا ہے، شیطانی اغوا سے بچنا فرض ہے۔ (۸)

---

(۵) ☆ رواہ الحاکم عن عبداللہ بن جعفر، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۲۴۳

(۶) ☆ رواہ الترمذی عن ابن مسعود، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۳۲۶

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۸۲، ۱۸۳

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۸۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۸۵

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۲۸۴

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۶۸

﴿۳﴾ مرد کے لئے مرد کی عورت دیکھنا حرام ہے، اسی طرح عورت کے لئے دوسری عورت کی ''عورت'' دیکھنا حرام ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

مَلْعُوْنٌ مَنْ نَظَرَ اِلٰی سَوْءَ ۃِ اَخِیْہِ (۹)

اس پر اللہ کی لعنت جو اپنے بھائی کی ''عورت'' کو دیکھے۔ (۱۰)

﴿۴﴾ خالی مکان میں، جہاں اور کوئی انسان نہ ہو، ستر عورت فرض ہے۔ (۱۱)

﴿۵﴾ لباس اللہ تعالیٰ جل وعلا کی طرف سے بندوں پر احسان عظیم ہے کہ وہ اس سے ستر عورت کرتے ہیں، گرمی سردی سے بچتے ہیں، اور اس سے زینت حاصل کرتے ہیں، بندوں پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد کر کے اس کا شکر ادا کریں اور برائیوں سے بچیں۔ (۱۲)

﴿۶﴾ عمدہ لباس پہننا تقویٰ کے خلاف نہیں، لباس کو اللہ تعالیٰ نے زینت بھی بنایا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے احسان گنواتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا، لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ☆ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ☆

(سورۃ النحل آیات، ۵، ۶)

---

(۹) ☆ رواہ الربیع بن حبیب فی مسندہ، ج۲، ص۵۶، بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج۹، ص۴۲۹،

☆ ورواہ ابوبکر الرازی الجصاص

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص ،مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ،لبنان، ج۳، ص۳۰

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص ،مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ،لبنان، ج۳، ص۳۰

(۱۲) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی ،مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۰۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص۵۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۸۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی ،مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ ،مکہ مکرمہ، ج۲، ص۲۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۰۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۲۸۵

اور چوپائے پیدا کئے ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور منفعتیں ہیں اور ان میں سے کھاتے ہو اور تمہارا ان میں تجمل ہے جب انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کو چھوڑتے ہو۔ (۱۳)

﴿۷﴾ عمدہ لباس کو فخر اور تکبر کا ذریعہ نہ بناؤ، بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمت شمار کرو۔ (۱۴)

﴿۸﴾ مومن کے لئے لازم ہے کہ اپنے ظاہر کو حسنِ اعمالِ صالحہ سے اور باطن کو اخلاص سے مزین کرے، ایسا نہ ہو کہ ظاہر تو حسن ہو اور باطن اخلاص سے خالی ہو، حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ اللہَ تَعَالٰی لَایَنظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ اِنَّمَایَنظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ (۱۵)

اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کو اور عملوں کو دیکھتا ہے۔ (۱۶)

﴿۹﴾ احرام میں عورت چہرہ اور ہتھیلیاں کھول کر رکھے۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ جو شئ اولاد پر وقف کی جائے تو اولاد میں بیٹے بیٹیاں اور ان کی اولاد پوتے پوتیاں، نواسے اور نواسیاں شامل ہوتی ہیں۔ (۱۸)

﴿۱۱﴾ لباس پہن کر یہ دعا مانگی جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَرِیْ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ فِیْ حَیَاتِیْ

سب تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے میرے ستر کے لئے مجھے لباس پہنایا، اور میری زندگی کو جمال بخشا۔ (۱۹)

☆☆☆☆☆

---

(۱۳) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۰۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص۵۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۰۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص۱۸۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۵

(۱۴) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج۲، ص۲۸

(۱۵) ☆ ورواہ مسلم وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج۱، ص۱۲۴

(۱۶) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج۲، ص۲۹

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص۱۸۳

(۱۸) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۰۳

(۱۹) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۰۷

باب(۱۵۳):

نماز میں قیام، نماز میں قبلہ رو ہونا

نماز ہر مسجد میں ادا کرنا، نماز میں نیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ ۟ وَاَقِیۡمُوۡا وُجُوۡہَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ کَمَا بَدَاَکُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ☆ فَرِیۡقًا ہَدٰی وَفَرِیۡقًا حَقَّ عَلَیۡہِمُ الضَّلٰلَۃُ ؕ اِنَّہُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیات، ۲۹، ۳۰)

تم فرماؤ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور اپنے منہ سیدھے کرو ہر نماز کے وقت اور اس کی عبادت کرو نرے اس کے بندے ہو کر، جیسے اس نے تمہارا آغاز کیا ویسے ہی پلٹو گے، ایک فرقے کو راہ دکھائی اور ایک فرقے کی گمراہی ثابت ہوئی، انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو والی بنایا اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔

حل لغات :

''بِالْقِسْطِ'': قِسْطٌ متضاد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، یعنی ظلم اور انصاف۔(۱)

اس آیت میں قِســطٌ سے مراد انصاف، ہر وہ شئ جو عقلاء کے نزدیک مستحسن ہو، توحید، امر متوسط اور معرفت ذات باری تعالیٰ، صفات، افعال، احکام ہے۔(۲)

''اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ'': وُجُوْہٌ جمع ہے وَجْہٌ کی بمعنیٰ چہرہ، اس سے ذات مراد ہے۔

اس سے مراد ہے، نماز میں قیام کرو، قبلہ رو ہو کر نماز ادا کرو، ہر مسجد میں نماز پڑھ لو۔

''عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ'': مَسْجِد سے مراد جائے سجدہ، وقتِ سجدہ، یا مکان سجدہ (معروف مسجد) ہے۔(۳)

---

(۱) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی ،مطبوعہ بیروت، ص۳۸۷
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص۹۹۵
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص۴۰۳
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۷۳
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۵، ص۲۰۵

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۸۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۱۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۸۶
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۰۸
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۴، ص۵۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص۲۸۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۷
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۷
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۷۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج۸، ص۱۰۶

(۳) ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۷۱
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص۲۸۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج۸، ص۱۰۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۷
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۴، ص۵۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۱۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۸۷
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۷۰

"وَادْعُوْا": دُعَاءٌ سے بنا ہے جس کے متعدد معنیٰ ہیں، پکارنا، دعا کرنا، مانگنا، عبادت کرنا وغیرہ۔
اس کے معنوں کی پوری تفصیل اور محل استعمال سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۶ کے حل لغات کے وقت بیان کر دیئے گئے ہیں، وہاں ملاحظہ فرمائیں، اس موقعہ پر اس کا معنیٰ عبادت کا متعین ہے، یعنی اللہ کی بندگی کرو۔ (۴)

"مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ": عبادت میں صرف اللہ کی رضا اور بندگی کی نیت کرتے ہوئے (اس میں مشغول رہو)۔ (۵)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ ہر شخص پر انصاف کرنا فرض ہے، ہر شخص کے انصاف کی حیثیت اور دائرہِ کار مختلف ہے، عام مسلمان، امیر، قاضی، خاندان کا سربراہ، حَکَم اور حاکم وغیرہ کے انصاف کی نوعیت جدا ہے۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کے احسانات کو یاد رکھنا اور عبادت اور شکر کے ساتھ ان کے احسانات کو یاد رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے، والدین، اولاد، اساتذہ، قرابت دار، ہمسایہ کے حقوق ادا کرنا، دِلوانا بھی عدل وانصاف ہے، عبادات اور معاملات کو اسی طرح ادا کرنا جس طرح یہ فرض ہوئیں عدل ہے، غرضیکہ عدل اور

(۴) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۸، ص۱۰۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۸۷
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامه ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۸۷
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۴، ص۲۸۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۱۴، ص۵۸
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲، ص۲۰۸
☆ تفسیر جلالین از علامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه، ج۲، ص۷۰

(۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۱
☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص۴۱۴

انصاف کا مفہوم وسیع ہے اور ہر حال میں انصاف کرنا فرض ہے۔(۶)

﴿۲﴾ نماز میں قبلہ رو ہونا فرض ہے، جہاں بھی ہو نماز قبلہ رخ ادا کرو۔(۷)

﴿۳﴾ نماز میں قیام فرض ہے۔(۸)

﴿۴﴾ تمام نمازیں ایک ہی مسجد میں ادا کرنا ضروری نہیں، جس مسجد کے قریب نماز کا وقت ہو جائے اسی مسجد میں نماز ادا کرلو، اپنے محلّہ کی مسجد میں ادا کرنے کی خاطر نماز موخر نہ کرو۔(۹)

---

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۸۸

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۰۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۱۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۸۶

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاھرہ ازھر' ج۱۴، ص۵۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۸۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۰۶

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۷۰

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۸۸

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۱۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۸۷

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاھرہ ازھر' ج۱۴، ص۵۸

(۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۱۴

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ص۷، ۱۸۸

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاھرہ ازھر' ج۱۴، ص۵۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۰۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۱۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۸۷

﴿۵﴾ فرض نمازیں مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب ہے، مسجد اور جماعت کی تاکید میں متعدد احادیث صحیحہ وارد ہیں، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ سَمِعَ النِّدَآءَ فَارِغاً صَحِيحاً فَلَمْ يَجِبْ فَلَاصَلَاةَ لَهُ (۱۰)

جس نے اذان سنی اور وہ فراغت وصحت کے باوجود مسجد میں نماز کے لئے نہ آیا، اس کی نماز (کامل طور پر) ادا نہ ہوئی۔

ایک اور حدیث شریف میں ارشاد ہوا۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنُ لَهَا، ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلاً فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفُ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ ......الحديث (۱۱)

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو حکم دوں کہ وہ لکڑیاں اکٹھی کرے پھر نماز کے لئے اذان دینے کا حکم دوں اور کسی کو مقرر کروں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں خود ان کے پاس جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوئے کہ ان کے گھروں کو جلا دوں۔(۱۲)

﴿۶﴾ فرض نماز کا مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنا فرض کفایہ ہے، اگر چند ایک نے جماعت کے ساتھ نماز ادا کر لی تو باقیوں کے ذمہ سے جماعت میں حاضری کا فرض ساقط ہو گیا، اگر مسجد میں جماعت نہ ہوئی تو تمام اہل محلہ گناہ گار ہیں، جیسا کہ میت کو غسل دینا، نماز جنازہ ادا کرنا، میت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے کہ اگر بعض مسلمان یہ فرض ادا کریں تو باقیوں کے ذمہ سے یہ فرض ساقط ہو گیا۔(۱۳)

﴿۷﴾ اگر کوئی دوسری مسجد کا امام ہو یا ایسا شخص ہو کہ اس کی غیر حاضری سے دوسری مسجد کے جماعت کے نظام میں خلل پڑ جائے تو ایسے شخص کے لئے مسجد سے اذان کے بعد بھی چلا جانا درست ہے۔(۱۴)

---

(۱۰) رواہ الحاکم والبیهقی عن ابی موسیٰ بحواله کنز العمال، ج۷، ص ۲۰۳۵۹

(۱۱) رواہ الائمہ مالک والبخاری والنسائی عن ابی هریرة بحواله کنز العمال ،۷، ح۲۰۳۵۷

(۱۲) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج۳، ص ۳۱

(۱۳) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج۳، ص ۳۱

(۱۴) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی، ج۲، ص ۲۸۷

﴿۸﴾ مسجد میں نماز ادا کرنا بیرون مسجد کی نماز سے پچیس درجہ زائد ہے، (ایک روایت میں ہے ستائیس درجہ زائد ہے)۔ مسجد میں جماعت کی پہلی صف کے نمازیوں پر فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ (۱۵)

﴿۹﴾ نماز میں نیت کرنا شرط ہے، بغیر نیت کے نماز نہ ہوگی، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ...... الحدیث (۱۶)

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

اصول یہ ہے کہ عبادت مقصودہ میں نیت شرط ہے، اس کے بغیر عبادت ادا نہ ہوگی، اور عبادت غیر مقصودہ (مثلاً وضو) میں نیت شرط نہیں، بغیر نیت کے وہ ادا ہو جائے گی اگرچہ ثواب سے خالی رہے گی۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ ہر اطاعت اور عبادت کو شرک، ریا اور شہرت طلبی سے پاک رکھو، تاکہ وہ اللہ تعالیٰ جل وعلا کی بارگاہ میں قبول ہو۔ (۱۸)

﴿۱۱﴾ عقائد میں ظن اور گمان کا اعتبار نہیں جب تک یقین کامل نہ ہو ایمان بے کار ہے۔ (۱۹)

﴿۱۲﴾ میت کو عمدہ کپڑوں میں کفن دو، محشر میں وہ ان کپڑوں کے ساتھ اٹھایا جائے جن میں دفن ہوا۔ (۲۰)

﴿۱۳﴾ جن اعمال پر کسی کی موت ہوگی قیامت کو انہی اعمال کے ساتھ اٹھایا جائے گا، چونکہ موت کا وقت کسی کے علم میں نہیں لہٰذا ہر وقت اعمال صالحہ ادا کرو، تاکہ خاتمہ حسن ہو اور خیر کے ساتھ ہو۔ (۲۱)

﴿۱۴﴾ حشر میں تمام انسان جسم اور روح کے ساتھ جمع ہوں گے، اسی کا اعتقاد لازم ہے۔ (۲۲)

﴿۱۵﴾ خطا میں کفر کرنے والا جان بوجھ کر کفر کرنے والے کے مساوی ہے، دونوں کو یکساں عذاب ہوگا۔ (۲۳)

☆☆☆☆☆

---

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۱

(۱۶) ☆ رواہ الائمہ مالک واحمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن عمر، بحوالہ کنز العمال، ج۳، ح ۷۲۶۳

(۱۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۱۴

(۱۸) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۸۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۱۴

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۱

(۱۹) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۴، ص ۶۰

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۸۷

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۸۸

(۲۲) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۷۰

(۲۳) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۱۵

باب (۱۵۴):

نماز میں ستر عورت، کھانے پینے کے بعض احکام

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ☆ (سورۃ الاعراف آیت، ۳۱)

اے آدم کی اولاد! اپنی زینت لو جب مسجد میں جاؤ اور کھاؤ اور پیؤ اور حد سے نہ بڑھو، بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

حل لغات:

"زِيْنَتَكُمْ": زِیْنَت کا معنیٰ ہے، وہ شئ جو دنیا و آخرت میں انسان کو عیب نہ لگائے، آراستگی، آرائش کا سامان، زیور، محل زنیت، اعلیٰ لباس، ستر ڈھانپنے والا لباس۔

آیت مذکورہ میں اس سے مراد ستر ڈھانپنے والا لباس ہے، علمائے تفسیر کا اسی پر اجماع ہے۔(۱)

---

(۱)
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۱۸
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۵۳۲
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۲۶
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۲۲
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۲۲۹
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۹۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۲۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۸
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۸۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۱۵

"مَسجِد": جائے سجدہ، عبادت کے لئے مخصوص مکان، بدن انسانی کے وہ اعضاء جن سے سجدہ کیا جاتا ہے، دونوں ہاتھ، ناک، پیشانی، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں۔(۲)

آیت مبارکہ میں مسجد سے مراد سجدہ ہے اور سجدہ نماز کا رکن عظیم ہے، جزو سے کبھی کل مراد ہوتا ہے، یعنی نماز۔(۳)

"وَلَاتُسرِفُوا": اِسرَاف سے نہی کا صیغہ ہے، اسراف کا معنی ہے، فضول خرچی، حد سے بڑھنا، اللہ تعالیٰ کی طاعت کے بغیر جو کچھ خرچ کیا جائے اگرچہ قلیل ہو، حلال کو حرام ٹھہرانا، حرام کو حلال ٹھہرانا۔(۴)

شان نزول :

زمانہ جاہلیت میں کفار برہنہ ہو کر طواف بیت اللہ کرتے تھے، مرد دن میں اور عورتیں رات میں، وہ اس زعم میں مبتلا تھے کہ جن کپڑوں کو پہن کر گناہ کرتے ہیں ان میں طواف کرنا جائز نہیں، اس رسم قبیح کو تبدیل کرنے کے لئے آیت کریمہ کا نزول ہوا، کفار اس رسم میں اتنے پختہ تھے کہ اگر کوئی کپڑوں سمیت طواف کرتا تو دوسرے

---

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص۲۲۳

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر، ج۱، ص۱۲۹

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی ،مطبوعہ بیروت، ص۲۳

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۵۴۲

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۷۱

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۱

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۷۰

(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص۲۳۰

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر، ج۱، ص۱۳۲

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی ،مطبوعہ بیروت، ص۲۳۶

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۵۷۰

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۶، ص۱۳۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۷۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۹۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۸

اسے مارتے اور زبردستی اسے برہنہ کردیتے۔(۵)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ پوشیدہ اعضاء کو چھپانے کے لئے لباس کی تخلیق اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان نعمت ہے اور یہی تقویٰ ہے، بے پردگی اور پوشیدہ اعضاء کی برہنگی عظیم الشر فتنہ اور شیطانی اغوا ہے، اس سے بچنا فرض ہے۔(۶)

﴿۲﴾ ایسا لباس جو ستر ڈھانپ سکے نماز میں فرض ہے، نماز مرد پڑھے یا عورت، نماز دن کی ہو یا رات کی، کیونکہ ستر اندھیرے سے نہیں ہوتا بلکہ لباس سے ہوتا ہے، اسی پر اجماع ہے، اگر کسی نے باوجود قدرت کے ستر عورت نہ کیا تو اس کی نماز فاسد ہے، اللہ تعالیٰ نے ہر نماز کے لئے ستر عورت کا حکم دیا ہے، حدیث شریف میں ہے۔

لَایَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوۃَ حَائِضٍ اِلَّابِخِمَارٍ (۷)۔ بالغ عورت کی نماز بغیر چادر اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا۔(۸)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۱

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۷۷۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۸۹

☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲، ص ۲۱۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۸۸

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه، ج۲، ص ۷۰

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص ۴۱۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۸، ص ۱۰۹

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۴، ص ۲۸۹

(۶) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۴، ص ۲۹۰

(۷) ☆ رواه ابوداؤد عن عائشة، ج۱، ص ۱۰۱

☆ ورواه الترمذی عن عائشة، ج۱، ص ۷۵

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۱

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۷۷۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۱۹۰

☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲، ص ۲۱۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص ۴۱۵

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۴، ص ۲۹۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۸، ص ۱۰۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۱۴، ص ۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۸۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۸۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی وعلامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه، ج۲، ص ۷۰

﴿۳﴾ مرد کے اعضاء پوشیدگی ناف سے گھٹنے تک ہے، ران ستر میں شامل ہے، اس کا ننگا رکھنا حرام ہے، عورت کا تمام جسم ماسوا چہرہ اور ہتھیلیوں کے قابل پوشیدگی ہے، کوئی عضو ننگا رکھنا حرام ہے، حدیث شریف میں ہے۔

غَطِّ فَخِذَکَ فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ (۹)

ران ڈھانپ کر رکھو کیونکہ ران قابل پوشیدگی ہے۔

یاد رہے جو اعضاء نماز میں پوشیدنی ہیں نماز کے بغیر ہر حالت میں وہ پوشیدنی ہیں ان کا ننگا رکھنا حرام ہے۔

﴿۴﴾ جس آدمی کے پاس اتنا لباس نہ ہو کہ وہ اپنا ستر ڈھانپ سکے وہ آدمی بیٹھ کر نماز ادا کرے، شرمگاہ پر ہاتھ رکھے اور رکوع اور سجدہ اشارہ سے کرے تاکہ اس کا ستر زیادہ نہ کھلے۔ (۱۰)

﴿۵﴾ عورت کی آواز بھی قابل پردہ ہے، غیر محرم سے اسے بچانا فرض ہے، اس لئے نماز میں مرد اپنے امام کو سبحان اللہ کہہ کر غلطی پر اطلاع دے مگر عورت تالی بجا کر اطلاع دے، آواز نہ دے کیونکہ وہ بھی پوشیدنی ہے۔ (۱۱)

﴿۶﴾ سنت یہ ہے کہ آدمی نماز کے لئے مسجد میں عمدہ لباس پہن کر جائے، خصوصاً جمعہ اور عیدین کے لئے، عمدہ لباس، بالوں میں کنگھی کیے، خوشبو لگا کر۔ (۱۲)

﴿۷﴾ طواف میں ستر ڈھانپنا واجب ہے۔ (۱۳)

---

(۹) ☆ رواہ الحاکم عن محمدبن عبداللہبن جحش ،بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۱۱۸

(۱۰) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴، ص۲۹۴

(۱۱) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴، ص۲۹۵

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'، ج۱۴، ص۶۱

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللهبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص۴۱۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللهنسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۸۸

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲، ص۷۰

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴، ص۲۹۶

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۲

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴، ص۲۸۹

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص۴۱۵

﴿۸﴾ سنت یہ ہے کہ آدمی پورا لباس پہنے رکھے، کرتہ، پاجامہ یا تہبند، عمامہ، اور عورت چادر، دوپٹہ وغیرہ ضرور استعمال کرے، لباس میں کمی یا بے احتیاطی بداخلاقی کا مظہر ہے۔(۱۴)

﴿۹﴾ سفید لباس سب سے افضل ہے، رنگ دار لباس جائز ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

اَلْبِسُوا الثِّیَابَ الْبِیضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْیَبُ وَ كَفِّنُوْا فِیهَا مَوْتَاكُمْ (۱۵)

سفید لباس پہنو کیونکہ یہ زیادہ پاکیزہ ہیں، میت کو کفن سفید کپڑوں کا دو۔(۱۶)

﴿۱۰﴾ ان پڑھ جو قرآن مجید کی تلاوت نہ کرسکتا ہو اور گونگا جو حروف ادا نہ کرسکتا ہو، کی نماز جائز ہے اگرچہ زبان سے قرأت نہ کریں۔(۱۷)

﴿۱۱﴾ کھانے، پینے اور پہننے کی تمام اشیاء حلال ہیں، ماسوا ان اشیاء کے جن کی حرمت کا صریح حکم منصوص ہے، کیونکہ اشیاء میں اصل اباحت ہے۔(۱۸)

﴿۱۲﴾ اتنا کھانا پینا جس سے بھوک مٹ جائے اور جسم عبادت کے لئے مستعد ہو جائے مباح اور حلال ہے۔(۱۹)

﴿۱۳﴾ کھانا پینا ترک کردینا کہ جسم میں عبادت کرنے کی توانائی نہ رہے، ناجائز ہے۔(۲۰)

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۹۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۰۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۴، ص۲۰
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۷۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۱۲

(۱۵) ☆ رواہ الائمہ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن سمرہ، بحوالہ جامع صغیر، ج۱، ص۱۰۴

(۱۶) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۱۰

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۲

(۱۸) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۹

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۱۹۱

(۲۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۱۹۱

﴿۱۴﴾ حلال اشیاء کا کھانا پینا مباح ہے، کبھی واجب ہوتا ہے، کبھی مستحب ہو جاتا ہے۔(۲۱)

﴿۱۵﴾ کھانے کی مقدار ہر آدمی کے لئے ہر موسم میں مختلف ہے، کوئی ایک مقدار متعین کرنا ممکن نہیں۔(۲۲)

﴿۱۶﴾ کھانے، پینے اور پہننے میں اسراف ناجائز ہے، اسراف کی متعدد صورتیں ہیں۔

(ا) حرام اشیاء کا استعمال کرنا۔

(ب) حلال اشیاء کو حرام جاننا۔

(ج) ضرورت سے زیادہ کھانا۔

(د) مضر اور نقصان دہ اشیاء کھانا۔

(ہ) ہر وقت کھانے پینے کی فکر میں لگے رہنا۔

(و) گناہ کرنے کی نیت سے کھانا۔

(ز) ہر وقت اعلیٰ کھانے اور اعلیٰ لباس کا عادی بن جانا کہ سادہ نہ کھا سکے اور نہ پہن سکے۔(۲۳)

﴿۱۷﴾ کھانے پینے کے چند آداب یہ ہیں۔

(ا) کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد ہاتھوں کا دھونا۔

---

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص۳۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃالمطالع قاهره ازهر'، ج۱۴،ص۶۱

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷،ص۱۹۱

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص۳۳

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲،ص۷۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷،ص۱۹۱

☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص۲۱۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃالمطالع قاهره ازهر'، ج۱۴،ص۶۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص۸۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص۸۸

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۸،ص۱۱۰

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص۴۱۵،۴۱۶

☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲،ص۷۰

(ب) چھوٹا لقمہ لو اور خوب چبا کر کھاؤ۔

(ج) دائیں ہاتھ سے کھاؤ، دائیں ہاتھ سے پیؤ۔

(د) تھوڑا کھاؤ اور بھوک ہوتے ہوئے کھانا ترک کردو۔

(ہ) کھانے کی ابتداء میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھے اور آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔

(و) کھانا سونگھنا منع ہے۔

(ز) گرم کھانے میں برکت نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۸﴾ صحت کے اصول قرآن مجید اور حدیث شریف میں بیان ہوئے ہیں، ان اصولوں کی پابندی سے انسان صحت یاب رہ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔

(ترجمہ) معدہ بیماری کا گھر ہے، پرہیز ہر علاج کا اصل ہے، ہر بدن کو وہی چیز دو جس کا تم نے اسے عادی بنا رکھا ہے۔ (۲۵)

☆☆☆☆☆

(۲۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۹۴

(۲۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۹۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۱۰

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۱۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۸۸

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۹۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۱۶

باب (۱۵۵):

زینت، غذا اور لباس

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِہٖ وَ الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ هِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا خَالِصَۃً یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت ۳۲)

تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور پاک رزق، تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں کے لئے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص انہیں کی ہے، ہم یوں ہی مفصل آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کے لئے۔

حل لغات:

"زِیۡنَۃَ اللّٰہِ": اللہ کی زینت سے مراد ہے ہر قسم کا لباس، عمدہ لباس اگر مہیا ہو سکے، زیور، سامان زینت، سواری، جمیع انواع زینت۔(۱)

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان، ج ۲، ص ۷۸۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۹۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۴، ص ۶۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۱۱

"**لِعِبَادِهٖ**": اپنے بندوں کے نفع کے لئے، لام انتفاع کا ہے، یعنی جو چیزیں ہم نے انسانوں کے لئے پیدا کی ہیں ان میں ہمارے بندوں کا فائدہ ہے۔(۲)

"**وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ**": ہر وہ شئ جس کا حاصل کرنا اور کھانا خوشگوار ہو، ہر لذیذ کھانا۔(۳)

"**خَالِصَةً**": اس کے دو مفہوم بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) مخصوص (۲) پاک

اللہ کی نعمتیں قیامت کے روز صرف مومنین کے لئے مخصوص ہوں گی، کفار کو کوئی نعمت نہ دی جائے گی۔

قیامت کے روز جو نعمتیں مومنوں کو ملیں گی وہ ہر قسم کی کدورت، آلائش، خوفِ انقطاع اور غم سے پاک ہوں گی۔(۴)

شان نزول :

(۱) ایامِ حج میں کفارِ مکہ گوشت، چربی اور دودھ کا استعمال ترک کر دیتے اور وہ مسلمانوں سے کہنے لگے کہ تم بھی ان اشیاء کو چھوڑ دو، مسلمانوں کو بتایا گیا ان حلال اشیاء کا ترک کر دینا تقویٰ نہیں بلکہ تقویٰ گناہ چھوڑنے میں ہے۔(۵)

---

(۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۹۷

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۷۸۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۱۹۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۹

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۷۸۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۱۹۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازھر، ج۱۴، ص۶۴

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۸۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۹۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۹

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۳

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۹

(۲) کفار نے حلال جانوروں کو سائبہ، وصیلہ، حام، بحیرہ وغیرہ کہہ کر حرام کہہ کر حرام کر رکھا تھا، اللہ تعالیٰ جل وعلا نے ان کے اس زعم باطل کا رد فرمایا اور فرمایا کہ جس نے ان کو پیدا کیا ہے اس نے تو ان کو حرام نہیں کیا، تم کس طرح ان کو حرام کہہ سکتے ہو؟۔(۶)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جمیع انواعِ زینت مباح ہیں، ان کے استعمال کی اجازت ہے، صرف وہ شئ حرام ہوگی جو کسی خاص حکم سے حرام کی گئی ہوگی۔(۷)

﴿۲﴾ عمدہ اور مرغن غذائیں مباح ہیں، ان کے کھانے میں کوئی حرج نہیں، البتہ اگر حسنِ نیت سے کھائے گا کہ عبادت کروں گا تو کارِ ثواب ہے، اگر تکبر یا ریا کی خاطر کھائے تو ناجائز ہے، البتہ تکلف بے جا ہے۔(۸)

﴿۳﴾ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء مطعومات، مشروبات، ملبوسات وغیرہ استعمال کرنا اور ان سے نفع لینا جائز ہے، یہ نعمتیں اللہ تعالیٰ نے بندوں کے فائدہ کے لئے پیدا کی ہیں۔(۹)

﴿۴﴾ سونے چاندی کا زیور اور ریشم کے کپڑے مرد کے لئے حرام ہیں عورت کے لئے یہ اشیاء بھی حلال ہیں۔(۱۰)

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۳

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۴، ص ۶۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۸۹

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۷۱

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۱۹۸

(۹) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۹۷

(۱۰) ☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۴، ص ۶۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۸۹

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۷۱

﴿۵﴾ اللہ تعالیٰ منعم حقیقی کی حلال کردہ اشیاء کو حرام کہنا کفر اور قبیح جرم ہے، نص قطعیہ کے مقابل اپنا زعم پیش کرنا حرام اور اشد حرام ہے۔(۱۱)

﴿۶﴾ عمدہ، نفیس اور قیمتی لباس پہننا تقویٰ کے خلاف نہیں، تقویٰ صرف گناہوں سے بچنے کا نام ہے۔

حضرت سیدنا امام زین العابدین علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم ریشم اور اون کی بنی ہوئی پچاس دینار کی ایک قیمتی چادر خریدتے، سردیوں میں اسے استعمال کرتے، گرمیوں میں اسے صدقہ کردیتے یا فروخت کر کے رقم صدقہ کردیتے۔

مشہور صحابی حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ ایک ہزار درہم کا لباس خریدتے اس سے وہ نماز ادا کرتے۔

سیدنا امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت قیمتی لباس پہن کر نماز تہجد ادا کرتے۔(۱۲)

﴿۷﴾ جمعہ، عیدین، دوستوں اور لوگوں سے ملاقات کے وقت عمدہ اور نفیس لباس اور اسبابِ زینت استعمال کرنا مستحب ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم حضور سرکار دو عالم ﷺ کی انتظار میں درِ اقدس پر حاضر تھے، آپ ﷺ نے نکلنے سے پہلے بھرے ہوئے پانی میں اپنی صورت مبارک دیکھی، داڑھی مبارک کے بال سنوارے، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما نے تعجب سے دریافت کیا، یہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا، جب کوئی اپنے احباب سے ملنے کے لئے گھر سے نکلے تو خوب تیار ہو کر نکلے۔

---

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۹۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۹۷
☆ لباب التاویل فی معالی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۸۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۷۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۱۱

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۱۹۶
☆ تفسیر روح المعالی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۱۱

فَاِنَّ اللّٰهَ جَمِيۡلٌ يُحِبُّ الۡجَمَالَ

اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے۔(۱۳)

﴿۸﴾ سفر میں بھی اپنا لباس درست رکھے اور سامان زینت ساتھ رکھے، حضور سید عالم ﷺ جب سفر فرماتے تو کنگھی، آئینہ، تیل، مسواک اور سرمہ ساتھ رکھتے تھے۔(۱۴)

﴿۹﴾ ہر وہ شیٔ جس کی نفس خواہش کرے ضروری نہیں وہ بری ہو اور ہر وہ لباس جسے لوگوں کی خاطر عمدہ پہنے مذموم نہیں، مذموم وہ شیٔ ہے جو خلافِ شرع ہو یا ریا کی خاطر ہو، فطرتی طور پر انسان یہ چاہتا ہے کہ لوگوں کے سامنے خوبصورت نظر آئے، یہ اس کی نفسانی خواہش ہے، وہ کنگھی کرتا ہے، آئینہ دیکھتا ہے، عمامہ، ٹوپی درست کرتا ہے، لباس کا اندرونی حصہ کمتر اور بیرونی حصہ بیش قیمت پہنتا ہے، یہ مذموم نہیں، نہ اس پر ملامت ہے۔(۱۵)

﴿۱۰﴾ ایسا ادنیٰ لباس جس سے پہننے والے کو لوگ حقیر جانیں اور اس کی ہیئت سے اللہ تعالیٰ کی شکایت ظاہر ہو، جائز نہیں۔(۱۶)

﴿۱۱﴾ جس شیٔ کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار نہ دیا تو وہ شیٔ اصل تخلیق کے لحاظ سے حلال ہے، اصل اشیاء میں اباحت اور حلت ہے، لہٰذا حلال ہونے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں، حرام کہنے والے کے ذمہ دلیل پیش کرنا ہے۔(۱۷)

﴿۱۲﴾ اشیاء میں نفع اور ضرر کا امکان موجود ہے، کسی شیٔ میں اگر صرف نفع ہو، ضرر نہ ہو، یا ضرر ہو مگر نفع زائد ہو تو اس شیٔ کا استعمال جائز اور حلال ہے، اور اگر کسی شیٔ میں محض ضرر ہو، یا ضرر نفع سے زائد ہو تو اس کا استعمال کرنا حلال نہیں۔(۱۸)

﴿۱۳﴾ حضرت سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے حضور شارع اسلام نبی اکرم رسول معظم ﷺ سے چند امور کے بارے میں دریافت کیا، آپ ﷺ نے ان کے جوابات ارشاد فرمائے، اس طویل حدیث میں بہت سے امور کی حلت

---

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۱۹۷

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۱۹۸

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۱۹۶

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۱۹۷

(۱۷) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۲۹۸

(۱۸) ☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص۶۳

وحرمت واضح ہو جاتی ہے، اس حدیث کا ترجمہ بطور مکالمہ پیش خدمت ہے۔

عثمان: حضور مجھ پر نفس کا غلبہ ہو گیا ہے اور میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں مردانہ صفات سے محروم ہو جاؤں۔

حضور: نہیں، یہ جائز نہیں، میری امت کا اختصار روزہ ہے۔

عثمان: حضور! میرا جی چاہتا ہے کہ میں رہبانیت اختیار کرلوں۔

حضور: میری امت کی رہبانیت مسجد میں نماز کی انتظار میں بیٹھنا ہے۔

عثمان: حضور! میرا جی چاہتا ہے کہ میں سیاحت کروں۔

حضور: میری امت کی سیاحت غزوہ، حج اور عمرہ ہے۔

عثمان: حضور! میں چاہتا ہوں کہ اپنی تمام مملوکہ اشیاء سے دستبردار ہو جاؤں۔

حضور: اپنی اور اپنے اہل وعیال پر صرف کرو، یتیم ومسکین پر خرچ کرو، ایسا کرنا مال سے دستبرداری سے افضل ہے۔

عثمان: حضور! میں چاہتا ہوں کہ اپنی بیوی حولہ کو طلاق دے دوں۔

حضور: مسلمان جب اپنی بیوی سے مجامعت کرتا ہے تو اگر اولاد نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں خدمت گار بچہ عطا فرماتا ہے، اور اگر اولاد ہو تو یہ خود فوت ہو جائے تو اس کی اولاد اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اور اگر اولاد بچپن میں فوت ہو جائے تو وہ روز قیامت اس کی شفاعت کرے گی۔

عثمان: میں چاہتا ہوں کہ میں گوشت نہ کھاؤں۔

حضور: میں خود گوشت تناول کرتا ہوں، اور اگر میں اللہ تعالیٰ سے ہر روز گوشت طلب کروں تو وہ ایسا کردے گا۔

عثمان: حضور! میں چاہتا ہوں کہ خوشبو استعمال نہ کروں۔

حضور: جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے کبھی کبھار خوشبو استعمال کرنے کا کہا ہے، اور میں جمعہ کے دن اسے ترک نہیں کرتا۔

حضور: میری سنت سے اعراض نہ کرو، جس نے میری سنت سے اعراض کیا اور توبہ سے پہلے مرگیا تو فرشتے اسے حوض کوثر سے دور کر دیں گے۔(۱۹)

☆☆☆☆

(۱۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۱۳

باب(۱۵۶):

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الۡفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡىَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَاَنۡ تُشۡرِكُوۡا بِاللّٰهِ مَالَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ مَالَا تَعۡلَمُوۡنَ ☆ (سورۃالاعراف آیت،۳۳)

تم فرماؤ میرے رب نے تو بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں، جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی اور یہ کہ اللہ کا شریک کرو جس کی اس نے سند نہ اتاری اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جس کا علم نہیں رکھتے۔

حل لغات:

"اَلۡفَوَاحِشَ": فَاحِشَةٌ کی جمع ہے، فاحشہ کا معنیٰ ہے، قباحت میں حد سے بڑھے ہوئے اعمال اور اقوال، ایسے گناہ جن کا تعلق شرمگاہ سے ہو، تمام گناہ بالخصوص گناہ کبیرہ، زنا، قتل، کسی کا مال لوٹ لینا وغیرہ۔(۱)

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م۵۰۲ھ)'مطبوعه کراچی،ص ۳۷۴

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعه مصر، ج۲،ص ۵۴

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعۂ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانه کراچی،ص ۹۰۵

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی ،مطبوعه بیروت،ص ۳۵۱

☆ (بقیه اگلے صفحه پر)

"مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ": جو گناہ علانیہ کئے جاتے ہیں اور جو گناہ چھپ کر کئے جاتے ہیں، یہ گناہ کی تقسیم ہے، اس سے مراد ہے ہر نوعیت کے گناہ، خواہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ۔ (۲)

"وَالْاِثْمَ": ناجائز فعل، گناہ، خطا، جرم۔

(بقیہ، ۱)
- ☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۴، ص ۳۳۱
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۰۰
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۴، ص ۶۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۹۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۸۹
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۸۹
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

(۲)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۴، ص ۶۶
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۹۹

اس سے مراد جمیع معاصی ہیں، علانیہ ہوں یا خفیہ، کبیرہ ہوں یا صغیرہ۔(۳)

"والبغی": ظلم، معصیت، حسد، تکبر، زنا، فساد، نافرمانی، میانہ روی سے بڑھنے کی طلب، کسی کے بارے میں ناحق باتیں کرنا، لوگوں پر ناجائز تسلط، عادل بادشاہ کے خلاف بغاوت، جان، مال اور عزت پر دست درازی۔(۴)

---

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعه کراچی، ص ۱۰
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعه دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانه کراچی، ص ۶۰
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفه علامه احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعه مصر، ج ۱، ص ۴
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعه بیروت، ص ۱۶
☆ تاج العروس از علامه سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعه مصر، ج ۸، ص ۱۷۹
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۴، ص ۶۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۹۰
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۴، ص ۲۹۹

(۴) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعه بیروت، ص ۷۵
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامه حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعه کراچی، ص ۵۵
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفه علامه احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعه مصر، ج ۱، ص ۳۰
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعه دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانه کراچی، ص ۱۲۰
☆ تاج العروس از علامه سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعه مصر، ج ۱۰، ص ۳۸
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۴، ص ۷۶
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۴، ص ۲۹۹
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۹۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامه ابوالبرکات عبدالله نسفی مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۹۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲

شان نزول :

مشرکینِ عرب کے برعکس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم لباس پہن کر طواف کرتے تھے، مشرکین نے انہیں طعنہ دیا، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی، انہیں بتایا گیا گناہ تو وہ ہے جو تم کرتے ہو، نیز گناہ کے کاموں کی کچھ تفصیل کر دی۔ (۵)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے محبوب رسول ﷺ نے جو امور حرام کئے ہیں ان سے بچنا ہر مسلمان پر فرض ہے، گناہ کبھی کسی کے لئے حلال نہیں ہو سکتا، گناہ کا ارتکاب کرنے والا کبھی سزا سے بچ نہیں سکتا، جزا سزا میں پورا پورا انصاف ہوگا، ویسے تو ہر گناہ برا ہے مگر جن گناہوں کی قباحت حد سے بڑھ جائے اور جن کا تعلق شرمگاہ سے ہے بہت ہی برے ہیں، معاشرہ میں ان سے فساد پھیلتا ہے، اللہ تعالیٰ نے ان کو حرام کر دیا ہے۔ (۶)

﴿۲﴾ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنا فرض ہے، ان میں کوتاہی، غفلت باعثِ عقوبت ہے مگر حقوق اللہ میں کمی اور غفلت توبہ سے معاف ہو سکتی ہے، رب تعالیٰ جل وعلا کرم فرمائے تو معاف فرما دے، مگر حقوق العباد میں کمی کبھی

---

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۲۰۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۸۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۱۱

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۲۰۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص ۶۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۱۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۸۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۸۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ۷۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۲۹۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۱۲

معاف نہیں ہوتی، اس کی معافی کی صورت یا اس کی ادائیگی ہے یا صاحب حق کی طرف سے معافی ہے، شہادت سے ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے مگر قرض معاف نہیں ہوتا، حد یہ ہے کہ نبی اکرم رسول معظم ﷺ کا فیصلہ بھی اسے سند جواز عطا نہیں کرتا، آپ ﷺ نے فرمایا میرے حضور جو مقدمہ پیش ہو، ظاہر حالات اور گواہوں کی شہادت کے مطابق فیصلہ کر دیتا ہوں، میرے سامنے صحیح گواہی دو، اگر کوئی جھوٹی گواہی دے گا تو ظاہر پر نظر کرتے ہوئے میں فیصلہ کر دوں گا مگر حقیقت میں وہ شئ مدعی کے لئے جائز نہ ہوگی، اس لئے ہر مسلمان پر اہم ترین فرض یہ ہے کہ کسی حالت میں بھی دوسروں کے حق پوری طرح ادا کرے، کسی نوعیت سے دوسروں کے حق غصب نہ کرے۔

حدیث شریف میں ہے۔

اَلشَّهَادَةُ تُكَفِّرُ كُلَّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ(۷)

شہادت ہر گناہ معاف کر دیتی ہے مگر قرض معاف نہیں ہوتا۔

﴿۳﴾ گناہ ہر حال میں گناہ ہے، چھپ کر کیا جائے یا علانیہ، دونوں قسم کے گناہ سے اجتناب لازم ہے، البتہ علانیہ گناہ میں قباحت زیادہ ہے کہ جن کے سامنے گناہ ہوا وہ اس پر گواہ ہیں۔(۸)

﴿۴﴾ سزا، وعید، عذاب اور عقاب کے اعتبار سے اگرچہ گناہ بڑے ہیں، انہیں کبیرہ کہتے ہیں اور بعض چھوٹے ہیں

---

(۷) ☆ رواہ احمد، بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق، ص ۴۳۶

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۴، ص ۲۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۹۹

انہیں صغیرہ کہتے ہیں، مگر کسی گناہ کو ہلکا جان کر اس کا ارتکاب نہیں کرنا چاہئیے، ممکن ہے کہ یہی صغیرہ، کبیرہ کا باعث بن جائے اور نیک اعمال کے اکارت ہونے کا باعث بن جائے، آگ کی چنگاری کو ہلکا نہ جانو، مبادا گھر کو جلا کر راکھ نہ کردے۔

حدیث شریف میں ہے۔

اِیَّاکُمْ وَمُحَقَّرَاتُ الذُّنُوْبِ......الحدیث(۹)

خبردار کسی گناہ کو ہلکا جان کر اس کا ارتکاب نہ کرو۔ (۱۰)

﴿۵﴾ جن اعضاء کا ڈھانپنا فرض ہے انہیں کھلا چھوڑنا حرام ہے، گھر میں ہو یا باہر، بازار میں ہو یا مسجد میں، کھیل کے میدان میں ہو یا درسگاہ میں، بغیر ستر ڈھانپے مسجد میں جانا اور بیت اللہ کا طواف کرنا سخت گناہ ہے، یہ زمانہ جاہلیت کی رسمِ بد ہے۔ (۱۱)

---

(۹) ☆ رواہ احمد والطبرانی والبیہقی والضیاء عن سہل بن سعد، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۲۰۱

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۴، ص ۶۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۹۹
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۲۰۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۴، ص ۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۹۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹

﴿۶﴾ عادل حاکمِ اسلام کے خلاف بغاوت کرنا سخت ترین جرم ہے، اس کی سزا قتل ہے، کسی کے مال، جان اور آبرو پر دست درازی کرنا، لوگوں پر ناحق قبضہ جمانا، کسی پر ناحق تہمت لگانا، الزام تراشی کرنا، ملک وقوم میں فساد کا باعث بننا، یہ سب جرم ہیں ان کا ارتکاب کرنے والا دنیا و آخرت میں سزا کا مستوجب ہے۔ (۱۲)

﴿۷﴾ اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک لہ اپنی ذات میں، صفات میں، افعال میں، احکام میں بے مثال ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا کفر ہے، یہ ایسا جرم ہے جو نا قابل معافی ہے، اس کی سزا ابدالاباد تک دوزخ ہے، اسلام کی سب سے پہلی بنیاد توحید ہے، مشرک کا کوئی عمل قبول نہیں مخلوقات میں سے کوئی اللہ تعالیٰ جیسا نہیں اور نہ مخلوقات میں کوئی ایسا ہے جو اس جیسا ہو، لہٰذا شرک سے بچنا سب سے اہم فرض ہے۔ (۱۳)

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۰۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۴، ص ۲۶
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۹۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۹۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۷۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۱۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۹۹

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۲۰۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۴، ص ۲۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۹۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۱۲

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ عزاسمہ کے بارے میں ایسی بات کہنا جواس کی شانِ رفیع کے منافی ہو، حرام ہے، اللہ تعالیٰ ہر عیب، نقص، عجز سے پاک ہے، عیب یا نقص یا عجز کواس کی طرف منسوب کرنا کفر ہے۔ (۱۴)

﴿۹﴾ بے دلیل بات کا اتباع حرام ہے، اسی طرح دین میں بغیر یقین کوئی بات کہنا حرام ہے۔ (۱۵)

﴿۱۰﴾ کسی حلال کوحرام کہنا اور حرام کوحلال کہنا کفر ہے، کسی شئ کوحرام قرار دینے کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے اس نے اپنے محبوب خلیفہ رسول اعظم ﷺ کواختیار دے رکھا ہے کہ وہ کسی حلال کوحرام یا حرام کوحلال قرار دیں۔ (۱۶)

☆☆☆☆☆

---

(۱۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۱۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۹۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۹۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۷۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۱۲

(۱۵) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۱۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۹۹

(۱۶) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۹۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۷۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۱۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۵۷):

دعاء اور ذکر، بلند آواز سے یا پست آواز سے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت،۵۵)

اپنے رب سے دعا کرو گڑ گڑاتے اور آہستہ، بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

حل لغات:

"اُدۡعُوۡا": قرآن مجید میں دعا متعدد معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ عبادت، ندا، استغاثہ، استفہام، سوال وغیرہ۔(۱) دعا کے معنیٰ کی مزید تحقیق اور محل استعمال سورہ بقرہ (آیت،۱۸۶) کے احکام کے ضمن میں گذر چکی ہے، وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

اس آیت میں دعا بمعنیٰ مانگنا، دعا کرنا ہے، پکارنا اور عبادت کرنا بھی ممکن ہے۔(۲)

---

(۱) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی ،مطبوعہ بیروت،ص ۱۷۳
☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)مطبوعہ کراچی،ص ۱۶۹
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر، ج ۱،ص ۹۴
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی،ص ۳۸۳

(۲) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲،ص ۲۲۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۴،ص ۱۲۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲،ص ۱۰۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج ۸،ص ۱۳۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج ۳،ص ۳۱۶

''تَضَرُّعاً'': ضَرَعَ (از باب نَصَرَ، سَمِعَ، کَرُمَ، فَتَحَ) ضَرْعاً کا معنیٰ ہے، کمزور ہونا، فروتنی کرنا۔

تَضَرُّعاً کا معنیٰ ہے عاجزی سے دعا کرنا، رب تعالیٰ کی بارگاہ میں انتہائی عاجزی اور انکساری ظاہر کرنا، اعلان کرنا بھی اس کا معنیٰ بیان کیا گیا ہے۔(۳)

''خُفْيَةً'': پوشیدہ، چھپ کر، آہستہ اور بمعنیٰ ظاہر کرنا۔(۴)

''مُعْتَدِیْنَ'': حد سے بڑھنے والے، حد سے بڑھنا کئی طرح سے ہے، چیخ کر دعا کرنا، ناممکن شئ کا سوال کرنا، اپنی حیثیت سے بڑھ کر سوال کرنا، دعا میں بہت قیدیں لگانا۔

مسلمانوں کے لئے ناجائز دعا کرنا، آل واصحابِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وبارک وسلم پر لعنت کرنا، اللہ کی نافرمانی کرنا، اللہ کو ایسے ناموں سے یاد کرنا جو شریعت میں وارد نہیں۔(۵)

---

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۹۴
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی، مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۴
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی، مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۴۴۷
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۵، ص ۴۳۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص ۱۳۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۰۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۳۹
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۳۱۶

(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۵۲
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی، مطبوعہ مصر، ج۱، ص ۸۶
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی، مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۳۸
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ج ۱۶۱
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۱۰، ص ۱۱۶
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۲۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص ۱۳۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۳۱۶

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۲۲۶
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۵
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص ۱۳۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۳۲۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۰۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۳۹

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ عزوجل سے دعا کرنا اسی کا حکم ہے، دعا کرنے والا اللہ کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔(٦)

﴿۲﴾ دعا عبادت کا مغز ہے، بلکہ دعا عبادت ہے، دعا کا مفہوم یہ ہے کہ بندہ اپنی حاجت کو سامنے رکھے اور پھر اپنی عاجزی کا مشاہدہ کرے کہ میری حاجت میری دسترس سے باہر ہے، پھر اپنے مولا کریم جل وعلا کے کمالِ علم، اور کمالِ رحمت پر نظر کرے اور یقین رکھے کہ میری حاجت وہی پوری کرے گا، مقامِ عجز وانکسار کا مشاہدہ دعا کا باعث ہے اور یہی عبادت ہے، اس لئے دعا ہمیشہ عاجزی اور حضورِ قلب سے کرے کیونکہ رب کی رحمت عجز وانکساری کی طرف جلد متوجہ ہوتی ہے، حدیث قدسی شریف میں ہے۔

اَنَاعِنْدَالْمُنْکَسِرَۃِ قُلُوْبِھِمْ مِنْ اَجْلِیْ (٧)

جو دل میرے خوف سے ڈر کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے ہیں میں ان کے قریب ہوں۔

نیز حدیث شریف میں ہے۔

اُدْعُو اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ لَایَسْتَجِیْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاھِیٍ(٨)

اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگو، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل والے کی دعاء قبول نہیں فرماتا۔(٩)

---

(٦) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج٧، ص ٢٢٣

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج٢، ص ٢٢١

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج١٤، ص١٢٧

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ، ص ٢٨٥

(٧) ☆ رواہ الزبیدی فی اتحاف السادۃ المتقین ،بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ، ج٢، ص ٥٢٢

(٨) ☆ رواہ الترمذی عن ابی ھریرۃ، ج٢، ص١٨٦

(٩) ☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج١٤، ص١٣٠

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج٢، ص ١٠٣

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج٢، ص ١٠٣

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ١٢٧٥ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج٨، ص ١٣٩

﴿۳﴾ دعا میں تکرارِ حاجت افضل ہے، بار بار دعا مانگو، دعا مانگنے سے ملول نہ ہو، دنیا والوں سے بار بار مانگنا انہیں ناگوار ہے اور رب سے بار بار مانگنا اسے محبوب ہے، جو آدمی دعا میں سستی کرتا ہے یا اس سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر اپنا غضب نازل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ عزوجل نے بار بار مانگنے کی تاکید فرمائی ہے، حدیث شریف میں ہے۔

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَاءَ : قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ (۱۰)

دعا عبادت ہی ہے، پھر آپ ﷺ نے قرآن کی تلاوت فرمائی، (ترجمہ آیت) تیرے رب نے فرمایا مجھ سے مانگو میں دعا قبول کروں گا بے شک وہ لوگ جو مجھ سے مانگنے سے تکبر کرتے ہیں عنقریب میں انہیں دوزخ میں داخل کروں گا ذلیل کر کے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ دعاء اور ذکر الٰہی میں جہر اور سرّ (بلند آواز سے اور آہستہ آواز سے) دونوں طریقے جائز ہیں، دونوں طریقے اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کے ہیں، کبھی ان کا خفیہ کرنا افضل ہے اور کبھی علانیہ کرنا افضل، دعاء اور ذکر کے جہر اور سرّ کرنے کا ایک قاعدہ ہے، فرض عبادات خصوصاً نماز، جمعہ، عیدین، حج، حج کا تلبیہ اور اسی طرح آذان، تکبیرات تشریق، امام کی غلطی پر مقتدی کا سبحان اللہ کہنا بلند آواز سے لازمی ہے، نفلی عبادات، تہجد، صدقہ و خیرات اور نیکی کے وہ کام جن میں ریا کا شائبہ ہو، آہستہ اور خفیہ کرنا بہتر ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ رات کو حضور آقا و مولیٰ ﷺ اپنے غلاموں کے حال کا مشاہدہ کرنے درِ اقدس سے برآمد ہوئے، آپ کا گذر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر ہوا، آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ نماز میں قرأت نہایت خفی انداز سے کر رہے ہیں، آپ آگے گذرے تو دیکھا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نماز

---

(۱۰) ☆ رواہ الترمذی عن النعمان بن بشیر، ج ۲، ص ۱۷۳

(۱۱) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۱۲۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۳۹

☆ تفسیر مظہری، از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۱۱

ادا کر رہے ہیں آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ نماز میں قرأت بلند آواز سے کر رہے ہیں۔

فَلَمَّا اِجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ یَا اَبَا بَکْرٍ مَرَرْتُ بِکَ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ تَخْفِضُ صَوْتَکَ : قَالَ : قَدْ اَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَیْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ وَقَالَ لِعُمَرَ مَرَرْتُ بِکَ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ رَافِعاً صَوْتَکَ قَالَ فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اُوْقِظُ الْوَسْنَانَ وَاَطْرُدُ الشَّیْطَانَ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ یَا اَبَا بَکْرٍ اِرْفَعْ مِنْ صَوْتِکَ شَیْأً وَقَالَ لِعُمَرَ اِخْفِضْ مِنْ صَوْتِکَ شَیْأً (۱۲)

جب یہ دونوں حضور ﷺ کی بارگاہ میں اکٹھے ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا، اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ)! میں تیرے پاس سے گذرا اور تو پست آواز کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں اسے سنا رہا تھا جس کی میں مناجات کر رہا تھا، راوی کہتا ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے عمر (رضی اللہ عنہ)! میں تیرے پاس سے گذرا تو بلند آواز سے نماز پڑھ رہا تھا، راوی کہتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں غافلوں کو بیدار کر رہا تھا شیطان کو دور کر رہا تھا، حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ)! اپنی آواز کو تھوڑا بلند کر کے پڑھو اور اے عمر (رضی اللہ عنہ)! تو اپنی آواز کو قدرے پست کر کے پڑھو۔

اس حدیث میں حضور نبی اکرم ﷺ نے ذکر بالجہر اور ذکر بالسرّ دونوں کو جائز رکھا۔ (۱۳)

﴿۵﴾ تکبیرات تشریق ۹ ذی الحجہ کی نماز فجر سے لے کر ۱۳ ذی الحجہ کی نماز عصر تک ہیں، یہ ہر فرض نماز جو جماعت کے ساتھ ادا ہو، کے بعد بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے، اس ذکر کا بلند آواز سے کرنا واجب ہے، جمہور امت کا اسی پر اجماع ہے۔

---

(۱۲) ☆ رواہ ابوداؤد عن ابی قتادۃ، ج ۱، ص ۱۹۵

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۷۸۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۴، ص ۱۳۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۱۷

حدیث شریف میں ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ کَانَ یُکَبِّرُ بَعْدَ صَلَاۃِ الْفَجْرِ یَوْمَ عَرَفَۃَ اِلٰی صَلَاۃِ الْعَصْرِ مِنْ اٰخِرِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ (۱۴)

حضرت سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے ایام تشریق کے آخری دن کی نماز عصر تک تکبیر پڑھتے۔

﴿۶﴾ نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد "آمین" آہستہ کہو، کیونکہ وہ دعا ہے اور دعا کا خفیہ کرنا افضل ہے۔ (۱۵)

﴿۷﴾ دعاء اور ذکر کو ریا سے پاک رکھو، کیونکہ دعاء اور ذکر خواہ سرّی ہو یا جہری، اگر ریا سے پاک ہو تو عبادت ہے۔ (۱۶)

﴿۸﴾ دعا ہاتھ اٹھا کر مانگنا سنت ہے، حدیث شریف میں ہے۔

دَعَا النَّبِیُّ ﷺ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ وَرَاَیْتُ بَیَاضَ اِبْطَیْہِ (۱۷)

نبی کریم ﷺ نے دعا میں ہاتھ بلند کئے، پھر میں نے حضور ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ (۱۸)

﴿۹﴾ دعا کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لو کہ یہ سنت ہے، حدیث شریف میں ہے۔

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا رَفَعَ یَدَیْہِ لَمْ یَحُطَّہُمَا حَتّٰی یَمْسَحَ بِہِمَا وَجْہَہٗ (۱۹)

رسول اللہ ﷺ جب بھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے انہیں نیچے کرنے سے پہلے چہرہ شریف پر پھیر لیتے۔ (۲۰)

---

(۱۴) ☆ رواہ ابن ابی شیبہ عن علی مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۷۲،

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۷۸۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۲۲۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۱۳۱

(۱۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۱۶

(۱۷) ☆ رواہ البخاری عن انس، ج ۱، ص ۱۴۰

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۳

(۱۹) ☆ رواہ الترمذی والحاکم عن ابن عمر بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۸۰

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۳۴

﴿۱۰﴾ جہاں اعلان مضر ہو وہاں ذکر بالجہر منع ہے، جیسے دشمن اچانک حملہ کرتا ہو، تو نعرۂ تکبیر بلند کرنا منع ہے، ایک غزوہ کے موقعہ پر وادی میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم بلند آواز سے تکبیر کہہ رہے تھے، حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

یٰاَیُّهَا النَّاسُ ! اِرْبَعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ فَاِنَّکُمْ لَاتَدْعُوْنَ اَصَمًّا وَّلَا غَائِبًا اِنَّکُمْ تَدْعُوْنَ سَمِیْعًا قَرِیْبًا وَّهُوَ مَعَکُمْ (۲۱)

اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو، تم کسی بہرہ اور غائب کو نہیں پکار رہے تم اسے پکار رہے ہو جو سننے والا قریب ہے وہ تمہارے ساتھ ہے۔ (۲۲)

﴿۱۱﴾ دعاء خشوع خضوع سے کرو، عاجزی وانکساری کا اظہار کرو، رب کریم جل وعلا کو بہترین صفات سے یاد کرو، مقفع مسجع کلمات کا استعمال اور تکلف، جس سے حضورِ دل میں خلل آتا ہو، منع ہے۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ دعاء میں حد سے بڑھنا منع ہے، حد سے بڑھنے کی کئی صورتیں ہیں۔

(ا) چلاّ کر دعا کرنا۔

(ب) ناممکن شیٔ کا سوال کرنا، یہ کفر ہے، مثلاً اے اللہ! ابلیس کو یا ابوجہل کو بخش دے یا مجھے نبی بنا دے۔ (العیاذباللہ)

(ج) اپنی حیثیت سے بڑھ کر سوال کرنا۔

(د) دعا میں بہت قیدیں لگانا، مثلاً یا اللہ! مجھے جنت کے دائیں گوشہ میں سفید وسیع محل عطا فرما جس کے صحن میں پانچ سو سیبوں کے درخت ہوں۔

(ح) مسلمانوں کے لئے ناجائز دعا کرنا۔

(و) آل واصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیہم وبارک وسلم پر لعنت کرنا۔ (العیاذباللہ)

---

(۲۱) ☆ رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد عن ابی موسیٰ، بحوالہ کنز العمال، ج۲، ح۳۲۴۳

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۲۲۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۳۱۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۰۳

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۲۲۶

(ز) ایسے امر کی دعا کرنا جس میں اللہ کی نافرمانی ہو۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے اس امر کی خبر دی کہ کچھ لوگ دعا میں حد سے بڑھ جائیں گے۔

سَيَكُوْنُ قَوْمٌ يَعْتَدُوْنَ فِي الدُّعَاءِ (۲۴)

عنقریب ایک جماعت ہوگی جو دعا میں حد سے بڑھ جائے گی۔(۲۵)

﴿۱۳﴾ علمائے کرام اور مشائخ عظام تین طرح سے دعا اور ذکر کرتے ہیں، اربابِ طریقت کے یہ تینوں طریقے جائز مفید اور کارآمد ہیں، بہترین معالج کی طرح مبتدی کو وہ طریقہ تلقین کرتے ہیں جو اس کے حسبِ حال ہو۔

(ا) ذکر جہری، بلند آواز سے ذکر و دعا کرنا، بلند آواز سے ذکر اور دعا سے شیطان بھاگتا ہے، غفلت دور ہوتی ہے، نسیان زائل ہوتا ہے، دل میں گرمی پیدا ہوتی ہے، ریاضت سے آتشِ محبت کو بڑھاتے ہیں، اس طریقہ میں شرط یہ ہے کہ ریا سے پاک ہو۔

(ب) زبان سے اس طرح کلمات ادا کرنا کہ خود ان کے کان سن سکیں، اس طرح وہ ذکر سے اپنی زبان تر رکھتے ہیں۔

(ج) بغیر زبان کی حرکت کے قلبی، روحی اور نفسی ذکر کرنا، ایسے طریقہ پر مہارت رکھنے والے ہر حال میں ذاکر رہتے ہیں۔(۲۶)

﴿۱۴﴾ دعاء اور ذکر اکیلے کرنا بھی جائز ہے اور مل کر جماعت کی شکل میں دعاء و ذکر کرنا بھی جائز بلکہ بہتر ہے، ممکن ہے

---

(۲۴) ☆ رواہ احمد و ابو داؤد و ابن ابی شیبہ عن سعد، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۵۹

(۲۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص۲۲۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۸۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۴، ص۱۳۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۰۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۳۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۳۱۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۲۱

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۳۱۸

کہ جماعت میں اللہ کے مقبول بندے کے طفیل دوسروں کی دعاء اور ذکر قبول ہو جائے، حدیث شریف میں ہے۔

هُمُ الْجُلَسَاءُ لَايَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ (۲۷)

یہ ایک جماعت ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بد بخت نہیں رہتا۔

اگر ایک آدمی دعاء کرے اور باقی آمین کہیں وہ دعا سب کی طرف سے ہوگی سب دعا کرنے والوں میں شامل ہوں گے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ان کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام نے آمین کہی، رب تعالیٰ نے دونوں کو دعا کرنے والا فرمایا، دونوں کی دعا قبول ہوئی، ارشاد ربانی ہے۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا...... الآية (سورہ یونس آیت، ۸۹)

فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی تو ثابت قدم رہو۔ (۲۸)

﴿۱۵﴾ دعاء کے چند آداب ہیں ان کی رعایت سے جلد قبولیت کی امید ہے۔

(ا) کامل طہارت کے ساتھ دعاء کرے۔ (ب) قبلہ رو ہو کر دعاء کرے۔

(ج) حضوری قلب کے ساتھ دعاء کرے۔ (د) دعاء کے اول و آخر درود شریف پڑھے۔

(ہ) ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے۔ (و) مسلمانوں کے ساتھ مل کر دعا مانگے۔

(ز) اجابت کی ساعات میں دعاء کرے۔ (ح) جمعہ کے روز دعاء کرے۔

(ط) آذان کے بعد دعاء کرے۔ (ی) بارش اترتے وقت دعاء کرے۔

(ک) روزہ افطار کے وقت دعاء کرے۔ (ل) ختم قرآن کے بعد دعاء مانگے۔

(م) تہائی رات کے بعد دعاء مانگے۔ (۲۹)

☆☆☆☆☆

(۲۷) ☆ رواہ البخاری عن ابی ھریرۃ، ج۲، ص۹۴۸

(۲۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۳۱۸

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۴

(۲۹) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۴۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۲۲۵

☆☆☆☆☆

باب (۱۵۸) :

لواطت، غیر فطری فعل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

وَلُوْطاً اِذْقَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَاسَبَقَكُمْ بِهَامِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ☆ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت، ۸۰، ۸۱)

اورلوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہاں میں کسی نے نہ کی تم تو مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم لوگ حد سے گذر گئے۔

حل لغات :

"اَلْفَاحِشَةَ": ایسا برا فعل، جو قباحت میں حد سے گذر جائے، آیت میں اس سے مراد مردوں سے غیر فطری فعل ہے۔(۱)

(۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۲۴۳

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۳۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۱۱۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۱۱۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۶۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۴، ص ۱۶۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۱۹

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۳۴۵

"مَاسَبَقَكُمْ بِهَا": جہاں میں کوئی ایسا نہیں جو تم سے پہلے یہ برائی کرتا ہو، اس برائی کے تم موجد ہو، شیطان نے تمہیں اس کی ترغیب دی۔

چونکہ اس فعلِ قبیح کے موجد حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے افراد تھے، اس لئے انہیں لوطی کہا جاتا ہے اور اس فعل کو لَوَاطَتْ کہا جاتا ہے۔(۲)

"لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ": مردوں کے پاس آتے ہو، عربی محاورہ میں اس سے مراد مردوں سے جماع کرنا ہے۔(۳)

"مِنْ دُوْنِ النِّسَآءِ": دُوْنَ بمعنیٰ غیر ہے یعنی عورتیں چھوڑ کر تم مردوں کے ساتھ غیر فطری فعل کرتے ہو۔

تاریخی پس منظر:

سیدنا حضرت لوط علیہ السلام، سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بھتیجے تھے، والد کا نام ہاران بن تارخ ہے، سدوم شہر کی طرف آپ نبی بنائے گئے، آپ کی قوم کفر و شرک کے علاوہ اخلاقی برائیوں میں مبتلا تھی اور سب سے بڑھ کر اِغلام (لواطت) ان کا محبوب مشغلہ تھا، اس پر انہیں بڑا فخر تھا، حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں

---

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۲۴۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۶۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۴، ص ۱۶۸
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۳۰
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ج۲، ص ۲۸۹
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۸۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۱۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۱۹
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۴۳

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۲۴۳
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۳۴۵
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۷۰

اس برائی سے روکا، وہ باز نہ آئے، قوم پر پتھروں کی بارش کی گئی جس سے وہ تباہ ہو گئے، تباہ ہونے والوں میں وہ بھی تھے جو اگر چہ مذکور جرم کے عادی نہ تھے مگر اس پر وہ معترض بھی نہ تھے۔ (۴)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ لواطت حرام قطعی ہے، اس کی حرمت شرعاً، عقلاً اور طبعاً ثابت ہے، لواطت مرد سے ہو یا اجنبی عورت سے، دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ (۵)

﴿۲﴾ لواطت کی سزا تعزیر ہے، حد نہیں، یعنی اس کی سزا کی مقدار اور کیفیت حاکمِ وقت کی صوابدید پر ہے، تعزیر کے طور پر اسے کسی بلند مقام سے نیچے گرا کر ہلاک کر دینا، یا آگ یا پانی میں ڈال کر ہلاک کر دینا ہے۔

---

(۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۲۳۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۴، ص ۱۶۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۸، ص ۱۶۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۱۱۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ج ۲، ص ۸۴
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۴، ص ۳۴۵

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۴۳
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۲۳۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۴، ص ۱۶۸
☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۴، ص ۳۴۵
☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور، ص ۴۱۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۱۱۷
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۱۱۷
☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۸، ص ۱۶۹، ۱۷۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۹
☆ تفسیر جلالین از علامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه، ج ۲، ص ۹۵

حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ وَّجَدْتُّمُوْهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ ، فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ (٦)

جسے لواطت کرتے دیکھو تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔(٧)

﴿٣﴾ اپنی بیوی سے لواطت بھی حرام ہے، مگر اس کی سزا وہ نہیں جو اور سے لواطت کی ہے۔(٨)

﴿٤﴾ لواطت کرنے والا خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ (محصن ہو یا غیر محصن) سب کی سزا یکساں ہے۔(٩)

﴿٥﴾ جانور کے ساتھ فعل بد کرنے والے پر تعزیر ہے، حاکمِ وقت اسے حسبِ حال سزا دے، لواطت والے جانور سے انتفاع جائز نہیں، اسے ذبح کر کے دفن کر دیا جائے، اور اگر جانور کا مالک کوئی اور ہو تو لواطت کرنے والے سے اس کی قیمت بھی وصول کر کے مالک کو دی جائے۔(١٠)

﴿٦﴾ گناہ پر راضی رہنے والا بھی مجرم ہے گناہ گار کی طرح اسے بھی عذابِ الٰہی پہنچے گا، حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے وہ لوگ جو لواطت نہیں کرتے تھے مگر اس فعل پر وہ راضی تھے انہیں بھی عذاب دیا گیا۔(١١)

﴿٧﴾ بیویوں سے قربت میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکمت رکھی ہے کہ اولاد کی پیدائش ہو اور نسلِ انسانی کو بقا ملے، لہٰذا بیوی

---

(٦) ☆ رواه الائمه احمد و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجه و الدارقطنی و الحاکم و البیهقی و الضیاء عن ابن عباس و قال الحاکم و الذهبی ،صحیح الاسناد،بحواله......

☆ کنز العمال ،ج٥،ح١٣١١٨

(٧) ☆ الجامع لاحکم القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان،ج٧،ص ٢٤٣

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان،ج٢،ص ٤٨٦

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م٦٠٦ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر،ج١٤،ص ١٦٩

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م١١٣٥ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور،ص ٤١٩

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م١٢٢٣ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه،ج٢،ص ٨٤

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م١٢٧٥ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ،ج٨،ص ١٧٤

(٨) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی(م١٢٢٥ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی،ج٤،ص ٣٤٦

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م١٢٧٥ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ،ج٨،ص ١٧٤

(٩) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان،ج٢،ص ٧٨٦

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م١٢٢٣ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه،ج٢،ص ٨٤

(١٠) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان،ج٢،ص ٧٨٧

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان،ج٢،ص ٢٤٥

(١١) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان،ج٢،ص ٧٨٧

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان،ج٧،ص ٢٤٣

سے قربت کے وقت یہی نیت ہو، صرف شہوت رانی کی غرض نہ ہو۔ (۱۲)

﴿۸﴾ تقاضا ادب وحیاء یہ ہے کہ شرمگاہوں سے متعلق امور کو کنایات میں بیان کیا جائے، قرآن مجید اور احادیث طیبہ نے یہی طریقہ اپنایا ہے، یاد رکھئے جب ان امور کا تذکرہ حیاء سے کیا جائے تو ان امور کو کس درجہ پردہ میں ادا کیا جائے گا؟۔ (۱۳)

﴿۹﴾ مرد کا مرد کے ساتھ اور عورت کا عورت کے ساتھ غیر فطری فعل، ہم جنس پرستی حرام ہے، مردوں کی طرح عورتوں میں ہم جنس پرستی کا قبیح فعل حضرت لوط علیہ السلام کی قوم نے شروع کیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی عذاب میں مبتلا کر دیا۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ لواطت سے کوئی شرعی حکم ثابت نہیں، مثلاً لواطت والی عورت کا......

(ا) مہر لازم نہیں ہوتا۔

(ب) عدت ثابت نہیں ہوتی۔

(ج) طلاق مغلظہ والی پہلے خاوند کے لئے حلال نہیں ہوتی۔

(د) اس سے رجعت ثابت نہیں ہوتی۔

(ہ) حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی۔

(و) لواطت سے قذف کرنے والے پر حد نہیں لگتی۔

(ز) لواطت صرف دو عادل گواہوں سے ثابت ہو جاتی ہے، بخلاف زنا کے، کہ اس میں چار گواہ مطلوب ہیں۔ (۱۵)

☆☆☆☆☆

---

(۱۲) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۰

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۴۵

(۱۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۴۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۹

(۱۴) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۳

(۱۵) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۴

باب(۱۵۹):

معاملات مالیہ میں دیانتداری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ۔ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ۔ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۔ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت،۸۵)

اور مدین کی طرف ان کی برادری سے شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا، کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی تو ناپ اور تول پوری کرو اور لوگوں کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں انتظام کے بعد فساد نہ پھیلاؤ، یہ تمہارا بھلا ہے اگر ایمان لاؤ۔

حل لغات:

"اَخَاهُمْ": اَخٌ دراصل اَخَوٌ ہے، اَخٌ کا معنی ہے، بھائی، ساتھی، دوست، ہر دو فرد جو ماں باپ کی طرف سے یا ماں باپ میں سے ایک کی طرف سے آپس میں شریک ہوں، اسی طرح جن دو افراد نے ایک ماں کا دودھ

پیا ہو آپس میں بھائی ہیں، اسی طرح ہر دو فرد جو قبیلہ، دین، صنعت، معاملہ، محبت وغیرہ مناسبات میں ایک دوسرے کے شریک ہوں آپس میں بھائی ہیں۔(۱)

حضرت شعیب علیہ السلام کو قوم کا اخ اس مناسبت سے کہا گیا ہے کہ وہ اس قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں، آپ ان کے نسبی بھائی نہیں، نبی اپنی قوم کا بھائی نہیں ہوتا بلکہ بمنزلہ باپ کے ہوتا ہے اور اس کی بیوی ایمان والوں کی ماں کہلاتی ہے، قرآن مجید میں ہے۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ......الآیة (سورۃ الاحزاب آیت ۶)

یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

"وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ": بخس کا معنیٰ ہے، کمی کرنا، نقصان کرنا، ظلم کرنا، ظلم کر کے کسی شئ میں کمی کرنا، عیب لگانا، اس طرح عیب لگانا کہ اس کی قیمت کم ہو جائے یا اپنی ہیئت اصلی سے گر جائے۔(۲)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ لین دین، خرید و فروخت کے باہمی معاملات میں ایسا عمل جس سے دوسرے کو نقصان ہو اور اسے اپنا پورا حق نہ ملے حرام ہے، لوگوں کے مالی حقوق کا نقصان نہ کرو، اس کی متعدد صورتیں ہیں، اور ہر صورت حرام ہے۔

---

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۳
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲
قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۴
المنجد از لوئیس معلوف یسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۶۳
تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۱۰

(۲) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۸
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۰
المنجد از لوئیس معلوف یسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۴
قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۴
تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۴، ص ۱۰۵

تاریخی پس منظر:

حضرت شعیب علیہ السلام جس قوم کی طرف مبعوث ہوئے ان میں کفر و شرک اور دیگر اخلاقی عیوب کے ساتھ یہ مرض عام تھا کہ وہ دوسروں کا حق مارنا محبوب مشغلہ سمجھتے تھے، معاملات میں دوسرے کو مالی نقصان پہنچاتے، ناپ تول میں کمی کرتے، کھوٹے سکے لوگوں کو دیتے، لوگوں سے سکے لے کر گنتی میں کمی کر جاتے، لوگوں سے صحیح سکے لے کر بددیانتی کرتے اور انہیں اپنے پاس سے کھوٹے سکے دکھا کر کہتے کہ یہ تم نے کھوٹے سکے دیئے ہیں، مالی معاملات میں ہر بددیانتی کے مرتکب تھے، حضرت شعیب علیہ السلام نے انہیں دعوت دی کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں، میری نبوت کا اقرار کریں، اور ناپ تول میں کمی نہ کریں اور لین دین کے معاملات میں دوسرے کو اس کا پورا حق دیں، کسی کا مال ناحق نہ کھائیں۔ (۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم وحدہ لاشریک لہٗ ہے، اس جیسا کوئی نہیں، نہ وہ کسی جیسا ہے، وہ اپنی ذات، صفات، افعال، احکام، اسماء میں بے مثل ہے، اس کی توحید کا عقیدہ ایمان کی اصل ہے، تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اسی کا حکم دیا ہے، اسی کی تبلیغ کی ہے، اس کے بغیر ایمان نہیں، ہر شخص پر توحید پر ایمان لانا اور ایمان رکھنا فرض ہے، کوئی شخص اس سے مستثنیٰ نہیں، کافر اور مشرک پر بھی فرض عائد ہوتا ہے۔ (۴)

---

(۳) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۷۰
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۸۵

(۴) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۸۵
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۱۸
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۲۱
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۳۴۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص ۱۷۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص ۱۷۳

﴿۲﴾ بندوں میں آپس کے معاملات مالیہ میں پورا حق دینا فرض ہے، تجارت، زراعت، صنعت، حرفت، ملازمت وغیرہ میں دیانت داری فرض ہے، یعنی دوسروں کو پورا حق دینا، کسی کا مالی نقصان نہ کرنا فرض ہے، یہ ایسا فرض ہے کہ کافروں اور غیر مسلموں پر بھی عائد ہوتا ہے۔(۵)

﴿۳﴾ لین دین میں ناپ، تول، پیمائش کا صحیح کرنا فرض ہے، اس میں کمی کرنا حرام ہے، اس طرح کمی سے حاصل ہونے والی آمدنی حرام ہے، فرض ہے کہ جس کو کم دیا ہے اس سے اس کا پورا حق دیا جائے، چھوٹی بڑی ہر شیٔ میں دیتے وقت کمی کرنا حرام ہے، اسے بچنا فرض ہے۔(۶)

﴿۴﴾ تجارت میں مال کے عیب کو چھپانا اور خریدار پر ظاہر نہ کرنا حرام ہے، فروخت ہونے والی شیٔ میں اگر عیب ہے تو خریدار کو اس پر مطلع کرو، اگر اسے اس حالت میں پسند ہے وہ خرید لے، اسی طرح فروخت ہونے والی شیٔ کو اپنی حالت سے بڑھ کر پیش کرنا بھی حرام ہے، فروخت ہونے والی شیٔ کو اپنی حالت میں پیش کرو، اسی طرح

---

(۵) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۱۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۷۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۲۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۳۴۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص۱۷۳

(۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۷۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۲۴۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۲۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۴، ص۱۷۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۱۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۱۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۸، ص۱۷۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۱۴۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص۸۵

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۲۸۹

کسی شئ کی نقل کو اصل بنا کر دینا حرام ہے۔(۷)

﴿۵﴾ ذخیرہ اندوزی حرام ہے، ضرورت کے وقت اشیاء کا ذخیرہ کر لینا اور اسے مہنگے داموں فروخت کرنا حرام ہے، حدیث شریف میں ہے۔ لَا یَحْتَکِرُ اِلَّا خَاطِئٌ (۸) ذخیرہ اندوزی کرنے والا گناہگار ہے۔

ایک اور حدیث میں ذخیرہ اندوز پر لعنت کی گئی ہے۔(۹)

﴿۶﴾ سچائی اور دیانت داری سے تجارت کرنا جائز ہے اس سے حاصل ہونے والا منافع حلال ہے، تمام حلال اشیاء کی تجارت حلال ہے۔(۱۰)

﴿۷﴾ ہر وہ ذریعہ، جس سے اللہ تعالیٰ اور بندہ راضی ہو، دوسرے کا مال حاصل کرنا جائز ہے، اور ہر وہ ذریعۂ حصولِ مال جس سے اللہ تعالیٰ یا صاحبِ حق ناراض ہو، حرام ہے۔(۱۱)

﴿۸﴾ مقاصدِ شرع کے خلاف کام کرنا زمین میں فساد کرنا ہے اور زمین تو انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے بعد پُر امن ہو چکی ہے، لہٰذا مقاصدِ شرع اور مقاصدِ بعثتِ انبیائے کرام کے خلاف کوئی کام کرنا حرام ہے۔(۱۲)

☆☆☆☆

---

(۷) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۸،ص۱۷۶

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴،ص۳۴۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص۱۱۸

☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص۲۲۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'، ج۱۴،ص۱۷۳

(۸) ☆ رواه الائمه احمدومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجه عن معمربن عبدالله،بحواله جامع صغیر، ج۲،ص۳۶۷

(۹) ☆ ملاحظه هو،(۱) ابن ماجه ،باب تجارات (۲) الدارمی ،باب البیوع

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴،ص۳۴۸

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبداللهالمعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲،ص۷۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷،ص۲۴۸

☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص۲۲۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'، ج۱۴،ص۱۷۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص۱۱۸

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبداللهالمعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲،ص۷۸۸

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷،ص۲۴۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص۱۱۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲،ص۸۶

باب (۱۶۰):

تاریخ اور وقت کا تعین کرنا

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً وَّاَتْمَمْنٰھَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّہٖٓ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً ۚ وَقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ھٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت، ۱۴۲)

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس رات کا وعدہ فرمایا اور ان میں دس اور بڑھا کر پوری کیں تو اس کے رب کا وعدہ پوری چالیس رات کا ہوا، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون سے کہا، میری قوم پر میرے نائب رہنا اور اصلاح کرنا اور فسادیوں کی راہ کو دخل نہ دینا۔

حل لغات:

"وٰعَدْنَا": اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے وعدہ کیا، مُفَاعَلَۃ وزن پر مُوَاعَدَۃٌ کا معنیٰ ہے دو آدمیوں کا آپس میں وعدہ کرنا، اس وعدہ میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ فرمایا اگر تم تیس روزے رکھو تو میں تمہیں تورات عطا کروں گا اور موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ میں تیس روزے رکھوں گا۔

"فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً":

مِيقَات کا معنیٰ ہے، وقت، وعدہ جس کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہو، کبھی اس مقام کے لئے استعارہ کیا جاتا ہے جس میں اجتماع کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہو، موضعِ احرام۔(۱)

آیت میں اس سے مراد مقرر کردہ وقت ہے جس میں رب تعالیٰ سے کلام کرنے اور تورات عطا کرنے کا وقت مقرر ہے۔(۲)

کتاب عطا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے تیس روزے رکھنے کا وعدہ کیا تھا، تیس روزے مکمل کر کے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بارگاہِ رب میں حاضر ہوئے تو آپ نے مسواک کر لی تا کہ روزہ رکھنے کی بو زائل ہو سکے، رب تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ (علیہ السلام)! روزہ رکھنے کی بو ہمارے ہاں مشک سے زیادہ محبوب ہے آپ دس روزے مزید رکھو تا کہ وہ بو پیدا ہو سکے، اس مقام پر اس کی تفصیل ہے، سورہ بقرہ (آیت ۵۱) میں اجمال ہے۔

ذوالقعدہ کے تیس اور ذی الحجہ کے دس روزے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رکھے، ان روزوں میں آپ نے افطار نہیں فرمایا، یہ روزے وصال کے تھے۔(۳)

---

(۱) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی،مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۱۳۸۶

☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)،مطبوعہ کراچی، ص ۵۲۹

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی ،مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی،مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۵۴

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۵۹۴

(۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۲۲۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۴۳

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۷۷

(۳) ☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی، مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۲۲۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۴۳

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۷۷

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی ،مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۴۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی ،مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۹۶

تاریخی پس منظر:

مصر میں حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ صلوات اللہ وسلامہ علیہ نے قوم کو بشارت دی کہ جب اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن فرعون کو ہلاک کردے گا تو اللہ تعالیٰ تمہیں ایک کتاب عطا فرمائے گا جس میں کرنے اور نہ کرنے کے کاموں کی وضاحت ہوگی، فرعون کے غرق ہونے کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کتاب کی درخواست کی، رب تعالیٰ نے حکم دیا تیس روزے رکھو، اور پھر میری بارگاہ میں آؤ، حضرت کلیم اللہ نے تیس روزے رکھے، بارگاہِ قدس میں حاضری کی تیاری کے لئے عمدہ لباس زیب تن فرمایا اور روزہ رکھنے سے منہ کی بو کو زائل کرنے کے لئے مسواک کرلی، رب تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ (علیہ السلام)! روزہ دار کے منہ کی بو مجھے مشک سے زیادہ محبوب ہے، تیرے منہ کی بو زائل ہوچکی ہے اس لئے آپ مزید دس روزے رکھو، آپ نے حکم کی تعمیل کی، دس ذی الحجہ کو رب تعالیٰ نے تورات عطا فرمائی، آپ نے اپنی عدم موجودگی میں اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا نائب فرمایا اور انہیں تاکید کی کہ میرے بعد قوم کی اصلاح کی طرف خاص توجہ رکھو، تاکہ فسادی فساد نہ پھیلا سکیں۔ (۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ امورِ دینیہ اور جائز امورِ دنیویہ کے انجام دینے کے لئے تاریخ اور وقت مقرر کرنا جائز ہے، مثلاً ۱۰ صفر کو بعد نماز عصر فلاں مقام پر درس قرآن مجید ہوگا، میں ۲۹ شعبان المعظم کو عمرہ پر روانہ ہوں گا، میرے لڑکے کا عقیقہ بروز پیر ہوگا، ۱۲ محرم الحرام کو میرے والدِ محترم مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے میرے گھر محفل ہوگی، وغیرہ، آیت

(۴) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۲۲۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۴۳

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۷۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۴۲

مبارکہ نے ان سب کے جواز کی سند عطا کی ہے۔(۵)

﴿۲﴾ تاریخ اور وقت کا تعین ایک نوعیت کا وعدہ ہے، حتی الامکان وعدہ کی طرح مقررہ تاریخ اور وقت پر مجوزہ کام انجام دے دینا چاہئے، وعدہ کی پاسداری ایمان کی علامت ہے۔(٦)

﴿۳﴾ امور جن کا وقت شرع نے مقرر کر رکھا ہے اور وہ امور جن کا وقت ہم اپنی سہولت کے لئے مقرر کرتے ہیں، ان تمام امور کی انجام دہی میں ترتیب اور تدریج مطلوبِ شرع اور سنت الٰہیہ ہے، سرعت اور جلدی مناسب نہیں، اللہ تعالیٰ نے بندوں کی ہدایت کے لئے فرمایا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ☆ (سورہ ق آیت ۳۸)

اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تکان ہمارے پاس نہ آئی۔

اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے بندوں کی ہدایت کے لئے زمین و آسمان بتدریج بنایا حالانکہ وہ اس پر قادر ہے کہ ایک لمحہ میں کُن کہہ کر سب کچھ پیدا فرما دے۔(۷)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۷۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۲۲۷

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۴۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۴۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۹٦

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳۴

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۷۷

(٦) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱

(۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۵

﴿۴﴾ اگر کسی امر کی انجام دہی کے لئے مدت کا تعین کیا جائے لیکن وہ کام اس مدت متعینہ میں مکمل نہ ہو سکے تو مدت میں معذرت کے ساتھ اضافہ کرنا جائز ہے، اضافہ کی مدت وقت، حال اور عمل کے پیش نظر کرنی چاہئے، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کے عطا کرنے میں دس دن کی مہلت بڑھا دی۔ (۸)

﴿۵﴾ اسلامی احکام میں تاریخ کا اعتبار رات سے شروع ہوتا ہے، رب تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تیس رات کا وعدہ فرمایا حالانکہ اس مدت میں دن بھی شامل تھے، مگر رات کا ذکر خصوصی طور پر فرمایا، اسی طرح روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ کی فرضیت کا تعین قمری مہینوں سے ہوتا ہے۔ (۹)

﴿۶﴾ بندۂ مومن کی عمر جب چالیس برس کو پہنچ جائے تو اسے پوری طرح اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہو جانا چاہئے، دنیوی تعلقات بتدریج کم کر دے۔ (۱۰)

﴿۷﴾ رب کریم عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جو وعدہ فرمایا وہ ان کے اکرام کی خاطر تھا، تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام رب تعالیٰ کے ہاں معزز، مکرم ہیں، مومن پر فرض ہے کہ وہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰت والسلام کی تعظیم کرے، کسی ایک نبی کی توہین سب انبیائے کرام علیہم الصلوٰت والسلام کی توہین اور کفر ہے۔ (۱۱)

﴿۸﴾ روزۂ وصال بارگاہِ قدس کے قرب کا عمدہ ذریعہ ہے، بڑی بابرکت عبادت ہے، روزہ رکھنے سے روزہ دار کے منہ میں بظاہر ایک ناگوار بو پیدا ہو جاتی ہے مگر روزہ کی برکت سے یہ بو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کو بہت محبوب ہے۔

---

(۸) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۰
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶

(۹) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۴۳
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

(۱۰) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶

(۱۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۴
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۴۳

حدیث شریف میں ہے۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَاللهِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْکِ (۱۲)

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔(۱۳)

﴿۹﴾ روزہ میں سحری کھانا سنت اور افطار فرض ہے، بغیر سحری اور افطاری کے مسلسل روزے رکھنا انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی خصوصیت ہے، غیر انبیاء کے لئے جائز نہیں۔(۱۴)

﴿۱۰﴾ حکومت، ریاست، سیاست اور عبادات مالیہ میں نائب بنانا جائز ہے، نائب کا وہی اختیار اور حقوق ہیں جو اصل کے ہیں۔(۱۵)

﴿۱۱﴾ ظالموں کا مشورہ قبول نہ کرنا چاہئے کہ وہ ہمیشہ ظلم کا مشورہ دیں گے۔(۱۶)

☆☆☆☆☆

---

(۱۲) ☆ رواه النسائی عن علی بن ابی طالب، ج ۱، ص ۳۰۸

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۴

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۲۲۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۴۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۷۷

(۱۴) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۷۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۴۴

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۴۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۳۷۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵

☆☆☆☆☆

باب (۱۶۱):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِیۡنَ ☆ وَاِمَّا یَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ☆ (سورۃ الاعراف آیت، ۱۹۹، ۲۰۰)

اے محبوب! معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو، اور اے سننے والے! اگر شیطان تجھے کوئی کونچا دے تو اللہ کی پناہ مانگ، بے شک وہی سنتا جانتا ہے۔

حل لغات:

"خُذ": اَخَذَ (از باب نَصَرَ) اَخۡذٌ سے امر کا صیغہ ہے، اَخۡذٌ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

لینا پکڑنا، کسی گناہ میں سزا دینا، کسی کو کام سے روک دینا، نقل کرنا سیکھنا، اثر کرنا، کسی کے طریقہ پر چلنا، قبول کرنا۔(۱)

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۲
قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۰
المنجد از لوئیس معلوف الیسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ج ۲۲
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۵
تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۵۰

آیت مبارکہ میں اس سے مراد ہے، قبول کرلو، اسی پر راضی ہوجاؤ۔(۲)

"اَلْعَفْوَ": عَفْوٌ کا معنیٰ ہے، معاف کردینا، سزا نہ دینا، زیادہ کرنا، بڑھ جانا، مٹادینا، بالوں کا چھوڑ دینا تاکہ وہ لمبے ہوجائیں، خرچ سے زیادہ مال جس کا دینا دشوار نہ ہو۔(۳)

آیت میں اس سے مراد ہے، درگذر، تسہیل وتیسیر، عذر قبول کرلینا لوگوں کے سلوک برداشت کرنا، تفتیش ترک کردینا۔(۴)

"بِالْعُرْفِ": بمعنیٰ معروف استعمال ہے، اس سے مراد مکارمِ اخلاق اور محاسنِ اعمال ہے، وہ محاسن جن پر تمام شرائع کا اتفاق ہو اور لوگوں کی نظر میں ناپسند نہ ہوں۔(۵)

"نَزْغٌ": کا معنیٰ ہے، انگلی چبھونا، نیزہ مارنا، تھوڑی سی حرکت دینا، عیب لگانا، غیبت کرنا، طعن وتشنیع، شیطانی وسوسے جس سے انسان گناہ میں آلودہ ہوجائے، وسوسے سے اغوا کرنا، گناہ پر برانگیختہ کرنا۔(۶)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۹۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۴۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۴۴

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص۳۳۹

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۴۲

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص۳۲۸

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۸۲۰

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۹۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۴۴۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۴۶

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۲۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۴۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۹۶

(۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص۴۸۸

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۴۱

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۱۲۶۹

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۶، ص۳۳

شانِ نزول:

جب پہلی آیت خُذِ الْعَفْوَ نازل ہوئی تو حضور اکرم ﷺ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے فرمایا، غصہ کی حالت میں حکم الٰہی کیا ہے؟ تب دوسری آیت نازل ہوئی، اور حکم ہوا کہ اس سے صلہ رحمی کرو جو قطع رحمی کرتا ہے جو تجھ کو محروم رکھتا ہے اسے عطا کرو، جو تجھ پر زیادتی کرے اسے معاف کردو۔(۷)

شانِ بلاغت:

اگرچہ قرآن مجید کی تمام آیات اخلاق عالیہ کی تعلیم دیتی ہیں، مگر آیت " خُذِ الْعَفْوَ الخ " اخلاق کی جامع ترین آیت ہے۔(۸)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اسلام نے اگرچہ حقوق یا ان کا بدل لینے کی اجازت دی ہے، حقوق کا تعلق خواہ مال سے ہو یا بدن سے، عزت سے ہو یا اعضاء کی اذیت سے، بہرصورت برابر بدلہ لینا جائز ہے، مگر اپنے حقوق کو معاف کر دینا اخلاق کی اعلیٰ اقدار میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کو یہ خوبی بہت پسند ہے، بارہا اس نے معاف کر دینے پر بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

اَلْعَفُو اس سے اسماء حسنیٰ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں اور رسولوں کے رسول حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ کو اپنے دشمنوں کو معاف کر دینے کا حکم دیا، بلکہ اپنے محبوب اعظم ﷺ کی معاف کر دینے کی صفت کی

(۷) لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۱۷۰
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۱۵، ص ۹۲

(۸) الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۴۴
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۱۵، ص ۹۲
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۱۷۰
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک از علامه ابو البرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۱۷۰
تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۰ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۹، ص ۱۴۷

تعریف فرمائی، ارشاد ربانی ہے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ☆

تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب! تم ان کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر تند مزاج سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد سے پریشان ہوجاتے، تو تم انہیں معاف فرماؤ اور ان کی شفاعت کرو اور کاموں میں ان سے مشورہ لو، اور جو کسی بات کا پکا ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو، بے شک توکل والے اللہ کو پیارے ہیں۔ (سورہ آل عمران آیت، ۱۵۹)

ایک طویل حدیث شریف کا یہ جملہ لائق توجہ ہے۔

وَيَقْبَلُ عُذْرَ الْمُعْتَذِرِيْنَ (۹)

آپ عذر کرنے والوں کا عذر قبول فرمالیا کرتے تھے۔

اس لئے مومن کے لئے فضیلت کا باعث یہ ہے کہ وہ نرم خو ہو، عذر کرنے والے کا عذر قبول کرے، اور دوسروں کی سختیوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کرے، حدیث شریف میں ہے۔

اَثْقَلُ شَيْءٍ فِي الْمِيْزَانِ اَلْخُلُقُ الْحَسَنُ (وفی روایة) فِيْ مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ خُلُقٌ حَسَنٌ (۱۰)

قیامت میں میزان عدل میں ''حسن خلق'' سب سے بھاری عمل ہوگا۔ (۱۱)

---

(۹) ☆ رواہ القاضی عیاض فی الشفاء عن جریربن عبداللہ، ج ۱، ص ۱۲۱

(۱۰) ☆ رواہ ابن حباب والبیھقی عن ابی الدرداء، بحوالہ کنز العمال، ج۳، ح۵۱۷۵

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۲۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۴۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۷۷

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۰۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۱۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازنؒ شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۱۰۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۵، ص۹۶

☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۴۴۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۴۶

﴿۲﴾ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے دوست زیادہ ہوں اور دشمن مطیع ہوں اسے چاہئے کہ حسن اخلاق اور محاسن اعمال اختیار کرے، حسن اخلاق کے ہتھیار سے دشمن زیر ہو جائیں گے، بدوی صحابی ابو جُری جابر بن سلیم الھجیمی رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں مکہ معظمہ حاضر ہوئے، سواری کا جانور مسجد حرام کے باہر باندھا، آکر سلام پیش کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، حضور نے جواب عطا فرمایا، صحابی نے عرض کیا، یارسول اللہ! ہم بدوی لوگوں کے مزاج میں سختی ہوتی ہے، براہ کرم ہمارے درشت لہجہ معاف کیجئے، نیز ارشاد فرمایئے وہ کون سا عمل ہے جو ہم اختیار کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے نفع دے، آپ ﷺ نے فرمایا۔

اِتَّقِ اللّٰہَ وَلَاتَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْأً وَلَوْاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِکَ فِیْ اِنَاءِ الْمُسْتَسْقِیْ وَاَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ وَوَجْھُکَ اِلَیْہِ مُنْبَسِطٌ وَاِیَّاکَ وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّ اِسْبَالَ الْاِزَارِ مِنَ الْمَخِیْلَۃِ وَلَایُحِبُّھَااللّٰہُ وَاِنِ امْرَءٌ شَتَمَکَ وَعَیَّرَکَ بِاَمْرٍ لَیْسَ ھُوَ فِیْکَ وَلَاتُعَیِّرْہُ بِاَمْرٍ ھُوَفِیْہِ وَدَعْہُ یَکُوْنُ وَبَالُہٗ عَلَیْہِ وَاَجْرُہٗ لَکَ وَلَاتَسُبَّنَّ اَحَداً (۱۲)

اللہ سے ڈرتے رہو، کسی نیکی کو حقیر نہ جانو اگرچہ پیاسے کے برتن میں اپنے ڈول سے کچھ پانی ڈالنا ہو، اپنے بھائی سے خندہ روئی سے مل، تہ بند کو لٹکا کر نہ باندھ، کیونکہ تہ بند کو لٹکا کر باندھنا تکبر کی علامت ہے، اور اللہ تعالیٰ اسے پسند نہیں فرماتا، اگر کوئی تجھے گالی دے اور اس شئی سے عار دلائے جو تجھ میں نہیں تو تو اسے اس امر سے عار نہ دلا جو اس میں ہے، اسے چھوڑ دو، اس کا وبال اس کے سر رہے گا اور اجر تیرے لئے ہوگا، کسی کو گالی نہ دو۔

حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد کسی کو گالی نہ دی، نہ بکری کو، نہ اونٹ کو۔ (۱۳)

---

(۱۲) رواہ الطیالسی و ابن حبان عن جابربن سلیم الھجیمی ،بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۰

(۱۳) احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۸

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۴۵

﴿۳﴾ بقدر استطاعت ہر مسلمان پر ''امر بالمعروف'' فرض ہے، علم، استطاعت، ماحول اور اقتدار کے موافق ہر ایک کو نیکی کا حکم دیا جائے، ''امر بالمعروف'' میں شریعت کے تمام احکام شامل ہیں، حلال وحرام اشیاء کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کی پیروی، صلہ رحمی، اعضاء انسانی کو گناہوں سے محفوظ رکھنا اور دارِ آخرت کے لئے توشہ کی تیاری وغیرہ تمام مراحل امر بالمعروف میں شامل ہیں۔ (۱۴)

﴿۴﴾ صلہ رحمی اسلام کا اہم حکم ہے، اس کی پاسداری اور حفاظت کا حکم اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے بار ہا فرمایا ہے، حضور نبی اکرم ﷺ کا اسوۂ حسنہ اس کی مکمل وضاحت اور تاکید فرماتا ہے، صلہ رحمی یہ نہیں کہ جو رشتہ دار تیرے ساتھ حسن سلوک رکھے تو اس کے ساتھ حسنِ سلوک رکھ، بلکہ صلہ رحمی یہ ہے کہ جو رشتہ دار تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو حتی المقدور کوشش کر کے اس کے ساتھ رابطہ میں رہ، اور اس کے ساتھ حسنِ سلوک کر۔

حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَیْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُکَافِیْ وَلٰکِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِیْ اِذَا انْقَطَعَتْ رَحِمُهٗ وَصَلَهَا (۱۵)

برابری کا سلوک کرنے والا صلہ رحمی نہیں کرتا، صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جس کا رشتہ ٹوٹ جائے وہ جوڑے۔ (۱۶)

﴿۵﴾ کسی مسلمان پر صدقہ کرنا کارِ ثواب ہے لیکن رشتہ دار پر صدقہ کرنا دہرے اجر کا باعث ہے، صدقہ کرنا اور صلہ رحمی، لیکن عداوت اور کینہ رکھنے والے رشتہ دار پر صدقہ کرنا سب سے بہترین صدقہ ہے، صدقہ، صلہ رحمی اور

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۸
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دار المعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۲۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۴۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'، ج۱۵، ص۹۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۱۷۰
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۱۷۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۹، ص۱۴۷
(۱۵) ☆ رواه الائمه احمد و البخاری و ابوداؤد و الترمذی عن ابن عمرو، بحواله جامع صغیر، ج۲، ص۲۲۸
(۱۶) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دار المعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص۱۲۵
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۴، ص۴۴۷

کینہ اور عداوت رکھنے والے پر رحم، آقا و مولاﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ الْکَاشِحِ(۱۷)

سب سے بہترین صدقہ کینہ ور رشتہ دار پر صدقہ کرنا ہے۔(۱۸)

﴿۶﴾ والدین کے احکام کی تعمیل معروف کاموں میں فرض ہے، اگر وہ خلافِ شرع حکم دیں تو فرمانبرداری جائز نہیں، البتہ ان کی تعظیم، حسنِ سلوک اور صلہ رحمی ہر حال میں ضروری ہے، اگرچہ والدین فاسق و فاجر ہوں بلکہ کافر والدین کے ساتھ صلہ رحمی بھی ضروری ہے۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری والدہ مشرکہ تھی، وہ مکہ مکرمہ میں میرے پاس آئیں میں نے حضور سید عالمﷺ سے دریافت کیا کہ کیا میں اس کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ تو آپﷺ نے فرمایا۔

صِلِیْ اُمَّکِ(۱۹)

اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کر۔(۲۰)

﴿۸﴾ دین میں جو امر ثابت ہے صرف اسی معاملہ میں کسی کی اطاعت جائز ہے، کسی ناجائز معاملہ میں کسی بڑے یا چھوٹے کا حکم ماننا جائز نہیں، حدیث شریف میں ہے کہ ایک انصاری صحابی کو حضور سید عالمﷺ نے ایک سریہ کا امیر مقرر کیا، لشکر روانہ ہوا، ایک مقام پر وہ امیر اپنے ساتھیوں سے ناراض ہو کر غضب ناک ہو گیا، امیر نے لشکر سے فرمایا، کیا تم کو حضور نبی اکرمﷺ نے میری اطاعت کا حکم نہیں دیا؟ انہوں نے کہا، ہاں، فرمایا، ایندھن اکٹھا کرو، آگ جلاؤ، پھر اس میں کود جاؤ، انہوں نے آگ جلائی، اب اس میں کودنے کے لئے تیار ہوئے، مگر ہر کوئی دوسرے کو روکے رہا، یہاں تک کہ آگ بجھ گئی، اب امیر کا غصہ فرو ہو چکا تھا، اس واقعہ کی اطلاع

---

(۱۷) رواہ الائمہ احمد و الطبرانی عن ابی ایوب و عن حکیم بن حزام
و رواہ البخاری فی الادب المفرد و ابو داؤد و الترمذی عن ابی سعید
و رواہ الطبرانی و الحاکم عن ام کلثوم بنت عقبۃ بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۸۲

(۱۸) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۵

(۱۹) رواہ الامام احمد فی مسندہ عن اسماء، ج ۶، ص ۳۴۴

(۲۰) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۵

حضور نبی اکرم ﷺ کو ہوئی آپ ﷺ نے فرمایا۔

لَوْ دَخَلُوْهَا مَا خَرَجُوْا مِنْهَا اَبَداً اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعْرُوْفِ (۲۱)

اگر وہ آگ میں کود جاتے تو ہمیشہ تک آگ میں جلتے، اطاعت تو صرف نیکی کے کاموں میں ہوتی ہے۔ (۲۲)

﴿۸﴾ بندوں سے متعلق جو حقوق ہیں وہ دو طرح کے ہیں۔

ایک وہ جن میں معافی اور درگذر جائز بلکہ مستحب اور مطلوب شرع ہے، جیسے حقوق مالیہ، یعنی دوسرے کے ذمے مال واجب ہو تو اس میں تسہیل، تاخیر یا معافی جائز ہے، اسی ضمن میں ذاتی اور شخصی حقوق ہیں۔

دوسرے وہ جن میں ڈھیل یا معافی جائز نہیں، جیسے حقوقِ شرع، ان میں ڈھیل سے دین متغیر اور حق باطل ہو جائے گا، مثلاً کوئی شریعت کی حدود کو توڑ رہا ہو تو اسے روکنا لازمی ہے۔ (۲۳)

﴿۹﴾ شریعت مقدسہ کے تمام امر، امر بالمعروف ہیں، کسی ایک باب میں ان کا احاطہ مشکل ہے، البتہ ایک حدیث شریف وارد ہے کہ حضور انور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے مجھے نو چیزوں کا حکم دیا ہے۔

(ا) پوشیدگی اور علانیہ ہر حال میں اخلاص اختیار کروں۔

(ب) حالت غضب اور رضا میں انصاف سے کام لوں۔

(ج) امیری اور مفلسی میں میانہ روی اختیار کروں۔

(د) جو مجھ پر زیادتی کرے اسے معاف کردوں۔

(ہ) جو مجھ سے رشتہ توڑے میں اس سے رشتہ جوڑوں۔

(و) جو مجھے محروم رکھے میں اسے عطا کروں۔

(ز) میری گفتگو ذکر الٰہی ہو۔

---

(۲۱) ☆ رواہ البخاری عن علی بن ابی طالب، ج۲، ص۱۰۵۸

(۲۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۲۵

(۲۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۹۶،۹۵

(ح) جب میں خاموش رہوں تو اللہ کے فکر میں رہوں۔

(ط) جب میں دیکھوں تو عبرت حاصل کروں۔ (۲۴)

﴿۱۰﴾ اہل علم کی یہ شان نہیں کہ وہ جاہلوں سے بحث ومباحثہ کرے، جاہلوں سے اعراض کیجئے اس سے اہل علم کی عزت میں اضافہ ہوگا۔ (۲۵)

﴿۱۱﴾ نفس اور شیطان جب بھی انسان کے دل میں وسوسہ ڈالے یا گناہ پر آمادہ کرے انسان کا بچاؤ اللہ تعالیٰ عزوجل سے استغاذہ کرنے میں ہے، فوراً لاحول شریف یا تعوذ پڑھے، ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ شرِ شیطان اور شرِ نفس سے محفوظ فرمادے گا، اور اس کی بصیرت میں اضافہ کردے گا۔ (۲۶)

﴿۱۲﴾ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام گناہوں، وسوسوں، لغزشوں، شرِ شیطان اور شرِ نفس سے بعون اللہ تعالیٰ معصوم ہیں، ان پر شیطان کسی طرح قابو نہیں پا سکتا، قرآن مجید اور احادیث صحیحہ صریحہ میں متعدد مقامات پر اس کا

---

(۲۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۳۴۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۲۳

(۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۲۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۳۴۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۵، ص۹۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۴۷

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۴۴۸

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۱۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۰۷

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۷۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۰

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۳۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۵، ص۹۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۴۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۱

بیان ہے، ایک ارشاد ربانی ہے۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ۔ وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلًا ☆ (سورہ بنی اسرائیل آیت،۶۵)

بے شک جو میرے بندے ہیں (اے شیطان!) ان پر تیرا کچھ قابو نہیں اور تیرا رب کافی ہے کام بنانے کو۔

حدیث شریف میں ہے کہ حضور سید المعصومین رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے، عرض کیا گیا کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ فرمایا۔

نَعَمْ! وَلٰکِنَّ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ اَعَانَنِیْ عَلَیْهِ حَتّٰی اَسْلَمَ (۲۸)

ہاں، لیکن اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے خلاف میری اعانت فرمائی ہے یہاں تک کہ وہ مسلمان ہو چکا ہے (اب وہ مجھے بدراہ نہیں چلاتا) (۲۹)

☆☆☆☆☆

(۲۸) ☆ رواہ الامام احمد عن عائشۃ صدیقہ، ج۶، ص۱۱۵

(۲۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۹۵ و مابعد

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۲۸

☆☆☆☆☆

باب (۱۶۲):

مقتدی کو قرات کرنا جائز نہیں

تلاوت قرآن مجید کے آداب

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ☆

(سورۃ الاعراف آیت، ۲۰۴)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو۔

حل لغات:

"**قُرِئَ**" : قَرَأَ سے ماضی مجہول ہے، یہ قِرَاۃٌ سے بنا ہے، قِرَاۃٌ کا معنیٰ ہے پڑھنا، حروف اور کلمات میں سے بعض کو بعض کے ساتھ ملانا، قِرَاۃ قرآن مجید کے ساتھ خاص ہے، کسی اور چیز کے پڑھنے کو قِرَاَت نہیں کہتے۔ (۱)

"**فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ**" : سَمِعَ سے باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر امر کا صیغہ ہے، سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعٌ سَمَاعَةٌ کا معنیٰ ہے سننا، حروف کی کثرت معنیٰ کی کثرت اور زیادتی پر دلالت کرتی ہے، اِسْتِمَاعٌ کا معنیٰ ہے غور سے سننا۔ (۲)

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۰۲
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۷۳
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۴۰

(۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۰۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۲

"وَاَنْصِتُوْا": نَصَتَ (از باب ضَرَبَ) نَصْتاً اور اَنْصَتَ (از باب اِفْعَال) کا معنیٰ ہے، بات سننے کے لئے خاموش ہو جانا، کلام سے رک جانا اور قرات سننے کے لئے سکوت کرنا اور قرأت کی رعایت کرنا۔ (۳)

شان نزول:

حضور نبی اکرم ﷺ کی اقتدا میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے قرأت کی، حضور نبی انور ﷺ کی قرأت میں خلط پیدا ہوا، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی جس سے مقتدی کو قرأت سے روک دیا گیا، خاموش رہ کر سننے کا حکم دیا گیا۔
اس کے علاوہ شان نزول میں دیگر چند روایات مروی ہیں مگر وہ پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتیں۔ (۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ قرآن مجید جب بھی پڑھا جائے خواہ نماز میں ہو یا نماز کے علاوہ، اس کا سننا اور خاموش رہنا فرض ہے۔ (۵)

---

(۳) ☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعه مصر، ج۲، ص ۱۲۲
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷، ص ۳۵۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارةالمطالع قاهره ازهر'، ج۱۵، ص ۱۰۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۱۷۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۹، ص ۱۵۰
(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۹
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبداللهالمعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲، ص ۸۲۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۱۷۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۹، ص ۱۵۰
(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷، ص ۳۵۴
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲، ص ۱۱۵
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۹، ص ۱۵۰
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص ۴۲۶
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴، ص ۴۵۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۱۷۳
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللهبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ، ص ۳۰۸

﴿۲﴾ نماز فرض ہو یا واجب یا سنت، امام کی قرأت کے وقت خاموش رہنا فرض ہے، امام قرات خواہ جہر سے کرے یا خفی کرے، کیونکہ دونوں صورتوں میں امام قرأت کر رہا ہے، بہر صورت امام کی اقتدا میں قرأت سننا اور خاموش رہنا فرض ہے، مثلاً فجر کے فرض، ظہر کے فرض، رمضان المبارک میں وتر کی جماعت، نماز تراویح، نماز عیدین، نماز استسقاء وغیرہ، امام کی اقتدا میں مقتدی پر فرض ہے کہ قرأت نہ کرے بلکہ خاموش رہے، قرآن مجید کی آیت کا صریح مفہوم یہی ہے، علاوہ ازیں احادیث صحیحہ مرفوعہ کثیرہ، اجلہ صحابہ کرام، تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ائمہ عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا عمل اسی پر ہے، چند احادیث شریفہ یہ ہیں۔

اِذَاقَرَءَ الْاِمَامُ فَاَنْصِتُوْا (۶) جب امام قرأت کرے تو (اے مقتدیو!) تم خاموش رہ کر سنو۔

مَنْ کَانَ لَهٗ اِمَامٌ فَقِرَاْءَةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَاْءَةٌ (۷)

جو امام کی اقتدا میں نماز پڑھتا ہے تو امام کی قرأت اس مقتدی کے لئے کفایت کرتی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، ایک مقتدی صحابی رضی اللہ عنہ نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی پڑھی، اختتام نماز پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

قَدْعَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَکُمْ خَالَجَنِیْهَا (۸)

مجھے معلوم ہوا کہ تم میں سے بعض نے (قرأت کرکے) مجھے پریشان کیا ہے، (امام کی اقتدا میں قرأت نہ لیا کرو)

حضور پرنور نبی اکرم ﷺ نے مقتدی کو قرأت سے منع فرمادیا، حدیث شریف میں ہے۔

---

(۶) ☆ رواہ مسلم عن ابی موسیٰ، ج ۱، ص ۱۷۴

☆ وزواہ ابن ماجه عن قتادہ و عن ابی موسیٰ، ص ۶۱

(۷) ☆ رواہ ابن ماجه عن جابر، ص ۶۱

☆ ورواہ احمد فی مسندہ عن جابر

☆ ورواہ ابن ابی شیبة عن عبداللہ بن شداد، ج ۱، ص ۴۱۲

(۸) ☆ رواہ مسلم عن عمران بن حصین، ج ۱، ص ۱۷۲

☆ ورواہ ابن ابی شیبة عن عمران، ج ۱، ص ۴۱۲

نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ عَنِ الْقِرَاۃِ خَلْفَ الْاِمَامِ (۹)

رسول اللہ ﷺ نے امام کے پیچھے مقتدی کو قرات سے روک دیا۔ (۱۰)

﴿۳﴾ قرأت یہ کہ تمام حروف مخارج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حرف دوسرے سے صحیح طور پر ممتاز ہو جائے، ظاہر ہے قرأت میں ہونٹوں کی حرکت ہوگی، ہونٹوں کی حرکت کے بغیر قرأت نہیں ہوسکتی، آہستہ پڑھنے میں اتنا ضرور ہے کہ اگر کوئی مانع مثل شور یا ثقل سماعت، نہ ہو تو خود سن سکے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ امام کے پیچھے قرأت کرنے والے کی نماز فاسد ہے۔ (۱۲)

﴿۵﴾ امام کی اتباع ضروری ہے، حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّمَاجُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِہٖ (۱۳)

امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔

یہی وجہ ہے کہ امام کی سہو سے مقتدی پر سہو لازم ہے، اگرچہ مقتدی کو سہو نہ ہو، اور مقتدی کی سہو سے امام پر سجدہء سہو لازم نہیں اور نہ مقتدی پر، اسی طرح اگر امام ظہر کی نماز میں (مثلاً) تیسری رکعت میں بغیر تشہد کے کھڑا ہو

---

(۹) ☆ رواہ عبدالرزاق عن زیدبن اسلم

☆ ونحوہ البیھقی عن ابن عمر، بحوالہ کنز العمال، ج۸، ح۲۲۹۶۹، ۲۲۹۷۵

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۲۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۸۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۰۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۱۷۳

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۱۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۵۰، ۱۵۲

☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص۴۵۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۲۶

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۰

(۱۲) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۵۲

(۱۳) ☆ رواہ مسلم، ج۱، ص۱۷۷

جائے تو مقتدی پر اتباع لازم ہے، سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی، اور اگر مقتدی تیسری رکعت میں بغیر تشہد کے کھڑا ہو جائے تو امام پر سجدہ سہو نہیں۔(۱۴)

﴿۶﴾ چونکہ مقتدی پر قرأت فرض نہیں، نہ فاتحہ، نہ کوئی اور آیت کی قرأت، اسی لئے اگر مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جائے تو اس کی رکعت پوری شمار ہو گی۔(۱۵)

﴿۷﴾ قرأت کی طرح خطبہ جمعہ، خطبہ عیدین سننا بھی لازم ہے، کیونکہ ان میں قرآن مجید کی تلاوت بھی ہوتی ہے۔(۱۶)

﴿۸﴾ نماز میں کلام کرنا تھوڑا ہو یا زیادہ، قصداً ہو یا سہواً، جبراً ہو یا حرمتِ کلام سے ناواقفیت سے، بہر حال نماز کو توڑ دیتا ہے۔(۱۷)

﴿۹﴾ اگر کوئی فقہ کی تحریر لکھ رہا ہو اور اس کے برابر کوئی شخص قرآن مجید ایسی آواز سے پڑھ رہا ہو کہ لکھنے والے کو کان لگا کر سننا ممکن نہ ہو تو گناہ پڑھنے والے پر ہو گا۔(۱۸)

﴿۱۰﴾ اگر رات کے وقت چھت پر کوئی بلند آواز سے قرآن مجید پڑھ رہا ہو جب کہ لوگ سو رہے ہوں تو پڑھنے والا گناہ گار ہو گا۔(۱۹)

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۰، ۴۱

(۱۵) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۱

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۳۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان، ج۲، ص ۸۲۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص ۳۵۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۸۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۱۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۲

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۴۵۴

(۱۷) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۴۵۱

(۱۸) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۴۵۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۳

(۱۹) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۴۵۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۳

تنبیہ: آج کل شبینہ کے نام پر راتوں کو قرآن مجید لاؤڈ سپیکر لگا کر پڑھا جاتا ہے، جس سے قرآن مجید کی آواز پوری آبادی تک پھیل جاتی ہے، لوگ سو رہے ہوتے ہیں، اس طرح قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں۔

﴿۱۱﴾ اگر پڑھنے والا یا امام فرض نماز میں قرأت کے اندر جنت اور دوزخ کا تذکرہ پڑھے تو قرأت کے دوران جنت میں داخل ہونے یا دوزخ سے پناہ کی دعا نہ مانگے۔(۲۰)

﴿۱۲﴾ منفرد فرض نماز میں قرأت چھوڑ کر دعا یا تعوذ میں مشغول نہ ہو، البتہ نفل نماز میں تلاوت کے وقت جنت یا دوزخ کا تذکرہ ہو تو دعا یا تعوذ مانگنا جائز ہے۔(۲۱)

﴿۱۳﴾ امام الائمہ کاشف الغمہ، سراج الامہ امام اعظم حضرت ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ وارضاہ عنا جلیل القدر تابعی ہیں امام المحدثین ہیں، فقہ کے ساتھ نقد حدیث اور روایت حدیث میں آپ کا علمی مرتبہ بے مثال ہے، آپ کے تلامذہ فقہاء اور محدثین کے امام ہیں، اس لئے آپ کی تقلید باعثِ رحمت اور باعثِ سہولت ہے۔(۲۲)

﴿۱۴﴾ قرآن مجید کلام الٰہی ہے جو روح الامین حضرت جبرئیل علیہ السلام کے واسطے سے نبی آخرالزمان خاتم الانبیاء والمرسلین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ پر نازل ہوئی، اس کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر رکھی ہے، مسلمانوں پر فرض کہ اس کے احکام پر عمل اور نواہی سے اجتناب کے ساتھ ساتھ اس کی تعظیم کریں، اس کی توہین یا گستاخی کفر ہے، اس کے اوراق، جلد، غلاف وغیرہ کی تعظیم فرض ہے۔(۲۳)

﴿۱۵﴾ قرآن مجید پڑھنے والے کے لئے چند آداب مقرر ہیں، ان میں چند ایک یہ ہیں۔

(ا) پاک جسم اور باوضو ہو کر قرآن مجید پڑھے، البتہ اگر زبانی پڑھنا ہو تو اس کے لئے وضو شرط نہیں۔

(ب) تلاوت کے وقت لباس پاکیزہ اور عمدہ ہو۔

---

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۴۵۵

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۴۵۷

(۲۲) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۲

(۲۳) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاهور، ج ۲، ص ۱۷۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳

(ج) تلاوت کے وقت سر ننگا نہ ہو، بلکہ عمامہ یا ٹوپی سر پر ہو۔

(د) قبلہ رو ہو کر تلاوت کرنا زیادہ افضل ہے۔

(ہ) لیٹ کر قرآن مجید پڑھنا جائز ہے، اس حالت میں پاؤں سمیٹ کر رکھے، قرآن مجید کی طرح تمام اذکار و اوراد لیٹ کر پڑھ سکتا ہے۔

(و) چلتے میں، یا سواری پر یا کام کرتے وقت اگر دل تلاوت کی طرف متوجہ ہو تو تلاوت قرآن مجید جائز ہے، بشرطیکہ راستہ صاف ہو۔

(ز) ننگے بدن تلاوت جائز نہیں، اسی طرح جو آدمی ننگا ہو اس کے پاس تلاوت جائز نہیں۔

(ح) قرآن مجید کی تلاوت اور قرأت بکثرت کرنا مستحب ہے لہٰذا جن لوگوں کو خوب غور و خوض کرنے سے نئی نئی باریکیاں اور علوم سوجھ پڑتے ہیں ان کو چاہیے کہ اس قدر تلاوت کرنے پر اکتفاء کریں جس سے پڑھے جانے والے حصے کو پوری طرح سمجھ سکنا ممکن ہو اور ایسے ہی جو لوگ اشاعتِ علمِ دین، فیصلہ مقدمات، یا اور اسی قسم کے ضروری دینی کاموں میں مصروف ہوں یا عام دنیاوی کاموں میں مشغول رہتے ہوں ان کے واسطے اسی قدر تلاوت کر لینا کافی ہے جو ان کے فرائض منصبی اور حوائج ضروریہ میں خلل انداز نہ ہو اور ان لوگوں کے علاوہ جنہیں فرصت رہتی ہے وہ جس قدر ممکن ہو اتنی تلاوت کریں۔

(ط) عورت جن دنوں میں عدم طہارت کے باعث نماز نہیں پڑھ سکتی ان دنوں میں قرآن پڑھنا اس کے لئے حرام ہے۔

(ی) تعظیمِ قرآن اور منہ کی پاکیزگی کے خیال سے مسواک کرنا مسنون ہے۔

(ک) قرأت پاک اور صاف جگہ کرے، اس کے لئے سب سے افضل مسجد ہے۔

(ل) ہر سورت کی ابتداء میں بِسْمِ اللہِ شریف پڑھنا مسنون ہے۔

(م) قرأت شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللہِ پڑھنا مسنون ہے۔

(ن) قرأت قرآن مجید میں تمام اذکار کی طرح رب تعالیٰ کی رضا کی نیت کرے مگر جب نذر مانے تو نذر کی نیت سے قرات نہ کرے۔

(ہ) تلاوت میں ترتیل مسنون ہے، ترتیل یہ ہے کہ تمام حروف ایک دوسرے سے ممتاز کر کے پڑھے۔

(ع) جس کے لئے ممکن ہو وہ تلاوت کے وقت قرآن مجید کے معانی سمجھے اور ان کے مطالب پر غور کرتا جائے، اس طرح دلوں میں نور اور سرور پیدا ہوتا ہے۔

(ف) ایک ہی آیت کو بار بار پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(ص) قرآن پڑھتے رونا مستحب ہے، ورنہ رونی شکل بنا لے۔

(ق) قرأت میں خوش الحانی اور لب ولہجہ کی درستی مسنون ہے مگر گانے کی طرز پر تلاوت ممنوع ہے۔

(ر) قرآن مجید کی تلاوت بلند آواز سے اور آہستہ آواز سے، دونوں طرح جائز ہے، حالات اور ماحول کا اعتبار کیا جائے۔

(ش) قرآن مجید کو دیکھ کر زبانی پڑھنے سے افضل ہے۔

(ت) تلاوت کے درمیان کوئی شخص بات کرنا چاہے یا یہ کسی سے کچھ کہنا چاہے تو قرآن مجید بند کر لے، مختصر بات کر کے دوبارہ بِسمِ اللہ شریف پڑھ کر تلاوت کرے۔

(ث) عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں قرآن کا (محض) ترجمہ پڑھنا ناجائز ہے۔

(خ) ختم قرآن مجید کے دن روزہ مستحب ہے اور ختم قرآن مجید کے بعد دعا مقبول ہے۔

(ذ) ایک ختم سے فارغ ہوتے ہی دوسرا ختم شروع کر دینا مسنون ہے۔

(ض) قرآن مجید کو روزی کا ذریعہ بنانا مکروہ ہے۔

(ظ) ایصالِ ثواب کے لئے قرآن مجید پڑھنا جائز ہے۔

(غ) قبرستان میں یا کسی مزار شریف کے پاس قرآن مجید پڑھنا باعث اجر ہے۔ (۲۴)

☆☆☆☆☆

(۲۴) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۴

☆ الاتقان فی علوم القرآن، تالیف امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی (اردو) مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور، ص ۲۷۹ ومابعد

☆☆☆☆☆

باب (۱۶۳):

ذکر واذکار، جہری اور سرّی

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ فِىۡ نَفۡسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيۡفَةً وَّدُوۡنَ الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ وَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت، ۲۰۵)

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو زاری اور ڈر سے اور بے آواز نکلے زبان سے صبح اور شام اور غافلوں میں نہ ہونا۔

حل لغات:

"وَاذۡكُرۡ": یاد کر، تذکرہ کر۔

اس ذِکر سے مراد ہر نوع کا ذکر ہے، تسبیح تہلیل، دعا، قرأت قرآن مجید، نماز کی قرأت۔(۱)

"رَبَّكَ": پالنے والا، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسم رب کا ذکر شوق، رغبت اور امید دلانے کے لئے استعمال ہوا ہے۔(۲)

---

(۱) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۴۵۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۳۵۵

(۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳

''فِي نَفْسِكَ'': اپنے جی میں، دل میں۔

ذکر اس طرح کرے کہ کلمات کے معانی پر غور کرے اور صفات کا عرفان حاصل کرے۔(۳)

''دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ'': دُوْنَ بمعنیٰ کم، اور جَهْر سے مراد چیخ و پکار۔

مراد یہ کہ اس طرح پڑھے نہ بہت بلند ہو کہ خود تکلیف اٹھائے اور دوسروں کو تکلیف دے، اور نہ اتنی آہستہ کہ خود نہ سن سکے، متوسط آواز سے، اللہ تعالیٰ کو اس طرح یاد کرے کہ اس کی صفات کمال و عزت، عظمت اور جلال و جمال مستحضر ہوں۔(۴)

''بِالْغُدُوِّ'': طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کا وقت، صبح، دن کا ابتدائی پہر۔(۵)

''اَلْاٰصَالِ'': جمع ہے اَصِیْلٌ کی، اس سے مراد عصر سے مغرب تک کا وقت ہے، دن کا آخری حصہ۔(۶)

صبح اور شام سے مراد یہ دونوں وقت ہیں، محاورہ کے طور پر اس کا مفہوم ہوگا، ہر وقت۔(۷)

---

(۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۲۹

(۴) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۴

(۵) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۳۵۸

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ص ۴۴

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۸۲۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۱۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۴۶۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۳

(۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۱۹

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج۱، ص ۱۰

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۷۲

(۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۵، ص ۱۰۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۳۵۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۴۶۲

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۱۵

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا ذکر بہترین عبادت ہے، بار ہا قرآن مجید نے اس کی تاکید فرمائی ہے، احادیث طیبہ صحیحہ کثیرہ اسی پر دلالت کرتی ہیں، انبیاء ومرسلین اور سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین کی سیرتیں اور اولیائے کاملین رضوان اللہ علیہم اجمعین کا معمول اس کے عمدہ دلائل ہیں، ذکر کرنے والے کا سب سے اعلیٰ انعام رب العزت جل شانہ کا جلیس وہم نشین ہونا ہے، حدیث قدسی شریف میں ہے۔

قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَنَامَعَ عَبْدِیْ مَاذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّکَتْ بِیْ شَفَتَاہُ (۸)

اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے دونوں ہونٹ میرے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں۔

مومن پر لازم ہے کہ اس کا کوئی سانس ذکر الٰہی سے خالی نہ ہو اور اس کا کوئی فعل حکم الٰہی کے خلاف نہ ہو۔ (۹)

﴿۲﴾ ذکر دو نوعیت کا ہے۔

اول: ذکر جلی یعنی ایسی آواز سے ذکر کرنا کہ خود بھی سنے اور دوسرے بھی اس کا ذکر سنیں، جیسے قرآن مجید کی نماز فجر، مغرب، عشاء اور جمعہ وعیدین میں قرأت، اذان، تکبیرات انتقالیہ، تکبیرات تشریق، تلبیہ وغیرہ۔

دوم: ذکر خفی یعنی ایسی آواز سے قرأت کرنا کہ صرف خود سنے اور اس کے پاس والا خفیف آواز سنے، جیسے نماز ظہر اور عصر میں قرات، نمازوں میں قرأت کے علاوہ دیگر اذکار اور دعائیں۔

ذکر دونوں طرح سے جائز ہے، ذکر کرنے والے کے حالات، کیفیات، موقع اور وقت کے اعتبار سے بعض

---

(۸) ☆ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ، ج۲، ص ۱۱۲۲

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص ۳۵۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۱۵

اوقات ذکرِ خفی افضل ہوتا ہے اور بعض اوقات ذکرِ جلی افضل ہوتا ہے۔(۱۰)

﴿۳﴾ مفہوم کے اعتبار سے ذکر میں وسعت ہے، اللہ تعالیٰ کی عظمت، جلال، اس کی قدرت کے دلائل اور اس کی آیات میں غور و فکر...... ذکر بلکہ افضل ذکر ہے، اس سے دعا مانگنا، اس کی ثنا بیان کرنا، قرآن مجید کی قرأت کرنا، لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینا، انبیاء و مرسلین، صدیقین، صالحین، شہداء اور اولیاء اللہ کا ذکر بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، مومن پر لازم ہے کہ ذکر کی ان انواع میں سے کسی نہ کسی نوع میں ہر وقت مشغول رہے۔(۱۱)

﴿۴﴾ قرأت کی کم از کم حد یہ ہے کہ اگر کوئی مانع مثل شور یا ثقل سماعت نہ ہو، تو اپنے کان سن لیں، حروف کی ادائیگی بظاہر زبان کی حرکت سے ہوگی، اگر زبان یا ہونٹ حرکت نہ کرے تو قرات نہ ہوگی، اور نہ الفاظ کی ادائیگی، وہ احکام جن کا تعلق حروف اور الفاظ کی ادائیگی سے ہے وہ ثابت نہ ہوں گے، مثلاً نکاح، طلاق، ذبح، نماز کی قرات۔(۱۲)

﴿۵﴾ ذکر جہری چلاّ کر نہ کرے، اس سے اسے خود تکلیف ہوگی اور دوسروں کو بھی تکلیف ہوگی، متوسط آواز سے ذکر کرے، اسی طرح جہری نماز میں متوسط آواز سے قرأت کرے زیادہ چیخ کر نہ کرے۔(۱۳)

---

(۱۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۰۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۵۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۳
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۳
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۴

(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۴
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۲۹
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۳۵۵

(۱۲) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۰۸

(۱۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۲۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۵۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۳
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۰۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص۴۵۸

﴿۶﴾ جو شخص نماز میں مشغول ہے اس کے پاس بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنا یا بلند آواز سے ذکر کرنا منع ہے۔(۱۴)

﴿۷﴾ قرآن مجید کو باآواز بلند اور پست آواز سے، دونوں طرح پڑھنا جائز ہے، جہری یا سری قرأت قرآن کی افضلیت کا مدار حالات اور ماحول سے ہے۔(۱۵)

﴿۸﴾ قرآن مجید کی تلاوت کی مجلس میں ہر ایک آہستہ آواز سے پڑھے اگر بلند آواز سے پڑھے گا تو چونکہ ہر ایک خود تلاوت کر رہا ہے اس لئے بلند آواز سے پڑھنے والا خود گناہ گار ہوگا، اسی طرح مجلس تلاوت قرآن مجید میں کلام کرنا حرام ہے۔(۱۶)

﴿۹﴾ قرآن مجید کو حسنِ صوت یعنی خوش الحانی سے پڑھنا چاہیے، غم انگیز، خوف آفرین، شوق افزا لہجہ ہو، مگر راگ اور گانے کی طرز پر قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔(۱۷)

﴿۱۰﴾ رات میں نماز پڑھنے والے منفرد کو اختیار ہے کہ قرأت جہری کرے یا سری، نماز فرض ہو یا نفل۔(۱۸)

﴿۱۱﴾ دعا بلند آواز اور پست آواز سے دونوں طرح جائز ہے، لیکن دعاء میں اخفا افضل ہے۔(۱۹)

﴿۱۲﴾ ذکر، دعا اور قرأت ہر وقت جائز ہے، البتہ فجر کے وقت اور بعد عصر مستحب ہے۔(۲۰)

---

(۱۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۴۶۰

(۱۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۴۵۸

(۱۶) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۱۵

(۱۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۴۵۸

(۱۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۴۵۸

(۱۹) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۸۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۴۶۰

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص ۴۴

(۲۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص ۴۴

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۵۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۸۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۰۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۹، ص ۱۵۴

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۱۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۴۱۲

﴿۱۳﴾ طلوع فجر سے چاشت تک اور عصر کی نماز سے نماز مغرب تک نفل نماز مکروہ ہے، اسی طرح زوال کے وقت بھی نماز مکروہ ہے۔(۲۱)

﴿۱۴﴾ ذکر میں غفلت جائز نہیں، اسی طرح غافلین کی مجلس میں بیٹھنا منع ہے، اس سے دل میں غفلت پیدا ہوتی ہے، اسی طرح وہ قلب جو ذکر سے خالی ہو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔(۲۲)

﴿۱۵﴾ اللہ کریم جل مجدہ سے دعا اس حالت میں کرے کہ اس کا خوف اور اس سے قبولیت کی امید دونوں بیک وقت موجود ہیں، حدیث شریف میں ہے۔

لَوْوُزِنَ خَوْفُ الْمُؤْمِنِ وَرِجَاءُ ہٗ لَاعْتَدَلَا (۲۳)

مومن کے خوف اور امید کو اگر وزن کیا جائے تو دونوں برابر ہوں گے۔(۲۴)

﴿۱۶﴾ زندگی میں خوف الٰہی غالب رہنا چاہئے، البتہ موت کے آثار ظاہر ہونے پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت پر امید غالب ہو جائے، حدیث قدسی شریف میں ہے۔

یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ (۲۵)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں بندے کے گمان کے مطابق اس سے برتاؤ کرتا ہوں۔(۲۶)

---

(۲۱) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۳
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۱۵

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۹۲۹
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۰۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۵۴

(۲۳) ☆ رواہ الامام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی فی کتابہ الدر المنثور لاحادیث المشتہرہ، بحوالہ......
☆ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج۶، ص۷۸۸

(۲۴) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۰۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۳

(۲۵) ☆ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ، ج۲، ص۱۱۰۱

(۲۶) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۳

﴿۱۷﴾ آیت یا حدیث اگرچہ ایک واقعہ سے متعلق ہوں اگر ان کے کلمات عام ہوں تو اس کا حکم عام ہوگا۔(۲۷)

﴿۱۸﴾ ذکر خفی میں اخلاص زیادہ ہوتا ہے اور وہ قبولیت کے قریب ہے۔(۲۸)

اے اللہ! ہم تجھ سے قلب خاشع، زبان ذاکر اور دعا کی مقبولیت کا سوال کرتے ہیں، عطا فرما۔

بحرمۃ سید الابرار علیہ تحیۃ الغفار وسلام الستار وعلی الہ واصحابہ وعلماء ملتہ الی یوم القرار

☆☆☆☆☆

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۲۹

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۳

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۴

☆☆☆☆☆

باب (۱۶۴):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِنَّ الَّذِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّکَ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِہٖ وَیُسَبِّحُوۡنَہٗ وَلَہٗ یَسۡجُدُوۡنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت،۲۰۶)

بے شک وہ جو تیرے رب کے پاس ہیں اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بولتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

حل لغات:

"عِنۡدَ رَبِّکَ": عِنۡدَ بمعنیٰ پاس، نزدیک، عزت، شرف۔

تیرے رب کے پاس، یاہاں سے مراد یہ ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ جل وعلا کے ہاں بڑی عزت وشرف ہے۔

یادرہے کہ اللہ تعالیٰ مکان، مکانیات، جہت اور جہت کے لوازم سے پاک ہے، وہ موجود ہے مگر جسم اور جسمانیات سے پاک ہے۔(۱)

---

(۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷،ص ۳۵۲

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر' ج۱۵،ص ۱۱۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۱۷۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۴،ص ۲۶۳

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج۹،ص ۱۵۵

"**لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهٖ**": وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، مقربانِ بارگاہِ رب العزت کو جو عزت وشرف ملا ہے وہ اس کی اطاعت اور عبادت سے ملا ہے، بھلا وہ اس کی عبادت سے کس طرح منہ موڑ سکتے ہیں۔

"**يُسَبِّحُوْنَهٗ**": وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں، ان کا وظیفہ "سُبْحَانَ اللهِ" ہے، تسبیح سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اعتراف اور اقرار کرنا، ہر عیب، نقص، عجز اور ہر اس شئ سے، جو اس کی پاک شان کے لائق نہیں، پاکیزگی بیان کرنا، اسی کا نام تنزیہ ہے۔ (۲)

"**وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ**": اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں، سجدہ سے مراد عبادت اور عاجزی ہے، اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ (۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ عز اسمہ کے بعض بندے اس کے ہاں مقرب اور عظمت وشرف والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے مقام قرب عطا فرمایا ہے، ان میں ملائکہ مقربین، انبیاء ومرسلین، صدیقین اور صالحین ہیں، آیت مبارکہ بالا کے علاوہ قرآن مجید میں متعدد آیات اور احادیث طیبہ صحیحہ کثیرہ میں اس کا بیان واضح موجود ہے، حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے بارے میں رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

وَكَانَ عِنْدَ اللهِ وَجِيْهًا (سورۃ الاحزاب آیت، ۶۹)

اور موسیٰ اللہ کے یہاں آبرو والا ہے۔

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۵۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۱۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۵
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۱۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۴، ص ۲۱۲
(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۵۶

حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ☆ (سورہ آل عمران آیت،۴۵)

رودار ہوگا دنیا و آخرت میں اور قرب والا۔

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ (۴)

بے شک اللہ کے بندوں میں سے وہ بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی عزت و کرامت کی وجہ سے اس قسم کو پورا کر دیتا ہے۔(وہی کچھ ہوجاتا ہے جو وہ کہہ چکے ہوتے ہیں)

مومن پر فرض ہے کہ ان مقربانِ بارگاہِ رب العزت کی تعظیم وتوقیر بجالائے اور ان کا ادب واحترام کرے۔(۵)

﴿۲﴾ مقربان بارگاہ رب العزت کی پیروی مومن پر فرض ہے، یہ حضرات اللہ تعالیٰ جل وعلا کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور اس کی اطاعت ان کا وظیفہ ہے، مومن پر لازم ہے کہ وہ عبادت اور اطاعت الٰہی میں مشغول رہے۔(٦)

---

(۴) ☆ رواه البخاری عن انس ،ج ا ،ص ۳۷۲

☆ ورواه البخاری فی کتاب الجهادو التفسیرو الادب و الایمان

☆ ورواه الائمه احمدو البخاری ومسلم وابوداؤدو النسائی و ابن ماجه عن انس بن مالک بحواله......

☆ جامع صغیر، ج ا ،ص ۱۷۱

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷،ص ۳۵٦

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م٦٠٦ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'، ج۱۵ ،ص ۱۱۰

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۹ ،ص ۱۵۵

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴،ص ۲٦۲

(٦) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲ ،ص ۸۲۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷،ص ۳۵٦

☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر، ج۲ ،ص ۲۸۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م٦٠٦ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'، ج۱۵ ،ص ۱۱۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲ ،ص ۱۷۴

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۹ ،ص ۱۵۵

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی، ج۴،ص ۲٦۲

﴿۳﴾ سجدہ اور عبادت بندے کو بڑا بنا دیتی ہے، رب تعالیٰ کے ہاں اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے، دنیا و آخرت میں اس کی عزت بڑھ جاتی ہے، لہٰذا طالبِ عزت کے لئے لازم ہے کہ کثرتِ سجود اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

عَلَيْکَ بِکَثْرَةِ السُّجُوْدِ فَاِنَّکَ لَاتَسْجُدُلِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَکَ بِهَادَرَجَةً وَحَطَّ عَنْکَ خَطِيْئَةً (۷)

کثرت سجدہ تم پر لازم ہے، کیونکہ جو بھی تو سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تیرے درجے بڑھاتا ہے اور تیرے گناہ معاف فرماتا ہے۔(۸)

﴿۴﴾ جب بھی آیتِ سجدہ پڑھے یا سنے اس وقت سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے، پڑھنے میں میں ضروری ہے کہ کم از کم اتنی آواز سے پڑھے کہ خود سن سکے اور سننے والا عام ہے وہ قصداً سنے یا بلا قصد۔

حدیث شریف میں ہے۔

اِذَاقَرَءَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اِعْتَزَلَ الشَّيْطٰنُ يَبْكِىْ يَقُوْلُ يَاوَيْلَهُ اُمِرَابْنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ (۹)

جب ابن آدم آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے شیطان ہٹ جاتا ہے اور رو کر کہتا ہے ہائے میری بربادی! ابن آدم کو سجدہ کا حکم ہوا اس نے سجدہ کیا، اس کے لئے جنت ہے، اور مجھے حکم ہوا میں نے انکار کیا میرے لئے دوزخ ہے۔

حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے سجدۂ تلاوت پڑھتے اور سنتے وقت ہمیشہ سجدہ کیا۔

---

(۷) رواہ الائمہ احمد و مسلم و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ثوبان و ابی الدرداء، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۰۳

(۸) لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۴

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۶۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ از ہر، ج ۱۵، ص ۱۱۱

(۹) رواہ الائمہ احمد و مسلم و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۵۲

حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَءُ السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ ......الحديث (۱۰)

نبی اکرم ﷺ جب بھی آیت سجدہ تلاوت کرتے اور ہم آپ ﷺ کے پاس ہوتے تو آپ سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے۔(۱۱)

﴿۵﴾ قرآن مجید میں چودہ سجدہ تلاوت ہیں، تفصیل یہ ہے۔

پہلا: اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَايَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ☆

(سورۃ الاعراف آیت،۲۰۶)

دوسرا: وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ☆

(سورۃ الرعد آیت،۱۵)

تیسرا: وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَايَسْتَكْبِرُوْنَ ☆

(سورۃ النحل آیت،۴۹)

چوتھا: قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْلَا تُؤْمِنُوْا ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا☆ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا☆ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا☆ (سورہ بنی اسرائیل آیات ۱۰۷......۱۰۹)

پانچواں: اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۔ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۔ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآئِيْلَ ۔ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۔ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا☆

(سورہ مریم آیت ۵۸)

---

(۱۰) ☆ رواہ البخاری عن ابن عمر، ج ۱، ص ۱۴۶

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۷

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۴۶۳

چھٹا: اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ☆

(سورۃالحج آیت ۱۸)

ساتواں: وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ☆

(سورۃالفرقان آیت،۶۰)

آٹھواں: اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ☆ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ☆

(سورۃالنمل آیات،۲۵،۲۶)

نوواں: اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ☆

(سورہ الٓم السجدہ آیت،۱۵)

دسواں: فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ☆ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ☆

(سورہ ص آیات،۲۴،۲۵)

گیارھواں: وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ☆ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ☆

(سورہ حٰمٓ السجدہ آیات ،۳۷،۳۸)

بارھواں: فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ☆

(سورہ النجم آیت،۶۲)

تیرھواں: فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ☆ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ☆ (سورہ انشقاق آیات،۲۰،۲۱)

چودھواں: كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ☆

(سورہ اقرأ آیت،۱۹) (۱۲)

﴿۶﴾ سجدہ تلاوت کے ادا کی وہی شرائط ہیں جو نماز کی ہیں ماسوا تکبیر تحریمہ اور سلام کے، طہارت، نیت، استقبال قبلہ، وقت سجدہ تلاوت کے لئے شرط ہیں۔ (۱۳)

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲،ص۸۲۹
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷،ص۳۵۷

(۱۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲،ص۸۳۱
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷،ص۳۵۸

﴿۷﴾ جس وقت میں نماز مکروہ ہے اس وقت سجدہ ءِ تلاوت مکروہ ہے، نماز فجر کے بعد چاشت تک، زوال، نماز عصر کے بعد سے مغرب تک۔ (۱۴)

﴿۸﴾ اگر نماز کی قرات کے درمیان سجدہ ءِ تلاوت کی آیت تلاوت کرے تو فوراً نماز میں سجدہ کرلے، پھر قیام میں اور قرات کر کے رکوع کرے، اور اگر آیت سجدہ ءِ تلاوت پڑھ کر فوراً رکوع میں چلا گیا تو بھی سجدہ ءِ تلاوت ادا ہو گیا۔ (۱۵)

﴿۹﴾ اللہ تعالیٰ مکان، جہت، جسم اور ان کے لوازمات سے پاک ہے، کیونکہ یہ حوادث کی صفات ہیں اور وہ واجب الوجود ہے، اِمکان اور حدوث سے اس کا کوئی واسطہ نہیں، اس لئے ذات باری تعالیٰ عزوجل کے لئے مکان ثابت کرنا مثلاً یہ کہنا کہ وہ کرسی پر بیٹھا ہے، کفر ہے۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾ اللہ تعالیٰ نے بعض بندوں کو عزت و وجاہت اور شرف و کرامت عطا فرمائی ہے، ان مقربان بارگاہ رب العزت کی تعظیم مومن پر فرض ہے، ان کی توہین کفر ہے، اللہ تعالیٰ کے مقربان میں انبیاء و مرسلین، ملائکہ مقربین، صدیقین، صحابہ، اولیائے کاملین شامل ہیں۔ (۱۷)

﴿۱۱﴾ اللہ تعالیٰ عزوجل کی ذات بابرکات قدسی صفات ہر عیب، نقص اور عجز سے پاک ہے، جو شئ اس کی اعلیٰ ذات کے لائق نہیں اسے اس سے دور ماننا اور اقرار کرنا فرض ہے، سبحان اللہ کا وظیفہ اس کی پاکیزگی بیان کرنے کے

(۱۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۵۸

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۵۹

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۵۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۱۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۶۲

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۵۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۱۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۵۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۴، ص ۲۶۲

لئے پڑھا جاتا ہے۔ (۱۸)

الحمدللہ رب العالمین حمد الشاکرین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ ونبیہ محمد وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم

۱۳ رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ/ ۱۹ نومبر ۲۰۰۲ء بروز منگل سورۃ الاعراف کے احکام شرعیہ سے متعلق آیات کریمہ کے احکام کی تالیف وترتیب سے فارغ ہوا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی توفیق رفیق، اس کے حبیب ومحبوب رسول کریم ﷺ کے طفیل، والدین، اساتذہ اور احباب کی دعاؤں کی برکت سے ممکن ہوا، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور فقیر حقیر پر تقصیر غفرلہ القدیر کی لغزشوں کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔

☆☆☆☆☆

---

(۱۸) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۵

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۴، ص ۲۱۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۶۵):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۔ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ ۔ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ ۔ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ☆ (سورۃ الانفال آیت، ۱)

اے محبوب! تم سے غنیمتوں کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ غنیمتوں کے مالک اللہ و رسول ہیں، تو اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس میں میل رکھو اور اللہ و رسول کا حکم مانو اگر ایمان رکھتے ہو۔

حل لغات:

"الْاَنْفَال": جمع ہے اس کا واحد نَفَلٌ ہے۔

لغت میں نَـفَـل زیادتی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، ہبہ اور بخشش کو بھی نفل کہتے ہیں، اولاد میں بیٹا اصل ہے اور پوتا اس کی فرع اور اولاد میں زائد ہے اس لئے پوتا کو بھی نَافِلَۃٌ کہتے ہیں، قرآن مجید میں ہے۔

وَوَھَبْنَالَہٗ اِسْحٰقَ ۔ وَیَعْقُوْبَ نَافِلَۃً ۔ وَکُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ☆ (سورۃ الانبیاء آیت، ۷۲)

اور ہم نے اسے (ابراہیم کو) اسحاق عطا فرمایا اور یعقوب پوتا اور ہم نے ان سب کو اپنے قرب خاص

کا سزاوار کیا۔

فرض اور واجب سے زائد نماز یا عبادت کو اسی لئے نفل کہتے ہیں، شریعت میں نفل سے مراد مال غنیمت ہے، کیونکہ یہ مقصود جہاد سے زائد عطیہ ربانی ہے، بعض اوقات غنیمت اور نَفَل میں خفیف سا فرق کیا جاتا ہے، یعنی جو مال مشقت یا بغیر مشقت سے استحقاق یا بغیر استحقاق فتح سے پہلے یا بعد حاصل ہو وہ غنیمت ہے، لیکن غنیمت میں سے تقسیم غنیمت سے پہلے کسی کو زائد حصہ عطا کرنا نفل کہلاتا ہے۔(۱)

"وَاَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَيۡنِكُمۡ": ذَاتَ بَيۡنِكُمۡ سے مراد آپس میں صلح رکھو، یعنی صلہ رحمی، مودت اور محبت کے طور پر آپس کے معاملات درست رکھو۔(۲)

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۵۰۲

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۳۰

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۳۰۲

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۸، ص ۱۴۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۵

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۴۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۶۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۲۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۵

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۱۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۵، ص ۱۱۴

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۸۵

"**قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ**": غنیمت کا مالک اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہے، اس نے اپنے فضل سے اس کی تقسیم کا اختیار اپنے محبوب رسول اعظم ﷺ کو عطا فرمایا ہے، مختار و ماذون رسول ﷺ اس مال سے جسے چاہیں، جتنا چاہیں، جب چاہیں، جو چاہیں عطا فرمائیں، مخلوق میں سے کسی کو اس بارے میں رائے یا اعتراض کا حق نہیں۔(۳)

شانِ نزول:

اس آیت مبارکہ کے نزول میں متعدد واقعات مروی ہیں، ممکن ہے تمام واقعات کے پیش آنے پر آیت نازل ہوئی ہو۔(۴)

(۱) غزوۂ بدر کے موقعہ پر حاصل ہونے والے مال غنیمت میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں اختلاف پیدا ہو گیا کہ اس کی تقسیم کیسے ہو، چونکہ اسلام میں یہ پہلی غنیمت تھی، اس کے احکام موجود نہ تھے کہ اس میں سے کس کس کو کتنا حصہ ملے گا، مہاجرین کو، یا انصار کو، اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی کہ مال غنیمت کی تقسیم کا اختیار صرف رسول اللہ ﷺ کو ہے، کسی دوسرے کو اس میں کوئی اختیار نہیں۔(۵)

(۲) غزوہ بدر کے مجاہدین کی تعداد تین سو تیرہ تھی، جس میں سے تین مہاجر اور پانچ انصاری وہاں موجود نہ تھے، یہ حضرات حضور سید عالم ﷺ کے حکم کی تعمیل میں بدر سے باہر مختلف فرائض انجام دے رہے تھے، حضرت عثمان

---

(۳) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۲
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۰۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۲۹
(۴) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۶
(۵) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۴
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۲۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۸
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۳۶۱
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۱۰

ذی النورین، حضرت طلحہ اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہم مہاجر تھے! اور حضرت ابولبانہ مروان بن منذر، حضرت عاصم، حضرت حارث بن حاطب، حضرت حارث بن صمہ اور حضرت خواث بن جبیر رضی اللہ عنہم انصاری تھے، مال غنیمت کی تقسیم کے موقعہ پر حضور نبی اکرم ﷺ نے ان غیر موجودین کو بھی حصہ دیا، بعض حاضرین نے سوچا کہ یہ حضرات غزوہ کے قتال میں شریک نہیں ہوئے انہیں حصہ کیوں دیا گیا، اس موقعہ پر آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں حضور نبی اکرم ﷺ کے اختیار کو بیان فرمادیا گیا۔ (۶)

(۳) غزوہ بدر کے موقعہ پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تین حصوں میں بٹ گئے، ان میں سے نوجوان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین قتال میں مشغول ہوئے، بڑے بوڑھے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جھنڈے تھامے رکھے اور وہ رسول اللہ ﷺ کی حفاظت میں مصروف رہے، تاکہ آپ ﷺ کو کوئی گزند نہ پہنچے، بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کفار کا چھوڑا ہوا مال جمع کیا، فتح کے بعد مال غنیمت کی تقسیم پر اختلاف رائے ہوگیا، قتال کرنے والوں نے کہا ہم نے قتال جیسا مشکل کام کیا، ہماری وجہ سے فتح ہوئی، لہٰذا مال غنیمت ہمیں ملنا چاہئے، جمع کرنے والوں نے اپنا استحقاق بتایا، بوڑھے جھنڈا اٹھانے والوں اور حضور ﷺ کے حصار پر مامور حضرات نے فرمایا کہ ہم نے اہم ترین فریضہ ادا کیا ہے، اگر قتال کرنے والوں کو خدانخواستہ پیچھے ہٹنا پڑتا تو ہم ہی پناہ گاہ تھے اور حضور نبی اکرم ﷺ کی حفاظت سب سے اہم فریضہ ہے، اس لئے ہم بھی حقدار ہیں، اس اختلاف رائے میں اللہ تعالیٰ کا حکم بیان کرنے کے لئے آیت نازل ہوئی کہ مال غنیمت تقسیم کرنے کا اختیار صرف رسول مختار ﷺ کو ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں مال کو برابر تقسیم فرمادیا۔ (۷)

---

(۶) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۲۱

(۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۴۵
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۷
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۶۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۳
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۲۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰

(۴) حضرت سعد بن ابی وقاص (اور ایک روایت کے مطابق سعد بن معاذ) رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ غزوۂ بدر میں میرے بھائی حضرت عمیر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے، میں نے سعید بن العاص کو قتل کر دیا اور اس کی تلوار لے لی، وہ تلوار میں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور آپ ﷺ سے درخواست کی کہ وہ مجھے ہبہ فرما دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تلوار نہ میری ہے نہ تیری ہے، اسے مالِ غنیمت میں شامل کر دو، میں نے یہ تلوار مالِ غنیمت میں شامل کر دی، لیکن اپنے بھائی کی شہادت اور پھر خود حاصل کی ہوئی تلوار سے محروم رہنے سے اتنا غمناک ہوا کہ اس کی کیفیت صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، اس پر تھوڑی ہی دیر گذری کہ سورۃ الانفال کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں، رسول اللہ ﷺ نے مجھے طلب فرمایا، اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اب مالِ غنیمت تقسیم کرنے کا اختیار مجھے عطا فرما دیا ہے، اب جاؤ اور وہ تلوار لے لو، میں نے وہ تلوار لے لی۔ (۸)

(۵) حضرت سعد بن جبیر رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کو ایک سریہ میں ایک تلوار پڑی ہوئی ملی، دونوں نے تقاضا کیا کہ تلوار اسے ملے، حضور ﷺ کے سامنے مقدمہ پیش ہوا، آپ نے فرمایا یہ تلوار تم دونوں میں سے کسی کی نہیں، اس پر سورۃ الانفال کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔ (۹)

---

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۳۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۶۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۸۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۰۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۵، ص۱۱۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۶۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۲۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۹

(۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۳۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۲۰

(٦) پہلی قوموں پر مال غنیمت سے استفادہ کرنا جائز نہ تھا، غزوہ بدر میں مسلمانوں کو پہلی مرتبہ مال غنیمت ملا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور آقا و مولیٰ نبی اکرم ﷺ سے اس کے بارے میں دریافت کیا کہ یہ حلال ہے یا حرام؟ اس پر سورۃ الانفال کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔ (١٠)

اس کے علاوہ بھی شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

مسائل شرعیہ:

﴿١﴾ مال غنیمت مسلمانوں کے لئے حلال ہے، یہ پہلی امتوں پر حرام تھا، اس عطیہ الٰہی کی جلت قرآن مجید اور احادیث صحیحہ اور اجماع امت سے ثابت ہے، ارشاد ربانی ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلاً طَيِّباً وَّاتَّقُوا اللهَ ۔ اِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ☆ (سورۃ الانفال آیت، ٦٩)

تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی، حلال پاکیزہ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ بِخَمْسٍ بُعِثْتُ اِلَى النَّسِ كَآفَّةً وَذُخِرَتْ شَفَاعَتِىْ لِاُمَّتِىْ وَنُصِرْتُ بِـالرُّعْبِ شَهْراً اَمَامِىْ وَشَهْراً خَلْفِىْ وَجُعِلَتِ الْاَرْضُ مَسْجِداً وَّطُهُوْراً وَّاُحِلَّتْ لِىَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِىْ (١١)

مجھے دیگر انبیاء پر پانچ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے، میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور میری شفاعت میری امت کے لئے محفوظ کر لی گئی ہے اور رُعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے ایک مہینہ کی مسافت آگے اور ایک مہینہ کی مسافت پیچھے، اور تمام زمین میرے لئے سجدہ گاہ اور پاک بنادی گئی ہے، اور میرے لئے غنیمتوں کو حلال کر دیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال

---

(١٠) نفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج١٥، ص ١١٥

التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ١١٣٥ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ٤٢٩

(١١) رواہ الطبرانی فی الکبیر عن السائب بن یزید، بحوالہ جامع صغیر، ج٢، ص ١٢٦

نہ تھی۔(۱۲)

﴿۲﴾ حربی کافر کا جو مال مسلمانوں کے ہاتھوں میں آئے اس کی مختلف قسمیں ہیں۔

اول: غنیمت: کفار سے جنگ کے بعد ان کا جو مال مسلمانوں کے ہاتھ لگے، نقدی، سونا، چاندی، جنس غلہ، اسلحہ، لباس وغیرہ۔

دوم: فَے: حربی کفار کا مال اگر قتال کے بغیر ہاتھ لگے بایں طور کہ مسلمانوں نے کفار پر حملہ کیا وہ بغیر مقابلہ شکست تسلیم کر گئے۔

سوم: سَلَب: وہ اشیاء اور نقدی وغیرہ جو مقتول حربی کافر کے پاس سے ملے، جیسے اس کا لباس، اسلحہ، ہتھیار، سواری، سواری کا ساز وسامان وغیرہ۔

چہارم: قَبض: بمعنیٰ مقبوض، تقسیم سے پہلے غنیمت کا جمع شدہ مال۔

پنجم: نَفَل: وہ مال جو امیر لشکر میدان جنگ میں خاص بہادری کے لئے اس کے حصہ سے زائد مقرر کردے۔

یہ تمام مسلمانوں کے لئے حلال ہیں۔(۱۳)

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۳۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۳۶۲
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۸۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۶۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاهور، ج۲، ص۱۷۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ حلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاویٔ ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲ ص۱۱۶

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۳۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۳۶۱
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۸۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۶۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۳۰
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۱۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاهور، ج۲، ص۱۷۵
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاهور، ج۲، ص۱۷۵

﴿۳﴾ مال غنیمت کی تقسیم کا اختیار اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب وحبیب رسول ﷺ کو عطا فرما دیا ہے، کیونکہ آپ ﷺ امیر لشکر ہیں، آپ ﷺ کے وصال کے بعد اسلامی لشکر کو یہ اختیار ہے کہ وہ انصاف کے ساتھ مالِ غنیمت تقسیم کرے۔ (۱۴)

﴿۴﴾ امیر لشکر کے لئے لازم ہے کہ لشکریوں سے وہ وعدہ کرے جو وہ پورا کر سکتا ہے، اور اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کرے، وعدہ کے پورا نہ کرنے والے پر کوئی اعتماد نہیں کرتا۔ (۱۵)

﴿۵﴾ مال غنیمت کے مقررہ حصہ سے زائد کی شرط لگانا جنگ پر آمادہ کرنے کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے اور جنگ جیتنے کے دوسرے حربوں کی طرح یہ حربہ بھی جائز ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اعظم ﷺ سے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۔۔۔۔۔۔ الآية (سورۃ الانفال آیت، ۶۵)

اے غیب کی خبریں بتانے والے! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔

حضور نبی رحمت ﷺ نے غزوہ حنین میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے وعدہ فرمایا۔

مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ (۱۶)

جس نے کسی کافر کو قتل کیا اس کا مال اس کے لئے (حلال) ہے۔

آج کے دور میں جب کہ لشکر باقاعدہ تنخواہ دار ہے، زمانہ امن اور حالت جنگ میں اسے مقرر مشاہرہ ملتا رہتا ہے لیکن کفار کے ساتھ جنگ میں انہیں مختلف مراعات، انعامات اور تمغہ جات کی ترغیب دے کر عمدہ کارکردگی

---

(۱۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ، ج۲، ص ۲۸۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۱۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۲۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۲۰

(۱۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۲۸

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص ۴۵

(۱۶) ☆ رواہ البخاری و مسلم بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق، ص ۴۸۰

دکھانے کا موقعہ دیا جاتا ہے، یہ جائز ہے۔(۱۷)

﴿۶﴾ مال غنیمت کے پانچ حصے کئے جائیں گے، چار حصے مجاہدین میں تقسیم ہوں گے اور ایک حصہ حضور نبی اکرم ﷺ کے لئے مختص ہوگا اور پھر پانچویں حصہ کے پانچ حصے ہوں گے، ایک حصہ نبی اکرم ﷺ کی ذات مقدسہ کے لئے، ایک حصہ حضور ﷺ کے قرابت داروں، ایک حصہ یتیموں، ایک حصہ مسکینوں اور ایک حصہ مسافروں کے لئے ہوگا۔

(مزید تفصیل سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۴۱ کے احکام میں بیان ہوگی۔ان شاء اللہ)(۱۸)

﴿۷﴾ مال غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے یا خمس میں سے کسی مجاہد کو انعام دینا جائز ہے، یہ نفل کہلاتا ہے۔(۱۹)

﴿۸﴾ مال غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے کسی کو اس میں سے اپنے طور پر لینا جائز نہیں، لیا ہوا مال چوری شمار ہوگا، اس کا واپس کرنا ضروری ہے۔(۲۰)

﴿۹﴾ بہادروں کو فتح کمزوروں، ضعیفوں اور بیمار مجاہدین کی دعا کی برکت سے حاصل ہوتی ہے، حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ بدر کے بعد مال غنیمت کو برابر تقسیم کرنے کا حکم دیا تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ اس سوار کو جو قوم کی حفاظت کرتا ہے اتنا ہی حصہ دے رہے ہیں جتنا ایک کمزور آدمی کو (جو اپنی حفاظت نہیں کر سکتا دوسروں کو کیا بچائے گا) فرمایا: تیری ماں تجھے روئے، (کیا تم اتنا بھی

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۳۶۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۸۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۲۰

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۳۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۳۲۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۲۰

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی. (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازھر، ج۱۵، ص ۱۱۶

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۲۰

نہیں جانتے کہ) تمہیں فتح کمزوروں کی (برکات اور دعاؤں کی) وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔(۲۱)

﴿۱۰﴾ قتال میں مومن کی نیت اعلاء کلمۃ اللہ ہونی چاہئے، اپنی بہادری کے جوہر دکھانے یا مال غنیمت کی نیت سے قتال جائز نہیں، ویسے یہ اشیاء اللہ تعالیٰ عطا فرما دیتا ہے۔(۲۲)

﴿۱۱﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا نے مال غنیمت سمیت تمام کائنات کا حضور نبی اکرم ﷺ کو مالک ومختار بنا دیا ہے، تقسیم کا اختیار آپ ﷺ کے دست مقدس میں دے دیا گیا ہے، اب دنیا میں کسی کو، جو کچھ، جتنا کچھ اور جب ملتا ہے، آپ ﷺ ہی کے توسط سے ملتا ہے، اس لئے مومن کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ آپ ﷺ کا ممنونِ احسان رہنا چاہئے، آقا و مولیٰ سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

وَاِنِّیْ اُعْطِیْتُ مَفَاتِیْحَ خَزَائِنِ الْاَرْضِ ...... الحدیث(۲۳)

اور مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَخَازِنٌ وَاللہُ یُعْطِیْ (۲۴)

حضور رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو تقسیم کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے تمام نعمتیں میرے خزانے میں رکھ دی ہیں۔

حضور قاسم نعمت جان رحمت ﷺ کی عادت مبارکہ یہ تھی (اور ہے اور رہے گی) جو کچھ کسی کو عطا فرما دیا اس سے واپس نہیں لیتے۔(۲۵)

---

(۲۱) ☆ اس حدیث کو محمد بن یوسف صالحی نے سبیل الرشاد میں بیان کیا ہے۔

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۲۰

(۲۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۳۹

(۲۳) ☆ رواہ البخاری عن عقبہ، ج۲، ص ۵۸۵

(۲۴) ☆ رواہ البخاری تعلیقاً، ج۱، ص ۴۳۹

(۲۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۳۹

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۱۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۱۲

﴿۱۲﴾ رسول اکرم نبی معظم ﷺ جس سے جو وعدہ فرماتے ہیں وہ پورا فرماتے ہیں، آپ سے خلفِ وعدہ کا صدور جائز نہیں، اس لئے مومن کے لئے فرض ہے کہ وہ آپ ﷺ کے وعدوں پر کامل یقین رکھے، اس میں شک کی قطعاً گنجائش نہیں۔(۲۶)

﴿۱۳﴾ صلہ رحمی، مؤدت اور محبت کے طور پر آپس کے معاملات کی اصلاح کرنا ہر مومن پر فرض ہے، مخالفت، مخاصمت اور منازعت سے اجتناب لازم ہے۔(۲۷)

﴿۱۴﴾ مومن پر فرض ہے کہ وہ اپنے کلام، تحریر، تقریر، گفتگو، جلوت، خلوت میں جب بھی اپنے پیارے رسول آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرے تعظیم و توقیر کے ساتھ کرے، اللہ تعالیٰ جب بھی اپنے محبوب و مکرم نبی ﷺ کا ذکر فرماتا ہے اس میں عظمت شان کے جلوے نمایاں ہوتے ہیں۔(۲۸)

﴿۱۵﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے رسول اکرم ﷺ کا اکٹھا ذکر کرنا جائز اور سنت الٰہیہ ہے، مثلاً یوں کہنا جائز ہے، اللہ رسول نے غنی کر دیا، نعمتیں اللہ رسول کی طرف سے ہیں۔(۲۹)

﴿۱۶﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے رسول ﷺ کی غیر مشروط اطاعت ہر مسلمان پر ہر وقت فرض ہے، اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے رسول ﷺ کے کسی حکم یا فیصلہ کے خلاف زبان سے کچھ کہنا یا دل میں ملال لانا کفر ہے، شرط ایمان یہ ہے کہ آپ ﷺ کے تمام فیصلوں اور حکموں کو صدقِ دل سے تسلیم کرے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا☆

(سورۃ النساء آیت، ۶۵)

تو اے محبوب! تمہارے رب کی قسم، وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۵

(۲۷) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۸۵

(۲۸) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۶۴

(۲۹) ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۷۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۶۴

میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرمادو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔(۳۰)

﴿۱۷﴾ اہل علم وفقاہت سے مسئلہ پوچھنا یا فتویٰ لینا جائز اور سنت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہے، جاہل اور ناواقف سے مسئلہ پوچھنا یا جاہل کو مسئلہ بتانا جائز نہیں۔(۳۱)

☆☆☆☆☆

(۳۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۱۷

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۱۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۸

(۳۱) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۷۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۶۰

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج۳، ص۳۱۰

☆☆☆☆☆

باب(١٦٦):

﴿جہادِ اسلامی میں تائیدِ ربانی﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِذۡ یُغَشِّیۡکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَۃً مِّنۡہُ وَ یُنَزِّلُ عَلَیۡکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَہِّرَکُمۡ بِہٖ وَ یُذۡہِبَ عَنۡکُمۡ رِجۡزَ الشَّیۡطٰنِ وَ لِیَرۡبِطَ عَلٰی قُلُوۡبِکُمۡ وَ یُثَبِّتَ بِہِ الۡاَقۡدَامَ ☆ (سورۃ الانفال آیت، ١١)

جب اس نے تمہیں اونگھ سے گھیر دیا تو اس کی طرف سے چین تھی اور آسمان سے تم پر پانی اتارا کہ تمہیں اس سے ستھرا کرے اور شیطان کی ناپاکی تم سے دور فرمائے اور تمہارے دلوں کو ڈھارس بندھائے اور اس سے تمہارے قدم جمادے۔

حلِ لغات:

"**یُغَشِّیۡکُمۡ**": غَشِیَ سے بنا ہے، جس کا معنیٰ ہے ڈھانپنا، پردہ ڈالنا، گھیر لینا۔(١)

"**النُّعَاسَ**": اونگھ، حواس کی سستی، خفیف نیند، امن کی وہ حالت جس میں خوف نہ ہو۔(٢)

(١) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ٥٠٢ھ) مطبوعہ کراچی، ص ٣٦١

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ٢، ص ٦٢

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ٧٢٢

(٢) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ٥٠٢ھ) مطبوعہ کراچی، ص ٤٩٩

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ٢، ص ١٧٢

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ١٢٩٥

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ١٢٠٥ھ) مطبوعہ مصر، ج ٤، ص ٣٥٨

آیت مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ اے صحابہ کرام! خوف کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان فرمایا کہ تم پر اونگھ طاری کردی تاکہ تم سے خوف زائل ہوجائے، دشمن کی کثیر مسلح افواج کے مقابلہ میں تمہاری قلیل بظاہر بے سامان جماعت کے باعث جو خوف تم پر طاری تھا اس کو اونگھ نے زائل کردیا۔

"لِيُطَهِّرَكُمْ": تاکہ تم کو خوب ستھرا کردے۔

غزوۂ بدر میں جہاں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی جماعت اتری وہاں پانی نہ تھا، وہ ریت کا میدان تھا، پیاس تھی، رات کو بعض صحابہ کرام احتلام سے دوچار ہوگئے اور ان پر غسل فرض ہوگیا، پانی نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی کے آثار تھے، اللہ تعالیٰ عزوجل نے بارش نازل فرمائی، ریت جم گئی، اس پر چلنا آسان ہوگیا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پانی کو حوض کی صورت میں جمع کرلیا، غسل کیا، وضو کیا، پیاس بجھائی، یہ رب کریم کی طرف سے ایک اور نعمت تھی۔

"رِجْزَ الشَّيْطٰنِ": رِجز اور رُجز کا معنیٰ ہے گندگی، عذاب، بت، بت کی عبادت، گناہ، لغوی طور پر اس کا معنیٰ ہے، اضطراب۔ (۳)

"اَلشَّيْطٰنِ": سے مراد اس آیت میں ہے شہوت۔ (۴)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عزاسمہٗ نے بارش اتار کر تمہیں پانی مہیا فرمایا اور تمہاری جنابت کی گندگی کو دور کردیا، تمہارے بدن پاک ہوگئے، تمہاری پیاس بجھ گئی۔ (۵)

---

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸۷
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۶
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۴۳۵
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۴، ص ۳۶

(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸۸

(۵) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۷۲
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ علمیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۰

"**وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ**": ربط کا معنیٰ ہے مضبوط باندھنا، کسی جگہ حفاظت کے لئے باندھنا۔(۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں قوت بخشی اور صبر عطا کیا۔(۷)

"**وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ**": ثابت قدمی کے دو مفہوم ہیں۔

(ا) قدموں کا قائم ہوجانا۔ (۲) بصیرت حاصل ہونا۔(۸)

شانِ نزول:

غزوۂ بدر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ایسی جگہ پڑاؤ کرنا ڈالنا پڑا جو ریتلا میدان تھا اور پاؤں ریت میں دھنستے تھے، پانی بھی نہ تھا، رات کو سوئے تو بعض کو احتلام ہوگیا، پانی پر مشرکین مکہ نے پہلے سے قبضہ جما رکھا تھا، اس صورت حال کے پیش نظر شیطان ان کے دلوں میں طرح طرح کے وسوسے ڈالنے لگا کہ تم دشمن پر کس طرح فتح حاصل کر سکتے ہو جب کہ پانی پر بھی اس نے قبضہ کرلیا ہے، تم حالت جنابت میں نماز پڑھ رہے ہو حالانکہ

---

(۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸۵

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۴

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۳۵

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۵، ص ۱۴۳

(۷) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۵۳

(۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۴۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۱۸۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۷۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۵۳

تمہارا گمان یہ ہے کہ تم اولیاء اللہ ہو اور تمہارے درمیان رسول اللہ ہیں، اس پر مسلمانوں کے دلوں میں اندیشہ پیدا ہوا، تو اللہ تعالیٰ نے رات کو بارش برسائی، بارش اتنی ہوئی کہ وادی میں پانی بہنے لگا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے وادی کے کنارے حوض کی شکل میں پانی جمع کرلیا، پیاس بجھائی، جانوروں کو پلایا، غسل کیا اور پاک صاف ہوگئے، بارش سے ریت جم گئی، اس پر چلنا سہل ہوگیا، سب شیطانی وسوسے زائل ہوگئے، دوسری طرف بارش سے کیچڑ ہوگیا اس میں مشرکین کے لئے چلنا دشوار ہوگیا۔(۹)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ آسمان سے اترنے والی بارش کا پانی طَاہر اور مُطَہّر ہوتا ہے، فضا کی گرد، دھواں اور ذرات اس کی طہارت پر اثر انداز نہیں ہوتے، زمین پر آنے کے بعد جب تک اس میں کوئی نجاست شامل نہ ہوجائے وہ پاک رہتا ہے، طَاہر اور مُطَہّر کا مطلب یہ ہے کہ خود پاک ہے، جس شئ کو لگ جائے اسے اپنی حالت پر رہنے دیتا ہے، اور اس سے نجاست حکمی اور نجاست حقیقی دور کی جاسکتی ہے، یہ نجس اشیاء کو پاک کردیتا ہے۔

آیت مبارکہ بالا میں یہی مفہوم واضح ہے، نیز ارشاد ربانی ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا☆

---

۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۳۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۵۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۹۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۷۵

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج۳، ص ۳۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۸۲۔

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۷۲

اور وہی ہے جس نے ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت کے آگے مژدہ سناتی ہوئی اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا پاک کرنے والا۔ (۱۰)

(سورۃ الفرقان آیت ۴۸)

﴿۲﴾ بارش اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہے، اور رحمت لاتی ہے، اس لئے بارش برسنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر واجب ہے، بندوں کے گناہوں کے سبب اللہ تعالیٰ بعض اوقات بارش روک لیتا ہے اس حالت میں بندوں پر توبہ کرنا فرض ہے، بہتر یہ ہے کہ وہ نماز استسقاء پڑھیں۔ (۱۱)

﴿۳﴾ احتلام سے غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (۱۲)

﴿۴﴾ منی ناپاک ہے، جس کپڑے یا عضو پر لگ جائے وہ ناپاک ہو جاتا ہے، اسے پاک کرنا فرض ہے۔ (۱۳)

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۹۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۳۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۷۶

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۲۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۳۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۱۸، ۱۱۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۸۳

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۸۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۵۳

(۱۱) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۳۳

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۲۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۱

(۱۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۳۳

(۱۳) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۳۳

﴿۵﴾ احتلام شیطانی وسوسوں سے ہوتا ہے، اس لئے اگر سونے والا اپنے سینے پر انگلی سے ''عمر'' لکھ لے تو احتلام سے محفوظ رہے گا، کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ جس راہ پر حضرت امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ گذر جائیں شیطان اس راہ سے بھاگ جاتا ہے۔(۱۴)

﴿۶﴾ قتال میں نیند اللہ تعالیٰ کی رحمت اور نماز میں نیند شیطان کی طرف سے ہے، اس لئے نماز میں نیند کو دور رکھئے۔(۱۵)

﴿۷﴾ صدق، صبر، ارتباط قلب اور اثبات اقدام کے باعث صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سوائے تمام انبیاء و مرسلین سے تمام انسانوں سے افضل ہیں۔(۱۶)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ نے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو زینت ظاہر اور زینت باطن، نیز شجاعت ظاہر اور شجاعت باطن سے نوازا ہے، ان کی زینت وشجاعت کوئی اور نہیں۔(۱۷)

﴿۹﴾ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تمام غزوات اور سرایا میں فتح یاب ہوئے، معرکوں میں ان کو شہادت بھی نصیب ہوئی، زخمی بھی ہوئے مگر انجام کار ہر بار فتح یاب ہوئے، ان کو اللہ تعالیٰ نے ثابت قدمی عطا فرمائی، ان کی طرف

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جساص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۵، ص۱۳۳

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۱۸۳

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۲۰

(۱۵) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۹۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۱۸۲

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۱۸

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۲۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۵۲

(۱۶) ☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۲۱

(۱۷) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۹۲

شکست کی نسبت جائز نہیں۔(۱۸)

﴿۱۰﴾ غزوۂ بدر میں شامل ہونے والے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تمام میں سے افضل ہیں، ان کی افضیلت مسلمانوں کے ہاں مسلّم ہے، فرشتوں میں ان کی افضیلت مشہور ہے، بدری صحابہ سمیت کسی صحابی کے بارے میں بدکلامی حرام اور ان کی توہین کفر ہے۔(۱۹)

﴿۱۱﴾ انسانوں کو شرف ان کی ذات سے نہیں، بلکہ ان کے افعال کے باعث ملتا ہے، چونکہ تمام غزوات اور جہادوں میں غزوۂ بدر افضل ہے اس لئے اس میں شریک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سب سے افضل ہیں۔

عام مسلمان بھی افضل کام کر کے دوسرے ہم عصروں سے افضل ہو سکتا ہے۔(۲۰)

﴿۱۲﴾ غزوہ بدر کے ستر مشرکین مقتولین کو حضور ﷺ کے حکم سے بدر کے ویران کنوئیں "قلیب بدر" میں گاڑ دیا گیا، تین دن کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ اس گڑھے کے کنارے پر کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے مقتولین سے خطاب فرمایا اور فرمایا اللہ تعالیٰ عز شانہ نے جو وعدہ مجھ سے فرمایا تھا وہ پورا فرما دیا، کیا جو تم سے وعدہ ہوا وہ پورا ہوا۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ تو مردہ ہیں کیا یہ سنتے ہیں؟

---

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۱۸۳

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله‌نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۱۸۳

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۹، ص۱۷۷

☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲، ص۱۱۸

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله‌پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵، ص۵۳

☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص۳۲۱

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷، ص۳۷۶

(۲۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۷، ص۳۷۶

آپ ﷺ نے فرمایا۔

مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ (۲۱)

جو میں کہہ رہا ہوں تم ان مردوں سے زیادہ نہیں سنتے ہو۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔

محدثین نے اس حدیث سے سماع موتی پر استدلال کیا ہے، مردہ خواہ قریب ہو یا بعید، قبر میں ہو یا باہر، وہ کلام کرنے والے کی کلام سنتا ہے، سلام سنتا ہے، اس لئے مسلمان کو حکم ہے کہ جب وہ قبرستان میں جائے تو قبر والوں کو یوں سلام کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَكُمْ لَاحِقُوْنَ (۲۲)

اے مومن گھر والو! تم پر سلامتی ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ (۲۳)

☆☆☆☆☆

---

(۲۱) ☆ رواہ البخاری عن ابن شھاب، ج ۲، ص ۵۷۴

(۲۲) ☆ رواہ الامام احمد عن ابی ھریرۃ، ج ۲، ص ۳۷۵

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۷۷

☆☆☆☆☆

باب(۱۶۷):

جنگی چالوں کا جواز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ☆ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ☆ (سورۃ الانفال آیات،۱۵،۱۶)

اے ایمان والو! جب کافروں کے لام سے تمہارا مقابلہ ہو تو انہیں پیٹھ نہ دو، اور جو اس دن انہیں پیٹھ دے گا مگر لڑائی کا ہنر کرنے یا اپنی جماعت میں ملنے کو، تو وہ اللہ کے غضب میں پلٹا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کیا بری ہے جگہ پلٹنے کی۔

حل لغات:

"لَقِيْتُم": ملاقات سے بنا ہے بمعنیٰ ملنا، اس سے مراد ہے آمنا سامنا کرنا، ڈو بدُو ہونا، گتھم گتھا ہونا، مُڈ بھیڑ۔(۱)

---

(۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص۵۸

"زَحْفاً": لغوی معنیٰ ہے بچے کا سرین یا گھٹنوں کو آہستہ آہستہ گھسیٹنا۔

اس سے مراد ہے، بڑا لشکر جو اپنی کثرت کے باعث باوجود سرعت کے آہستہ آہستہ چلتا نظر آئے لشکر جرار جو دشمن کی جانب آہستہ آہستہ بڑھے۔(۲)

"فَلَاتُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ": اَدْبَار جمع ہے دُبُر کی، مراد پیٹھ ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے مومنو! جب تمہارا سامنا لشکر جرار کفار سے ہو جائے تو شکست کھا کر انہیں پیٹھ دے کر نہ بھاگو۔(۳)

"یَوْمَئِذٍ": آج، اس سے مراد جنگ کا دن ہے خواہ کوئی ہو۔(۴)

"اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ": مُتَحَرِّفاً، تَحَرُّف سے بنا ہے، اس کا مادہ اشتقاق حَرَف ہے، متحرف سے مراد یہ ہے جہت استوا سے ہٹ جانا، جنگ میں ایک جانب سے دوسری جانب دشمن کو دھوکا دینے کے لئے ہٹ جانا۔(۵)

---

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۱۲
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۲۱
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۵۰۳
☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۶، ص ۱۲۴

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۳۸۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۱
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۳

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۷، ص ۳۸۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۱
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۳

(۵) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۱۲۴
☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۱۴
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۴

"اَوْمُتَحَیِّزًا": تَحَیُّز سے بنا ہے، اس کا مادہ اشتقاق حَیز ہے، اس سے مراد ہے، جماعت مسلمین کی طرف پناہ لینا تا کہ وہ اس کی مدد کریں۔(۶)

"فِئَة": غالب جماعت جس کی طرف رجوع کیا جا سکے، جنگ میں لشکریوں کی پناہ گاہ، جماعت، مددگار۔(۷)

آیت مبارکہ سے مراد یہ ہے کہ جنگ میں مسلمان لشکری کو بھاگنا منع ہے، البتہ دو صورتوں میں اجازت ہے، یہ دونوں صورتیں بظاہر بھاگنے کی ہیں مگر حقیقت میں یہ بھاگنا نہیں، جنگ کی چالیں ہیں۔

(۱) ایک سمت سے ہٹ جانا تا کہ دوسری سمت سے حملہ کر دیں۔

(۲) ایک یا چند لشکری کثیر تعداد میں دشمن سے ہٹ جائیں تا کہ اپنی بڑی فوج کے ساتھ مل کر ان پر حملہ کر سکیں۔(۸)

---

(۶) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی،ص ۲۹۱
☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی،ص ۱۳۵
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر،ج ۱،ص ۷۷

(۷) ☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر،ج ۲،ص ۲۵
☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی،ص ۳۸۹
☆ الفروق اللغویۃ ،ازابوہلال الحسن بن عبداللہ بن سہل العسکری (م ۴۰۰ھ)مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ،ص ۳۱۲

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان،ج ۷،ص ۳۸۳
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر،ج ۲،ص ۲۳۹
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر،ج ۱۵،ص ۱۳۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور،ج ۲،ص ۱۸۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ،ج ۹،ص ۱۸۱
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ،ج ۳،ص ۳۸۳
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۱۲
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی،ج ۵،ص ۶۱

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ مسلمان مجاہدین کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مقابل لشکر سے بھاگیں بشرطیکہ دشمن کی فوج دوگنی سے زائد نہ ہو، اگر دشمن کی فوج دوگنا سے زائد ہو تو مجاہدین کے لئے اس سے فرار میں جواز ہے، اللہ تعالیٰ جل مجدہ ارشاد فرماتا ہے۔

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ☆ (سورۃ الانفال آیت ۶۶)

اب اللہ نے تم سے تخفیف فرمائی اور اسے علم ہے کہ تم کمزور ہو، تو اگر تم میں سو صبر والے ہوں دوسو پر غالب آئیں گے، اور گر تم میں کے ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔ (۹)

﴿۲﴾ دو چند سے زیادہ لشکر کے مقابل ٹھہرنا مجاہدین کے لئے عزیمت ہے اور اللہ تعالیٰ چاہے تو مسلمانوں کو غالب کردے، غزوہ موتہ میں تین ہزار مجاہدین کا مقابلہ دو لاکھ کفار کی فوج سے ہوا، ان میں ایک لاکھ رومی اور ایک لاکھ مستعربہ تھے، اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو غالب فرمایا، اندلس کی فتح میں موسیٰ بن نصیر کا غلام طارق بن زیاد مسلمانوں کی ایک ہزار سات سو فوج کے ساتھ اندلس کے بادشاہ لڈریک کی ستر ہزار فوج سے لڑا اور فتح پائی۔ (۱۰)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص ۳۸۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۵۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۸۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۸۱
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۲۴

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص ۳۸۱

﴿۳﴾ جنگ سے فرار گناہ کبیرہ ہے، ظاہر نص قرآن اور کثیر امت کا اسی پر اجماع ہے، احادیث صحیحہ بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں ایک حدیث شریف میں ہے۔

اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ : اَلشِّرْکُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَكْلُ الرِّبٰو وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّیْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ (۱۱)

سات ہلاک کردینے والی اشیاء سے بچو: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، ایسی جان کا قتل کرنا جسے اللہ نے حرم کیا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، دشمن سے مقابلہ کے وقت بھاگ جانا، مومن پاک دامن غافل عورتوں پر تہمت لگانا۔ (۱۲)

﴿۴﴾ جنگ سے فرار پر وعید قیامت تک باقی ہے، اب یہ حکم محکم ہے منسوخ نہیں۔ (۱۳)

---

(۱۱) ☆ رواہ الائمہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۳

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۴۳

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۴۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۸۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۴

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۵

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۲

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۴۳، ۸۴۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۸۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۴

﴿۵﴾ کفار سے مقابلہ کے وقت مجاہدین کو پسپائی اور فرار کی دو صورتیں جائز ہیں۔

اول: پسپائی اس لئے اختیار کرے تاکہ پلٹ کر بھرپور انداز میں حملہ کرے، پسپائی سے دشمن یہ سمجھے کہ مجاہد شکست کھا کر یا بددل ہو کر بھاگ گیا ہے، مگر مجاہد دوسری سمت اور محاذ سے حملہ کر کے کامیابی حاصل کرے۔

دوم: مجاہد (ایک یا چند) اگر یہ سمجھے کہ دشمن کی کثیر فوج کا یہ اکیلا اس حال میں مقابلہ نہیں کر سکتا، ہٹ کر اپنی بڑی فوج سے جا ملے تاکہ ان کے ساتھ مل کر بھرپور حملہ کرے۔

پسپائی اور فرار کی یہ دونوں صورتیں جنگ جیتنے کا حربہ اور ہنر ہیں، حقیقت میں یہ فرار نہیں، تاریخ اسلام میں اس کی مثالیں ملتی ہیں، خود نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ (۱۴)

جنگ چال سے جیتی جاتی ہے۔ (۱۵)

﴿۶﴾ جنگ سے فرار کرنے والے کی شہادت قبول نہیں، البتہ اگر توبہ کر لے تو توبہ قبول ہو جائے گی. ان شاء اللہ العزیز. (۱۶)

---

(۱۴) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن جابر
☆ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ، و رواہ احمد عن انس، و رواہ ابو داؤد عن کعب بن مالک
☆ و رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس و عن عائشۃ، و رواہ البزاز عن الحسین،
☆ و رواہ الطبرانی عن الحسین و عن زید بن ثابت و عن عبد اللہ بن سلام و عن عوف بن مالک و عن نعیم بن مسعود و عن النواس بن سمعان
☆ و رواہ ابن عساکر عن خالد بن ولید، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۲۵۹

(۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۴۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۸۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۳۱، ۴۳۲
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۵، ص۱۳۸
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۸۴
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۸۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۹۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۸۱
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۲۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۵۹

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۸۲

﴿۷﴾ جنگ میں جیتنے کے لئے چال چلنا جائز ہے، مگر غدر حرام ہے، غدر اور جنگی چال میں فرق ہے۔

غدر: دشمن کو زبانی بتائے یا پیغام بھیجے کہ آج ہم لڑائی نہ کریں گے اور پھر اسے بتائے بغیر لڑائی شروع کر دے، یہ حرام ہے۔

خدع: (جنگی چال) زبانی کچھ نہ کہے بلکہ ایسی حرکتیں کرے کہ وہ سمجھے کہ آج جنگ نہ ہوگی اسے غافل کر کے اس پر حملہ کر دے، یہ جائز ہے۔ (۱۷)

﴿۸﴾ موت کا وقت مقرر ہے یہ ٹل نہیں سکتا اور نہ وقت مقررہ سے پہلے موت آسکتی ہے، اس لئے کہا جاتا ہے کہ فرار موت سے نہیں بچاتا اور قتال موت کو قبل از وقت نہیں لاتا۔ (۱۸)

﴿۹﴾ اکیلے آدمی کے لئے بعض اوقات جنگ سے فرار واجب ہوتا ہے جبکہ جنگی چالیں اور دشمن کے حالات کی صرف سے خبر ہو اور وہ خبر مسلمانوں تک پہنچانا لازمی ہو۔ (۱۹)

﴿۱۰﴾ حکم عمومِ الفاظ پر ہوتا ہے نہ کہ سببِ خاص پر، سببِ خاص مدارِ حکم نہیں، البتہ حکم اس کے پس منظر میں واضح ہوتا ہے۔ (۲۰)

﴿۱۱﴾ حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ تمام مسلمانوں کے ماویٰ وملجا اور جائے پناہ ہیں، آپ ﷺ سے پناہ لینے والے کو یقیناً پناہ ملتی ہے، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ آپ ﷺ سے پناہ لیں، خود سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِيْنَ (۲۱)

میں مسلمانوں کی پناہ گاہ ہوں۔

---

(۱۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۲

☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۲۴

(۱۸) ☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۲۴

(۱۹) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۳۸

(۲۰) ☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۹۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۸۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۳۹

(۲۱) ☆ رواہ احمدعن ابن عمر، ج۲، ص۵۸، ۷۰

☆ رواہ ابوداؤدعن عبداللہ بن عمر، ج۱، ص ۳۶۲

ایک اور حدیث میں کلماتِ حدیث یوں ہیں۔ اَنَا فِئَةُ کُلِّ مُسْلِمٍ (۲۲) میں تمام مسلمانوں کی پناہ گاہ ہوں۔
صحابہ کرام، تابعین، ائمہ مجتہدین، علمائے دین اور کافۃ المسلمین حضور نبی اکرم ﷺ سے پناہ طلب کرتے اور پناہ پاتے ہیں، امام الائمہ کاشف الغمہ سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں۔ یَاسَیِّدَ السَّادَاتِ ! جِئْتُکَ قَاصِدًا

اَرْجُوْ رِضَاکَ وَاحْتَمِیْ بِحِمَاکَ

اے پیشواؤں کے پیشوا! میں دلی قصد سے آپ کے حضور آیا ہوں آپ کی رضا کا طلب گار ہوں اور اپنے آپ کو آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ مسلمان ایک دوسرے کے مددگار اور ان کی پناہ گاہ ہیں، جس مسلمان کو رب کریم جل وعلا کا جتنا قرب نصیب ہوگا اس کی پناہ گاہ اتنی ہی عظیم ہوگی، امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مجاہد سے فرمایا جو میدانِ جنگ سے واپس آیا تھا۔ (ترجمہ) میں تیری جماعت ہوں، میں تیری پناہ ہوں۔
اس لئے مقربانِ بارگاہِ رب العزت سے پناہ طلب کرنا جائز ہے، جمہور امت کا اسی پر عمل ہے۔ (۲۴)

☆☆☆☆☆

(۲۲) ☆ رواہ احمد عن ابن عمر، ج۲، ص۹۹

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۴۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۴۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۳۳۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۸۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۹۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۸۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۸۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۵۹

(۲۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص۳۸۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۸۵

☆☆☆☆☆

باب (۱۶۸):

﴿ابتلائے عام کے اسباب﴾

﴿اور ان سے بچاؤ کی تدابیر﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاتَّقُوۡا فِتۡنَۃً لَّا تُصِیۡبَنَّ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡکُمۡ خَآصَّۃً ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ☆ (سورۃ الانفال آیت، ۲۵)

اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو جو ہرگز تم میں خاص ظالموں ہی کو نہ پہنچے گا اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

حل لغات:

"وَاتَّقُوۡا": اِتِّقَا سے امر کا صیغہ ہے، جس کا معنیٰ ہے، بچنا، پرہیز کرنا، ڈرنا، اسی سے متقی بنا ہے۔

مراد یہ ہے کہ فتنہ کے موجبات سے دور رہو تاکہ تم فتنہ میں گرفتار نہ ہو جاؤ، یعنی جو چیزیں عذابِ الٰہی کا باعث بن سکتی ہیں ان سے بچتے رہو۔(۱)

(۱) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۸۹

"فِتۡنَةٌ": لغوی معنیٰ ہے سونے کو آگ میں ڈالنا تاکہ اس کے کھرے اور کھوٹے ہونے کی پہچان ہو سکے، آزمائش، گمراہی، کفر، رسوائی، رنج، دیوانگی، عبرت، عذاب، مرض، مال واولاد، امت میں اختلاف ڈالنا، جنگ وجدال، آفتِ ناگہانی، کشت وخون، اور گناہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، فتنہ ان افعال سے ہے جن کا صدور اللہ تعالیٰ عزوجل اور بندوں کی طرف سے ہوتا ہے، مثلاً افعالِ ناپسندیدہ، اگر ان افعال کریہیہ کا ظہور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو وہ حکمتِ الٰہی پر محمول ہوں گے اور اگر بغیر امرِ الٰہی بندوں کی طرف سے ظاہر ہوں تو وہ ظلم ہے اور قابل مذمت، اگر امرِ الٰہی کے تحت بندوں سے ظاہر ہوں تو امتثالِ امرِ الٰہی ہے، قصاص میں اعضاء کاٹنا، قتل کرنا وغیرہ۔(۲)

"اَلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا": اس ظلم سے مراد ہے:

آپس کا جنگ وجدال، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مداہنت، امت میں اختلاف پیدا کرنا، بدعتوں کو ظاہر کرنا، جہاد میں سستی کرنا، ظلم کر کے خوش ہونا، علانیہ گناہ کر کے فخر کا اظہار کرنا، گناہ ہوتے دیکھ کر اس پر راضی ہونا، باوجود قدرت کے گناہ کرنے والے کو گناہ سے نہ روکنا، بغاوت، ملک میں تخریب کاری کرنا، جائز ملکی قوانین کو توڑنا وغیرہ، غرضیکہ دین کے مفادات کے خلاف ہر کام ظلم ہے اس کا مرتکب ظالم ہے۔(۳)

---

(۲) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۰۲
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۱
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۳
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۴۷
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۲۹۷
☆ الفروق اللغویۃ، از ابو ہلال الحسن بن عبد اللہ بن سہل العسکری (م ۴۰۰ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۲۴۴

(۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۴۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۴۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۱
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۹
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۴۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۲
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۷۱
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۲
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۱۴

"**خَاصَّةً**": عامہ کی ضد ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ یہ ناگہانی آفت اور عذاب صرف ظالموں پر ہی نہیں آئے گا بلکہ اس کی لپیٹ میں قصوروار اور بے قصور سب گرفتار ہوں گے۔

شان نزول :

(۱) حضرت علی، حضرت عمار، حضرت زبیر رضی اللہ عنہم کے متعلق نازل ہوئی، اس میں ان لڑائیوں کی خبر دی گئی جو بعد میں ان کے درمیان ہوئیں۔

حضرت زبیر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کی آپس میں محبت مثالی تھی، دونوں میں بھائیوں کا سا معاملہ تھا، ایک مرتبہ سید عالم ﷺ نے فرمایا! "اس وقت کیا حال ہوگا جب اے زبیر تم علی سے لڑو گے" چنانچہ جنگ جمل اور جنگ صفین میں یہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل تھے۔ (۴)

(۲) حضور نبی انور رسول اعظم ﷺ نے آنے والے فتنوں کی خبر دی، ان خبروں میں یہ خبر بھی تھی کہ ایک وقت آئے گا بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑا رہنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ (۵)

---

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۹۱

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۴۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۹

☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۳۳

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۷۶

(۵) ☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۹

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اس آزمائش، ناگہانی آفت، آپس کی جنگ وجدال، کشت وخون اور گناہ سے ہر انسان کو ڈرنا لازمی ہے جس کا وبال صرف گناہگاروں پر ہی نہ پڑے گا بلکہ اس کی لپیٹ میں گناہ گار اور بے گناہ سب آجاتے ہیں، طویل حدیث کا آخری حصہ یہ ہے کہ ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کرتی ہیں۔

اَنُهْلِکُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ، قَالَ نَعَمْ، اِذَا كَثُرَ الْخُبْثُ (۲)

کیا ہم ہلاک کردیئے جائیں گے دراں حالیکہ ہم میں صالح لوگ موجود ہوں، فرمایا! ہاں، جب برائی کی کثرت ہوجائے۔

ان فتنوں کی فہرست طویل ہے، چند ایک یہ ہیں۔

(ا) امر بالمعروف ونہی عن المنکر میں مداہنت۔

(ب) امت میں اختلاف پیدا کرنا۔

(ج) بدعتوں کو رائج کرنا۔

(د) جہاد میں سستی کرنا۔

(ہ) ظلم کرکے خوشی محسوس کرنا۔

(و) علانیہ گناہ کرکے فخر کا اظہار کرنا۔

(ز) گناہ ہوتے دیکھ کر اس پر راضی رہنا۔

(ح) گناہ ہوتے دیکھ کر قدرت کے باوجود اس سے منع نہ کرنا۔

(ط) ملک میں تخریب کاری کرنا۔

(ی) ملک میں بغاوت پھیلانا، وغیرہ۔

ان گناہوں کے وبال میں قصوروار اور بے قصور سب ہی گرفتار ہوجاتے ہیں، یہ قانون قدرت ہے جو اٹل ہے،

---

(۲) رواہ ابن ماجہ، ص ۲۹۲

آیت مبارکہ میں اس طرف واضح وعید موجود ہے، احادیث طیبہ صحیحہ صریحہ نے اس قانون کی تصدیق کرتے ہوئے چند گناہ مزید گنوائے ہیں جن کی پاداش میں گناہ میں ملوث اور پاس والے سب ہی انجام سے دوچار ہوتے ہیں، حدیث شریف میں ہے۔

یَامَعْشَرَ الْمُهَاجِرِیْنَ! خِصَالٌ خَمْسٌ اِذَا ابْتَلِیْتُمْ بِهِنَّ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِکُوْهُنَّ: لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِیْ قَوْمٍ قَطُّ حَتّٰی یُعْلِنُوْا بِهَا اِلَّا فَشَا فِیْهِمُ الطَّاعُوْنُ وَالْاَوْجَاعُ الَّتِیْ لَمْ تَکُنْ مَضَتْ فِیْ اَسْلَافِهِمُ الَّذِیْنَ مَضَوْا، وَلَمْ یَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِلَّا اُخِذُوْا بِالسِّنِیْنَ وَ شِدَّةِ الْمُؤْنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَیْهِمْ وَلَمْ یَمْنَعُوْا زَکَاةَ اَمْوَالِهِمْ اِلَّا مُنِعُوْا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَآءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ یُمْطَرُوْا، وَلَمْ یَنْقُضُوْا عَهْدَ اللّٰهِ وَعَهْدَ رَسُوْلِهٖ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ عَدُوَّهُمْ مِنْ غَیْرِهِمْ فَاَخَذُوْا بَعْضَ مَا کَانَ فِیْ اَیْدِیْهِمْ وَمَا لَمْ یَحْکُمْ اَئِمَّتُهُمْ بِکِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَیَتَخَیَّرُوْا فِیْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَاْسَهُمْ فِیْهِمْ (۷)

اے مہاجرین! پانچ خصلتیں ایسی ہیں کہ جب تم ان میں مبتلا ہو جاؤ اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے کہ تم میں وہ پائی جائیں (تو تم پر عام عذاب آجائے گا)۔

(ک) جب کسی قوم میں بدکاری رواج پا جاتی ہے تو ان میں طاعون اور وہ بیماریاں اور درد پھیل جاتے ہیں جو تمہارے پہلوں میں نہ تھے۔

(ل) جب کوئی قوم ناپ اور تول میں کمی کرتی ہے تو اسے قحط اور شدید مشقت اور بادشاہ کے ظلم میں اسے گرفتار کیا جاتا ہے۔

(م) جب کوئی قوم زکوٰۃ روک لیتی ہے تو اس سے آسمان سے آنے والی بارش روک لی جاتی ہے اور اگر جانور نہ ہوں تو قطعاً بارش نہ ہو۔

(ن) جب کوئی قوم اللہ اور اس کے رسول (جل وعلا ﷺ) کا عہد توڑ دیتی ہے تو ان پر ان کا دشمن، جو بیگانوں

(۷) ☆ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر، ص ۳۰۰

☆ وکذا الحاکم فی المستدرک وقال فی الزوائد ھذا حدیث صالح للعمل بہ

سے ہوتا ہے، مسلّط کر دیا جاتا ہے جوان کے ہاتھوں کی دولت چھین لیتا ہے۔

(س) جس قوم کے حاکم اور پیشوا کتاب اللہ اور اس میں اتارے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان میں خانہ جنگی پیدا کر دیتا ہے۔

غرضیکہ اللہ تعالیٰ (جل وعلا) اور اس کے رسول (ﷺ) کے تمام احکام پر عمل نہ کرنے سے پوری قوم پر عذاب و آزمائش نازل ہوسکتی ہے، ابتلائے عام سے محفوظ رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی سے بچنا فرض ہے۔(۸)

﴿۲﴾ حکمرانوں اور علماء پر بقدر استطاعت فرض ہے کہ وہ لوگوں کو برائی سے روکیں اور نیکی کا حکم کرتے رہیں، یہ نہ سمجھیں کہ ہم خود نیکی کرتے ہیں اور برائی سے بچتے ہیں ہمیں دوسروں سے کیا غرض؟ ایسا سمجھنا اور کرنا غلطی اور فریضہ تبلیغ سے غفلت ہے، ان برائی کرنے والوں کا وبال ان پر آسکتا ہے، اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

حضور سیدِ عالم نبی رحمت ﷺ نے اسے ایک عام فہم مثال سے بیان فرمایا ہے، کشتی میں سوار اگر ایک شخص بھی کشتی کے تختے کو توڑے اور باقی سوار اسے منع نہ کریں تو نتیجۃً سب غرق ہوں گے اور اگر اسے تختہ توڑنے سے روک

---

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۴۶، ۸۴۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۷، ص ۳۹۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۲۹۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۵، ص ۱۴۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۸۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۸۹

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۳۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۹۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۱۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۴۷

دیں تو سب بحفاظت کنارے لگ جائیں گے۔(۹)

﴿۳﴾ جو شخص فتنے اٹھاتا ہے اور بدعات کو رائج کرتا ہے اس کے لئے سخت عذاب ہے، حدیث شریف میں ہے۔

اَلْفِتْنَةُ نَائِمَةٌ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَيْقَظَهَا(۱۰)

فتنہ سویا پڑا ہے جو اسے بیدار کرتا ہے اللہ کی اس پر لعنت ہے۔(۱۱)

﴿۴﴾ تمام اعمال کا حساب یوم محشر ہوگا اور پھر اس پر جزا سزا دی جائے گی، مگر بعض گناہ ایسے ہیں کہ ان کا وبال اور عذاب دنیا میں بھی بھگتنا پڑتا ہے، مثلاً

(ا) ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا کبھی چین نہیں پاتا۔

(ب) زنا کی کثرت سے ناگہانی بلائیں ٹوٹ کر آتی ہیں۔

(ج) زکوٰۃ نہ ادا کرنے سے بارانِ رحمت کا سلسلہ رک جاتا ہے، وغیرہ۔

اسی طرح اعمال صالحہ کا اجر اس دنیا میں بھی مل جاتا ہے، ان اعمال صالحہ میں سے بہترین عمل مقربانِ بارگاہ رب العزت (جل وعلا) کی صحبت اکسیر ہے، حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ هُمُ الْجُلَسَآءُ لَايَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ (۱۲)

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا! یہ (لوگ اگرچہ نیک نہیں اور نہ نیکی کر رہے ہیں) نیک لوگوں کے ہم نشین ہیں، نیک لوگوں کے ہم نشین بد بخت نہیں رہ سکتے۔

---

(۹) ☆ رواہ البخاری

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۹۲

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۲۹۹

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۷۵

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۲

(۱۰) ☆ رواہ الرافعی عن انس ،بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص ۱۳۲

(۱۱) ☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۳۳

(۱۲) ☆ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ، ج۲، ص۹۴۸

☆ ورواہ الترمذی فی کتاب الدعوات

اس لئے مومن (بالخصوص راہ سلوک کے مبتدی) کے لئے لازم ہے کہ نیکوں کی صحبت کو لازم پکڑے، اور بروں کی صحبت سے کلی اجتناب کرے۔

صحبتِ صالح ترا صالح کند

صحبتِ طالح ترا طالح کند (۱۳)

﴿۵﴾ جو قوم جہاد ترک کردے تو پوری قوم عذابِ الٰہی میں گرفتار ہو جائے گی، کفر کا غلبہ ہوگا، مسلمان مغلوب ہو جائیں گے، مسلمان عورتیں اور بچے گرفتار ہو کر رسوا ہو جائیں گے، اس لئے بوقتِ ضرورت جہاد میں عملی طور پر شریک رہو اور بقدرِ استطاعت ہر وقت جہاد کے لئے تیار رہو، حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

اَلْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی اَنْ یُّقَاتِلَ آخِرُ اُمَّتِیَ الدَّجَّالَ لَایُبْطِلُهٗ جَوْرُ جَائِرٍ وَ لَاعَدْلُ عَادِلٍ(۱۴)

میری بعثت سے لے کر میری امت کے آخری مجاہد کے دجال کو قتل کرنے تک جہاد جاری ہے، کسی ظالم کا ظلم اور عادل کا عدل اسے ختم نہیں کرسکتا۔(۱۵)

﴿۶﴾ ترہیب اور تبلیغ کے باوجود اگر برے لوگ برائی ترک نہ کریں تو اپنی سلامتی کے لئے وہاں سے ہجرت کر جاؤ، مبادا نیک لوگ عذاب میں گرفتار ہوں۔(۱۶)

﴿۷﴾ قرآن مجید کی بعض آیات میں بیان ہوا کہ گناہ کا وبال گناہ گار پر ہے، دوسروں پر اس کا اثر نہیں ہوتا، مثلاً

وَلَاتَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَاتَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ......الاية(۱۷)

اور جو کوئی کچھ کمائے وہ اسی کے ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔

---

(۱۳) ؎ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج۳، ص ۳۳۳

(۱۴) ؎ رواہ الدیلمی عن انس، بحوالہ کنز العمال، ج۴، ح ۱۰۶۶۲

(۱۵) ؎ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۷۶،۷۷

(۱۶) ؎ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۹۲

(۱۷) ؎ (سورۃ الانعام آیت ۱۶۴، سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۵، سورہ فاطر آیت ۱۸، سورہ زمر آیت ۷)

كُلُّ نَفْسٍ ، بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ☆ (سورۃ المدثر آیت،۳۸)

ہر جان اپنی کرنی میں گروی ہے۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ☆

وہ ایک گروہ ہے کہ گذر گیا ان کے لئے ان کی کمائی اور تمہارے لئے تمہارے کمائی اور ان کے کاموں کی تم سے پرسش نہ ہوگی۔ (سورۃ البقرۃ آیت،۱۴۱)

یہ وہ گناہ ہیں جو شخصی ہیں، ان کا وبال، عذاب اور ابتلا صرف گناہ گاروں پر ہوتا ہے، مگر کچھ گناہ ایسے ہیں جن کے وبال میں پورا معاشرہ گرفتار ہوتا ہے، ایسے گناہوں سے خود باز رہنا اور دوسروں کو باز رکھنا ہر مسلمان پر بقدر استطاعت فرض ہے (ان گناہوں کی مختصر فہرست ابھی گذری ہے)۔(۱۸)

﴿۸﴾ جب کسی قوم پر عذاب، وبال یا ابتلاء آتا ہے تو عذاب ظالموں کے لئے ان کے ظلم کی جزا ہوتا ہے اور بے قصوروں کے لئے طہارت ہوتا ہے، دونوں کی ظاہر صورت اگرچہ یکساں ہوتی ہے مگر حقیقت میں دونوں کا حکم جدا ہے۔(۱۹)

﴿۹﴾ عذابِ الٰہی سے بچنے کے لئے ہدایت پر استقامت اختیار کرو اور امن وعافیت کے لئے ہر وقت دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ .(۲۰)

☆☆☆☆☆

---

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص ۳۹۱،۳۹۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۴۷

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۴۷

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص ۳۹۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۰

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۲

(۲۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۵، ص ۱۵۰

☆☆☆☆☆

باب (١٦٩):

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ☆

(سورۃ الانفال آیت، ٢٧)

اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں، دانستہ خیانت۔

حل لغات:

"لَا تَخُوْنُوْا": خَوْنٌ سے نہی کا صیغہ ہے جس کا معنیٰ ہے کمی، اس کا مقابل ہے، وَفٰی، جس کا معنیٰ ہے، پورا کرنا۔ خیانت، عہد اور امانت میں کمی کرنا ہے، خفیہ طور پر نقض عہد کر کے حق کی مخالفت کرنا بھی خیانت ہے، قرآن مجید میں یہ کلمہ کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے، مثلاً گناہ، امانت میں خیانت کرنا، نقض عہد، دینی امور میں خلاف شرع کام کرنا، وغیرہ۔(١)

(١)
- المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ٥٠٢ھ) مطبوعہ کراچی، ص ١٦٣
- المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ١، ص ٩٠
- قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ بیروت، ص ١٦٦
- المنجد از لوئیس معلوف الیسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ٣٥٨
- تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ١٢٠٥ھ) مطبوعہ مصر، ج ٩، ص ١٩٤

"اَمٰنٰتِکُمْ": امانات جمع ہے اِمَانَۃٌ کی، کسی کی جو شئ تمہارے پاس حفاظت کے لئے ہے وہ امانت ہے، کیونکہ اس کی ادائیگی کے نہ ہونے سے امن ہوگیا ہے، اللہ تعالیٰ جل وعلا کے وہ اعمال اور فرائض جو لوگوں کے سامنے ہیں یا پوشیدہ رکھے گئے ہیں اور جن کا امین اللہ تعالیٰ نے بندوں کو بنا دیا ہے وہ انسانوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانتیں ہیں، اس مفہوم میں اللہ تعالیٰ کے تمام احکام اور شریعت مقدسہ کے تمام اوامر شامل ہیں، ان میں کمی یا خلل ڈالنا خیانت ہے اور تمام عبادات، معاملات اور احکام شرعیہ کو بروجہ کمال وتمام ادا کرنا امانت داری ہے۔

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کے تمام احکام، راز، سنتیں مسلمانوں کے پاس امانتیں ہیں ان کی حفاظت اور ادائیگی امانت داری ہے۔

مسلمانوں کے مال، عزت، آبرو اور راز دوسرے مسلمانوں کے پاس امانت ہیں ان کی حفاظت اور بروجہ کمال وتمام ادائیگی امانت داری ہے۔(۲)

شان نزول:

(۱) غزوۂ احزاب میں مدینہ طیبہ کے یہود نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ساتھ نہ دیا، بلکہ سازشیں کرتے رہے، غزوہ کے بعد حضور سید عالم ﷺ نے اکیس دن تک یہود کے قبیلہ بنی قریظہ کا محاصرہ کئے رکھا، بنی قریظہ نے درخواست دی

---

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷،ص۳۹۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاھرہ ازھر' ج۱۵،ص۱۵۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص۸۱

☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص۲۳۵

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ،ج۹،ص۱۹۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور،ج۲،ص۱۹۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور،ج۲،ص۱۹۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور،ص۲۳۳

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص۳۱۴

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر،ج۲،ص۳۰۱

کہ جن شرائط پر آپ بنی نُضَیر سے صلح کی ہے انہیں شرائط پر ہم سے بھی صلح کر لیجئے، جس طرح بنی نضیر کو اذرعات اور اریحا علاقہِ شام میں جا کر رہنے کی اجازت دی گئی، ہمیں بھی ان کے پاس جا کر آباد ہونے کی اجازت دی جائے، حضور پرنور رسول انورﷺ نے ان کی یہ بات رد فرما دی اور فرمایا! سعد بن معاذ (رضی اللہ عنہ) کی ثالثی پر اگر راضی ہو تو اپنے پہاڑی قلعوں سے باہر آجاؤ اور سعد کے فیصلے پر رضامند ہو جاؤ، بنی قریظہ نے عرض کی ہمارے پاس حضرت ابولبابہ ہارون بن عبدالمنذ رانصاری رضی اللہ عنہ (جو بنی عوف سے تھے) کو مشورہ کے لئے بھیج دیجئے، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے بیوی بچے اور سارا مال یہودیوں کی بستی میں تھا، حضورﷺ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس بھیج دیا، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ وہاں پہنچے تو بنی قریظہ کے یہودیوں نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی ثالثی کے متعلق ان کی رائے دریافت کی، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے عواقب کا ادراک نہ کرتے ہوئے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا، مراد یہ تھی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا فیصلہ تمہارے سب کے قتل کا ہوگا۔

واقعات کی تفصیل یوں بیان کی گئی ہے کہ حضور سید عالمﷺ کے پاس حضرت جبرئیل امین علیہ السلام چتکبرے گھوڑے پر سوار ہو کر حاضر ہوئے، امّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ملاحظہ فرمایا کہ حضور آقا مولیٰﷺ جبرئیل کے چہرے سے غبار دور فرما رہے ہیں تو انہوں نے دریافت کیا، یہ کون ہے؟ کیا یہ دحیہ کلبی ہیں، آپﷺ نے فرمایا، نہیں، یہ جبرئیل ہیں، جس گھوڑے پر جبرئیل سوار ہو کر آئے تھے اسی پر ننگی پیٹھ آپ سوار ہو کر بنی قریظہ کے قلعہ تک پہنچے، بنی قریظہ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو حَکَم ماننے کے لئے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مشورہ طلب فرمایا، حضرت ابولبابہ ہارون بن عبدالمنذ ر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یہ اشارہ کرنے کے بعد اسی جگہ سے میں ابھی ہٹا نہ تھا کہ فوراً مجھے یقین ہو گیا یہ تو میں نے اللہ و رسول کا راز فاش کر کے نادانستہ بڑی غلطی کی ہے، یہ یقین آتے ہی پشیمان ہوا، اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا اور اتنا رویا کہ داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی، لوگ میری واپسی کے منتظر تھے مگر میں راستہ بدل کر سیدھا مسجد نبوی شریف میں پہنچا اور مغلوب الحال ہونے کی وجہ سے رسول اللہﷺ کی خدمت حاضر نہ ہوا بلکہ مسجد میں پہنچ کر پچھلے ستون سے اپنے آپ کو باندھ دیا اور پکا ارادہ کر لیا یہاں سے نہ ٹوں گا نہ کھاؤں گا نہ پیوں گا یہاں تک کہ مر جاؤں یا اللہ میری توبہ قبول فرما لے۔

اس واقعہ کی اطلاع حضور رحمت عالمﷺ کو ہوئی تو آپﷺ نے فرمایا۔

لَوْ جَآءَ نِیْ لَاَسْتَغْفَرْتُ لَهٗ

اگروہ میرے پاس آجاتا تو میں اس کے لئے استغفار کرتا،لیکن جب اس نے خود وہ کام کیا جواس نے چاہا تو اب جب تک اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں فرمائے گا میں اس کو نہیں کھولوں گا۔

چنانچہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سات روز تک اسی حالت میں بغیر کچھ کھائے پڑے رہے،ان کی بیوی یالڑکی نماز اور طہارت کے لئے کھول دیتیں اور فراغت کے بعد دوبارہ باندھ دیتیں،ساتویں روز بے ہوش ہوکر گر پڑے، پھراللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمالی۔

جب حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہونے کی آیت نازل ہوئی اس وقت حضور نبی کریم ﷺ ام المؤمنین حضرت امِ سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں تھے،سحری کا وقت تھا،حضور نبی کریم ﷺ مسکرانے لگے،حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا،یارسول اللہ (ﷺ)!اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو ہنساتا رہے،اس وقت ہنسنے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا،ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہوگئی ہے،حضرت امِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا،یارسول اللہ (ﷺ)! کیا یہ خوشخبری باہر موجود لوگوں کو نہ دوں،فرمایا،کیوں نہیں،یادرہے اس وقت پردہ کا حکم نازل نہیں ہوا تھا،اسی لئے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے دروازہ پر آکر کہا،ابولبابہ (رضی اللہ عنہ)!تم کو بشارت ہو،اللہ تعالیٰ نے تمہاری توبہ قبول فرمالی ہے،یہ سن کر لوگ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو کھولنے کے لئے دوڑے،حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے کہا،مجھے کوئی نہ کھولے،خدا کی قسم ،جب تک رسول اللہ ﷺ خود اپنے دستِ مقدس سے نہیں کھولتے میں کسی کو نہ کھولنے دوں گا،چنانچہ فجر کی نماز کو جاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں اپنے ہاتھ سے آزاد کردیا۔

وہ ستون جس کے ساتھ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بندھے رہے اوران کی توبہ قبول ہوئی مسجد نبوی شریف میں آج بھی موجود ہے،اس کا نام ''اسطوانہ ابولبابہ''یا''اسطوانہ توبہ'' ہے،اس کے پاس لوگ نماز ادا کر کے توبہ کرتے ہیں رب کریم جل وعلا ان کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

رہا ہونے کے بعد حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میری توبہ کی تکمیل اس وقت ہوگی جب میں اپنے خاندانی مکان اور مال ومتاع کو چھوڑ دوں،کیونکہ اسی مکان کی وجہ سے مجھ سے یہ گناہ صادر ہوا،رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا! اگر تم نے خیرات ہی کرنی ہے تو ایک تہائی مال خیرات کردو، تمہارے لئے یہی کافی ہے۔ (۳)
اس واقعہ سے متعلق یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔

(۲) حضور سید عالم ﷺ کی مجلس میں بیٹھ کر بعض سادہ لوح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کوئی جنگی تدبیر سنتے تو محض اپنی سادہ لوحی کی بنا پر اس کا تذکرہ یہودیوں سے یا منافقوں سے کردیتے، اس سے یہ راز فاش ہو جاتا، اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۴)

(۳) ابوسفیان بڑا لشکر لے کر مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کی غرض سے مکہ مکرمہ سے خفیہ طور پر نکلا، حضور نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ ﷺ نے بھی خفیہ طور پر تیاری کرلی، کسی نے ابوسفیان کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تیاری کی خبر دی، اس پر آیت نازل ہوئی کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے راز فاش نہ کرو۔ (۵)

---

(۳) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۷۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۵
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۴۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۳۳

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۳۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۸۲

(۵) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۱
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۸۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۱

(۴) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے مکہ معظمہ والوں کو خط لکھ کر حضور نبی اکرم ﷺ کے ارادہ سے مطلع کیا، یہ خط ایک عورت اپنی چوٹی میں چھپا کر لے جارہی تھی، حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی اور ایک صحابی رضی اللہ عنہما سے فرمایا تم دونوں جاؤ، فلاں وادی میں ایک عورت کے پاس خط ہے اس سے لے آؤ، حضرت علی رضی اللہ عنہ وہ خط لے آئے، حضرت حاطب نے اپنی سادہ لوحی کی بنا پر لکھے جانے والے خط پر معذرت کی جو قبول ہوگئی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔(۶)

(۵) حضور سید عالم نبی اکرم ﷺ مالِ غنیمت کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تقسیم فرمایا کرتے، بعض لوگوں نے آپ ﷺ کی تقسیم پر اعتراض کیا، اس پر آیت نازل ہوئی کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے حکم سے غنائم تقسیم کرتے ہیں ان کی تقسیم اور عطا پر اعتراض نہ کرو۔(۷)

(۶) اس آیت میں مومنین مخلصین کو حکم دیا گیا کہ منافقین کی طرح نہ کرو کہ ایمان ظاہر کرتے ہیں مگر باطن میں کفر چھپاتے ہیں، یہ خیانت ہے اور خیانت جرم ہے۔(۸)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ امانت کی حفاظت فرض ہے اور جس کسی کی امانت ہو صاحبِ امانت تک بلا کم و کاست اس کا ادا کرنا فرض ہے، امانت میں کمی کرنا، نقص پیدا کرنا، ادائیگی میں تاخیر کرنا اور اسی طرح کے حیلے بہانے خیانت ہے اور خیانت

---

(۶) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۱

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵

(۸) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۵، ص ۱۵۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵

جرم ہے، خیانت سے بچنا فرض ہے۔(۹)

﴿۲﴾ امانات کثیر انواع کی ہیں، ان سب کی حفاظت اور صاحبِ امانت تک پہنچانا فرض ہے، چند ایک امانات یہ ہیں۔

(ا) بندوں کے ذمے اللہ تعالیٰ کے تمام فرائض واحکام بندوں کے پاس امانت ہیں۔

(ب) اللہ تعالیٰ کے تمام اسرار ورموز جن پر بندوں کو اطلاع دی گئی ہے بندوں کے پاس امانت ہیں، حاملینِ اسرار اہلِ استعداد کو ادا کریں۔

(ج) اللہ کے خلیفہ اعظم رسول اللہ ﷺ کی تمام سنتیں بروجہ کمال واتمام امتیوں کے ذمہ ادا کرنا امانت ہیں۔

(د) حبیب رب العلا محبوب کبریا رسول مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے اسرار ورموز، جن پر مقرب بندوں کو اطلاع بخشی گئی ان اسرار کی نا اہلوں سے حفاظت اور استطاعت والوں تک پہنچانا امانت ہے۔

(ہ) رسول اللہ ﷺ کی خفیہ تدابیر جنگی حربے مومنوں کے پاس امانت ہیں۔

(و) غنیمتوں کی تقسیم اور دیگر عطیات پر رسول اللہ ﷺ کا مکمل اختیار ہے مومنوں کا اس پر اعتراض امانت میں خیانت ہے۔

(ز) مومنوں کے مال، جان، عزت، آبرو اور راز دوسرے مسلمانوں کے پاس امانت ہیں، ان کی حفاظت نہ کرنا اور بے جا تعرض کرنا خیانت ہے۔

---

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷،ص ۳۹۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'، ج۱۵،ص ۱۵۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۲۳۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص ۸۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹،ص ۱۹۵

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۳۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲،ص ۱۲۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۱۹۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۱۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲،ص ۳۰۱

(ح) معاملات مالیہ بالخصوص اجارہ، عاریہ، ودیعت، مضاربت، شرکت، وکالت، زراعت، ملازمت وغیرہ کو معاہدہ کے مطابق ادا کرنا اور ان کی تکمیل امانت ہے، ان میں کمی کرنا خیانت ہے۔

(ط) جملہ فرائض اور حدود شرعیہ مسلمانوں کے پاس امانت ہیں، ان میں کمی کرنا خیانت ہے۔

(ی) اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی دی ہوئی طاقت کو اس کی نافرمانی کے کاموں میں صرف کرنا خیانت ہے۔

غرضیکہ اسلام کے تمام احکام عبادات و معاملات مسلمانوں کے پاس امانت ہیں، ان کی ادائیگی امانات کی ادائیگی ہے، ان میں کمی، نقص، بروقت ادائیگی میں غفلت خیانت ہے، اس سے بچنا فرض ہے۔

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر امانات کی ادائیگی کی تاکید کی گئی ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے بارہا اس کی تاکید فرمائی ہے، اور امانت میں خیانت کو منافق کی نشانی بتایا، ایک حدیث شریف میں ہے۔

اَدِّالْاَمَانَةَ اِلٰی مَنِ ائْتَمَنَکَ وَلَاتَخُنْ مَنْ خَانَکَ (۱۰)

صاحب امانت کی امانت ادا کرو، اور جو تیری امانت میں خیانت کرے تو اس کی امانت میں خیانت نہ کر۔ (۱۱)

---

(۱۰) ☆ رواہ الائمہ البخاری فی التاریخ وابوداؤد والترمذی والحاکم فی المستدرک عن ابی ہریرۃ۔
☆ ورواہ الدارقطنی والضیاء عن انس، ورواہ الطبرانی عن ابی امامۃ
☆ ورواہ ابوداؤد عن رجل من الصحابۃ، ورواہ الدارقطنی عن ابی بن کعب، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۲۱

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۹۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۵، ص ۱۵۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۱
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۲۳۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵

﴿۳﴾ مسلمان سے اگر کوئی جرم ہو جائے تو توبہ کے لئے رب تعالیٰ کے محبوب اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو جائے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں طلبِ سفارش کرے ان شاء اللہ رب تعالیٰ گناہ معاف کر دے گا توبہ قبول ہوگی، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد اس پر شاہد عادل ہے، بلکہ خود رب العزۃ جل مجدہ الکریم نے معافی کا یہ طریقہ ارشاد فرمایا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ☆ (سورۃ النسآء آیت، ۶۴)

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔ (۱۲)

﴿۴﴾ خطا کار پر پردہ پوشی سنت الٰہیہ ہے، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کا نام لئے بغیر مسئلہ بتا دیا ان کی خطا کا ذکر نہ کیا، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ دوسرے مسلمانوں کی خطاؤں پر پردہ ڈالیں، رب تعالیٰ ان کی خطاؤں پر پردہ ڈال دے گا، حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ سَتَرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمِ فِى الدُّنْيَا فَلَمْ يَفْضَحْهُ سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۱۳)

جس نے کسی مسلمان بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے گا۔ (۱۴)

﴿۵﴾ احکام میں نصوص کے عموم کلمات پر ہوتا ہے نہ کہ سببِ خصوص کا، سببِ نزول کا خاص ہونا عمومِ حکم سے مانع نہیں۔

---

(۱۲) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۷، ص ۳۹۵

(۱۳) رواہ الامام احمد عن رجل، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۹۹

(۱۴) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۲

آیتِ مبارکہ ھٰذا کا نزول اگرچہ خاص ہے مگر اس کا حکم عام ہے، امانت کا حکم اور خیانت سے نہی ہر مسلمان کے لئے لازمی ہے۔(۱۵)

فائدہ : امانت اور ودیعت کے تفصیلی احکام سورۃ النساء (آیت ۵۸) کے احکام میں بیان ہو چکے ہیں، وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ

☆☆☆☆☆

(۱۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۳

☆☆☆☆☆

باب: (۱۷۰):

﴿تقویٰ کے مراتب اور اس کے ثمرات﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ فُرۡقَانًا وَّیُکَفِّرۡ عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ☆ (سورۃ الانفال آیت، ۲۹)

اے ایمان والو! اگر اللہ سے ڈرو گے تو تمہیں وہ دے گا جس سے حق کو باطل سے جدا کر لو، اور تمہاری برائیاں اتار دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

حل لغات:

"اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ": اِنۡ تعلیق کے لئے ہے۔

تقویٰ کا معنیٰ ہے ڈرنا اور بچنا۔

تقویٰ کے متعدد مراتب ہیں، چونکہ یہاں تقویٰ مطلق استعمال ہوا ہے اور مطلق اعلیٰ فرد پر بولا جاتا ہے، اس لئے اس تقویٰ سے مراد اعلیٰ قسم کا تقویٰ ہے، تقویٰ کے اعلیٰ فرد کی کیفیت کو الفاظ میں بیان کرنا نہایت دشوار ہے، قریب ترین الفاظ میں اس کا مفہوم یہ ہے۔

اوامر کی اتباع اور نواہی سے مکمل اجتناب، شبہات کو ترک کر دینا تا کہ محرمات کا ارتکاب نہ ہو، نیت خالصہ سے دل کو مزین کرنا، ظاہر اعضاء کو اعمال صالحہ سے مزین کرنا، شرک جلی وخفی کے شائبہ سے بچا رہنا، اعمال میں

غیر اللہ کی مراعات نہ کرنا، مال، اولاد اور دنیا کی طرف رغبت ترک کرنا، وغیرہ امور۔(۱)

"یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا": وہ تمہیں فرقان دے گا۔

فُرْقَان، فَرْقٌ سے بنا ہے، ہر وہ چیز جس سے حق اور باطل کے درمیان امتیاز ہو سکے، فرقان ہے۔(۲)

آیت میں بہت سے امور مراد لینا ممکن ہے ، ہدایت، نور، نصرت، بصیرت، فراست ، نجات، فلاح دارین، کافر اور مومن کے درمیان دنیا و آخرت میں حاصل ہونے والے تمام فرق اور امتیاز، وغیرہ۔(۳)

(۱)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۳۹۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۰۲
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۱۵، ص۱۵۳
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۱
- ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج۳، ص۳۳۷

(۲)
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۹۲۰
- ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص۳۷۸
- ☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۵۸
- ☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۷، ص۴۳
- ☆ الفروق اللغویۃ ،ازابوہلال الحسن بن عبداللہ بن سہل العسکری (م ۴۰۰ھ)مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص۱۷

(۳)
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۵۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص۳۹۶
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۵۳
- ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج۹، ص۱۹۲
- ☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۳۷
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ، ص۲۱۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۱
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۰۱، ۳۰۲
- ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۸۳

"وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ": کفارہ گناہ کا مفہوم ہے، گناہ اتار دینا۔

سیآت جمع ہے سَیِّئَۃٌ کی، اس کا معنیٰ ہے صغیرہ گناہ۔

تمہارے گناہوں پر پردہ ڈال دیتا ہے اور گناہ کا عذاب اتار دیتا ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! اگر تم حقیقی متقی بن جاؤ اور تقویٰ کے اعلیٰ مراتب حاصل کر لو تو اللہ تعالیٰ تم پر تین انعام احسان فرمائے گا۔

اول: تمہیں "فرقان" عطا فرمائے گا جس سے تمہارے اور کافروں کے درمیان دنیا و آخرت میں ہر امتیاز قائم ہو جائے گا۔

دوم: تمہارے صغیرہ گناہ تم سے دور کر دے گا ان پر پردہ ڈال دے گا۔

سوم: تمہارے کبیرہ گناہ بخش دے گا۔

اور سب سے آخر میں تم پر وہ کرم فرمائے گا جس کا تمہیں اب اندازہ نہیں، کیونکہ وہ بڑے فضل والا ہے۔ (۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تقویٰ اختیار کرے، اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے ہر وقت لرزاں رہے، گناہوں سے بچتا رہے اور اس کے حکموں پر حسبِ استطاعت و استعداد عمل پیرا رہے، نجات کی یہی راہ ہے، دنیا و آخرت میں اسی سے سرخروئی ہے۔ (۵)

﴿۲﴾ تقویٰ کے متعدد مراتب ہیں، ہر مرتبہ پر فائز مسلمان کے لئے اس کے حسبِ حال انعامات ہیں، سب سے

---

(۴) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲

پہلا اور ابتدائی درجہ شرک وکفر سے بچنا ہے، سب سے اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ بندۂ مومن شرکِ جلی وشرکِ خفی کے شائبہ سے بچتا رہے، اعمال میں غیر اللہ کی مراعات ہرگز نہ کرے، کیونکہ یہ بھی شرک خفی ہے، تمام اوامر کی اتباع اور نواہی سے اجتناب بلاچوں چراں کرے، ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ قادر وکریم کی حکمتوں پر یقین کامل رکھے، اخلاص کامل سے دل کو مزین رکھے، مال، اولاد اور دنیوی عوائق کی محبت اور رغبت کو ترک کردے۔

مراتب تقویٰ کا بیان کلام الٰہی میں یوں بیان ہوا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا......الآیة (سورۃ التغابن آیت،۱۶)

تو اللہ سے ڈرو جہاں تک ہوسکے اور فرمان سنو اور حکم مانو۔

تقویٰ کا یہ ابتدائی درجہ ہے اور تقویٰ کا اعلیٰ درجہ یہ ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ☆ (سورۃ آل عمران آیت،۱۰۲)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر اور تم مسلمان۔

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ تقویٰ کے بلند مراتب کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہے۔(۶)

﴿۳﴾ جس مومن نے تقویٰ اختیار کرلیا اللہ تعالیٰ کے وعدہ حقہ کے مطابق اس کو تین انعام عطا ہوں گے، وعدہ ربانی حاصل کرنے کے لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ تقویٰ اختیار کرے۔

(ا) فرقان

(ب) تکفیرِ سیئات

---

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص۳۹۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۰۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۱

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۳۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۵۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۸۳

(ج) گناہوں کی معافی (۷)

﴿۴﴾ اعلیٰ درجہ کے تقویٰ کے حصول پر مومن کو کافر سے ہر نوع اور ہر درجہ کا امتیاز حاصل ہو جاتا ہے، دنیا و آخرت میں اس کی عظمت ہر ایک پر واضح ہو جاتی ہے، اسے ایسی بصیرت حاصل ہو جاتی ہے کہ حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے میں شبہ نہیں رہتا، اس کی ہدایت اور نور اسے دونوں جہانوں کے خطرناک مراحل سے بچالیتا ہے، ثابت قدمی، نصرت، فتح اور غلبہ اس کا مقدر بن جاتا ہے، اسے دنیا، برزخ، محشر، جنت میں عزت نصیب ہوتی ہے، فرشتے اس کی تعظیم بجالاتے اور اس کا استقبال کرتے ہیں، اسے کوئی ایسی مشکل نہیں آتی جس سے نکلنے کا وہ راستہ نہ پاتا ہو، اس کی نظر کا فیصلہ غلط نہیں ہوتا ہے، اسے رزق حلال بے حساب دیا جاتا ہے، مومن کی اس حاصل ہونے والی کیفیت کو ''فرقان'' کہتے ہیں، قرآن مجید، احادیث طیبہ اور سلف صالحین کے ارشادات اور ان کا اسوہ اس پر عادل گواہ ہیں۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا☆ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ......الآية (سورة الطلاق آيات، ۲، ۳)

اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔

---

(۷) ☆ الجامع لاحكام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالكى قرطبى 'مطبوعه دارالكتب العربيه بيروت'لبنان، ج۷، ص۳۹۶

☆ تفسيرالقرآن المعروف به تفسيرابن كثيرحافظ عمادالدين اسمٰعيل بن عمربن كثيرشافعى 'مطبوعه مصر، ج۲، ص۳۰۲

☆ تفسير كبير ازامام فخرالدين محمدبن ضياء الدين عمررازى (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارةالمطالع قاهره ازهر، ج۱۵، ص۱۹۳

☆ تفسيرروح المعانى ازعلامه ابوالفضل سيدمحمودآلوسى حنفى (م۱۲۷۵ھ)مطبوعه مكتبه امداديه ملتان، ج۹، ص۱۹۲

☆ تفسيرجلالين ازعلامه حافظ جلال الدين سيوطى و علامه جلال الدين محلى مطبوعه مكتبه فيصليه مكه مكرمه

☆ تفسيرصاوى ازعلامه احمدبن محمدصاوى مالكى (م۱۲۲۳ھ)مطبوعه مكتبه فيصليه'مكه مكرمه، ج۲، ص۱۲۳

☆ تفسيرروح البيان ازعلامه امام اسمٰعيل حقى البروسى (م۱۱۲۷ھ)مطبوعه مكتبه عثمانيه 'كوئٹه، ج۳، ص۳۳۷

☆ لباب التاويل فى معانى التنزيل المعروف به تفسيرخازن ازعلامه على بن محمد خازن شافعى 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۱۹۱

☆ مدارك التنزيل و حقائق التاويل معروف به تفسيرمدارك ازعلامه ابوالبركات عبدالله نسفى 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۱۹۱

☆ انوارالتنزيل و اسرارالتاويل المعروف به بيضاوى ازقاضى ابوالخير عبدالله عمر بيضاوى شيرازى شافعى، ص۳۱۵

☆ تفسيرمظهرى ازعلامه قاضى ثناء الله پانى پتى عثمانى مجددى (م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلى، ج۵، ص۸۳

حدیث شریف میں ہے۔

اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ (۸)

مومن کی فراست سے ڈرتے رہو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

حصولِ "فرقان" کے لئے مومن کو تقویٰ اختیار کرنا لازمی ہے۔(۹)

﴿۵﴾ جو مومن کبیرہ گناہوں سے بچا رہے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے صغیرہ گناہوں پر پردہ ڈال دیتا ہے اور کبیرہ گناہ معاف فرما دیتا ہے، بلکہ وہ اپنے خاص کرم و فضل سے اس کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَاُولٰٓئِکَ يُبَدِّلُ اللهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ، وَكَانَ اللهُ غَفُوْرًا رَّحِيْماً ☆ (سورۃ الفرقان آیت، ۷۰)

---

(۸) ☆ رواه البخاری فی التاریخ والترمذی عن ابی سعیدو الحکیم وسمویه
☆ ورواه الطبرانی وابن عدی عن ابی امامه
☆ ورواه ابن جریرعن ابن عمر،بحواله جامع صغیر. ج ۱، ص ۱۲

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان،ج۷،ص ۳۹۶
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر،ج۲،ص ۳۰۱،۳۰۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م٦٠٦ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر،ج۱۵،ص ۱۵۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۹،ص ۱۹۶
☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه،ج۳،ص ۳۳۷
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان،ج۲،ص ۸۵۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور،ج۲،ص ۱۹۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور،ج۲،ص ۱۹۱
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه،ج۲،ص ۱۲۳
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللهبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۱۵
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی،ج۵،ص ۸۳

مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(۱۰)

﴿۶﴾ معرفتِ الٰہی اللہ تعالیٰ جل وعلا کا نور ہے، نور سے دل روشن ہو جاتا ہے، اخلاقِ ذمیمہ اور افعالِ نامرضیہ ظلمات ہیں، عرفان اور فرقان سے اخلاقِ ذمیمہ اور افعالِ نامرضیہ کے اندھیرے چھٹ جاتے ہیں، فرقان اور عرفان سے بندۂ مومن کو خداداد عزت ملتی ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ☆ (سورۃ المنافقون آیت،۸)

اور عزت تو اللہ اور رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

وہی ارشاد فرماتا ہے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۔ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ☆

انہیں غم میں نہ ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ اور فرشتے ان کی پیشوائی کو آئیں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔ (سورۃ الانبیاء آیت،۱۰۳)

عزت کے طالب مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تقویٰ اختیار کرے تاکہ اسے عرفان اور فرقان حاصل ہو، اسی سے اسے دنیا و آخرت میں عزت ملے گی۔(۱۱)

---

(۱۰) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۳
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۲
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۳

(۱۱) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۴
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۴۹

﴿۷﴾ روشن ضمیر صاحبِ بصیرت بندۂ مومن سے کوئی شئ پوشیدہ نہیں، اس لئے اسے دھوکا دینا یا اس کے سامنے غلط بیانی خود اپنا نقصان کرنا ہے، کیونکہ بندۂ مومن اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے نور کے مقابل کوئی شئ حجاب نہیں بن سکتی، اس لئے مقرب بندگانِ خدا کے حضور صاف دل اور صاف زبان سے جانا چاہئے، ورنہ ندامت اٹھانا پڑے گی۔(۱۲)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا کی طرف سے بندے کے گناہوں کی مغفرت اور نیکیوں پر اجرت محض اس کا احسان ہے، اللہ تعالیٰ پر کسی کو بخشنا یا کسی کو اجرت دینا لازم نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ کوئی شئ واجب نہیں، جو وہ انعام، احسان کرتا ہے محض اس کا فضل ہے، قیامت میں بندہ کی مغفرت اور جنت میں داخلہ بھی محض اس کے کرم سے ہوگا۔(۱۳)

﴿۹﴾ تقویٰ کا مرکز ومحور قلب ہے، قلب کی صفائی سے سارا جسم صاف اور پاک ہوجاتا ہے اور اس کی خباثت سے پورا جسم خبیث ہوجاتا ہے، اس لئے دل کی پاکیزگی اور طہارت اہم فرائض میں سے ہے، حدیث شریف میں ہے۔

......اَلاوَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَاصَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَافَسَدَتْ فَسَدَالْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلاوَهِیَ الْقَلْبُ (۱۴)

خبردار! جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جب یہ درست ہوجائے تو تمام جسم درست ہوجاتا ہے اور جب وہ فاسد ہوجائے تمام جسم فاسد ہوجاتا ہے، یاد رکھو وہ قلب ہے۔(۱۵)

---

(۱۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۸۳

(۱۳) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۱۹۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۱۹۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۳۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۹۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۸۴

(۱۴) ☆ رواہ الائمہ البخاری فی کتاب الایمان، ج۱، ص ۳

☆ ورواہ الامام مسلم فی مساقاۃ وابن ماجہ فی فتن والدارمی فی بیوع وابو داؤد والترمذی والنسائی واحمد عن النعمان بن بشیر۔

(۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۴۹

﴿۱۰﴾ دل کی پاکیزگی، طہارت، نفاست اور حلاوت کے لئے لازم ہے کہ دل کو معلومات مہیا کرنے کے ذرائع پر شریعت کی نگرانی مضبوط کی جائے، دل کو معلومات مہیا کرنے والے ذرائع یہ ہیں۔

(ا) آنکھ (ب) کان (ج) زبان (د) ہاتھ (ہ) پاؤں

(ا) آنکھ پر تقویٰ کا حجاب ڈالیں، حرام امور کو دل کی طرف جانے سے روکیں، ان اشیاء اور امور کو نہ دیکھیں جن کے دیکھنے سے گناہ لازم آتا ہے۔

(ب) آوازوں کو دل کی طرف پہنچانے کا ذریعہ کان ہے اور یہ مسلمہ ہے کہ آوازوں میں حقائق اور صداقت کی نسبت باطل زیادہ ہوتا ہے، اس لئے باطل اور کاذب آوازوں سے کان کو محفوظ رکھو۔

(ج) زبان میں متعدد آفات ہیں، سب کا علاج ''صدق'' ہے۔

(د) ہاتھ سے بہت سے گناہ ہوتے ہیں، مثلاً غصب، چوری، بدکاری، انسانوں اور جانوروں کو ایذا وغیرہ۔

(ہ) پاؤں جائز اور ناجائز امور کی طرف جانے کا ذریعہ ہیں۔

بندۂ مومن پر لازم ہے کہ ان تمام ذرائع علم پر شریعت کا پہرہ بٹھادے، جس امر کی شریعت اجازت دے وہ کرے اور جس سے منع کرے اس سے رک جائے، یہی حاصل تقویٰ ہے۔(۱۶)

☆☆☆☆☆

(۱۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۴۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۲۹۱

☆☆☆☆☆

باب (۱۷۱):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاِذۡ یَمۡکُرُ بِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِیُثۡبِتُوۡکَ اَوۡ یَقۡتُلُوۡکَ اَوۡ یُخۡرِجُوۡکَ ؕ وَیَمۡکُرُوۡنَ وَیَمۡکُرُ اللّٰہُ ؕ وَاللّٰہُ خَیۡرُ الۡمٰکِرِیۡنَ ☆ (سورۃ الانفال آیت، ۳۰)

اور اے محبوب! یاد کرو جب کافر تمہارے ساتھ مکر کرتے تھے کہ تمہیں بند کر لیں یا شہید کر دیں یا نکال دیں اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔

حل لغات :

"یَمْکُرُ": مَکْرٌ سے بنا ہے، مَکْرٌ کا معنیٰ ہے، دھوکا دینا، داؤ، فریب، سازش، حیلہ، خفیہ تدبیر، کسی کو ہلاک کرنے یا اس کا معاملہ فاسد کرنے کرنے کے لئے تدبیر کرنا، کسی کو اپنے مقصد سے پھیر دینا۔

اس کی دو نوعیتیں ہیں۔

(۱) مذموم (۲) محمود

قرآن مجید میں ان دونوں کی مثالیں موجود ہیں، کفار کا نبی اکرم ﷺ، اسلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف سازشیں کرنا مذموم مکر ہے، اللہ تعالیٰ کا کفار کے ارادے کو پلٹ دینا اور انہیں اپنے مقاصد میں ناکام کرنا محمود مکر ہے، جسے خفیہ تدبیر سے تعبیر کر سکتے ہیں، دونوں مکروں کی یکجا مثال یہ ہے۔

وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّمَکَرْنَا مَکْرًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ☆ (سورۃالنمل آیت،۵۰)

اور انہوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور وہ غافل رہے۔(۱)

"**لِیُثْبِتُوْكَ**": اِثْبَات" سے بنا ہے جس کا مجرد ثَبَتَ ہے، اثبات کا معنیٰ ہے پابند کرنا، قید کرنا، روک دینا، قید کر کے باندھ دینا، اعضا بیکار کر کے کسی کام کے قابل نہ رہنے دینا۔(۲)

شانِ نزول:

کفار مکہ کی ایذاء رسانیوں کی جب حد بڑھ گئی تو حضور آقا ومولیٰ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کو اجازت دی کہ وہ ہجرت کر جائیں، اجازت پا کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے خفیہ طور پر ہجرت اختیار کی اور مدینہ منورہ پہنچ کر امن سے رب کی یاد میں مشغول ہوگئے، یہ صورت کفار مکہ کو گوارا نہ تھی، صورت حال کی سنجیدگی اور اس پر قابو پانے کے لئے انہوں نے ایک اہم اور خفیہ مجلس مشاورت دارالندوہ میں قائم کی، جس میں بزعم خویش ان کے سردار، زعماء اور صاحب بصیرت جمع ہوئے، ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

---

(۱) المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۲۲

قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۴۳۹

الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبداللہ بن سہل العسکری (م ۴۰۰ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۲۹۰

المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۷۱

المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۱۰

تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۵۴۸

(۲) قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۹۰

المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۴۱

المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۷۸

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۵

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۷

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۷

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۸

عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابوجہل، ابوسفیان، طعیمہ بن عدی، النضر بن الحارث، ابوالبختری بن ہشام، زمعہ بن الاسود، حکیم بن خرام، نبیہ بن الحجاج، منبہ بن الحجاج، امیہ بن خلف، ابی بن خلف، جبیر بن مطعم وغیرہم۔
مجلس مشاورت ابھی شروع ہونے والی تھی کہ دروازہ پر ایک بڈھا آن کھڑا ہوا، دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوگیا، قریش مکہ حیران تھے کہ ہماری خفیہ مجلس میں ایک اجنبی کی آمد ایک آفت ہے، وہ بولے تو کون ہے اور تجھے کیا کام ہے، بڈھا بولا میں ''نجد'' سے آیا ہوں اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ایک ضروری مشورہ کے لئے جمع ہوئے ہو، میری شرکت ضروری اور تمہارے لئے مفید ہے، تم دل کھول کر بات کرو میں اپنی رائے دوں گا، یہ شیطان لعین تھا، اب مجلس مشاورت شروع ہوئی، سب سے پہلے ابوالبختری بن ہشام بولا، ہم مسلمانوں پر سختیاں کر کے دیکھ چکے ہیں، کوئی فائدہ نہ ہوا، اب ہمیں مسلمانوں کے نبی محمد (مصطفیٰ کریم ﷺ) کا انتظام کرنا چاہیئے، میری رائے یہ ہے کہ ''انہیں ایک گھر میں قید کر دیا جائے تا کہ وہ وہاں ہی ہلاک ہو جائیں'' اس پر شیخ نجدی بولا: یہ رائے درست نہیں، کیونکہ ان کی جماعت ان کو وہاں سے نکال لے گی اور مکہ میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی جس سے محمد (مصطفیٰ کریم ﷺ) کو فائدہ پہنچے گا، چنانچہ یہ رائے رد ہوگئی۔
اس کے بعد ہشام بن عمرو اٹھا اور بولا: انہیں ایک اونٹ پر سوار کر کے مکہ سے اتنی دور نکال دو کہ وہ پھر مکہ کا رخ نہ کرے، اس سے ہم کو اس آفت سے نجات مل جائے گی، شیخ نجدی بولا: یہ رائے بھی درست نہیں، کیونکہ تمہیں معلوم ہے کہ وہ کیسے فصیح اللسان، سیف زبان اور صاحبِ تاثیر ہیں، وہ اپنی باتوں سے لوگوں کے دل موہ لیتے ہیں، جو ان کی بات سن لیتا ہے وہ ان کا ہو جاتا ہے، اگر تم نے ان کو مکہ سے نکال دیا تو وہ کسی اور جگہ جا کر وہاں لوگوں کو مسلمان بنالیں گے اور پھر وہ سب مل کر تم پر حملہ آور ہو جائیں گے اور تمہیں مکہ سے نکال دیں گے، چنانچہ یہ رائے بھی رد ہوگئی۔
مجلس مشاورت سے ابوجہل بولا: میری رائے یہ ہے کہ قریش کے ہر خاندان سے ایک بہادر تلوار لے کر جمع ہوں اور سارے مل کر محمد (مصطفیٰ کریم ﷺ) پر حملہ کر کے انہیں (نعوذ باللہ) قتل کر دیں، یہ پتہ نہ چلے گا کہ ان کا قاتل کون ہے؟

آخرکار بنی ہاشم تمام قبائل سے لڑ نہ سکیں گے، معاملہ خون بہا تک پہنچے گا، اس پر بنی ہاشم کو مجبوراً راضی ہونا پڑے گا، ہم سب مل کر خون بہا ادا کردیں گے، شیخ نجدی بولا: یہ رائے اچھی معلوم ہوتی ہے، اور رائے دینے والا عقل مند معلوم ہوتا ہے، چنانچہ یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی، کفار مکہ اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے گھروں کولوٹ گئے اور تیاری شروع کردی، دوسری جانب اللہ نے جبرئیل امین علیہ السلام کو بھیجا کہ جاؤ اور میرے محبوب کو اس مجلس مشاورت کی کاروائی سے آگاہ فرما کر اسے ہجرت کا پیغام دے آؤ۔

ایک رات کفارِ مکہ اپنی تیار کردہ سازش کے مطابق ننگی تلواروں سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکان شریف کا محاصرہ کے لئے جمع ہوگئے، حضور انور ﷺ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے مکان سے کفار کا محاصرہ توڑ کر برآمد ہوئے، آپ ﷺ سورہ یٰسین شریف کی آیات تلاوت فرمائیں۔

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ☆ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ☆ (سورۃ یٰسٓ آیات، ۸، ۹)

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کردیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے ہیں اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار، اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا۔

حضور انور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تم میرے بستر پر آج کی رات سوجاؤ، کفار تمہارا بال بھی بیکا نہ کرسکیں گے، ان قاتل جلادوں کی امانتیں میرے پاس ہیں ادا کرکے میرے پاس مدینہ منورہ چلے آنا، حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور کے بستر پر لیٹ گئے، حضور انور ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ غارِ ثور میں جلوہ گر ہوئے، کفار صبح کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر حیران رہ گئے، ادھر غار کے دہانے پر مکڑی نے جالا تن دیا اور ایک کبوتری نے اس میں انڈے دے دیئے، کفار حضور انور ﷺ کی تلاش میں غارِ ثور تک آئے مگر جالا اور انڈے دیکھ کر واپس ہوگئے، سرکار ابد قرار اس غار میں تین روز تک قیام پذیر رہے اور پھر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

کفار کی سازش کی خبر اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو اس آیت مبارکہ کے ذریعہ دی۔(۳)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ نبی الانبیاء محبوب رب العلاء حبیب رب الاعلیٰ جل وعلا، دیگر انبیائے کرام علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام، اسلام، قرآن مجید، صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، اولیائے کاملین واصفیاء واخیار علیہم رحمۃ العزیز الغفار اور نبی اکرم ﷺ سے منسوب ہونے والی ہر شئ کے خلاف سازش کرنا، ضرر ونقصان پہنچانے کے منصوبے بنانا، ترویج واشاعتِ اسلام کے خلاف مشاورت کرنا کفار اور منافقین کا وطیرہ وشیوہ ہے، اگر چہ یہ امر طے ہے کہ اس نوعیت کے تمام منصوبے بالآخر ناکام رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ جل وعلا نے اسلام، بانیءِ اسلام اور قرآن مجید کی حفاظت اپنے ذمہ کرم پر رکھی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے محبوب سے ارشاد فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ☆ (سورۃ المآئدہ آیت،۶۷)

اور اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے، بے شک اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا۔

قرآن مجید کے بارے میں رب کریم عزشانہ کا ارشاد ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ☆ (سورۃ الحجر آیت،۹)

بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

(۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان، ج۲،ص ۶۵۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷،ص ۳۹۷

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲،ص ۳۰۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۱۵

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۳۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ، ج۹،ص ۱۹۷

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲،ص ۱۲۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵،ص ۸۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۵،ص ۱۵۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲،ص ۱۹۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲،ص ۱۹۱

بایں ہمہ ان سازشی محفلوں، ضرر رساں منصوبوں اور خفیہ تدبیر کرنے والوں کی اعانت، حمایت، نصرت اور ان کا کسی نوع کا ساتھ دینا ان سے راضی ہونا کفار و منافقین کا وطیرہ ہے، مسلمانوں پر فرض ہے کہ ان مجالس اور منصوبوں سے قطعاً لاتعلق اور دور رہیں، یہ مجالس شیطان کی آماجگاہ ہیں۔ (۴)

﴿۲﴾ سیدِ عالم نورِ مجسم شفیعِ معظم رسولِ اکرم ﷺ کے خلاف سازش کرنے والوں اور دشمنانِ شانِ رسالت کا مقابلہ کرنا اور حضور نبی انور ﷺ پر جاں نثاری سنت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہے، مسلمانوں پر لازم ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے دشمنوں کا علمی، عملی، زبانی، تقریری، تحریری ہر انداز سے مقابلہ کریں، حدیث شریف میں ہے کہ سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بارگاہ اقدس میں قصیدہ پیش کیا جس میں عرض کیا۔

فَاِنَّ اَبِیْ وَوَالِدَتِیْ وَعِرْضِیْ

لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْکُمْ وِقَآءُ (۵)

بے شک میرا باپ، میری ماں اور میری آبرو آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عزت پر نثار و فدا ہے۔ (۶)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۵۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۹۷

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۰۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۱۹۷

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۳۸

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۸۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۵۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۱

(۵) ☆ رواہ البخاری، ج۲، ص ۵۹۴ مسلم، ج۲، ص ۳۱۷ مسند امام احمد، ج۱، ص ۱۹۸

(۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۵۱

﴿۳﴾ مومن کے ایمان کی تکمیل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک وہ باعث تخلیقِ کائنات سرورِ انبیاء و مرسلین صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین کی ذات کو مرکزِ ایمان، باعثِ ایمان اور محافظِ ایمان نہ جانے، حدیث شریف میں ہے۔

لَایُؤمِنُ اَحَدُکُم حَتّٰی اَکُونَ اَحَبَّ اِلَیہِ مِن وَّلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجمَعِینَ(۷)

تم میں سے اس وقت تک کوئی کامل الایمان نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کی اولاد، اس کے باپ اور تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہو جاؤں۔

لہٰذا مومن کے لئے فرض ہے تمام رشتوں، واسطوں، تعلقوں، اور اشیاء سے حضور انور ﷺ کو ترجیح دے۔(۸)

﴿۴﴾ امانت والے کی امانت بحفاظت ادا کرنا فرض ہے، اس میں کمی بیشی کرنا جائز نہیں، امانت والا خواہ دشمن ہی کیوں نہ ہو، امانت کو غنیمت نہ جانیں، حضور سید عالم ﷺ کا اسوہ ہماری بہترین راہنمائی کرتا ہے کہ شبِ ہجرت آپ ﷺ نے دشمنانِ دین وایمان اور دشمنانِ جان کی امانتیں واپس کرنے کا اہتمام کیا۔(۹)

﴿۵﴾ کسی آفت سے نجات پر رب کریم جل وعلا کا شکر ادا کرو، شبِ ہجرت اللہ تعالیٰ نے حضور جانِ عالم ﷺ کو دشمنوں کے نرغے سے نکال لیا، آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا فرمایا۔(۱۰)

﴿۶﴾ کسی فعل میں اگر متعدد افراد شریک ہوں تو اگرچہ ان میں سے بعض افراد فعل کا ارتکاب کریں، دوسرے اس میں رائے سے شریک ہوں یا اسے جائز جانیں مگر سزا اور جزا کے اعتبار سے سب ہی شریک شمار ہوں گے، حضور سید عالم ﷺ کے قتل کے منصوبہ میں (نعوذ باللہ) اگرچہ قریش کے چند جوانوں کا انتخاب کیا گیا مگر اس

---

(۷) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن انس، جامع صغیر، ج۲، ص۳۶۶

(۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۹۵۱

(۹) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۲

(۱۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۹۵۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۱۹۷

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۳۸

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۹۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۳

سازش سے تمام قریش مکہ راضی تھے اس لئے تمام کی طرف یہ فعل شنیع منسوب ہوا، قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں موجود ہیں، حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں ایک بدبخت نے کاٹیں مگر اس فعل سے وہ تمام کفار راضی تھے اس لئے رب تعالیٰ نے اس فعل شنیع کی نسبت تمام کی طرف فرمائی، ارشاد ہوا۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ☆

(انہوں نے) پس ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور بولے، اے صالح! ہم پر لے آؤ جس کا تم وعدہ دے رہے ہو اگر تم رسول ہو۔ (سورۃ الاعراف آیت، ۷۷) (۱۱)

﴿۷﴾ شیطان لعین کی نگاہ اور دسترس عام انسانی نگاہ اور دسترس سے بہت درجے زائد ہے، قرآن مجید میں ہے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ☆

(سورۃ الاعراف آیت، ۲۷)

اے آدم کی اولاد! خبردار تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے جیسا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکالا اتروادیئے ان کے لباس کہ ان کی شرم کی چیزیں انہیں نظر پڑیں، بے شک وہ اور اس کا کنبہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں کہ تم انہیں نہیں دیکھتے، بے شک ہم نے شیطانوں کو ان کا دوست کیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِيْ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ مَجْرَى الدَّمِ (۱۲)

بے شک شیطان انسان کی خون کی رگوں میں دوڑتا ہے۔

---

(۱۱) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۴

(۱۲) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد عن انس

☆ و رواہ ایضاً البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن صفیہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۳۹

شیطان کا وجود موذی، مہلک اور خطرناک روحانی امراض کا باعث ہے، ان روحانی امراض سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے مقرب بندوں کو پیدا فرمایا ہے، لٰہذا شیطان کے خطرناک حملوں سے بچاؤ اور دفاع کے لئے اولیاء اللہ کے دامانِ رحمت میں پناہ لو، ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ ہر روحانی مرض سے محفوظ رکھے گا، حدیث شریف میں واضح طور پر فرمایا گیا ہے۔

اِنَّ الشَّیطَانَ لَیَفْرَقُ مِنکَ یَاعُمَرُ (۱۲)

اے عمر! بے شک شیطان تجھ سے بھاگتا ہے۔

مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ کسی ولی اللہ کے دامن میں پناہ لے۔

﴿۸﴾ قرآن مجید اور اسی طرح احادیث طیبہ کے عربی کلمات کا کسی دوسری زبان مثلاً اردو میں ترجمہ کرنے کے لئے لازمی ہے کہ کلماتِ ترجمہ کا انتخاب حسبِ حال کرے، ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ یا معظمانِ دین کی توہین کا پہلو ترجمہ سے نکلے، مثلاً آیت مبارکہ بالا میں کلمہ "مَکْر" کا ہر جگہ ایک جیسا ترجمہ کرنا توہین خداوندی ہے، کافروں کا مکر نبی اکرم ﷺ کے خلاف سازش ہے اور "اللہ تعالیٰ کا مکر" کفار کے مکر کا رد اور خفیہ تدبیر ہے۔ (۱۳)

☆☆☆☆☆

---

(۱۲) ☆ رواہ الائمہ احمد و الترمذی و ابن حبان عن بریدہ، جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۳۹

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۵

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۹۹

☆☆☆☆☆

باب (۱۷۲):

﴿کافر جب ایمان لے آئے تو اس کے﴾
﴿حالتِ کفر کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ☆ (سورۃ الانفال آیت،۳۸)

تم کافروں سے فرماؤ اگر وہ باز رہیں تو جو ہو گذرا وہ انہیں معاف فرما دیا جائے گا اور اگر پھر وہی کریں تو اگلوں کا دستور گذر چکا۔

حلِ لغات:

"اِنْ يَّنْتَهُوْا": اِنْتِهَاءٌ ،اِنْتَهٰى کا معنٰی ہے، نہایت تک پہنچنا، ممنوع شیَ سے رکنا، باز رہنا۔(۱)

آیت میں اس سے مراد ہے، کفر وشرک سے باز رہنا، حضور پُر نور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء اور مسلمانوں کی

(۱) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۱۳۲۸

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص۵۰۷

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج۲، ص۱۳۵

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۱۰، ص۳۸۰

عداوت سے باز رہنا، رک جانا، مسلمانوں سے قتال سے باز رہنا، گمراہی میں خرچ کرنے سے باز رہنا۔(۲)

"مَاقَدْسَلَفَ": جو گزر چکا، اس سے زمانہ کفر کے تمام گناہ مراد ہیں۔

اسلام قبول کر لینے سے زمانہ کفر کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔(۳)

"وَاِنْ يَّعُوْدُوْا": اور اگر پھر وہی کریں، یہ مفہوم دو صورتوں کو شامل ہے۔

(۱) اسلام لانے کے بعد پھر کفر اختیار کریں۔ (۲) کفر پر قائم رہیں۔

سزا دونوں کی ایک ہے۔

"قَدْمَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ": سنت سے مراد ہے، طریقہ، عادت، دستور، کفر پر قائم رہنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا دستور ان پر بھی نافذ ہوگا، اسلام کو غلبہ اور کفر کو ذلت و رسوائی ماضی میں جاری رہنے والا دستور اب ان کفار پر بھی نافذ ہوگا۔(۴)

---

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیۃ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۴۰۱
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۶
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ،ج۹، ص ۲۰۶
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۴۵
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۰۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۱۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ج ۴۳۴
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۱۹۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاھرہ ازھر، ج۱۵، ص ۱۶۲

(۳) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۷
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۱۷

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۷، ص ۴۰۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ،ج۹، ص ۲۰۶
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۸
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص ۱۹۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۴

شانِ نزول :

حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ حالتِ کفر میں ایک مرتبہ کشتی پر سفر کر رہے تھے، اچانک کشتی ڈوبنے کے قریب تھی، انہوں نے منت مانی کہ اگر کشتی صحیح سلامت کنارے لگ گئی تو میں اسلام قبول کرلوں گا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے کشتی صحیح سلامت مسافروں کو لے کر کنارے لگ گئی، حضرت عکرمہ قبول اسلام کے لئے حضور انور ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کے لئے تیار ہوئے، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بھی قبولِ اسلام کے لئے تیار تھے وہ بھی ہمراہ ہوگئے، یہ دونوں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، اور اسلام لانے کا ارادہ ظاہر کیا، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے گذشتہ گناہوں کے پیشِ نظر عرض کیا میرے بہت سے گناہ ہیں، ان کا کیا بنے گا، اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی، جس میں بتایا گیا کہ اسلام لانے سے حالتِ کفر کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، یہ اسلام کی برکات میں سے ہے۔(۵)

علمائے مفسرین نے اس آیت مبارکہ کی تفسیر کے ضمن میں دو واقعات ذکر کیے ہیں، ان کا تعلق شانِ نزول سے نہیں بلکہ آیت کے مضمون سے ہے اس لئے ان کا ذکر آیت کا مفہوم اور احکام سمجھنے میں معاون ہوگا۔

(۱) حضرت عبدالرحمٰن بن شُماسہ المہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے وقتِ وصال میں ان کے پاس حاضر ہوا، آپ کافی دیر دیوار کی طرف منہ کرکے روتے رہے، ان کے بیٹے نے ان کی ڈھارس بندھائی اور عرض کیا، ابا جی! کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو فلاں امر کی بشارت نہیں دی؟ رسول اللہ ﷺ نے فلاں امر کی بھی بشارت دی ہے (آپ کو موت کے بعد کے حالات کا غم نہیں ہونا چاہیئے) اس پر انہوں نے اپنا چہرہ ہماری طرف کیا اور فرمایا! ہم کلمہ شہادت......

اشھدان لّاالٰہ الّااللّٰہ وانّ محمدارّسول اللّٰہ

کو سب سے افضل شئ سمجھتے ہیں، زندگی میں میری تین حالتیں رہیں، آپ کو معلوم ہے کہ اسلام لانے سے پہلے مجھے رسول اللہ ﷺ سے سخت بغض تھا اور اس حالت میں میں چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کا کام تمام کردوں، اگر

(۵) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۲

میں اس حالت میں مرجاتا تو یقیناً دوزخی ہوتا۔ (دوسری حالت یہ ہے) جب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کی محبت ڈالی تو میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یارسول اللہ (ﷺ)! اپنا دایاں ہاتھ بڑھائیے تاکہ میں آپ کی بیعت کرسکوں، آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بڑھایا تو میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا، اے عمرو! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا، میں اسلام لانے میں ایک شرط کرنا چاہتا ہوں، فرمایا، اپنی شرط بیان کرو، میں نے عرض کیا، میری شرط یہ ہے کہ میرے گذشتہ تمام گناہ معاف کردیئے جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا!

اَمَا عَلِمْتَ یَا عَمْرُو! اَنَّ الْاِسْلَامَ یَهْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَهٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ یَهْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَهٗ (٦)

اے عمرو! تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ اسلام لانے سے زندگی کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں، راہِ خدا میں ہجرت کرنے سے زندگی کے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور حج مبرور کرلینے سے زندگی کے پہلے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا) اس حال میں مجھے رسول اللہ ﷺ کائنات میں سب سے زیادہ محبوب ہوگئے، اور آپ ﷺ کا جلال ورعب میری آنکھ میں سب سے زیادہ ہوگیا، اسی وجہ سے میں آپ ﷺ کے چہرہ انور کی طرف آنکھ بھر کر نہ دیکھ سکتا تھا، اس حال میں اگر کوئی مجھ سے آپ ﷺ کا حلیہ مبارک دریافت کرتا تو میں آپ ﷺ کے جلال سے مرعوب ہونے کی بناپر نہ بیان کرسکتا، اگر میں اس حال میں مرجاتا تو یقیناً جنتی ہوتا (میری تیسری حالت یہ رہی) میں دنیوی معاملات میں مشغول ہوگیا، میں نہیں جانتا کہ اس وقت میرا کیا حال ہوا ہے، (میرے بیٹے!) میرے وصال پر رونے والیوں کو جمع نہ کرنا، اور نہ میری میت کے ساتھ آگ لے جانا، جب مجھے دفن کرچکو تو میری قبر کو کوہان کی مانند کردینا، پھر میری قبر کے پاس اتنی دیر ٹھہرنا جتنی دیر میں جانور ذبح کرکے اس کا گوشت بنا کر تقسیم کیا جاتا ہے، تاکہ میں تم سے اُنس حاصل کرسکوں، اور مجھے معلوم ہوجائے کہ

(٦) ☆ رواہ مسلم عن ابن شماسہ المھری، ج ا، ص ٧٦

میرے رب کے فرشتے میرے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں۔(۷)

(۲) ائمہ محدثین مثل امام بخاری وامام مسلم رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

گذشتہ زمانہ میں ایک شخص نے ننانوے اشخاص ظلماً قتل کئے، پھر اسے گناہوں پر ندامت ہوئی اس نے توبہ کا ارادہ کیا، اس نے اپنے زمانے کا سب سے بڑا عالم دریافت کیا، لوگوں نے ایک راہب کا پتہ دیا وہ اس کے پاس آیا اور اسے گذشتہ گناہوں کی تفصیل بتا کر دریافت کیا، کیا میری توبہ قبول ہوسکتی ہے؟ اس راہب نے کہا، ''نہیں''، اس شخص نے اسے بھی قتل کر دیا، اس طرح وہ سو آدمیوں کا قاتل بن گیا، پھر اسے اپنے کئے پر ندامت ہوئی، توبہ کرنے کے لئے اس نے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا، لوگوں نے ایک عالم کا پتہ دیا، وہ شخص اس عالم ربانی کے پاس حاضر ہوا اور اپنا مسئلہ پیش کیا، عالم ربانی نے جواب دیا، جب کوئی گناہ گار اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے، تو فلاں علاقہ میں چلا جا، وہاں (کچھ) لوگ ہیں جو اللہ کی عبادت میں مشغول ہیں تو بھی ان میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر، (ان کی برکت سے تیری توبہ قبول ہو جائے گی)، توبہ کے ارادہ سے وہ شخص گھر سے اس علاقہ کی طرف چل پڑا، جب وہ آدھا راستہ طے کر چکا تو اسے موت نے آلیا، عذاب اور رحمت کے فرشتے اس کی روح قبض کرنے آگئے، رحمت کے فرشتوں نے کہا، یہ بندہ سچے دل سے توبہ کرنے نکلا ہے (اس لئے ہم اس کی روح قبض کریں گے) عذاب کے فرشتوں نے کہا، اس نے آج تک کوئی نیک کام نہیں کیا، (یہ رحمت کا کس طرح مستحق ہوسکتا ہے) ایک فرشتہ بصورت انسان وہاں حاضر ہوا، اس نے فیصلہ دیا کہ دونوں طرف کا فاصلہ پیمائش کر

(۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۳۰۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۷

لیا جائے، جو فاصلہ کم ہو اس طرف کے فرشتے اس کی روح قبض کرلیں، پیمائش کرنے پر اس کی منزل کی طرف کا راستہ کم نکلا، اس طرح رحمت کے فرشتوں نے اس کی روح قبض کی، اس طرح اس کی توبہ کے آثار ظاہر ہوئے۔(۸)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ ہر کافر پر اسلام اور ایمان لانا فرض ہے، جب تک وہ حالتِ کفر میں رہے اسلام کے دیگر ارکان مثل نماز روزہ وغیرہ کی ادائیگی اس پر فرض نہیں کیونکہ ان ارکان کی ادائیگی کی بنیادی شرط ایمان ہے، لہٰذا جب کوئی کافر ایمان قبول کرے تو زمانہ کفر کی عبادات کی قضاء اس پر لازم نہیں۔(۹)

﴿۲﴾ دولتِ ایمان قبول کرنے کی برکت یہ ہے کہ حالتِ کفر کے تمام گناہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معاف فرما دیتا ہے، قرآن مجید کی نص قطعی کے علاوہ احادیث طیبہ بھی اس پر دلالت کرتی ہیں، ایک حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ الْاِسْلَامَ یَهْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهٗ (وفی روایة یَجِبُّ) (۱۰)

بے شک اسلام لانا حالتِ کفر کے تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔(۱۱)

---

(۸) ☆ بخاری : کتاب الانبیاء. مسلم: کتاب التوبہ، ج۲، ص ۳۵۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۴۰۲

(۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۳۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۲۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۲۰۶

(۱۰) ☆ رواہ مسلم عن ابن شماسہ المهری، ج۱، ص ۷۶

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۷، ص ۴۰۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۳۴

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۲۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۲۰۶

﴿۳﴾ بحالت جہاد اگر کافر کے ہاتھ سے کوئی مسلمان شہید ہو گیا پھر وہ کافر مسلمان ہو گیا تو اس سے اس مسلمان کا قصاص یا دیت نہ لی جائے گی۔(۱۲)

﴿۴﴾ زمانہ کفر میں کافر نے شراب نوشی کی یا سود لیا، اسلام لانے کے بعد شراب نوشی یا سود خوری کا مواخذہ نہ ہوگا، ایک حدیث شریف میں ہے۔

لَایُؤْخَذُ الْکَافِرُ بِشَیْءٍ صَنَعَهٗ فِیْ کُفْرِهٖ اِذَا اَسْلَمَ (۱۳)

کافر سے حالتِ کفر کے کسی گناہ کا مواخذہ نہ ہوگا جب وہ ایمان لے آئے۔

﴿۵﴾ اگر جہاد میں کافر حربی مسلمان غازی کا مال لوٹ کر لے گیا یا غازی نے اس کا مال لے کر غنیمت بنالیا اور پھر وہ مسلمان ہو گیا تو دو طرفہ مال کی واپسی واجب نہیں ہے۔(۱۴)

﴿۶﴾ کافر نے زمانہ کفر میں چوری، ڈکیتی وغیرہ جرم کئے پھر مسلمان ہو گیا تو اس پر چوری، ڈکیتی وغیرہ جرم کی حد جاری نہ ہوگی۔(۱۵)

﴿۷﴾ کافر ذمی نے چند سال کا جزیہ ادا نہ کیا پھر مسلمان ہو گیا تو اب گذشتہ واجب الاداء جزیہ معاف ہو جائے گا۔(۱۶)

﴿۸﴾ زمانہ کفر میں کافر کے ذمہ حقوق اللہ اسلام لانے سے معاف ہو جاتے ہیں، البتہ حقوق العباد اس کے ذمہ باقی رہتے ہیں ان کا ادا کرنا لازمی ہے۔(۱۷)

﴿۹﴾ اگر کافر نے کسی کا قرض دینا ہے یا اس کے پاس چوری، ڈکیتی، غصب یا امانت کا مال ہے اب وہ مسلمان ہو گیا تو اسے یہ مال واپس کرنا ہوں گے۔(۱۸)

---

(۱۲) التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۳۴
(۱۳) رواہ السیوطی فی الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مطبوعہ دار الفکر، بیروت، ج۴، ص ۶۴
(۱۴) تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۲۰۷
(۱۵) تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۲۰۷
(۱۶) التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۳۴
تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۲۰۲
(۱۷) تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۹۹
تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۲۰۲
(۱۸) تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۲۰۲

﴿۱۰﴾ مرتد کی توبہ قبول ہے۔ (۱۹)

﴿۱۱﴾ زمانہ ارتداد کی جنایات متعلقہ حقوق اللہ اسلام لانے کے بعد معاف ہیں، اور متعلقہ حقوق العباد پر حد جاری ہوگی۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾ نابالغ حقوق اللہ کا مکلّف نہیں، اس کے ذمہ حقوق اللہ ادا کرنا فرض نہیں، البتہ وہ حقوق العباد ادا کرنے کا مکلّف ہے اس کا ولی اس کے یہ حقوق اس کے مال سے ادا کرے گا۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾ احکام شرعیہ کا تعلق ظاہر سے ہے، باطن کے امور اللہ تعالیٰ کے سپرد ہیں، حدیث شریف میں ہے۔

نَحْنُ نَحْکُمُ بِالظَّاهِرِ (۲۲)

ہم صرف ظاہر پر حکم کرتے ہیں۔ (۲۳)

﴿۱۴﴾ کافر حربی کے زمانہ کفر کی جنایات معاف ہیں البتہ دارالحرب میں اس کی جنایات پر حد جاری ہوگی۔ (۲۴)

﴿۱۵﴾ صرف توحید کا اقرار ایمان نہیں جب تک حضور خاتم الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت عامہ کاملہ شاملہ پر صدقِ دل سے ایمان نہ لائے ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ (۲۵)

﴿۱۶﴾ ایمان بندے کا نام شقاوت کے دفتر سے نکال کر سعادت کے دفتر میں منتقل کر دیتا ہے، اس لئے عاقل کے

---

(۱۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۲

(۲۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۰۰۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۴۰۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۳۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۲

(۲۱) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۵۲

(۲۲) ☆ الفوائد المجموعہ للشوکانی، ص ۲۰۰ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۱۰، ص ۱

(۲۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۲۲

(۲۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۴۰۲

(۲۵) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۱

لئے لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے رسول معظم ﷺ کا ذکر اذکار میں معانی کو دل میں حاضر کر کے کرے تا کہ کلمات کا اثر اس کے گوشت پوست میں سرایت کر جائے اور مومن اللہ تعالیٰ کے اسرار و تجلیات کا مشاہدہ کرے۔(۲۶)

﴿۱۷﴾ کفار کو کفر کے عذاب کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا لطف و کرم ظاہر کر کے دعوت اسلام دے، تبلیغ اسلام میں تیسیر کا پہلو نمایاں رہے تا کہ کافر اسلام کے لطف و کرم سے بہرہ ور ہو جائے، ہر مبلغ پر یہ لازم ہے، ہر وقت اللہ تعالیٰ جل وعلا کے عذاب سے ڈرانا مصلحت کے خلاف ہے۔(۲۷)

☆☆☆☆☆

(۲۶) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۶

(۲۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶

☆☆☆☆☆

باب (۱۷۳):

﴿جہاد کی غرض وغایت، اعلائے کلمۃ الحق﴾

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَقَاتِلُوْھُمْ حَتّٰی لَاتَکُوْنَ فِتْنَۃٌ وَّیَکُوْنَ الدِّیْنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ ۚ فَاِنِ انْتَھَوْا فَاِنَّ اللّٰہَ بِمَایَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ☆ (سورۃالانفال، آیت، ۳۹)

اوران سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے، پھر اگر وہ باز رہیں تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے۔

حل لغات:

"فِتْنَۃٌ": فتنہ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، آزمائش، گمراہی، کفر، رسوائی، رنج، دیوانگی، عبرت، عذاب، مرض، مال واولاد، اختلاف آراء، جنگ وجدال کا واقع ہونا۔(۱)

آیت مبارکہ میں فتنہ سے مراد فساد یا کفر وشرک ہے۔(۲)

(۱) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۹۰۲
☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۱
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۵۳
☆ قاموس القرآن اواصلاح الوجوہ والنظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۴۷
☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۹، ص ۳۹۷

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۸۵۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۵
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص ۲۰۷
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۸

''اَلدِّیْنُ'': دِین کے متعدد معانی ہیں، حساب، قدرت، حکم، مذہب، ملّت، حالت، عادت، سیرت، تدبیر، نافرمانی، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر وغلبہ، ذِلت ۔(۳)

آیت مبارکہ میں اس سے مراد ہے، حکومت، اقتدار، غلبہ، تسلُّط ۔(۴)

''اِنْتَهَوْا'': کفر سے باز رہیں بایں طور پر کہ اسلام قبول کرلیں یا کفر پر رہتے ہوئے جنگ سے باز رہیں اور جزیہ دے کر ذمی بن جائیں، گویا کفر کا غلبہ ٹوٹ جائے اور اسلام غالب آجائے ۔(۵)

شانِ نزول:

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مکی زندگی میں حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ کے متبعین صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم پر کفارِ مکہ کے مظالم کی انتہاء نہ رہی، اسی صورتِ حال کے پیشِ نظر حضور نبی انور ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو حبشہ کی طرف ہجرت کی اجازت دے دی، کفارِ مکہ نے وہاں اُن کا تعاقب کیا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا جرم صرف ''قبولِ اسلام'' تھا، اللہ وحدہ لاشریک لہ کی عبادت اور رسول اکرم ﷺ کی سچی غلامی ان کا ''عظیم جرم'' تھا۔ ترغیب، ترہیب سے انہیں اسلام سے بازگشتہ کرنے کی تدابیر کی گئیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یہ آزمائش ابھی کم نہ ہوئی تھی کہ مدینہ منورہ کے کچھ خوش نصیب حضرات نے حج کے موقعہ پر اسلام قبول کرلیا اور بیعت عقبہ اُولیٰ کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اور زیادہ مصائب کے پہاڑ توڑے گئے، اس دورِ ابتلاء میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں

---

(۳) المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۲۰۷

المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص۱۷۵

قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص۱۷۸

تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۹، ص۲۰۸

(۴) تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج۳، ص۳۴۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۹۸

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۱

(۵) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۹، ص۲۰۷

کو اسلام کے غلبہ تک جہاد کی اجازت دے دی، اس آیت میں غلبۂ اسلام تک جہاد کی اجازت ہے۔(۶)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جہاد دینِ اسلام کا اہم ترین فرض ہے، حسب مقدور اور استطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے، قرآن مجید اور دین اسلام کی حفاظت کا اہم ذریعہ ہے، دینِ حق کی تبلیغ کا راستہ صاف کرتا ہے اور قرآن مجید جہاد کی شرائط اور ضرورت کا تعین کرتا ہے، قرآن اور جہاد دونوں ایک دوسرے کے محافظ ہیں، جہاد قربِ قیامت تک باقی رہے گا، کسی حاکم ظالم یا عادل کو اس کی منسوخی کا اختیار نہیں، قرآن مجید کی بکثرت آیات کا یہی مفہوم ہے، حدیث شریف میں ہے۔

اَلْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی اَنْ یُّقَاتِلَ آخِرُ اُمَّتِیَ الدَّجَّالَ لَایُبْطِلُهٗ جَوْرُ جَائِرٍ وَّعَدْلُ عَادِلٍ (۷)

جہاد اس وقت سے جاری ہے جب اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا اور یہ اس وقت تک جاری رہے گا جب میرا آخری امتی دجّال کو قتل کرے گا، کسی ظالم کا ظلم یا عادل کا عدل اسے منسوخ نہیں کر سکتا۔(۸)

﴿۲﴾ جہاد کی غرض و غایت غلبۂ اسلام اور اعلاء کلمۃ اللہ ہے، ملک گیری، شجاعت، حمیت اور ریا کی غرض سے جہاد کرنا مقاصدِ اسلام کے خلاف ہے اور یہ مذموم حرکت ہے۔(۹)

﴿۳﴾ اگر کافر مسلمانوں کا اقتدار تسلیم کر لیں بایں طور کہ خود مسلمان ہو جائیں یا جزیہ دے کر ذمی بن جائیں یا جنگ سے باز رہیں تو ان سے قتال جائز نہیں۔

---

(۶) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر ج ۲، ص ۳۰۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۳

(۷) ☆ رواہ الدیلمی عن انس، بحوالہ کنز العمال، ج ۴، ح ۱۰۶۶۶

(۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۵۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۴۲

(۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۵۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر ج ۲، ص ۳۰۹

ارشادِ ربانی ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَايُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَابِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَايُحَرِّمُوْنَ مَاحَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَايَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ☆

لڑو ان سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے، اور سچے دین کے تابع نہیں ہوتے یعنی وہ جو کتاب دیئے گئے جب تک اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں ذلیل ہو کر۔ (سورۃ التوبۃ آیت، ۲۹)

حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّىْ دِمَآءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ (۱۰)

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (کافر) لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، جب وہ یہ کہہ لیں تو ان کی جانیں اور ان کے مال مجھ سے محفوظ ہو گئے، مگر ان کا حق ان کے ذمے ہے، اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ کافروں کی ہر نوع سے جہاد جائز ہے ماسوا ان کے جن سے کتاب وسنت روک دے۔ (۱۲)

---

(۱۰) ☆ رواہ الائمہ البخاری ومسلم وابوداؤدوالترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ وھومتواتر

☆ بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۱۰

(۱۱) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۹۸

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۴۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۶

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۵۰

(۱۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۵۰

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۴۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۶

﴿۵﴾ حاکم اسلام کے خلاف باغی گروہ سے قتال کرنا جائز ہے۔(۱۳)

﴿۶﴾ ذمی کے مال، جان، عزت کی حفاظت مسلمانوں پر فرض ہے، ان سے بدعہدی کرنا، ان کے حقوق ادا نہ کرنا یا ان پر کسی نوعیت کا ظلم روا رکھنا جائز نہیں، حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اَلاَمَنْ ظَلَمَ مُعَاهِداً اَوِ انْتَقَصَهٗ اَوْ كَلَّفَهٗ فَوْقَ طَاقَتِهٖ اَوْ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسٍ فَاَنَا حَجِيْجُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۱۴)

خوب سن لو! جو کسی معاہد (ذمی) پر ظلم کرے گا یا اس کے حق میں کمی کرے گا یا اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بار ڈالے گا یا اس کی رضامندی کے بغیر اس سے کچھ لے گا تو قیامت میں میں اس کی طرف سے جھگڑا کرنے والا ہوں گا۔(۱۵)

﴿۷﴾ مسلمان پر لازم ہے کہ وہ حتی الامکان احیاء دین اور اعلاء کلمۃ اللہ میں کوشاں رہے، دعوت حق دے، اپنی تبلیغ سے لوگوں کو کفر کی تاریکی سے نورِ ایمان تک لے آئے، اللہ تعالیٰ جل وعلا کی طرف سے اس پر اجر عظیم کا وعدہ ہے۔(۱۶)

﴿۸﴾ دین اور دنیوی معاملات میں اہلِ خیر سے استمداد کرو، اہلِ شر سے استمداد نہ کرو، بھلا جو خود خیر پر نہیں، تمہاری کیا خیر خواہی کر سکتا ہے۔(۱۷)

☆☆☆☆☆

(۱۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۳، ص ۵۰

(۱۴) ☆ رواہ ابوداؤد عن صفوان بن سلیم عن عدۃ من اَبْنَاءِ اصحاب رسول اللہ ﷺ، ج۲، ص۷۷

(۱۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۹

(۱۶) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۷۱۳

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۳۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۹۹

(۱۷) ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۳۶

☆☆☆☆☆

باب (۱۷۴):

﴿ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ☆ (سورۃ الانفال آیت، ۴۱)

اور جان لو جو کچھ غنیمت لو تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا ہے اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن اتارا جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

حل لغات:

" **انما** ": در حقیقت یہ کلمہ اَن اور مـا الگ الگ ہے، اَن کلمہ تحقیق اور مَـا موصولہ ہے اور اگر اَنَّـمَـا اکٹھا لکھا جائے تو ما کا عمل ساقط ہو جاتا ہے، مگر قرآن مجید میں اس مقام پر اسے اکٹھا ہی لکھا جاتا ہے کیونکہ حضرت امیر المؤمنین

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے مصحف شریف میں ایسا ہی لکھا گیا ہے اب اسی کی اتباع لازم ہے، مَا سے مراد ہے، ہر منقولی شئ، خواہ چھوٹی ہو یا بڑی۔(۱)

"غَنِمۡتُمۡ" : غَنِمَ غَنۡمًا سے بنا ہے، جس کا معنیٰ ہے، کامیابی، بغیر مشقت حاصل ہونا، اسی سے غنیمت بنا ہے، غنیمت وہ مال ہے جو کفار سے لڑائی میں حاصل ہو۔(۲)

"مِنۡ شَیۡءٍ" : ہر چھوٹی بڑی شئ، یہ کلمہ اپنے عموم پر ہے، کفار کا جو مال لڑائی میں حاصل ہو، خواہ قلیل ہو یا کثیر، غنیمت میں شامل ہے، حتیٰ کہ سوئی دھاگا۔(۳)

"لِلّٰهِ": لام تملیک کا نہیں اور نہ نفع کے لئے ہے، کیونکہ تمام جہاں اللہ تعالیٰ کی مِلک ہیں، مالِ غنیمت کے ایک حصہ کا کیا ذکر؟ اور اللہ تعالیٰ نفع حاصل کرنے سے پاک ہے، وہ خود نافع ہے جہانوں کو نفع دیتا ہے، خود نفع نہیں اٹھاتا، جبکہ لِلرَّسُوۡلِ میں لام تملیک کا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر برکت کے حصول اور اظہارِ عظمتِ رسول ﷺ کے لئے ہے، مالِ غنیمت سے اللہ تعالیٰ کا الگ

---

(۱) ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۶

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۴۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۰۰

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص۳۶۶

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۵۰

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۸۹۱

☆ الفروق اللغویۃ، ازابوھلال الحسن بن عبداللہ بن سہل العسکری (م ۴۰۰ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص۱۹۲

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۹، ص۷

(۳) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۱۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۵، ص۱۶۴

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۴۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۱

حصہ مقرر نہیں۔ (۴)

"**وَلِذِی الْقُرْبٰی**": قریبی رشتہ داروں سے مراد حضور نبی اکرم رسول معظم ﷺ کے مسلمان قریبی رشتہ دار، جو نسب اور مؤدت میں شریک ہیں، یعنی بنی ہاشم اور بنی مطلب، حضور ﷺ کے رشتہ دار غریب ہوں یا امیر، پانچواں حصہ میں برابر شریک ہیں۔

وَلِذِی الْقُرْبٰی میں لام اختصاص کے لئے ہے، ملکیت اور استحقاق کے لئے نہیں۔ (۵)

---

(۴) ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص۶۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج۲، ص۸۵۵
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۶
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۷
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۴۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج۲، ص۸۵۲، ۸۶۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۸، ص۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۳۷
☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص۶۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۶۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۱۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۶
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۲۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۰۱
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۴۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲

"وَالْيَتٰمٰى": یتیم کی جمع ہے، یتیم وہ نابالغ مسلمان جس کا باپ فوت ہو چکا ہو اور وہ محتاج ہو۔

یتیم غیر قرابت رسول اگر محتاج ہوں تو ان کا خمس میں حصہ ہے۔(۶)

"الْمَسٰكِيْنِ": مسکین وہ مسلمان جس کے پاس کچھ نہ ہو اور فقیر وہ کہ جس کے پاس نصاب سے کم مال ہو، بعض اوقات اس کے برعکس تعریف کی جاتی ہے اور بعض اوقات مسکین اور فقیر ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔(۷)

"وَابْنِ السَّبِيْلِ": مسافر اگر سفر کے دوران محتاج ہو جائے اگرچہ اس کے گھر مال موجود ہو وہ بھی مالِ غنیمت میں حق دار ہے۔(۸)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ مالِ غنیمت جو مسلمانوں کو حاصل ہو اس کے پانچویں حصہ کے پانچ مصرف ہیں، ہر ایک کو پچیسواں حصہ سے ملے گا۔

(۱) اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا حصہ۔

(۲) رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار، بنی ہاشم اور بنی مطلب کا حصہ۔

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۲۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲،ص ۸۵۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۱۹۰

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۴۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰،ص ۲

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲،ص ۱۲۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص ۱۰۲

(۷) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۱۹۰

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۴۷

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۲۶،۲۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲،ص ۸۵۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲،ص ۱۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۱۹۰

(۳) یتیم محتاجوں کا حصہ۔

(۴) مسکینوں کا حصہ۔

(۵) مسافر محتاجوں کا حصہ۔

یہ تقسیم حضور رسول اکرم ﷺ کی حیات ظاہری تک تھی، اب تقسیم مختلف ہے۔

"وَمَآ اَنزَلنَا": یوم بدر جو غیبی امداد، فرشتے اتارے اور حضور نبی اکرم ﷺ کو معجزات عطا کئے، بدر کی ساری فتوحات حضور نبی اکرم ﷺ کی اس برکت کے سبب ہوئی جو ہم نے انہیں عطا کی۔

"عَلٰی عَبدِنَا": اپنے بندہ خاص پر، حضور سید المرسلین ﷺ کو "عَبدِنَا" فرمایا، آپ ﷺ کی انتہائی عزت افزائی اور قرب خاص کا اظہار ہے۔(۹)

"یَومَ الفُرقَانِ": مومن اور کافر کی چھانٹ کا دن، یوم بدر مسلمان اور کافر میں ایسا حدِ فاصل قائم ہوا جو قربِ قیامت تک باقی رہے گا۔(۱۰)

---

(۹) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۷

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ص۳۱۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۴۳۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۳۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۸

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج۳، ص۳۴۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۵

(۱۰) ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص۷۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۳۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۴۳۸

شانِ نزول :

آیت کے شانِ نزول میں دو روایات منقول ہیں، دونوں میں قریبی تعلق ہے۔

(۱) غزوہ بدر سے پہلے مالِ غنیمت حلال نہ تھا اسے جمع کر دیا جاتا آسمان سے ایک آگ آتی اور اسے جلا ڈالتی تھی، غزوہ بدر وہ پہلا موقعہ ہے جس میں مالِ غنیمت حلال کیا گیا، اس آیت میں مالِ غنیمت کی تقسیم کا طریقہ واضح کیا گیا ہے۔(۱۱)

(۲) غزوہ بنی قَیْنُقَاع کی غنیمت کی تقسیم کے موقعہ پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی، کیونکہ اس سے پہلے مالِ غنیمت سے خمس (پانچواں حصہ) نہ نکالا گیا۔

یہ غزوہ، غزوۂ بدر کے ایک ماہ تین روز بعد واقع ہوا، یعنی ہجرت کے بیس ماہ بعد رونما ہوا۔(۱۲)

مسائل شرعیہ :

(۱) مشرکین اور کفار کے جو مال مسلمانوں کے لئے حلال ہیں وہ دو ہیں۔ مالِ غنیمت اور مالِ فَے۔
حضور سید عالم رحمۃ للعالمین ﷺ کی بعثت سے قبل یہ مال مسلمانوں کے لئے حلال نہ تھے، یہ حضور کی برکت ہے کہ اب مسلمان ان سے استفادہ کر سکتے ہیں، ان کی حِلّت قرآن مجید نے واضح طور پر بیان فرمائی ہے۔

---

(۱۱) ☆ الدرالمنثورفی التفسیرالماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴،ص۶۵
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص۱۶۶
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ،ج۱۰،ص۱
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص۳۱۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور،ص۴۳۶

(۱۲) ☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲،ص۳۱۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص۱۶۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص۳۱۸
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص۳۴۷
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ،ج۱۰،ص۱
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص۱۱۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور،ص۴۳۶

ارشادِ ربانی ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ☆ (سورۃ الانفال آیت ۶۹)

تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۱۳)

﴿۲﴾ غنیمت وہ منقولی مال ہے جو کفار سے مسلمان قہر و غلبہ سے حاصل کریں، لہٰذا کفار کی مفتوحہ زمین، باغ اور قیدی (مرد، عورت) مالِ غنیمت نہیں، ان کی تقسیم کا اختیار متعین نہیں بلکہ حاکمِ اسلام کی تجویز پر موقوف ہے، جبکہ مال غنیمت کی تقسیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعین ہے۔ (۱۴)

---

(۱۳)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۵۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۵۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۱۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۲
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۶۴
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۱۳
☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۲۵
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۴۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۱

(۱۴)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۵۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۵۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۱
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۱۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۶۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۰۰

﴿۳﴾ فَے وہ مال ہے جو کفار سے بغیر لڑے حاصل ہو، جیسے کفار مسلمانوں کو مال دے کر صلح کرلیں وہ مال فَے ہے، اسی طرح بغیر لڑے کفار بھاگ جائیں اور مال چھوڑ جائیں، یونہی کفار تاجروں سے حاصل ہونے والا ٹیکس، جزیہ، فدیہ اور لاوارث کافر کا ترکہ وغیرہ، مالِ فَے تمام مسلمانوں کے مصالح پر صرف ہوگا۔(۱۵)

﴿۴﴾ مالِ غنیمت کے حصول کے لئے حاکمِ اسلام کی حمایت، نصرت اور مسلمانوں کی جماعت شرط ہے، قرآن مجید نے جمع کا صیغہ "غَنِمْتُمْ" استعمال کر کے اس طرف اشارہ فرمایا ہے، حضور شارعِ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسوۂ حسنہ اور خلفائے راشدین کی سنت اس کی واضح دلیل ہے، لہٰذا اگر دو چار آدمی حاکمِ اسلام کی اجازت و حمایت کے بغیر دارالحرب میں سے کفار سے کچھ چھین کر لے آئیں تو وہ غنیمت نہیں، اس سے خمس نکالنا فرض نہیں، اور اگر اکیلا آدمی حاکمِ اسلام کی اجازت سے دارالحرب میں داخل ہو تو اسے جو کچھ کفار سے حاصل ہوگا وہ مالِ غنیمت ہے اس میں خمس ہے، حاکمِ اسلام کی اجازت و حمایت بمنزلہ جماعت کی مدد کے ہے، اگر دارالحرب میں داخل ہونے والے جماعت ہوں تو ان کے حاصل ہونے والے مال میں خمس ہے، کیونکہ جماعت بمنزلہ امام کی اجازت ہے۔(۱۶)

﴿۵﴾ سید الکونین نبی الحرمین امام القبلتین حضور پُر نور سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی حیات ظاہری میں مالِ غنیمت کی تقسیم اس طرح تھی۔

ایک حصہ اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا، چار حصے مجاہدین اسلام کے، اللہ و رسول کے پانچویں حصے کے پھر پانچ حصے ہوتے تھے۔

---

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸،ص ۲
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص ۳۱۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۱۹۸
☆ الدرالمنثورفی التفسیرالماثور،مصنفه علامه جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعه دارالفکربیروت، ج۴،ص ۷۰

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۵۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸،ص ۱
☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳،ص ۳۴۷
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۱۰،ص ۱
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵،ص ۱۰۰

ایک حصہ خاص رسول اللہ ﷺ کا، جو ازواج مطہرات امہات المومنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہن کے مصارف اور جہاد کے آلات کی تیاری پر صرف ہوتا تھا۔

دوسرا حصہ حضور خاتم المرسلین ﷺ کے قرابت داروں کا ہوتا تھا، جو آلِ علی، آلِ جعفر، آلِ عقیل، آلِ عباس اور آلِ حارث بن عبدالمطلب پر صرف ہوتا تھا۔

تیسرا حصہ محتاجوں یتیموں پر، چوتھا حصہ مسکینوں اور پانچواں حصہ محتاج مسافروں پر صرف ہوتا تھا۔

حضور سید الثقلین ﷺ کے وصال پُر ملال کے بعد آپ ﷺ کا اور آپ ﷺ کے قرابت داروں کا حصہ خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اجماعی فیصلہ سے ساقط ہو گیا، کیونکہ حضور ﷺ کا حصہ بطور رسول کے تھا اور حضور کے وصال کے بعد کوئی نیا نبی نہیں اور اسی نسبت سے قرابت دارانِ رسول کا حصہ بھی ساقط ہو گیا، اب مال غنیمت کے خمس کی تقسیم تین حصوں میں ہوگی، ایک حصہ محتاج یتیموں کا، دوسرا حصہ مسکینوں کا اور تیسرا حصہ محتاج مسافروں کا۔ ان تین میں حضور انور ﷺ کے قرابت دار مقدم ہوں گے۔

چونکہ زمانہ نبوی میں مجاہدین باقاعدہ تنخواہ دار نہ تھے اس لئے مال غنیمت کے پانچ حصوں میں سے چار حصے مجاہدین میں تقسیم ہوتے تھے۔ (۱۷)

---

(۱۷)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۶۲،۶۰
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۵۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص ۱۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۶،۴۳۷
- ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۸
- ☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص۲۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۷
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۷
- ☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۴۸
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۶۵
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۷

﴿۶﴾ تمام مالِ غنیمت تقسیم ہوگا، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ، متعینہ حصوں کی مقدار سب مستحقین میں تقسیم ہوگا۔ (۱۸)

﴿۷﴾ ملکیت کے اعتبار سے خمس اللہ تعالیٰ کا ہے بلکہ تمام کائنات اس کی مِلک ہے، استحقاقِ تصرف کے اعتبار سے خمس رسول اللہ ﷺ کا ہے کہ آپ ﷺ جتنا چاہیں اپنے لئے رکھیں اور اقارب، یتامٰی، مساکین اور مسافر بھی اس کا مصرف ہیں۔ (۱۹)

﴿۸﴾ مال غنیمت کے پانچ حصوں میں سے چار حصے باجماع علماء اسی لشکر کو دے دیئے جائیں گے جس نے دشمن سے مال غنیمت حاصل کیا، کسی ایک فرد کو محروم رکھنے اور نہ دینے کا اختیار حاکمِ اسلام کو نہیں۔ (۲۰)

﴿۹﴾ کسی کو اس کے حصے سے زیادہ دینے کا حق باتفاق علماء امیر کو ہے بشرطیکہ دورانِ قتال یا قتال سے پہلے امیر نے اس کا اظہار کر دیا ہو، کیونکہ درحقیقت ترغیب جہاد کی ایک صورت ہے اور امیر ترغیب جہاد پر مامور ہے، اللہ تعالیٰ نے امام المسلمین حضور سید عالم ﷺ سے ارشاد فرمایا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ (سورۃ الانفال آیت، ۶۵)

اے غیب کی خبریں دینے والے مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔

---

(۱۸) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۱۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۰۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۶

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۶

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۴۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۰، ص ۱۶۴

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۳، ص ۶۵

(۱۹) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۰۶

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۱۳

لہٰذا اگر امیر اعلان کر دے کہ جو شخص کسی مشرک کو قتل کر دے گا اس کو یہ انعام دیا جائے گا یا جو شخص اس قلعہ میں داخل ہوگا اس کو اتنا انعام دیا جائے گا یا فوجی دستہ سے کہہ دے کہ خمس نکالنے کے بعد جو مال بچے گا اس کا نصف یا چوتھائی بطور انعام دیا جائے گا تو سب صورتیں جائز ہیں، حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ بعض فوجی دستوں کو رسول اللہ ﷺ بھیجا کرتے تھے اور عام لشکریوں کے علاوہ خصوصیت کے ساتھ ان کو بطور انعام کچھ مزید عنایت فرمایا کرتے تھے۔(۲۱)

﴿۹﴾ جنگ کے خاتمہ پر اگر امیر لشکر کو کسی مجاہد کی کوشش دوسرے مجاہدین کی کوششوں سے زیادہ معلوم ہو تو جائز ہے کہ امیر لشکر اس کو اس کے تقسیمی حصہ سے الگ کچھ مزید بھی دے دے، خواہ دورانِ جنگ یا جنگ سے پہلے کوئی انعامی اعلان نہ کیا ہو، یہ انعام خمس میں سے دیا جائے گا لشکر والوں کا حصہ کاٹ کر نہیں دیا جائے گا، ان کے حق کو کم نہیں کیا جا سکتا، حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ نے پا پیادہ حضور نبی اکرم ﷺ کے اونٹ چرا کر لے جانے والوں کا بے مثال تعاقب کیا اور ان کی کوشش کو ناکام بنا دیا، حضور سید عالم ﷺ نے ان کے حصہ سے زیادہ خمس میں سے انعام دیا، حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ سَلْمَةُ ابْنُ الْاَكْوَعِ فِيْ تِلْكَ الْغَزَاةِ رَاجِلاً فَاَعْطَاهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سَهْمَ الرَّاجِلِ لِمَا اسْتَحَقَّ مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَسَهْمَ الْفَارِسِ مِنْ خُمُسِ خُمُسِهٖ ﷺ دُوْنَ اَنْ يَّكُوْنَ سَلْمَةُ اُعْطِيَ سَهْمَ الْفَارِسِ مِنْ سِهَامِ الْمُسْلِمِيْنَ (۲۲)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اس غزوہ میں پیادہ تھے، رسول اکرم ﷺ نے مال غنیمت سے ان کے پیادہ ہونے کا ایک حصہ عطا فرمایا، اور عام مسلمین کا حصہ کم کئے بغیر انہیں خمس کے پانچویں حصے سے سوار کا حصہ (بطور انعام) عطا فرمایا۔

---

(۲۱) ☆ مسلم، ج۲، ص۸۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۹۷
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۲۰

(۲۲) ☆ رواہ ابن حبان فی صحیحہ، ج۱۲، ص۱۴۱
☆ صحیح ابن حبان بترتیب ابن بلبان تالیف الامیر علاء الدین علی بن بلبان الفارسی (متوفی ۷۳۹ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالہ، بیروت، ۱۴۱۸ھ

موجودہ دور میں مجاہدینِ اسلام کی غیر معمولی اعلیٰ کارکردگی پر اعلیٰ اعزازات سے نوازے جانے کا جواز مذکورہ حدیث سے ثابت ہے۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ مال غنیمت سے جو چار حصے ہیں ان کی تقسیم اس طرح ہوگی کہ پیادہ کو ایک حصہ اور سوار کو دو حصے دیئے جائیں گے، سواری کا جانور اگرچہ آلات جہاد میں سے ہے اور آلات حرب کے ہونے یا نہ ہونے یا کثیر و قلیل ہونے پر مجاہد کے حصے پر اثر نہیں پڑتا مگر سوار کا دوہرا حصہ خلاف قیاس حدیث شریف سے ثابت ہے، حضور سید عالم ﷺ نے سوار کو دہرا حصہ دیا اور دہرا حصہ دینے کا حکم فرمایا، حدیث شریف میں ہے۔

فَاَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَاَعْطَى الرَّاجِلَ سَهْماً (۲۴)

تو حضور نبی اکرم ﷺ نے سوار کو دو حصے اور پیادہ کو ایک حصہ عطا فرمایا۔

البتہ اگر امیر سوار کو خمس میں سے زیادہ دے تو جائز ہے اس کی تائید حدیث شریف سے ہوتی ہے۔ (۲۵)

﴿۱۱﴾ اگر کسی مجاہد کے پاس ایک سے زیادہ سواری ہو تو اسے صرف ایک سواری کا دہرا حصہ ملے گا، باقی سواریاں بمنزلہ آلاتِ جہاد ہیں، آلات جہاد پر غنیمت کا حصہ نہیں ہوتا، اسی طرح عربی گھوڑے اور ترکی گھوڑے کا یکساں حصہ ہے ان میں تفریق نہیں۔ (۲۶)

---

(۲۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۲۲

(۲۴) ☆ رواہ ابو داؤد عن مجمع بن جاریہ الانصاری، ج۲، ص ۱۹

(۲۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۵۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۲۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۱۵

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص ۹۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۱۹۷

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۴۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۲۴

(۲۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۵۹، ۶۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۱۶

﴿۱۲﴾ غازیوں کے ساتھ ان کے خدام مثلاً گھوڑوں کے سائس وغیرہ جو براہ راست جہاد میں شرکت نہیں کرتے، کا غنیمت میں کوئی حصہ نہیں، البتہ کچھ عطیہ دینا جائز ہے۔(۲۷)

﴿۱۳﴾ خمس کی تقسیم میں حاکمِ اسلام کو اختیار ہے یتیم، مسکین اور مسافروں میں سے کسی ایک قسم کو دے دے یا سب کو، اور ایک گروہ میں سے صرف ایک فرد کو دے دے یا کثیر کو، کیونکہ ان میں تقسیم وجوبی نہیں، اختیاری ہے۔(۲۸)

﴿۱۴﴾ میراث میں دہرا رشتہ رکھنے والے کو دہرا حصہ ملتا ہے مثلاً شوہر اگر متوفیہ کے چچا کا بیٹا بھی ہو تو وہ شوہر ہونے کا فرض بھی پائے گا اور چچازاد ہونے کی وجہ سے عصبہ بھی ہوگا اور عصبہ کا حصہ بھی پائے گا۔(۲۹)

﴿۱۵﴾ یہ کہنا اور اس کا اعلان کرنا کہ جس شخص کے ہاتھ جو چیز لگے وہ اس کی ہے، یہ ناجائز ہے، اس سے خمس کا قانون ٹوٹ جائے گا، جس کی صراحت اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمادی ہے، پھر احادیث صحیحہ میں پیادوں اور سواروں کے حصوں کی جو مقدار بیان ہوئی ہے اس کا بھی ابطال ہو جائے گا، علاوہ ازیں جن مجاہدین کے ہاتھ میدانِ جنگ میں کوئی مالِ غنیمت نہ آیا وہ مالِ غنیمت سے اپنا حصہ پانے سے محروم ہو جائیں گے۔(۳۰)

﴿۱۶﴾ دارالاسلام میں غنیمت پہنچنے سے پہلے اگر لڑائی ختم ہونے کے بعد مجاہدین کو کمک پہنچ جائے اور امدادی فوج دارالحرب میں مجاہدین سے جا ملے لیکن جنگ میں شریک نہ ہو تو ان کو بھی حصہ دیا جائے گا، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب خیبر فتح ہو گیا تو ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جا پہنچے، حضور نے ہم کو بھی حصہ دیا اور ہماری کشتی والوں کے علاوہ اور کسی ایسے شخص کو حصہ نہ دیا جو فتح خیبر کے وقت موجود نہ تھا۔(۳۱)

---

(۲۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۶۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص۱۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۲۹

(۲۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۰۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص۱۱

(۲۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۰۵

(۳۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۲۰

(۳۱) ☆ صحیح البخاری، ج۲، ص۶۰۸ ☆ سنن ابوداؤد، ج۲، ص۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۲۹
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص۵۲

﴿۱۷﴾ غیر منقولہ جائیداد زمین، باغ، مکان وغیرہ پر اگر مسلمان بزور شمشیر قابض ہو جائیں تو زمین وغیرہ جن کے ہاتھوں میں ہے انہی کے قبضہ میں ادائے خراج کی شرط پر چھوڑ دینا اجماعی مسئلہ ہے۔(۳۲)

﴿۱۸﴾ مجاہدین کو انعام ان چار سہام میں سے دیا جائے گا جو خمس نکالنے کے بعد باقی رہتے ہیں اور دارالاسلام میں جمع سے پہلے دیا جائے گا لیکن دارالاسلام میں جمع ہونے کے بعد پھر ان چار سہام میں سے انعام نہیں دیا جائے گا بلکہ خمس میں سے دیا جائے گا۔(۳۳)

﴿۱۹﴾ بنی ہاشم پر زکوٰۃ لینا حرام ہے۔(۳۴)

﴿۲۰﴾ خبر متواتر قوت میں اس درجہ پر ہے کہ قرآن مجید کا حکم اس سے منسوخ ہو سکتا ہے، خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے قرابت داروں کا حصہ غنیمت سے ساقط کر دیا، حالانکہ وہ قرآن مجید میں موجود ہے۔(۳۵)

☆☆☆☆☆

(۳۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۳۴

(۳۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۲۰

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۵۱

(۳۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۸

(۳۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۷۵):

﴿چند آدابِ جہاد﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِیۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ☆ وَاَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡهَبَ رِیۡحُكُمۡ وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ ☆ (سورۃ الانفال آیات ۴۵، ۴۶)

اے ایمان والو! جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت کرو کہ تم مراد کو پہنچو، اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑو نہیں کہ پھر بزدلی کرو گے اور تمہاری بندھی ہوئی ہوا جاتی رہے گی اور صبر کرو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

حلِ لغات:

"لَقِیۡتُمۡ" : لَقِیَ یَلۡقٰی لِقَاءً سے بنا ہے جس کا معنیٰ ہے، ملنا، ملاقات کرنا، آمنے سامنے ہونا، فوجوں کا لڑائی کے وقت آمنے سامنے آنا، ٹکراؤ، قتال۔(۱)

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۵۳
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری الفیومی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۰۰
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۳۳۰
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی، مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۱۲۶
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۴۱۸

آیت میں اس سے مراد ہے، جنگ میں دشمن سے آمنا سامنا ہو جائے۔(۲)

"فِئَةً": گروہ، جماعت، لشکر کو کہتے ہیں۔

چونکہ اس کے لغوی معنیٰ میں اِنْقِطَاع کا مفہوم ہے، اس لئے فِئَةً وہ جماعت یا گروہ، جو مسلمانوں سے الگ ہے یا الگ ہو گیا، مراد کافروں کا گروہ، باغی لشکر، خوارج، مسلمانوں سے کٹی ہوئی جماعت۔(۳)

"فَاثْبُتُوْا": ثابت قدم رہو، دشمن کے مقابل جمے رہو، راہِ فرار اختیار نہ کرو۔(۴)

"وَاذْكُرُوا اللّٰهَ": نفس انسانی کی وہ کیفیت جس سے قلب پر وارد ہونے والی معرفت کو محفوظ کر سکے، کسی شئ یا بات کو دل میں حاضر کرنا ذکر ہے، اسی لئے ذکر کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) بھولی ہوئی شئ کو یاد کرنا۔ (۲) ہمیشہ یاد رکھنا (اس میں نسیان کا دخل نہیں ہوتا)۔

ہر قول کو ذکر کہا جاتا ہے، اسی اعتبار سے ذکر کی چند قسمیں ہیں۔

زبان سے ذکر، دل سے ذکر، زبان اور دل دونوں سے اکٹھا ذکر۔

قرآن مجید میں رسول اللہ ﷺ کو بھی ذکر کہا گیا ہے۔

---

(۲) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹

☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص ۳۵۱

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مخددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۵، ص ۱۴۱

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه، ج۲، ص ۱۲۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۲۰۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبداللّٰہ نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۱۰، ص ۱۳

☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص ۳۵۳

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۵، ص ۱۴۱

(۴) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹

☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص ۳۵۱

ارشاد ربانی ہے۔

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ☆رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ......الآية (سورة الطلاق آيات ۱۰، ۱۱)

بیشک اللہ نے تمہارے لئے عزت اتاری ہے وہ رسول کہ تم پر اللہ کی روشن آیتیں پڑھتا ہے۔

اللہ کے ذکر سے مراد ہے، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور بزرگی بیان کرنا، اللہ تعالیٰ کا نام لینا، اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا، نماز قائم کرنا، اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا۔ (۵)

"فَتَفْشَلُوْا": فَشِلَ فَشَلاً (از باب سَمِعَ) کا معنیٰ ہے، شدت اور لڑائی کے وقت بزدلی دکھانا۔ (۶)

مفہوم یہ ہے کہ لڑائی کے دوران اگر تم آپس میں ایک دوسرے کے خلاف رہے یا امیر لشکر کے حکم سے سرتابی کی تو اس کا اثر یہ ہوگا کہ تم میں بزدلی پیدا ہو جائے گی۔

"وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ": رِيْحٌ بمعنیٰ ہوا ہے، قوت، شدت، شوکت، دولت، سلطنت پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (۷)

آیت مبارکہ میں اس سے مراد ہے، ہوا، شوکت اور قوت۔

یعنی اگر تم آپس میں متحد الخیال نہ ہوئے تو ہوا تمہارے مخالف ہو جائے گی، جس سے تمہاری فتح مشکوک ہو

---

(۵) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۲۱۳
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۸۰
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۷۹
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۱
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۳۳۶

(۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۸۰
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۹
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۹۲۷
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۸، ص ۵۹

(۷) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۱۴
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۴۹

جائے گی، یا تمہاری شوکت و سلطنت دشمن کے دل سے جاتی رہے گی اور تمہارا رعب و دبدبہ جاتا رہے گا۔(۸)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جہاد افضل ترین عبادت ہے، چند مسلمان یا چند جماعتیں اگر یہ فریضہ انجام دے لیں تو باقی مسلمانوں سے اس کی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے اور اگر کفار ہجوم کثیر سے حملہ آور ہوں تو ہر بالغ عاقل تندرست مسلمان پر فرض ہے کہ جہاد میں شریک ہوں، قرآن مجید، سیرت طیبہ، احادیث صحیحہ کثیرہ، اسوۂ خلفائے راشدین، صحابہ کرام، تابعین اور علمائے ربانیین کے متواتر عمل سے اس کی فرضیت و اہمیت واضح ہے، جہاد میں ثابت قدمی اعلائے کلمۃ اللہ کا باعث ہے، مجاہدین پر فرض ہے کہ جہاد میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں۔(۹)

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص۲۴
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۰
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۵۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۱۴
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۸
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۴۲
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۱۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۹

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۶
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۸۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص۲۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۹
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ص۱۲۸
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۱۶
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۰
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۷۱
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۵۱
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۱۳
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۴۱

﴿۲﴾ مسلمانوں کا جہاد صرف کافروں، مشرکوں، خارجیوں اور باغیوں کے ساتھ جائز ہے، مسلمانوں کی آپس کی لڑائیاں جائز نہیں، جہاد کی شرائط میں مقابل فوج کا کفر و شرک، خروج اور بغاوت شرط ہے، اس کے بغیر قتال جہاد نہیں، فساد ہے جو باعثِ عذاب ہے، لہٰذا مسلمانوں کو مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنا جائز نہیں۔ (۱۰)

﴿۳﴾ مسلمانوں پر ہر وقت جہاد کی تیاری رکھنا فرض ہے مگر دشمن سے مقابلہ کی تمنا نہ چاہئے نہ معلوم انجام کیا ہو، لیکن جب مقابلہ کی نوبت آجائے تو ثابت قدمی کے ساتھ ذکرِ الٰہی اور صبر و استقلال فرض ہے، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَاتَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، اِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاصْبِرُوْا (۱۱)

دشمن سے مقابلہ کی تمنا نہ کرو، لیکن جب مقابلہ ہو جائے تو صبر کرو۔ (۱۲)

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۲

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۵۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۱۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۴۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۱۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۰

(۱۱) ☆ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۳۵۵

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۲۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص۲۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۱۶

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص۷۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۱۳

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۵۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۲۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۴۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰

﴿۴﴾ دشمن اور مقابل کو کبھی بھی کمزور اور ہلکا نہ جانو، اس لئے مقابلہ کی پوری تیاری رکھو، اسی طرح مناظرہ میں مقابل مناظر کو کبھی کم علم نہ جانو بلکہ اپنی طرف سے پوری تیاری کر کے میدان میں اترو، اللہ تعالیٰ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ...... الآیة (سورۃ الانفال آیت ۶۰)

اور ان کے لئے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے اور جتنے گھوڑے باندھ سکو کہ ان سے ان کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ جو اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے سوا کچھ اوروں کے دلوں میں۔ (۱۳)

﴿۵﴾ جنگ میں ہٹ کر یا سمت بدل کر یا بڑی جماعت کے ساتھ مل کر پلٹ کر حملہ کرنا جائز ہے، یہ عمل ثابت قدمی کے خلاف نہیں، سورہ انفال آیت ۱۶ میں اس مسئلہ کی تفصیل بیان ہو چکی ہے۔ (۱۴)

﴿۶﴾ دشمن اگر دو چند ہو تو ثابت قدم رہنا فرض ہے اگر دو چند سے زیادہ ہو تو ثابت قدم رہ کر مقابلہ کرنا عزیمت ہے اور ہٹ جانا، پلٹ کر واپس آ جانا منع نہیں، رخصت ہے، اسی طرح فتح مندی کا یقین غالب ہو تو ثابت قدمی عزیمت ہے اور خدانخواستہ اگر شکست کا ڈر ہو تو پلٹ آنا رخصت ہے مقابلہ کرنا عزیمت ہے۔ (۱۵)

﴿۷﴾ جنگ شروع کرنے سے پہلے موسم، ماحول اور حالات کا جائزہ لینا ضروری ہے، بعض اوقات محض ہوا یا قطعہ زمین کا عمدہ انتخاب فتح کا سبب بن جاتا ہے، غزوۂ احزاب میں تیز ہوا نے کافروں کے قدم اکھڑ دیئے، غزوۂ بدر میں ریتلی زمین پر قیام اور پھر اس پر بارش سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ثابت قدمی کا ظاہری سبب بن گیا، حضور سید عالم ﷺ اکثر دن ڈھلے قتال شروع فرماتے، تاکہ دھوپ کی شدت مزاحمت نہ رہے۔ (۱۶)

---

(۱۳) ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج۳، ص ۳

(۱۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۰

(۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۲

(۱۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج۳، ص ۳۵۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ، مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۱۲۲

﴿۸﴾ کسی غزوہ میں نبی الانبیاء محبوب رب الاعلیٰ ﷺ نے فرار نہ فرمایا اور نہ کبھی شکست سے دوچار ہوئے، آپ کی ذات قدسی صفات کی طرف شکست کی نسبت کرنا یا اس کا عقیدہ رکھنا ہرگز جائز نہیں اور نہ ہی مومن کی شان کے لائق ہے، بڑے شدید معرکوں میں حضور رحمتِ عالم ﷺ نے نہ صرف ثابت قدمی دکھائی بلکہ آپ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ملجاو ماویٰ رہے، آپ کا رجزیہ کلام احادیث کریمہ اور سیرت طیبہ میں جلی طور پر محفوظ ہے۔

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبُ

اَنَاابنُ عَبدِ المُطَّلِبُ (۱۷)

﴿۹﴾ انبیاء و مرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین کے بعد درجہ شجاعت میں سب سے اعلیٰ درجہ امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے، آپ بہادر ترین، سب سے زیادہ عزیمت والے، اپنے فیصلے خود کرنے والے، نورِ بصیرت و فراست سے مزیّن ترین، سب سے زیادہ صائب رائے، ایمان میں سب سے زیادہ ثابت قدم، صاف دل، سلیم الفطرت اور سب سے زیادہ انشراحِ صدر والے خلفیہ ہیں، ان صفات میں آپ کا کوئی ثانی نہیں، کثیر مقامات پر آپ کی ان صفات کا ظہور ہوا، صرف چند مقامات کا ذکر بھی کافی ہے۔

اول: حضور جانِ جہاں روحِ کائنات باعثِ ایجادِ عالم نورِ مجسم شفیع معظم نبی مکرم ﷺ کا وصالِ پُر ملال کائنات کا سب سے زیادہ اندوہناک واقعہ ہے، اس اعظم ترین مصیبت میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قلبی کیفیت کا ادراک ممکن نہیں، شیرِ خدا حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس غم میں گوشۂ عزلت اختیار کرلیا، کوہِ وقار، پیکرِ عزیمت سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ مبہوت ہوکر رہ گئے، بلند ہمت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے نبی کے وصال کو ماننے کے لئے تیار نہ ہوئے، وہ کہہ رہے تھے کہ وہ حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرح چند روز کے لئے اپنے رب کے پاس حاضر ہوئے ہیں وہ جلد واپس آجائیں گے، جو شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موت کو زبان پر لائے گا عمر اس سے نپٹ لے گا، دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اسی سے ملتی جلتی کیفیت تھی، حضور ﷺ کے وصال کے بعد یہ صورتِ حال خود ایک سانحۂ عظیم تھا، اس غم و یاس کی کیفیت میں نائبِ رسول سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نہایت تحمل و صبر اور وقار و تمکنت

(۱۷) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۱۱

کا مظاہرہ فرمایا، تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کو مسجد نبوی شریف میں جمع ہونے کی دعوت دی اور منبر مصطفیٰ پر جلوہ گر ہو کر خطبہ استقامت ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد آپ نے قرآن مجید کی آیت کریمہ تلاوت فرمائی جو اس صورتِ حال کا عمدہ حل تھی۔

وَمَامُحَمَّدٌ اِلَّارَسُوْلٌ ۚ قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّاللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ☆ (سورہ آل عمران آیت، ۱۴۴)

اور محمد تو ایک رسول ہیں، ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا۔

خطبہءِ صدیق اکبر کے بعد صورتِ حال اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصالِ پُر ملال سے پیش آنے والے حالات پر صبر و تمکنت کا غلبہ ہوا اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نیابت رسول کا مقام سب پر عیاں ہو گیا۔

دوم: حضور سیدِ عالم محبوبِ رب العالمین ﷺ کے وصال کے بعد ایک اور عظیم اختلاف رونما ہوا، وہ یہ تھا کہ آپ کا مزار پُر انوار کہاں بنایا جائے؟ بعض صحابہ کرام کی رائے تھی کہ آپ کو قبلہ اول بیت المقدس میں دیگر انبیائے کرام کے ہمسایہ میں قبر انور کے سپرد کیا جائے؟ بعض کی رائے یہ تھی کہ بیت اللہ کعبہ معظمہ کے پاس، جو آپ کا مولد بھی ہے، آپ کا مزار بنایا جائے؟ بعض صحابہ کرام کا اصرار تھا کہ مدینہ منورہ میں آپ کی تدفین عمل میں لائی جائے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کسی ایک رائے پر متفق نہ ہو رہے تھے، اس صورت حال میں پیکرِ صداقت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا! میں نے نبی اکرم رسول معظم ﷺ سے خود سنا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا!

"نبی کا جہاں وصال ہو وہی جگہ ان کے مزار کی ہوتی ہے"۔

فرمانِ مصطفیٰ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم سن کر تمام صحابہ کرام کا اس پر اتفاق ہو گیا کہ حجرۂ صدیقہ بنت صدیق ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہی آپ کے مزار کی جگہ ہو گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا، یہ بھی سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شجاعت و فراست کا مظہر تھا۔

سوم: وصالِ مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے بعد آپ کی لختِ جگر خاتونِ جنت سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا نے امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر کے دربار خلافت میں دعویٰ گذارا کہ انہیں اپنے باپ کی وراثت سے حصہ دیا جائے، یہ مطالبہ بظاہر درست، حق بجانب اور شدید تھا، ایسا نہ ہونے سے ایک عظیم فتنہ برپا ہوسکتا تھا، خلیفہء برحق سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے صورتِ حال کو حضور نبی اکرم ﷺ ہی کے ارشاد واجب الانقیاد سے حل فرمایا، آپ نے فرمایا کہ مالکِ کونین نبی ثقلین حضور رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

اَنَا (مَعْشَرَ الْاَنْبِيَاءِ) لَانُوْرِثُ مَاتَرَكْنَا (فَهُوَ) صَدَقَةٌ (۱۸)

ہم گروہ انبیاء کسی کو اپنے ترکہ کا وارث نہیں بتاتے، جو ہم چھوڑ جاتے ہیں وہ مسلمانوں کے لئے صدقہ ہے۔ اس سے حضور نبی اکرم ﷺ کے ترکہ کا مسئلہ حل ہوگیا۔

چہارم: حضور پُرنور تاجدارِ عرب وعجم ﷺ کے وصال کے بعد بعض قبائل عرب نے زکوٰۃ دینے سے انکار کردیا، بعض صحابہ کرام نے نازک صورتِ حال کے پیش نظر امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا کہ ان سے مصالحت کرلی جائے، پیکرِ عزیمت وشجاعت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ارکانِ اسلام کی حفاظت کے عزم کو دہراتے ہوئے فرمایا!

وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ (۱۹)

اللہ کی قسم! میں ان سے ضرور جہاد کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ (کی فرضیت) میں فرق کریں گے۔

---

(۱۸) ☆ رواہ البخاری عن عائشۃ، ج ۱، ص ۴۳۵ کتاب الجہاد وفضائل الصحابہ والمغازی ونفقات وفرائض واعتصام وجہاد

☆ ورواہ ابوداؤد فی الامارہ

☆ ورواہ الترمذی فی السیر

☆ ورواہ النسائی ومالک فی الموطاء

☆ ورواہ احمد

(۱۹) ☆ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ، ج ۱، ص ۱۸۸ (کتاب الزکوٰۃ والمرتدین والاعتصام

☆ رواہ مسلم فی کتاب الایمان

☆ ورواہ ابوداؤد فی کتاب الزکوٰۃ

☆ ورواہ النسائی فی کتاب الزکوٰۃ والجہاد والتحریم واحمد، ج ۱، ص ۱۱، ۱۹، ۴۸، ج ۲، ص ۲۲

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے اس پرعزم اور مظہر شجاعت ایمان افروز بیان نے مرتدین کے حوصلے پست کردیئے اور اسلام کا ایک اصول واضح ہوگیا کہ ارکانِ دین میں سے کسی ایک کا انکار تمام دین کے انکار کے برابر ہے، دونوں کا حکم ایک ہے۔

پنجم: حضور سید الکونین رحمت عالم ﷺ نے اپنے مرضِ وصال میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں ایک لشکر جہاد کے لئے روانہ فرمایا، ابھی یہ لشکر نواحِ مدینہ طیبہ ہی میں تھا کہ حضور ﷺ کے وصال کی خبر انہیں پہنچ گئی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا گیا کہ نوزائیدہ سلطنت اسلامی خطرات میں گھری ہے، خود مدینہ طیبہ اور اس کے نواح کا ماحول بھی اس امر کی اجازت نہیں دیتا کہ جلیل القدر کثیر صحابہ کرام کا لشکر اس حال میں روانہ کیا جائے، بہتر یہ ہے کہ اسے کچھ دن کے لئے روک لیا جائے، پیکرِ عزم واستقلال مجسمہ ءِ شجاعت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، جس لشکر کو میرے آقا ومولیٰ حضور نبی اکرم ﷺ نے روانگی کا حکم دیا ہے ابوبکر اسے روکنے کی جرات نہیں کرتا، یہ لشکر ضرور روانہ ہوگا، چنانچہ لشکر روانہ ہوا اور فتح یاب واپس آیا، آپ کی اس شجاعت اور بصیرت وفراست کے باعث متزلزلین ومرتدین کے دلوں میں اسلام کی دھاک بیٹھ گئی۔

ششم: حضور نبی اکرم ﷺ کے وصالِ پُرملال کے بعد سب سے اہم اور نازل مسئلہ آپ کی نیابت وخلافت کا رونما ہوا، انصارِ مدینہ اپنی جانثاری اور وفاداری کے پیش نظر انصاری خلیفہ کا مطالبہ کررہے تھے، مہاجرین حضور کی قرابت کی بناپر دعویدار ہوئے بعض کی رائے تھی کہ ایک خلیفہ انصار کا ہو اور ایک خلیفہ مہاجرین میں سے ہو، اگر ایسا ہوجاتا تو شوکتِ اسلام اول روز سے ہی بٹ جاتی اور انتشار کی وہ خلیج پڑجاتی جو ہمیشہ بڑھتی رہتی اور غلبہ ءِ اسلام کا خدائی فرمان کبھی پورا نہ ہوسکتا، ایسے نازک حالات میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بصیرت، فراست اور شجاعت نے اپنا سکہ منوایا، آپ نے مہاجرین اور انصار کے مجمع میں حضور نبی الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان واجب الاذعان سنا کر سب کو متحد کردیا، آپ نے فرمایا کہ ہمارے محبوب آقا ومولیٰ ﷺ کا ارشاد ہے۔

اَلْاَئِمَّۃُ مِنْ قُرَیْشٍ ......الحدیث (۲۰) خلافت، علم اور دین کی امامت قریش کا حصہ ہے۔

(۲۰) ☆ رواہ الحاکم والبیھقی عن علی، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۲۱۳

آپ نے مزید دلائل کے ضمن میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مہاجرین کا نام "صادق" رکھا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ☆

(سورۃ الحشر آیت، ۸)

ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لئے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے، وہی سچے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے انصار کا نام "فلاح پانے والے" رکھا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ☆

(سورۃ الحشر آیت، ۹)

اور جنہوں نے پہلے سے اس شہر اور ایمان گھر میں بنالیا، دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اس چیز کی جو دیئے گئے، اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگر چہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا وہی کامیاب ہیں۔

آخر میں فرمایا کہ تمام لوگوں کو (جن میں کامیاب بھی ہیں) صادقین کے ساتھ رہنے کا حکم دیا گیا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ☆

(سورۃ التوبہ آیت، ۱۱۹)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انصار اور دیگر تمام مسلمانوں کو قریش کی قیادت تسلیم کر لینی چاہئے، فرمان رسول اور قرآن مجید کی آیات سے استدلال اور صدیق اکبر کی فراست و بصیرت اور شجاعت نے امت مسلمہ کو ایک خلیفہ پر جمع کر دیا، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا امت پر دیگر احسانات میں سے ایک احسان یہ ہے۔(۲۱)

(۲۱) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۶۷ و مابعد

﴿۱۰﴾ دشمن سے مقابلہ کے وقت پوری تیاری اور مادی اسباب مہیا ہونے کے باوجود یا مادی اسباب کی کمی یا عدم دستیابی کی صورت میں بھی اپنی عافیت وسلامتی اور فتح ونصرت اور غلبۂ اسلام کی دعا کرتے رہیں، انبیاء ومرسلین، شہداء وصالحین اور مجاہدین ملت کا یہی اسوہ رہا ہے، رب تعالیٰ نے بھی اسی دعا کی تعلیم فرمائی ہے۔

......قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ☆ (سورۃ البقرۃ آیت، ۲۵۰)

عرض کی، اے رب ہمارے! ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے پاؤں جمے رکھ اور کافر لوگوں پر ہماری مدد کر۔ (۲۲)

﴿۱۱﴾ بندۂ مومن کے لئے کسی حال میں بھی جائز نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے ذکر پاک سے غافل رہے، یہاں تک کہ عین لڑائی میں بھی ذکرِ الٰہی سے غفلت کی قطعاً گنجائش نہیں، دفعِ مضار اور جلبِ منافع میں ذکرِ الٰہی کو عظیم تاثیر حاصل ہے، بلکہ مقابلۂ دشمن کے وقت نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم ہے۔

(جس کی تفصیل سورۃ النساء آیت، ۱۰۲، کے احکام میں بیان ہو چکی ہے)۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ مجالس ذکر اس دنیا میں اللہ کی جنتیں ہیں جو ان میں آیا نعمت سے بہرہ ور ہوگا، اس لئے مجالسِ ذکر اور حلقۂ ذکر میں شامل ہونا مستحب ہے۔ (۲۴)

---

(۲۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۲۰۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۲۰۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه، ج۲، ص ۱۲۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹
☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص ۳۵۲
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۵، ص ۱۰۱

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت لبنان، ج۹، ص ۲۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۳، ص ۳۵۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۲۰۰
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص ۲۰۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹
☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفه علامه جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعه دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۷۵

(۲۴) ☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص ۳۵۲

﴿۱۳﴾ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حضور رحمۃ للعالمین ﷺ پر درود شریف نہ پڑھا جائے اس مجلس میں شامل ہونا منع ہے، اللہ و رسول (جل وعلا و ﷺ) کی ناراضی کا باعث ہے۔ (۲۵)

﴿۱۴﴾ طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اور اسی طرح زوال اور غروبِ آفتاب سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت سے ذکر میں مشغول ہونا افضل ہے۔ (۲۶)

﴿۱۵﴾ بندۂ مومن سے اللہ کریم جل وعلا کی مہربانیاں کسی حال، کسی وقت بھی منقطع نہیں ہوتیں، اس لئے بندۂ مومن پر لازم ہے کہ وہ شدائد میں بھی اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی پوری توجہ رکھے، اس کی یاد سے کسی وقت اور کسی حال میں بھی غافل نہ رہے، اس کی عنایات پر پورا بھروسہ رکھے اور اخلاصِ خاطر کے ساتھ اس کی یاد میں مشغول رہے۔ (۲۷)

﴿۱۶﴾ جہاد، مصائب اور شدائد میں ذکر الٰہی کے چند اصناف ہیں، حسبِ حال ان پر عمل پیرا رہے۔

(ا) دل کے خوف زدہ ہونے کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر زبان سے کرے کیونکہ ذکر الٰہی سے دل مطمئن اور مضبوط ہو جاتا ہے، وعدۂ ربانی ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ☆ (سورۃ الرعد آیت ۲۸)

وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں، سن لو، اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔

(ب) دل کو مضبوط رکھو اور زبان سے اللہ کا ذکر کرو، بعض اوقات دل مضبوط ہوتا ہے مگر زبان پر اضطراب ہوتا ہے، زبان کے ذکر سے زبان کا اضطراب جاتا رہے گا۔

(ج) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو ہر وقت یاد رکھو، جہاد میں بندۂ مومن نے اپنی جان اللہ تعالیٰ کے سپرد کی،

---

(۲۵) تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۵۲

(۲۶) تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۵۳

(۲۷) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۴۱

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۰

اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ فرمایا، اس وعدہ کو یاد کر کے دل کو مطمئن رکھو۔ (۲۸)

﴿۱۷﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے محبوب رسول ﷺ کی اطاعت ہر امر میں فرض ہے، عبادات، معاملات، سیاست، ملازمت، زراعت، صنعت وحرفت، جہاد، صلح غرضیکہ زندگانی کا کوئی پہلو اللہ ورسول کی اطاعت سے خالی رکھنا منع ہے، اسی وجہ سے جنگ کے دوران بھی لغوگیت ناجائز ہے البتہ رجزیہ اشعار جائز ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی برکت سے وہ فتوحات حاصل کیں جو پہلوں اور پچھلوں سے ممکن نہیں، ملکوں کے علاوہ دلوں کو فتح و مسخر کیا، مدت قلیل اور تعداد قصیر کے باوجود یہ فتوحات حیرت انگیز ہیں، روم، فارس، ترک، سسلی، بَربَر، حبشہ، سوڈان، اور مشرق ومغرب میں اسلامی سلطنت قائم کر کے دین اسلام کو غالب کیا۔ (۲۹)

﴿۱۸﴾ حالت امن اور حالت جہاد میں مسلمانوں کا آپس میں اختلاف انتشار کا باعث بنتا ہے اس سے مسلمانوں کی شوکت وسلطنت زائل ہوجاتی ہے اور انتشار ناجائز ہے، لہٰذا مسلمانوں کے لئے لازم ہے کہ وہ امن و جہاد

---

(۲۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۲۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۷۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۳

(۲۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۷۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۱۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۶

میں ایسے امور سے اجتناب کریں جس سے آپس میں انتشار پیدا ہو۔ (۳۰)

﴿۱۹﴾ ذکرِ الٰہی تکبیر، تہلیل، تسبیح اور دعاء کو شامل ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنا بھی ذکر ہے، ذکرِ خفی اور ذکرِ جلی، ذکرِ قلبی اور ذکرِ لسانی تمام اقسام ذکر کی ہیں، سب ہی مطلوب و مقبول ہیں، لہٰذا جہاد میں نعرۂ تکبیر، نعرۂ رسالت، نعرۂ حیدری یا نعرۂ غوثیہ بلند کرنا جائز ہے، حضور سید عالم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے غزوات اور جنگوں میں مختلف نعرے بلند ہوتے تھے اور وہی مسلمانوں کے شعار تھے۔ (۳۱)

---

(۳۰) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۷۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۵۴

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۶۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۷۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۱۴

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۴۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۲۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۱۶

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۲۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۷۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۲۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۲۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۷۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۵۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۱۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۴۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۱۶

﴿۲۰﴾ جہاد اور ہر کام میں نیت میں اخلاص رکھنا فرض ہے کہ اصل عبادت یہی ہے۔(۳۲)

﴿۲۱﴾ ظاہری آلاتِ جہاد سے زیادہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ قابل اعتبار ہتھیار ہے، فتح ظاہری اسباب پر موقوف نہیں بلکہ تائید ربانی پر موقوف ہے، طاقت طاعت میں ہے، اللہ تعالیٰ کا احسان ہدایت میں ہے، حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔

فَاِنَّكُمْ اِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ (۳۳)

ضعیف لوگوں کی برکت سے ہی تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور تمہیں نصرت دی جاتی ہے۔

اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد، اللہ و رسول کی طاعت اور اللہ کے بندوں کی دعاؤں کے طالب رہو تا کہ ہر میدان میں کامیابی نصیب ہو۔(۳۴)

﴿۲۲﴾ مصائب و آلام، شدائد و جہاد میں صبر فرض ہے، صبر پر اجر جزیل کا وعدہ ربانی حق ہے، نصرتِ الٰہی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۳۵)

﴿۲۳﴾ اللہ تعالیٰ کی معیت بندہ مومن کی ساتھ رحمت، اعانت و نصرت کی معیت ہے، اللہ تعالیٰ معیت جسمانی، مکانی، زمانی سے پاک ہے۔(۳۶)

﴿۲۴﴾ جہاد اللہ و رسول کی اطاعت میں اعلائے کلمۃ الحق کی نیت سے ہو، اپنی شجاعت کے اظہار یا ملک گیری کی ہوس یا مال غنیمت کے جمع کرنے کے ارادہ سے نہ ہو، اگر اعلائے کلمۃ اللہ کی نیت کے بغیر قتال ہوگا تو جہاد کے ثواب اور اس کے احکام سے محروم رہے گا۔(۳۷)

☆☆☆☆☆

(۳۲) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۷۱
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۵۳

(۳۳) ☆ رواہ الامام احمد عن ابی الدرداء، ج۵، ص ۱۹۸

(۳۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج۲، ص ۸۷۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۴۱

(۳۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۸، ص ۲۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۱۴
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۵۴

(۳۶) ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۵۴

(۳۷) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۱۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۷۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۰

باب (۱۷۶):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلَّذِیۡنَ عٰہَدۡتَّ مِنۡہُمۡ ثُمَّ یَنۡقُضُوۡنَ عَہۡدَہُمۡ فِیۡ کُلِّ مَرَّۃٍ وَّہُمۡ لَا یَتَّقُوۡنَ ☆ فَاِمَّا تَثۡقَفَنَّہُمۡ فِی الۡحَرۡبِ فَشَرِّدۡ بِہِمۡ مَّنۡ خَلۡفَہُمۡ لَعَلَّہُمۡ یَذَّکَّرُوۡنَ ☆ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِیَانَۃً فَانۡۢبِذۡ اِلَیۡہِمۡ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡخَآئِنِیۡنَ ☆ (سورۃ الانفال آیات ۵۶، ۵۷، ۵۸)

وہ جن سے تم نے وعدہ کیا تھا پھر ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں، تو اگر تم انہیں کہیں لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسا قتل کرو جس سے ان کے پس ماندوں کو بھگاؤ، اس امید پر کہ شاید انہیں عبرت ہو، اور اگر تم کسی قوم سے دغا کا اندیشہ کرو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو برابری پر، بے شک دغا والے اللہ کو پسند نہیں۔

حل لغات:

"تثقفنھم": ثقف (از باب سمع) سے بنا ہے، جس کا معنیٰ ہے، نظر سے کسی کو پالینا، اہل زبان نے اس

میں وسعت پیدا کی اور کہا کہ نظر وغیرہ سے کسی کو پالینا، کامیاب ہونا، فتح مند ہونا، پالینا، جنگ میں کسی و پالینا، پکڑ لینا۔(۱)

آیت سے مراد یہ ہے کہ عہد و معاہدہ توڑنے والوں کو اگر تم جنگ میں پالو اور ان پر تمہارا بس چلے تو انہیں سخت ترین سزا دو اور انہیں نشانِ عبرت بنا دو۔(۲)

"فَشَرِّدْ": تَشْرِيْدٌ سے امر کا صیغہ ہے جس کا معنیٰ ہے، تفریق مع اضطراب، متفرق و پریشان کر کے بھگا دینا، بکھیر دینا، باعثِ عبرت بنا دینا، دھتکارنا، ڈرانا، جمعیت کو متفرق کرنا۔(۳)

مراد یہ ہے کہ بار بار معاہدہ توڑنے والے اگر تمہارے قابو میں آجائیں تو انہیں سخت ترین سزا دو، انہیں قتل کر

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمد بمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م۵۰۲ھ)مطبوعه کراچی،ص۹۷
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی ٬مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی٬مطبوعه مصر،ج۱،ص۴۲
☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی٬مطبوعه دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانه کراچی،ص۱۶۰
☆ قاموس القرآن اواصلاح الوجوه والنظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی ،مطبوعه بیروت،ص۹۲
☆ تاج العروس ازعلامه سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ)مطبوعه مصر،ج۶،ص۱۵

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص ٬مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت لبنان،ج۳،ص۷۶
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی٬ مطبوعه دارالمعرفه بیروت لبنان،ج۲،ص۸۷۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی٬ مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت لبنان،ج۸،ص۳۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی ٬مطبوعه لاهور،ج۲،ص۲۰۴
☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه ٬کوئٹه،ج۳،ص۳۶۲
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی ٬مطبوعه مصر،ج۲،ص۳۳۰
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه٬مکه مکرمه،ج۲،ص۱۲۱
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ،ج۱۰،ص۲۲
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی ٬پشاور،ص۴۳۹
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی،ج۵،ص۱۵۲

(۳) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی٬مطبوعه دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانه کراچی،ص۲۲۸
☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م۵۰۲ھ)٬مطبوعه کراچی،ص۲۶۸
☆ تاج العروس ازعلامه سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ)مطبوعه مصر،ج۲،ص۳۹۰

کے پس ماندوں کے لئے باعثِ عبرت بنادو۔(۴)

"تَخَافَنَّ": خوف بمعنیٰ ڈر، اندیشہ سے بنا ہے، لیکن خوف بمعنیٰ علم اور یقین بھی استعمال ہوتا ہے، یہی معنیٰ اس آیت میں مراد ہیں، یعنی علامات سے اگر یہ علم ہوجائے کہ کافر قوم اپنے کئے ہوئے معاہدہ کی خلاف ورزی کرے گی۔(۵)

"خِیَانَةً": امانت میں خرد برُد کرنا جس طرح خیانت ہے اسی طرح معاہدہ کی خلاف ورزی بھی خِیَانَة ہوتی ہے، یعنی بدعہدی۔(۶)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۷
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۷۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۸، ص۳۰
☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور، مصنفه علامه جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعه دارالفکر بیروت، ج۴، ص۸۱
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲، ص۳۳۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه، ج۲، ص۱۳۱
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۱
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۵، ص۱۵۲
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص۴۳۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۲۰۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۲۰۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۱۰، ص۲۲
☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص۳۶۲

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۸، ص۳۰۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۲۰۴
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۵، ص۱۵۳
☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص۳۶۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۱۰، ص۲۲
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص۴۳۹

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۸، ص۳۱
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۲۰۴
☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص۳۶۳
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص۴۳۹
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج۵، ص۱۵۳

''**فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ**'': نَبذ کا معنیٰ ہے پھینکنا، ڈال دینا۔

اس مقام پر اس سے مراد ہے عہد توڑ دینا، معاہدہ ٹوٹنے کی خبر دوسرے فریق کو دینا۔(۷)

''**عَلٰى سَوَآءٍ**'': سواء کا معنیٰ ہے برابری، ظاہر، وسط۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ معاہدہ کرنے والی قوم کی علامات اور قرائن سے معلوم ہو کہ وہ معاہدہ پورا نہیں کرے گی تو تم بھی معاہدہ توڑ دینے کی خبر دے کر دونوں برابر ہو جاؤ اور معاہدہ سے آزاد ہو کر دونوں برابر ہو جاؤ، تا کہ بعد میں تم پر بدعہدی کا الزام نہ آئے۔(۸)

شانِ نزول :

(۱) ہجرت کے بعد مدینہ منورہ پہنچ کر حضور سید عالم ﷺ نے مدینہ کے یہودی قبیلہ بنی قریظہ سے ایک معاہدہ کیا، اس

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸، ص ۳۲

☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ص ۳۶۳

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارةالمطالع قاهره ازهر، ج۱۵، ص ۱۸۳

☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر، ج۲، ص ۳۳۰

☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲، ص ۱۳۱

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ، ص ۳۲۱

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص ۴۳۹

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۷

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲، ص ۸۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸، ص ۳۳

☆ الدرالمنثورفی التفسیرالماثور ،مصنفه علامه جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعه دارالفکربیروت، ج۴، ص ۸۲

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵، ص ۱۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص ۴۳۹

☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳، ۳۶۳

معاہدہ میں طے یہ پایا کہ یہودی اپنے مذہب پر قائم رہ سکتے ہیں مگر مسلمان اور یہودی دونوں آپس میں صلح سے رہیں گے، ہر فریق کا نفع ونقصان دوسرے فریق کا نفع ونقصان مانا جائے گا، یہودی نہ مسلمانوں پر حملہ کریں گے اور نہ حملہ کرنے والوں سے تعاون کریں گے، لیکن یہودیوں نے یہ معاہدہ توڑ دیا اور درپردہ غزوۂ بدر میں مشرکین مکہ کی مدد کی، غزوۂ بدر کی فتح کے بعد جب ان سے باز پُرس ہوئی تو وہ کہنے لگے، ہم سے غلطی ہوگئی ہے ہم دوبارہ معاہدہ کرتے ہیں لیکن بعد میں پھر معاہدہ شکنی کی، یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف نے مکہ جاکر مکہ والوں کو مدینہ منورہ پر حملہ کے لئے اکسایا اس طرح غزوۂ احزاب میں (جسے غزوہ خندق بھی کہا جاتا ہے) مشرکین مکہ کی امداد کی، اس طرح یہودیوں نے بارہا مسلمانوں سے کیا ہوا معاہدہ توڑ دیا، اس پر اللہ تعالیٰ جل وعلا نے مسلمانوں کو بھی حکم دیا کہ اب اگر تمہارا کافروں سے مقابلہ ہوجائے اور تم ان پر فتح یاب ہوجاؤ تو انہیں ایسی عبرت ناک سزا دو کہ دوسرے کافر اس کو سن کر تمہارے مقابلہ کی جرأت نہ کرسکیں، چنانچہ بعد میں حضور سرور انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنی قریظہ کا محاصرہ کرکے انہیں عبرت ناک انجام سے دوچار کیا، مردوں کو قتل کیا، ان کے کھیت، باغ جلادیئے، البتہ بچوں اور عورتوں کو چھوڑ دیا، یہ آیات کریمہ اس پس منظر میں نازل ہوئیں۔(۹)

(۲) ان آیات کا تعلق یہودی قبیلہ بنی قینقاع کی معاہدہ شکنی سے ہے، واقعہ یوں ہے کہ ایک عربی برقع پوش عورت بنی قینقاع کے بازار میں آئی اور زیور خریدنے کسی سُنار کے پاس بیٹھ گئی، لوگوں نے اس کا نقاب اتارنا چاہا

---

(۹)
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۷۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص ۳۰
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۳۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۳۱
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۶۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۲۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۱۵۲
☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۸۱
☆ لباب النقول فی اسباب النزول، مصنفہ امام عبدالرحمن جلال الدین سیوطی(م ۹۱۱ھ)، مطبوعہ دارالرشد، بیروت، ص ۲۲۲

لیکن اس نے انکار کر دیا، سُنار نے اس کے کپڑے کسی کانٹے میں الجھا دیئے، عورت جونا دانستگی میں اٹھی تو ننگی ہوئی، عورت چیخ پڑی اس کی چیخ و پکار سن کر ایک مسلمان نے سُنار پر حملہ کر دیا اور اس کو قتل کر دیا، سنار یہودی تھا، یہودیوں نے حملہ کر کے اس مسلمان کو شہید کر دیا اور مسلمانوں سے کیا ہوا معاہدہ توڑ دیا، مقتول مسلمان کے رشتہ داروں نے مسلمانوں سے فریاد کی، مسلمان غضب ناک ہو گئے، اس طرح مسلمانوں اور بنی قینقاع کے یہودیوں میں جھگڑا ہو گیا، اس پر آیت "اِمَّا تَخَافَنَّ" نازل ہوئی، حضور سید عالم ﷺ نے بنی قینقاع کا محاصرہ کر لیا، بالآخر انہوں نے چند شرائط پر صلح کر لی۔

(۱) یہودیوں کے تمام مال پر رسول اللہ ﷺ کا قبضہ ہوگا۔

(۲) یہودی عورتوں اور بچوں کے لے کر جلاوطن ہو جائیں گے۔

چنانچہ وہ تین روز کے اندر اندر جلاوطن ہو گئے، یہ سب سے پہلا مال غنیمت تھا جس سے خمس لیا گیا۔(۱۰)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اگر مسلمانوں کی مصلحت ہو تو کفار سے امن کا معاہدہ کرنا جائز ہے، حضور سید عالم ﷺ نے کفار مکہ سے ۶ھ میں حدیبیہ کے مقام پر امن کا معاہدہ کیا، ہجرت کے بعد یہودیوں سے معاہدہ کیا، ان معاہدوں کے بعد اسلام اور مسلمانوں کو عظیم فائدے ہوئے، صلح حدیبیہ کو رب قدیر عز اسمہٗ نے "فتح مبین" فرمایا۔(۱۱)

---

(۱۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۵۳

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۳۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۳۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۳۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۸۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۴

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۴

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۶۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۲۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۵۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۹

☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۸۱

☆ لباب النقول فی اسباب النزول، مصنفہ امام عبدالرحمن جلال الدین سیوطی(م ۹۱۱ھ)، مطبوعہ دارالرشید، بیروت، ص ۲۲۳

﴿۲﴾ کفار سے امن کا معاہدہ ہوچکنے کے بعد اگر معلوم ہو کہ معاہدہ توڑ دینا مسلمانوں کے لئے مفید ہے، اس کے باقی رکھنے میں مسلمانوں کا نقصان ہے تو انہیں اطلاع دے کر معاہدہ توڑ دینا جائز ہے، اگرچہ ان کی طرف خیانت کا خوف نہ ہو، کیونکہ اب مصلحت بدل چکی ہے، اور مصلحت کے بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے۔ (۱۲)

﴿۳﴾ وعدہ پورا کرنا اور معاہدہ کی پاسداری فرض ہے اور مسلمان کی شان ہے، اگرچہ معاہدہ کافر سے ہوا ہو، وعدہ خلافی اور معاہدہ شکنی ان سے بھی جرم ہے، معاہد کافر سرکش قوم پر بھی اچانک حملہ کرنا جائز نہیں، معاہدہ توڑ دینے کی اطلاع دے کر ان پر حملہ کرنا جائز ہے، جب بندوں اور کافروں سے کئے ہوئے وعدے پورے کرنا فرض ہے تو صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ جل وعلاء، اس کے رسول ﷺ اور اولیاء وصالحین، اساتذہ اور مرشدین سے کئے ہوئے وعدے پورے کرنا بطریق اولیٰ فرض اور اہم ہیں، قرآن مجید اور حدیث شریف میں وعدہ خلافی کرنے والوں کی شدید وعید موجود ہے، ارشاد ربانی ہے۔

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۔ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلاً ☆ (سورہ بنی اسرائیل آیت، ۳۴)

اور عہد پورا کرو، بے شک عہد سے سوال ہوتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَآءٌ يُعْرَفُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (وفی روایة عِنْدَاسْتِهٖ) (۱۳)

ہر وعدہ خلافی کرنے والے کی سُرین کے پاس قیامت کے روز ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا (اس سے اس کی عظیم فضیحت ہوگی)۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ تین امور میں مسلمان اور کافر سے برابر سلوک کرنا چاہئے۔

اول: وعدہ پورا کرنا۔

---

(۱۲) ☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور، ص ۴۴۰

(۱۳) ☆ رواه الائمه احمدو البخاری ومسلم عن انس

☆ ورواه احمدومسلم عن ابن مسعود

☆ ورواه مسلم عن ابن عمرو عن ابی سعید، بحواله جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۱۲

دوم: صلہ رحمی کرنا۔

سوم: امانت داری میں۔(۱۴)

﴿۴﴾ جس طرح مال کی امانت میں کمی بیشی والا خیانت کا مرتکب ہے اسی طرح وعدہ پورا نہ کرنے والے کو رب تعالیٰ نے خائن قرار دیا ہے، آیت مبارکہ میں اس کا اشارہ واضح ہے، لہٰذا خیانت کی سزا سے بچنے کے لئے وعدہ کا پورا کرنا فرض ہے۔(۱۵)

﴿۵﴾ جو کافر معاہدہ کرے اور ان سے بدعہدی کا خطرہ ہو، قرائن اور حالات اس خطرہ کی تائید کرتے ہوں تو مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ معاہدہ توڑ دینے کی اطلاع دے کر ان کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں، اطلاع دیئے بغیر ان کے خلاف حملہ کرنے سے مسلمانوں پر عہد شکنی کی تہمت لگ سکتی ہے، اس تہمت سے بچنا لازمی ہے۔(۱۶)

---

(۱۴) ☆ رواہ البیهقی عن میمون بن مهران ،بحوالہ درمنثور، ج۴،ص ۸۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸،ص ۳۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاهور، ج۲،ص ۲۰۴
☆ تفسیرمظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللّٰہانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دهلی، ج۵،ص ۱۵۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۱
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۶۲

(۱۵) ☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۶۳

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۲۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲،ص ۸۷۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸،ص ۳۲
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲،ص ۳۳۰
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲،ص ۱۳۱
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۲۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۰
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازهر، ج۱۵،ص ۱۸۳
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۶۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰،ص ۲۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاهور، ج۲،ص ۲۰۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاهور، ج۲،ص ۲۰۴
☆ تفسیرمظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللّٰہانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دهلی، ج۵،ص ۱۵۴
☆ الدرالمنثورفی التفسیرالماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی مطبوعہ دارالفکربیروت، ج۴،ص ۸۲

﴿۶﴾ اگر کافر معاہد از خود معاہدہ توڑ دیں تو ان کو مسلمانوں کی طرف سے معاہدہ توڑ دینے کی اطلاع دینا ضروری نہیں بلکہ بغیر اطلاع ان پر حملہ کرنا جائز ہے، ۶ھ میں کفار مکہ سے صلح حدیبیہ کا معاہدہ ہوا، اس میں ایک شق یہ تھی کہ مسلمان اور کافر دس سال تک نہ ایک دوسرے پر حملہ کریں اور نہ ایک دوسرے کے حلیف پر حملہ کریں گے، مگر چند ہی دنوں بعد کفار مکہ نے مسلمانوں کے حلیف قبیلہ بنوخزاعہ پر مکہ مکرمہ میں حملہ کر دیا اس طرح کفار مکہ نے از خود معاہدہ توڑ دیا، حضور سید عالم ﷺ نے بغیر اطلاع دیئے ۷ھ میں کفار مکہ مکرمہ پر حملہ کر دیا، اس طرح مکہ مکرمہ فتح ہو گیا، کافر معاہدہ توڑ دے تو اس کا حکم حربی کا ہے۔ (۱۷)

﴿۷﴾ معاہدہ توڑ دینے والے کافروں کو جنگ میں ایسی سزا دینا جائز ہے جو دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو، سزا ہمیشہ جرم کے مطابق ہونی چاہئے اگر سخت جرم کی سزا ہلکی ہو گی تو جرائم کا قلع قمع نہ ہو گا، مجرموں کی حوصلہ شکنی لازمی ہے، اسی طرح اسلامی حدود قائم کرنا عین رحمت و حکمت ہے، قیامِ حدود سے بے گناہوں کی عزت و عصمت محفوظ ہو جاتی ہے، حضور سید عالم رحمۃ للعالمین ﷺ نے یہودی قبیلہ بنی قریظہ کو بار بار معاہدہ توڑنے کی عبرت ناک سزا دی، مردوں کو قتل کروادیا، ان کے کھیت اور باغ جلا دیئے اور بچوں اور عورتوں کو چھوڑ دیا، امیر المؤمنین خلیفہ رسول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مرتدین کے ساتھ عبرت ناک سلوک کیا، انہیں آگ میں جلایا، پہاڑ سے گرایا، انہیں کنویں میں گرایا۔

اللہ تعالیٰ جل وعلاء اور اس کے محبوب رسول ﷺ کے باغیوں اور غداروں کی یہ سزائیں عین انصاف اور حکمت و مصلحت کے مطابق ہیں۔

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص۳۲
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۳۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۵۲
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۶۳

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی ﷺ کی کئی شانیں بیان فرمائی ہیں، ان میں مومنوں پر رحمت وشفقت اور کافروں پر شدت وغلظت نمایاں ہیں، ارشاد ربانی ہے۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ☆ (سورۃ الانبیاء آیت، ۱۰۷)

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کے لئے۔

اپنے محبوب کو دوسرا حکم یہ دیا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ‌ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَـنَّمُ‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ☆

اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔ (سورۃ التوبہ آیت، ۷۳)

اور آیت زیب عنوان میں تو فرمایا کہ انہیں عبرت ناک انداز میں قتل کرو۔ (۱۸)

﴿۸﴾ کفار سے جنگ میں ہر وہ حربہ جائز ہے جو ان کی ہمت توڑ دے، البتہ بچوں، عورتوں اور ضعیفوں کا قتل کرنا جائز نہیں۔ (۱۹)

---

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص۶۷
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲،ص ۸۷۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸،ص ۳۰
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص ۳۳۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۲۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲،ص ۱۳۱
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵،ص ۱۵۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۲۰۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۲۰۴
☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳،ص ۳۶۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۱۰،ص ۲۲
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور،ص ۴۴۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۵،ص ۱۸۳
☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور مصنفه علامه جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعه دارالفکر بیروت، ج۴،ص ۸۱

(۱۹) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵،ص ۱۵۳

﴿۹﴾ جو کافر بار بار معاہدہ توڑ دے اس پر اعتماد کرنا مصلحت کے خلاف ہے، اس کو مزید مہلت دینا جائز نہیں۔ (۲۰)

﴿۱۰﴾ جو ذمی مسلمانوں کے ملک میں رہتے ہیں جب ان پہ حاکم اسلام کا پورا تسلط رہتا ہے تو وہ خراج یا جزیہ دیتے ہیں لیکن جب حکام کے ساتھ ان کا معمولی سا اختلاف ہوجاتا ہے تو وہ دشمن سے مل جاتے ہیں مسلمانوں کے خلاف خفیہ اور اعلانیہ کارروائی کرتے ہیں، مسلمانوں کو قتل کرتے ہیں ان کے مال لوٹ لیتے ہیں، بستیوں کو اجاڑ دیتے ہیں، مویشیوں کو ہانک کر لے جاتے ہیں اور جب موقعہ ملے تو دارالحرب بھاگ جاتے ہیں ایسے لوگ بلاشبہ قطعاً حربی ہیں اور "فِیْ کُلِّ مَرَّةٍ" کی نص کے پیش نظر ان کا قتل کرنا واجب ہے۔ (۲۱)

﴿۱۱﴾ دشمن کے حالات سے باخبر رہنا لازمی ہے، ایسا نہ ہو کہ وہ مسلمانوں پر اچانک حملہ کر دے، ان سے غفلت شعاری اپنی ہلاکت ہے، بلکہ اسلامی رعایا کے حالات سے باخبر رہنا بھی ضروری ہے کہ ان میں خدانخواستہ بغاوت کے آثار تو نہیں، اسلام نے عبادات کے ساتھ ساتھ حکومت کے فرائض بھی واضح کر دیے ہیں، آیت

---

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۸۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص ۳۰

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۲۲

☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۶۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۵، ص ۱۸۳

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۳۰

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۳۱

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۵۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۴

☆ الدرالمنثورفی التفسیرالماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۸۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۳۹

(۲۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۰

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۵۳

مبارکہ میں "یَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ" میں یہ ہدایت موجود ہے، حضور نبی اکرم ﷺ کفار کے حالات معلوم کرنے کے لئے اپنے مخلص صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مختلف اطراف میں روانہ فرمایا کرتے تھے، آج کے بین الاقوامی حالات کا تقاضا یہی ہے کہ مسلمانوں کے خلاف ہونے والے تمام منصوبوں پر مسلمانوں کی نظر ہو، تا کہ وہ اپنا دفاع پوری تیاری سے کر سکیں۔ (۲۲)

☆☆☆☆☆

(۲۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۴

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۱۵۳

☆☆☆☆☆

باب (۱۷۷):

قیامِ امن کے لئے جہاد کی تیاری لازمی ہے

﴿ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾

وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمُ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ☆

اوران کے لئے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے اور جتنے گھوڑے باندھ سکو کہ اِن سے اُن کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ اور جو اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے سوا کچھ اوروں کے دلوں میں، جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے تمہیں پورا دیا جائے گا اور کسی طرح گھاٹے میں نہیں رہو گے۔ (سورۃ الانفال آیت ۶۰)

حل لغات:

''اَعِدُّوۡا'': اِعۡدَادٌ سے بنا ہے جس کا مجرد عَدَّ ہے، اِعۡدَادٌ کا معنیٰ ہے، تیار کرنا، تیاری کرنا، تیار رکھنا، کوئی چیز ضرورت کے وقت کے لئے سنبھال رکھنا، یعنی تیاری کر رکھو، ضرورت سے پہلے ضرورت کی شیٔ مہیا کر لو۔ (۱)

(۱) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۷۸۰
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۲۴
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱

"**لَهُمْ**": کی ضمیر سے مراد تمام کافر ہیں۔

"**مَا اسْتَطَعْتُمْ**": استطاعت، حتی المقدور، جتنا ہو سکے۔

"**قُوَّةٍ**": بمعنیٰ طاقت، اس سے مراد جمیع اسباب طاقت ہیں، اسبابِ طاقت اپنے مفہوم کے اعتبار سے ان تمام اشیاء اور امور کو شامل ہے جس سے جنگ میں مدد لی جائے، جارحانہ قوت اور مدافعانہ قوت، حسب موقعہ ہتھیار بنانا، جمع رکھنا، ان کا استعمال سیکھنا، جنگی گھوڑے، تیراندازی، گولی چلانا، توپ، ٹینک، ایٹم بم، ہوائی جہاز، میزائل، بحری بیڑا، غرضیکہ تمام ممکنہ آلاتِ حرب، جو قیامت تک ہوں گے اسبابِ قوت ہیں۔(۲)

"**وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ**": جس سے کوئی چیز باندھی جائے، رِباط کہلاتی ہے، قلعہ، چھاؤنی، وہ جگہ جہاں لشکر حفاظتِ سرحد یا دشمن کی روک کے لئے پڑاؤ ڈالے۔(۳)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص۳۵، ۳۶

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۲۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۸۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۵، ۲۰۶

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۵۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۵

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۳۱

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۱

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م۵۰۲ھ)'مطبوعہ کراچی، ص۱۸۵

☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی'مطبوعہ مصر، ج۱، ص۱۰۴

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص۳۲۸

☆ تاج العروس ازعلامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ)مطبوعہ مصر، ج۵، ص۱۴۱

"**اَلْخَیْل**": کا معنیٰ گھوڑے ہیں، گذشتہ زمانہ میں جنگ کا انحصار گھوڑے پر تھا اور آج کے تیز رفتار زمانہ میں بھی جنگ میں گھوڑے کارآمد و مفید ہیں، اس لئے ان کا ذکر بطور خاص کیا گیا ہے، اس سے مراد بھی آلاتِ حرب ہیں۔(۴)

آیت سے مراد یہ ہے کہ اے مومنو! تم ہر وقت جہاد کے لئے تیار رہو اور جہاد کے آلات جمع رکھو، ہر دور کی ضرورت کے مطابق جارحانہ اور مدافعانہ ہتھیار مہیا کرلو، تیر و سناں، توپ و تفنگ، بم، میزائل، جنگی جہاز، بحری بیڑا، غرضیکہ جو تم سے ممکن ہو اس میں کمی نہ کرو۔

"**تُرْهِبُوْنَ بِهٖ**": رَهَبَ سے بنا ہے، معنیٰ ہے ڈراؤ، ہیبت دلاؤ۔

بہ سے مراد یہ تیاری ہے۔

"**عَدُوَّاللهِ وَعَدُوَّكُمْ**": اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو ڈراؤ۔ اللہ کے بندوں کا دشمن اللہ کا دشمن ہے۔ قیامت تک تمام کافر اس میں شامل ہیں۔(۵)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۷۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص۲۰۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۵۵،۱۵۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۵۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ص۱۳۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۱

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۷۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص۳۸

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۶۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۵۷

آلاتِ جہاد تیار رکھنے اور جہاد کے لئے ہر وقت تیار رہنے کا مقصد یہ ہے کہ تمہاری طاقت کو دیکھ کر، سن کر تمہارا دشمن مرعوب رہے اور وہ تم پر حملہ کا حوصلہ نہ رکھے، بعض تمہارے کھلے دشمن ہیں اور بعض در پردہ دشمنی کرتے ہیں، ان سب کا حوصلہ پست رہے گا، اس طرح تم امن میں رہو گے، تمہاری عافیت اسی میں ہے۔

"وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ": اور اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے، سَبِیْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ) سے مراد تمام صدقات وخیرات ہیں جن میں جہاد کی تیاری بھی ہے، جہاد کی تیاری، مجاہدین کے لئے آلاتِ جہاد اور ان کی خوراک لباس وغیرہ مہیا کرنا سب اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے، ہر کارِ خیر "سَبِیْلِ اللّٰهِ" ہے۔(۶)

"یُوَفَّ اِلَیْكُمْ": تمہیں پورا دیا جائے گا۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ دنیا وآخرت میں پورا پورا دیتا ہے۔

شانِ نزول:

غزوۂ بدر میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مدینہ منورہ سے قتال کے ارادہ سے نہ نکلے تھے اس لئے وہ اکثر نہتے تھے، ان کے پاس آلاتِ حرب نہ تھے، بدر میں پہنچ کر انہیں اچانک قریش مکہ سے لڑنا پڑا، اللہ تعالیٰ نے انہیں بغیر تیاری جہاد کے فتح عطا فرمائی، اب مسلمانوں کو حکم دیا جا رہا ہے کہ فتح اگرچہ اللہ تعالیٰ کی مدد پر منحصر ہے وہ چاہے تو بغیر آلاتِ جہاد کے فتح دے مگر اس وسائل کی دنیا میں تمام امور اسباب سے مربوط کر دیئے گئے ہیں اس لئے آئندہ جنگ کے لئے ابھی سے جنگ کی تیاری کر لو تاکہ وقت پر پریشانی نہ اٹھانا پڑے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کا حکم ہے اسی طرح جہاد کی تیاری بھی اسی کا حکم ہے، جہاد کی تیاری رکھنے سے کثیر فوائد

---

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت لبنان، ج۹، ص۳۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۱۵، ص۱۸۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲، ص۲۰۲

☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئته، ج۳، ص۳۶۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج۱۰، ص۲۰

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵، ص۱۵۰

حاصل ہوں گے، تمہارا دشمن مرعوب رہے گا، تم امن میں رہو گے اور بعض مسلمانوں کے خفیہ دشمن اسلام کی شوکت دیکھ کر صاحب ایمان بن جاتے ہیں۔(۷)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جہاد اسلام کے اہم فرائض میں سے ہے اور حسبِ ضرورت اس کی فرضیت قیامت تک باقی ہے، اسے کوئی فرد یا ادارہ یا حاکم منسوخ نہیں کرسکتا، اس کی فرضیت پر قرآن مجید کی کثیر آیات اور صحیح احادیث واضح دلیل ہیں، ایک حدیث شریف میں ہے۔

اَلْخَیْلُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِیْهَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ (۸)

وفی روایة اَلْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ زائد(۹)

(آلہ جہاد) گھوڑے کی پیشانی کے ساتھ قیامت تک ثواب اور غنیمت رکھ دی گئی ہے۔(۱۰)

---

(۷) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۸۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲۴

(۸) ☆ رواہ الائمہ مالک و احمد و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمر

☆ ورواہ احمد و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن عروۃ بن الجعد

☆ ورواہ البخاری عن انس

☆ ورواہ مسلم و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

☆ ورواہ احمد عن ابی ذر و عن ابی سعید

☆ ورواہ الطبرانی عن سوادۃ بن الربیع و عن النعمان بن بشیر و عن ابی کبشۃ

(۹) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی عن عروۃ البارقی

☆ ورواہ احمد و مسلم و النسائی عن جریر، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۲۰

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص۶۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۲۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۵۱

﴿۲﴾ جس طرح جہاد کرنا امت مرحومہ پر فرض ہے اسی طرح جہاد کی تیاری کرنا، تیاری رکھنا، آلاتِ جہاد مہیا رکھنا، جہاد کی تربیت حاصل کرنا اور دشمن کی جنگی چالوں پر نظر رکھنا فرض ہے، کیونکہ فرض کی ادائیگی میں جو امور معاون ہوں وہ امور بھی فرض ہوتے ہیں، جیسا کہ نماز کے لئے وضو، جہاد کی تیاری فرض کفایہ ہے، یعنی صاحبِ استطاعت اتنے مسلمان جہاد کی تیاری رکھیں جو بوقت جہاد کفایت کریں اور آسانی سے دشمن کا مقابلہ کر سکیں تو باقی مسلمانوں سے یہ فرض ساقط ہے، جنگ کی پوری تیاری مہیار کھنے سے امن قائم رہے گا، دشمن حملہ کا ارادہ نہ کر سکے گا، دشمن مرعوب رہے گا، جزیہ دینے پر رضامند ہو جائے گا، بعض اوقات ایمان کا داعی بن سکے گا، آلاتِ جہاد دارالاسلام کی زینت ہیں، جہاد کی تیاری سے غافل رہنا اور بوقت قتال تیاری کرنا بے سود ہے۔

آلاتِ حرب کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جس گھر میں ہوں وہاں شیطان جن داخل نہیں ہوتا۔

قرآن مجید کی آیت مقدسہ نے اس تیاری کی فرضیت کا واضح اعلان فرما دیا، مرفوع صحیح حدیث شریف میں ہے کہ حضور سید عالم ﷺ نے منبر پر جلوہ افروز ہو کر ارشاد فرمایا۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ (۱۱)

دشمن کے لئے اپنی طاقت مہیا کر رکھو جتنی ہو سکے، جان لو قوت تیراندازی ہے، جان لو قوت تیراندازی ہے، جان لو قوت تیر نشانہ پر مارنے میں ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ اَرْضُوْنَ وَيَكْفِيْكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّلْهُوَ بِاَسْهُمِهٖ (۱۲)

عنقریب تمہارے لئے ملک مفتوح ہوں گے اور اللہ کی مدد تمہارے لئے کافی ہے، تم میں کوئی (فتح

(۱۱) ☆ رواہ مسلم، ج۲، ص۱۴۳

☆ ورواہ احمد عن عقبہ بن عامر، ج۴، ص۱۵۷،

(۱۲) ☆ رواہ مسلم، ج۲، ص۱۴۳

☆ ورواہ احمد عن عقبہ بن عامر، ج۴، ص۱۵۷

کے بعد بھی) اپنے تیروں سے غافل نہ رہے۔ (۱۳)

﴿۳﴾ جہاد میں نشانہ پر تیر یا گولی مارنا نہایت اہم ہے، فتح میں یہ امر کافی حد تک معاون ہے، اسی حقیقت کو حدیث مسلم (عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ) نے واضح فرمادیا، غزوۂ بدر میں حضرت سعد بن ابی وقاص مالک رضی اللہ عنہ کے تیر پے در پے نشانے پر لگ رہے، حضور سید عالم ﷺ نے ملاحظہ فرمایا اور ارشاد فرمایا۔

اِرْمِ ، فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ (۱۴)

اے سعد! تیر اندازی کرتے رہو، میرے ماں باپ آپ پر قربان۔

ایک روایت میں ہے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس روز ہزار تیر برسائے۔

اس لئے نشانہ بازی کی تربیت حاصل کرنا خاص طور پر ضروری ہے، زمانہ جدید میں تو اس کی ضرورت اور بڑھ گئی ہے، بندوق، توپ کا فائر، میزائل، بم کا نشانہ، ہوائی جہاز کی بمبارمنٹ اسی نشانہ بازی کا مظہر ہے۔ (۱۵)

﴿۴﴾ دارالاسلام کی سرحدوں کی حفاظت اور مجاہدین کی تربیت گاہ کے لئے چھاؤنی بنانا جہاد کی تیاری میں داخل ہے،

---

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۲۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص۳۵، ۳۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۲۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۸۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۲

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۳۱

☆ انوارالتنزیل و اسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۵۵

(۱۴) ☆ رواہ مسلم عن علی، ج۲، ص۲۸۰

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۷۳

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۶۴

اس لئے سرحدوں کے قریب چھاؤنیاں بنانا ضروری ہے۔(۱۶)

﴿۵﴾ باپ کے ذمے اولاد کو تیراندازی سکھانا واجب علی الکفایہ ہے۔(۱۷)

﴿۶﴾ ہر وہ کھیل جس کا دنیا وآخرت میں کوئی فائدہ نہ ہو عبث اور باطل ہے، تیراندازی، شہسواری اور جہاد کے ہنر کی تربیت عبث نہیں بلکہ ضروری ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللهِ لَهْوٌ وَلَعِبٌ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ اَرْبَعَةً مَلَاعَبَةَ الرَّجُلِ اِمْرَأَتَهُ وَتَادِيْبَ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمَشْيَ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرْضَيْنِ وَتَعْلِيْمَ الرَّجُلِ السَّبَاحَةِ (۱۸)

جو چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں وہ کھیل وکود ہے مگر چار چیزیں، اپنی بیوی سے تفریح طبع، اپنے گھوڑے کی تربیت، نشانہ تک جانا اور تیرنا۔(۱۹)

﴿۷﴾ جہاد کی تیاری اور تربیت میں جدید زمانے کے ہر ہتھیار کا استعمال جائز ہے، قرآن وحدیث میں اگرچہ آلاتِ جہاد میں سے، تیر، تلوار، نیزہ، بندوق، کمان، گھوڑا وغیرہ کا ذکر ہے، مگر قرآن مجید کے حکم "مَا اسْتَطَعْتُمْ" (جو تم کرسکو) میں رائفل، توپ، بم، میزائل، بم گرانے والا ہوائی جہاز، بحری جنگی، بیڑا وغیرہ اور قیامت تک ایجاد ہونے والے آلاتِ حرب شامل ہیں۔

---

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۷۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۵

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۸

(۱۸) ☆ رواہ النسائی عن جابر بن عبداللہ عن جابر بن عمیر، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۱۵۵

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۶۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۷۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص۳۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۵۵

قرآن وحدیث جن چیزوں سے نہ روکے بلکہ ان کے نصوص خاموش ہوں وہ اشیاء مباح ہیں، جیسے قرآن مجید کی طباعت، کتب احادیث، فقہ، تفسیر کی تالیف وترتیب وطباعت، مساجد کے محراب ومنبر بنانا، مدارس دینیہ کی عمارات اور درس وتدریس کا موجودہ نظام سب جائز ہیں، کیونکہ قرآن وحدیث نے ان سے منع نہیں فرمایا۔ (۲۰)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کا دشمن اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے اور ان کا دوست اللہ تعالیٰ کا دوست ہے، مومن پر فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے دشمنی اور محبوب ومقبول بندوں سے دوستی رکھے۔ (۲۱)

﴿۹﴾ جہاد کی تیاری، آلاتِ حرب وضرب کی خریداری اور تیاری اور مجاہدین کے مصارف پر خرچ ہونے والا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہوتا ہے اور اس پر دنیا وآخرت میں ثواب وبدلہ کا وعدہ الٰہیہ ہے، اس لئے ان امور پر حسبِ توفیق خرچ کرنا لازم ہے اور ان میں بخل کرنا اپنی ہلاکت کو دعوت دینا ہے۔ (۲۲)

﴿۱۰﴾ دشمنِ اسلام کے سامنے مجاہد کا بہادری کا مظاہرہ کرنا، ایسے کلمات کہنا جس سے دشمن مرعوب ہوجائے جائز ہے، اسد اللہ الغالب حضرت سیدنا علی بن ابی طالب کا یہ رجز تاریخ اسلام کا حصہ ہے۔

اَنَا الَّذِیْ سَمَّتْنِیْ اُمِّیْ حَیْدَرَہْ (۲۳)

میں وہ ہوں کہ میری والدہ نے میرا نام حیدر (شیر) رکھا ہے۔

---

(۲۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۵

(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۵

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۱۵۷

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۶

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۱۵۷

(۲۳) ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۱۲۹

اسی طرح آلاتِ حرب کی نمائش جائز ہے کہ اس سے اپنوں کا حوصلہ بڑھتا ہے اور غیروں کا پست ہوتا ہے، جہاد کی تیاری کا مقصود ہی تو یہ ہے۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾ نیکی کے تمام کاموں میں مال خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ سات سو گنا بلکہ بے شمار گنا کر کے عطا فرماتا ہے، اس لئے جہاد اور دیگر امورِ خیر میں خرچ سے دریغ نہ چاہئے۔ (۲۵)

☆☆☆☆☆

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۷۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۸۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲۶

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۵۷

(۲۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص۳۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۸۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۶

☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۶۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲۷

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۵۷

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۳۲

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۲

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۷۸):

﴿ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾

وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ☆

(سورۃ الانفال آیت، ۶۱)

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو، بے شک وہی ہے سنتا جانتا۔

حل لغات:

"جَنَحُوۡا" : جَنۡح سے بنا ہے، جس کا معنیٰ ہے مائل ہونا، جھکنا، جَنَاحۡ پرندے کے پر کو کہتے ہیں کہ وہ اس سے اڑتے ہوئے جدھر چاہتا ہے جھکتا ہے، جُنَاحۡ گناہ، حرج کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ جادۂ مستقیم سے ہٹا ہوا ہے۔(۱)

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۰۰
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۵۵
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۰۹
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۶۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۸، ص ۳۹
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۲
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۹

"لِلسَّلْمِ": سَلْمٌ ، سِلْمٌ اور سَلَمٌ تین وجہ سے پڑھا گیا ہے، اس کا معنیٰ ہے، صلح، سلامتی، امن۔
یاد رہے کہ یہ لفظ مونث سماعی ہے اس لئے اس کی ضمیر لَهَا مونث ہے۔ (۲)

شانِ نزول:

آیت مبارکہ کے شانِ نزول کے بارے میں دو روایات منقول ہیں۔

(۱) یہودی قبیلہ بنی قریظہ کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئی بار معاہدۂ امن کیا اور ہر بار توڑ دیا۔ (۳)

(۲) اس آیت کا نزول قیامت تک کے تمام کافروں سے متعلق ہے کہ اگر وہ دب کر مسلمانوں سے معاہدہ کریں تو مسلمان ان کے معاہدہ کو قبول کرلیں۔ (۴)

---

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفھانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۳۹
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۳۸
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائرفی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمدالدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۴۵
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۶۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۷۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن أحمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۸، ص ۳۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۲۰۷
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۵، ص ۱۸۷.
☆ تفسیرمظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۱۲۹

(۳) ☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷

(۴) ☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۲

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اگر کفار مسلمانوں کی اجتماعیت، شان وشوکت، جنگی طاقت اور تیاری دیکھ کر مرعوب ہو جائیں اور وہ صلح کی طرف مائل ہوں اور مسلمانوں سے صلح کرنی چاہیں تو مسلمانوں کو اجازت ہے کہ ان سے صلح کر لیں، جب کہ اس میں مسلمانوں کا فائدہ ہو، کفار خواہ عرب کے مشرک ہوں یا اہل کتاب یا عجم کے کفار، ہر ایک سے صلح کرنا جائز ہے۔

نبی اکرم رسول معظم ﷺ نے مدینہ منورہ اور اس کے گردونواح کے یہود ومشرکین سے صلح کی، ان قبائل میں بنو نضیر، بنو قینقاع، بنو قریظہ، اکیدر دُومہ، اہل نجران اور ضمری وغیرہ ہیں، خیبر کے یہودیوں سے صلح کی، مشرکین مکہ سے حدیبیہ میں صلح کی، خلفائے راشدین اور اصحاب رسول اللہ ﷺ نے اپنے اپنے دور میں کفار سے صلح کی، یہ تمام شواہد دلیل جواز ہیں۔(۵)

---

(۵)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۶۹
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۷۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص ۴۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۳۲
- ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۷
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۷
- ☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۶۶
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۲۷
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۶۹
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۸۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۲
- ☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص۹۸

﴿۲﴾ بہتر یہ ہے کہ سلطانِ اسلام کفار سے امن کا معاہدہ دس برس کا کرے اگر مناسب ہو تو اس کی تجدید ہو سکتی ہے، حضور سید عالم ﷺ نے مشرکین مکہ سے دس سال کا معاہدہ کیا تھا یہ معاہدہ خود مشرکین نے توڑ دیا تھا۔(۶)

﴿۳﴾ بہتر یہ ہے کہ صلح کی درخواست کافر کریں، مسلمان اسے قبول کرلیں، بلاوجہ مسلمان صلح کی درخواست نہ کریں کہ اس میں مسلمانوں کی سبکی کا پہلو ہے۔(۷)

﴿۴﴾ صلح کی درخواست کرنے میں مسلمانوں کا نفع ہو یا دفع ضرر ہو تو مسلمانوں کے لئے جائز ہے کہ وہ از خود صلح کی درخواست کریں۔(۸)

﴿۵﴾ مسلمانوں کی کمزوری کی حالت میں اگر مسلمان مال دے کر صلح کرلیں تو جائز ہے، غزوۂ احزاب میں حضور سید عالم ﷺ نے عیینہ بن حصن وغیرہ سے مال پر صلح کی کہ وہ ہماری مخالفت نہ کریں گے اس کے بدلے میں ان کو مدینہ طیبہ کے پھلوں کا نصف حصہ دیا جائے گا۔(۹)

﴿۶﴾ کفار سے صلح کرنا واجب نہیں صرف مباح اور جائز ہے، وہ بھی جب کہ اس میں مسلمانوں کا فائدہ ہو، سلطانِ اسلام پر ہمیشہ کافروں سے جنگ کرنا یا ہمیشہ صلح کرنا واجب نہیں، حسبِ حال وہ جنگ کرے یا صلح کرے، یہ اس کی رائے پر موقوف ہے۔(۱۰)

---

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸،ص ۴۰
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۶۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص ۱۸۷
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۲۰۷

(۷) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص ۱۸۷

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸،ص ۴۰

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۶۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲،ص ۸۷۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸،ص ۴۰

(۱۰) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص ۱۲۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۳

﴿۷﴾ مرتد اسلام کا باغی ہے اور باغی کی سزا قتل ہے، یہ اسلامی اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق عین عدل ہے، اس لئے مرتدین سے نہ صلح جائز ہے نہ ان سے جزیہ قبول کیا جائے گا بلکہ ان کے متعلق دو چیزیں ہیں، اسلام قبول کرلیں یا قتل کئے جائیں، قرآن مجید نے ان کے متعلق فیصلہ سنا دیا ہے۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا☆

ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پھر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ (سورۃ الفتح آیت ۱۶)

حضرت امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ کے منکرین اور مسیلمہ کذاب منکر ختم نبوت اور اس کے معتقدین سے صلح کی گفتگو نہ کی، بلکہ ان سے بے تامل جہاد کیا، حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے خوارج سے صلح نہ کی بلکہ ان سے جہاد فرمایا، روافض کو زندہ جلوا دیا۔

حدیث شریف میں ہے۔

اُتِیَ عَلِیٌّ بِزَنَادِقَةٍ فَاَحْرَقَهُمْ (۱۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حضور زندیق پیش کئے گئے آپ نے انہیں جلوا دیا۔ (۱۲)

﴿۸﴾ مشرکین عرب سے جزیہ نہیں لیا جاتا، ان کے لئے اسلام یا قتل ہے، مگر معاہدۂ امن و صلح ان سے بھی جائز ہے،

---

(۱۱) ☆ رواہ البخاری عن عکرمۃ، ج۲، ص ۱۰۲۳

(۱۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج۲، ص ۸۷۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۷

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۶۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۶۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۳

حضور سید عالم ﷺ نے مشرکین مکہ سے حدیبیہ میں امن کا معاہدہ کیا تھا۔(۱۳)

﴿۹﴾ زمانۂ صلح میں کفار پر اعتماد نہ چاہیے بلکہ بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہو اور ان سے ہوشیار رہنا چاہیے، اگر وہ امن کا معاہدہ توڑ دیں تو مسلمان بھی معاہدہ کے پابند نہیں، مشرکین مکہ نے صلح حدیبیہ کا معاہدہ توڑ دیا حضور سید عالم ﷺ نے مکہ پر حملہ کر کے اسے فتح کر لیا۔(۱۴)

﴿۱۰﴾ جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے کافر اسے دھوکا نہیں دے سکتا، اللہ تعالیٰ متقی مسلمان کی حفاظت خود فرماتا ہے۔(۱۵)

☆☆☆☆☆

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۶۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۷۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۲

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۶۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۴۰

(۱۵) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۶۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۶۹

☆☆☆☆☆

باب (۱۷۹):

مسلمان فوج اور کافر فوج کا تناسب

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ☆ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ☆ (سورۃ الانفال آیات، ۶۵، ۶۶)

اے غیب کی خبر بتانے والے! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں کے بیس صبر والے ہوں گے دوسو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں کے سو ہوں تو کافروں کے ہزار پر غالب آئیں گے اس لئے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے، اب اللہ نے تم پر سے تخفیف فرمائی اور اسے علم ہے کہ تم کمزور ہو تو اگر تم میں سو صبر والے ہوں دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں کے ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے، اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔

حل لغات:

"حَرِّضْ": تَحْرِيْض سے امر کا صیغہ ہے، تحریض کا معنیٰ ہے، کسی امر پر اکسانا، برانگیختہ کرنا، ترغیب دینا۔

اس کلمہ کا مجرد حَرَض (از باب ضَرَبَ، نَصَرَ، کَرُمَ) ہے، جس کا معنیٰ ہے، بُری بیماری میں مبتلا ہو کر لاغر و ناتواں ہونا، بیماری کا بدن کو اتنا دبلا کر دینا کہ اس کو لب گور کر دے، چنانچہ مرض مریض کو عاجز کر کے ہلاکت کے کنارے تک پہنچا دیتا ہے، پس اس عاجز و مجبور کرنے کے مفہوم کو پیش نظر رکھ کر اس شدید ترین ترغیب کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے جو آدمی کو مجبور کر دے اور حکم نہ ماننے کا کوئی راستہ نہ چھوڑے۔(۱)

"اَلْقِتَال": جہاد میں لڑائی کرنا، کفار سے جہاد کرنا۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے نبی! ایمان والوں کو جہاد کی ترغیب دو، اور جہاد پر دنیا و آخرت میں مرتب ہونے والے فوائد بیان کر کے انہیں جہاد کے لئے آمادہ کرو۔

چنانچہ حضور سید العالمین رحمۃ للعالمین ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور قیامت تک کے مسلمانوں کو جہاد کی عملی اور قولی طور پر ترغیب دی، جہاد میں ہمیشہ سب سے آگے رہے اور مجاہدین و شہداء کے فضائل بیان فرمائے۔(۲)

---

(۱) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۱
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ص ۶۴
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۱۳
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۵، ص ۱۸

(۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۰
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۴۴
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۲
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ص ۱۳۳
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۳۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۷۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۱۲۱

''لَایَفْقَھُوْنَ'': فِقْہٌ سے بنا ہے، جس کا معنیٰ ہے سمجھنا، کسی شیٔ کا جاننا اور سمجھنا، احکام شرعیہ کے علم کو فقہ کہتے ہیں، ادلہ تفصیلیہ کے ساتھ حذاقت، زیرکی، اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے کلام کو سمجھنا۔(۳)

آیت سے مراد یہ ہے کہ جہاد کی حقیقت کو کافر نہیں جانتے وہ صرف قتال کرنا جانتے ہیں، جو اکثر باعثِ فساد ہے روحِ جہاد سے وہ ناواقف ہیں، روحِ جہاد سے صرف مسلمان آشنا ہیں۔(۴)

''خَفَّفَ'': تخفیف کا معنیٰ ہے کمی، آسانی، پہلے سخت حکم میں آسانی پیدا کرنا، ہلکا کرنا۔(۵)

''ضَعْفٌ'': اور ضُعْفٌ بمعنیٰ کمزوری، دو طرح سے پڑھا گیا ہے۔

حال، بدن اور جان کی کمزوری، قوت کا متضاد۔(٦)

---

(۳) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۹۳۹
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۳۸۴
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۶۲
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۴۰۲
☆ الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبداللہ بن سہل العسکری (م ۴۰۰ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۱۰۲

(۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۱۰، ص ۳۷۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۳۶۱

(۵) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۳۳۵
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۱۵۲
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۸۶

(٦) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۲۹۵
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۴
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ٦، ص ۱۷۱
☆ الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبداللہ بن سہل العسکری (م ۴۰۰ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۱۳۲

آیت میں اس سے مراد بدن کی کمزوری ہے۔(۷)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جہاد کا پہلا حکم تمہارے لئے دشوار تھا ایک کے مقابلہ میں دس کافروں سے جہاد میں مشقت تھی، اللہ تعالیٰ علیم وخبیر ہے کہ اب تم میں کمزور جسم والے بھی ہیں کثرت عبادت وریاضت سے ان کے جسموں میں پہلی سی قوت نہیں رہی، کچھ بوڑھے اور بیمار بھی ہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل ورحمت سے اس حکم میں کمی کر دی اب دو کافروں کے مقابلہ میں ایک مسلمان جہاد کرے، اس نسبت سے اگر کافر زیادہ ہوں تو تمہیں جہاد میں شریک ہونا لازمی نہیں۔(۸)

---

(۷) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه، ج ۲، ص ۱۳۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص ۴۴۴
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۵، ص ۱۶۱

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۷۱
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دار المعرفه بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۵، ص ۱۹۴
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۳۲۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه، ج ۲، ص ۱۳۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعه لاهور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆ تفسیر روح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج ۳، ص ۳۷۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۵، ص ۱۶۱
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور، ص ۴۴۳

شانِ نزول:

غزوۂ بدر میں مسلمانوں کو حکم تھا کہ اپنے سے دس گنا زیادہ کافروں سے جہاد کرو، دس گنا کافروں کا مقابلہ کرنا فرض تھا، اس سے فرار حرام تھا، چنانچہ غزوۂ بدر میں تین سو تیرہ مجاہد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ایک ہزار مشرکین مکہ کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست دی، مہاجرین نے اب دعا کی یا اللہ! ہم بے وطن مسافر ہیں، بے نوا ہیں، ضعیف ہیں، ہمارے دشمن گھر والے، کاروبار والے ہیں، انصارِ مدینہ نے دعا کی یا اللہ! ہم معزز مہمانوں (مہاجرین) کی مہمان نوازی میں مصروف ہیں، دس گنا فوج سے جہاد کی ذمہ داری ہم پر دشوار ہے، یا اللہ اپنے رحم وکرم سے ہماری ذمہ داری میں کمی فرمادے، چنانچہ دوسرا حکم نازل ہوا کہ اب تم پر دوگنا کافر فوج سے مقابلہ کرنا فرض ہے، اتنی فوج کے مقابلہ سے فرار جائز نہیں، اب یہ حکم قیامت تک باقی ہے۔(۹)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ جہاد اہم ترین فریضہ ہے، اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو بطور خاص مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دینے کا حکم فرمایا ہے، اسی سے اس کی اہمیت واضح ہے، حضور سید عالم ﷺ نے عملی طور پر جہاد میں شرکت فرمائی، کم از کم انیس غزوات میں آپ ﷺ نے عملی طور پر شرکت فرمائی۔(۱۰)

اس کے علاوہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کو کثیر مرتبہ جہاد پر روانہ فرمایا، جہاد کی اہمیت اپنے ارشادات سے واضح فرمائی، غزوۂ بدر میں مشرکین مکہ سے مقابلہ کے وقت جہاد کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

---

(۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی، جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص ۷۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۹۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۳۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۲۱

☆ لباب النقول فی اسباب النزول، مصنفہ امام عبدالرحمن جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ)، مطبوعہ دار الرشید، بیروت، ص ۲۲۴

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص ۱۰۲

(۱۰) ☆ رواہ البخاری عن زید بن ارقم، ج۲، ص ۶۴۲

قُوْمُوْا اِلٰی جَنَّۃٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ (۱۱)

اس جنت کی طرف پیش قدمی کرو جس کی لمبائی آسمانوں اور زمین کی مانند ہے۔

خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مالِ غنیمت میں آئی ہوئی کنیز اپنی خانگی ضرورت کے لئے طلب کی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، مجاہدین کے اہل وعیال کی ضرورت مقدم ہے، خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم مجاہدین کے اہل وعیال کی خود نگرانی فرماتے تھے۔

اس لئے سلطانِ اسلام کا فرض ہے کہ وہ مجاہدین کی فوج تیار رکھے، ہر طرح سے ان کی ہمت افزائی اور دل جوئی کرے، ان کی اور ان کے اہل وعیال کی کفالت کرے، بال بچوں کی تعلیم، تربیت، علاج وغیرہ کی کفالت کرنے، بڑھاپے یا معذوری کی صورت میں ان کی پنشن مقرر کرے، اعلیٰ کارکردگی پر انہیں مزید اعزازات سے نوازے، شاہراہوں، تعلیمی اداروں، علاج گاہوں اور دیگر سرکاری عمارات کو شہداء کے نام سے موسوم کرے۔ (۱۲)

---

(۱۱) ☆ رواہ ابن کثیر فی تفسیرہ، ج۲، ص ۳۲۴

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۷۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۴۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۲۴

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۳۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۹۲

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۷۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۳۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۱۶۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۳

☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۱۰۲

﴿۲﴾ اکثر اوقات جہاد فرض کفایہ ہوتا ہے، مجاہدین کی معتد بہا فوج، جو کفار کا مقابلہ کر سکے، فریضۂ جہاد ادا کرتی ہے باقی امت سے جہاد ساقط رہتا ہے، لیکن دشمن کی کثیر فوج کے خطرناک حملہ کی صورت میں بعض اوقات جہاد فرض عین ہو جاتا ہے، ہر صاحبِ استطاعت بالغ مرد پر جہاد میں عملی شرکت فرض ہو جاتی ہے، مالی و جانی طور پر حصہ لینا فرض ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے جہاد میں مالی اور جانی طور پر شریک ہونے والوں کے فضائل بیان فرمائے ہیں، فرض کفایہ کی صورت میں سلطانِ اسلام جہاد کی ترغیب دیتا ہے اور فرض عین کی صورت میں جہاد کا حکم دیتا ہے، فوج میں جبری بھرتی کا قانون اسی اصول سے اخذ کیا گیا ہے۔ (۱۳)

﴿۳﴾ جہاد قیامت تک باقی ہے، کوئی فرد، ادارہ، حاکم یا سلطان اسے منسوخ نہیں کر سکتا، جہاد سے روکنا یا اس کی منسوخی کا اعلان کرنا اللہ و رسول (جل و علا و ﷺ) کے حکم کی صریح نافرمانی اور شیطانی کام ہے۔ (۱۴)

﴿۴﴾ جہاد کے لئے ایمان شرطِ اول ہے، اس لئے اگر کافر مسلمانوں کے ساتھ مل کر جہاد میں شریک ہوں تو ان کا عمل جہاد نہیں اگر وہ اس حالت میں مر جائیں تو وہ شہید نہیں۔ (۱۵)

﴿۵﴾ جنگ و قتال اکثر باعثِ فساد و بربادی ہوتا ہے، مگر روحِ جہاد سے وہ جنگ حکمِ الٰہی اور سنتِ مصطفوی بن جاتی ہے، مسلمانوں کی جنگ جس روح سے جہاد بن جاتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا، ثواب کی طلب، اللہ تعالیٰ کے حکم کی فرمانبرداری، اعلائے کلمۃ اللہ، اللہ تعالیٰ کی نصرت و معیت پر ایمان اور سنت مصطفیٰ ﷺ اور سنت خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ادائیگی ہے، کافر کی جنگ اس روح سے خالی ہوتی ہے اس لئے وہ نرا فساد اور باعث بربادی ہے، اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اس فرق کو واضح طور پر بیان فرما دیا ہے۔

---

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۷۷

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص۸۷۷

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۲۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۳۱

(۱۵) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد لخازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۰۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۶۱

ارشادِ ربانی ہے۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۚ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۷۶)

ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو شیطان کے دوستوں سے لڑو، بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے، ملک گیری کی ہوس، اظہارِ ناموری و بہادری اور طلبِ مالِ غنیمت کے لئے جہاد نہ کرے۔

جنگِ کافر فتنہ و غارت گری ست
جنگِ مومن سنتِ پیغمبری ست (۱۶)

﴿۶﴾ بالغ مکلّف مسلمانوں کے لئے فرض ہے کہ وہ اپنے سے دوگنا کفار کا مقابلہ ہمت وحوصلہ سے کریں، دوگنا کفار کے مقابلہ سے بھاگنا حرام ہے، اگر کفار کی تعداد مسلمانوں سے دوگنا سے زیادہ ہو یا سامانِ حرب میں برابری نہ ہو تو مسلمانوں کا مقابلہ سے ہٹ جانا جائز ہے البتہ اگر اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے مقابلہ کریں تو باعث اجر و عزیمت ہے، جنگ موتہ میں مسلمان تین ہزار تھے اور ان کے مقابل کافر دو لاکھ تھے، مگر کافروں کو شکست ہوئی، جنگ یرموک اور قادسیہ میں مسلمان چالیس پچاس ہزار تھے اور کافر سات لاکھ، مگر فتح مسلمانوں کو ہوئی۔

(۱۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۱
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۴۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۱۲۱

ابتدائے اسلام میں مسلمانوں کو اپنے سے دس گنا کفار سے مقابلہ کا حکم تھا جواب منسوخ ہو چکا ہے۔(۱۷)

﴿۷﴾ احکام شرعیہ میں نسخ جائز بلکہ واقع اور عین حکمت ہے، احکام جہاد میں نسخ واقع ہو چکا ہے، اب قیامت تک کے لئے حکم یہ ہے کہ مسلمان اپنے سے دوگنا کفار کا مقابلہ صبر وہمت سے کریں۔

(نسخ کے تفصیلی احکام سورہ بقرہ آیت ۱۰۶ میں گذر چکے ہیں، وہاں ملاحظہ فرمائیں)۔(۱۸)

﴿۸﴾ صبر بقدرِ امکان فرض ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتی ہے، اس لئے مومن پر فرض ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق صبر کرے اور مشکلات کو صبر سے برداشت کرے۔(۱۹)

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۷۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲،ص ۸۷۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸،ص ۴۴

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲،ص ۳۲۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص ۱۹۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۲۰۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۲۰۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲،ص ۱۳۳

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص ۱۶۱

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص ۳۷۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰،ص ۳۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۳

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴،ص ۱۰۲

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸،ص ۴۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۲۰۸

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص ۲۰۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰،ص ۳۱،۳۲

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۷۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص ۱۶۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰،ص ۳۲

﴿۹﴾ ہر ہتھیار جو مسلمان بنا سکتا ہے کافر بھی بنا سکتا ہے مگر مسلمان کے پاس دو ہتھیار وہ ہیں جو کافر نہیں بنا سکتا، وہ ہیں، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور ذکرِ کثیر۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ☆

اے ایمان والو! جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت کرو کہ تم مراد کو پہنچو۔ (سورۃ الانفال آیت،۴۵)

اس لئے مومن کے لئے لازمی ہے کہ جہاد میں ثابت قدم رہے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا کثیر ذکر کرے۔(۲۰)

﴿۱۰﴾ جہاد میں فتح و نصرت، لشکر کی کثرت اور سامانِ حرب کی فراہمی پر موقوف نہیں بلکہ اس کا مدار تائیدِ ربانی اور قوتِ ایمانی پر ہے، اس لئے مومن مجاہد پر فرض ہے کہ وہ ہر لمحہ تائیدِ ربانی پر نظر رکھے اور اپنے ایمان کو مضبوط رکھے۔(۲۱)

﴿۱۱﴾ دوگنا فوج کے مقابلہ میں استقامت عام مومن کے لئے فرض ہے لیکن یہ حکم حضور پر نور ﷺ کے لئے نہیں، آپ ﷺ کی واحد ذات بابرکات ہزاروں کافروں کے مقابل پر غالب ہے، تائیدِ ربانی پر جو اعتماد آپ ﷺ کو حاصل تھا اور ہے وہ کسی اور کے لئے ممکن نہیں، آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ (۲۲)

اے اللہ! میں تیری عظمت و رحمت پر اعتماد کرتے ہوئے حملہ آور ہوتا ہوں۔(۲۳)

☆☆☆☆☆

---

(۲۰) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

☆ تفسیر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه، ج ۲، ص ۱۳۳

(۲۱) ☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۳۲۴

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

☆ تفسیر روح البیان از علامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه کوئٹه، ج ۳، ص ۳۷۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج ۱۵، ص ۱۹۲

(۲۲) ☆ رواه ابو الفضل السید محمود آلوسی عن النصر آبادی، ج ۱۰، ص ۳۲

(۲۳) ☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲

☆ تفسیر روح البیان از علامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعه مکتبه عثمانیه، ج ۳، ص ۳۷۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۸۰):

کافر جنگی قیدیوں کے احکام

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ☆ لَوۡلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ☆ فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ☆ (سورۃ الانفال آیات ۶۷، ۶۸، ۶۹)

کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہائے، تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے، اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو! تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا، اس میں تم پر بڑا عذاب آتا، تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ، اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حل لغات:

"**ماکان لنبیٍّ**" کسی نبی کے یہ لائق نہیں۔

نبیٍّ کی تنوین میں دو احتمال ہیں، تنوین تنکیر اور تنوین تعظیم۔

تنوین تنکیر کی صورت میں معنیٰ ہوگا، کسی نبی کے لائق نہیں، اور تنوین تعظیم کی صورت میں معنیٰ ہوگا، نبی معظم رسول مکرم تاجدار کونین کی شان کے لائق نہیں۔(۱)

مفسرین کرام (شکر اللہ سعیہم) فرماتے ہیں کہ لفظ نَبِيّ مضاف الیہ ہے اس کا مضاف " اَصْحَاب " محذوف ہے۔ اس صورت میں آیت کا مفہوم یہ ہوگا، کسی نبی (یا نبی معظم) صلی اللہ علیہ وعلیہم وسلم کے اصحاب کے یہ امر لائق نہیں......(۲)

"**اَسْرٰی**": اَسِيْر کی جمع ہے بمعنیٰ قیدی، اس سے مراد جنگی قیدی ہیں۔

اس کی جمع الجمع اُسَارٰی یا اَسَارٰی ہے۔

ان آیات میں جنگی قیدیوں کے احکام بیان ہوئے ہیں۔(۳)

"**حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ**": ثَخُنَ، ثَخَانَۃٌ، ثَخُوْنَۃٌ (از باب کَرُمَ) کا معنیٰ ہے، موٹا ہونا، سخت ہونا، غلیظ ہونا، کثیف ہونا۔

باب اِفْعَال سے اس کا معنیٰ مجازی ہے، مبالغہ کرنا، خونریزی میں حد سے بڑھنا۔(۴)

---

(۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۵، ص۲۰۰، ۲۰۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۲۰۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ۳۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۵

☆ تفسیر مظھری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۶۴

(۲) ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۳

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص۴۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۵، ص۲۰۱

☆ تفسیر مظھری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۶۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۲۰۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج۲، ص۲۰۹

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۳

(۴) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص۱۵۶

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفھانی (م ۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص۷۹

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ج۹۱

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج۱، ص۴۱

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۹، ص۱۵۵

آیت سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی شان کے یہ لائق نہیں کہ وہ بغیر جنگ کافروں کو قیدی بنالیں، اس سے نبی کی عزیمت، ہمت اور شجاعت ظاہر نہیں ہوتی، اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ نبی کی عزیمت وشجاعت واضح کردے اس کے لئے ضروری ہے کہ نبی اور اس کے امتی کافروں سے خوب قتال کریں، پھر کچھ کافروں کو قید کرلیں، اس سے کفر اور کافروں کا زور ٹوٹ جائے گا، ان کے دلوں میں اسلام کی ہیبت بیٹھ جائے گی، اسلام کا غلبہ اور عزت واضح ہوجائے گی، کافروں کو قید کرنے سے پہلے کافروں سے قتال ضروری ہے۔

(شانِ نزول کے بیان میں یہ بات مزید کھل جائے گی)۔(۵)

"تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا": تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو۔

"عَرَضٌ": عارضی شئ، فنا ہونے والی چیز، قریب الفنا۔

چونکہ دنیوی مال ومتاع جلد فنا ہونے والی شئ ہے اس لئے سامان دنیا کو عَرَضَ الدُّنْيَا کہا گیا ہے۔

اس آیت میں خطاب عام مومنوں سے ہے۔(٦)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۷۲

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲،ص ۸۸۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸،ص ۴۸

☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲،ص ۱۳۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۲۳

☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص ۳۳۵

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃالمطالع قاهره ازهر، ج۱۵،ص ۱۹۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۲۰۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۲۰۹

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور،ص ۴۴۵

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵،ص ۱۶۴

☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳،ص ۳۷۲

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۱۰،ص ۳۳

(٦) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸،ص ۴۶

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃالمطالع قاهره ازهر، ج۱۵،ص ۱۹۹، ۲۰۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۲۰۹

☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳،ص ۳۷۲

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵،ص ۱۶۴

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور،ص ۴۴۵

"وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ": اور اللہ آخرت کو پسند فرماتا ہے، کبھی ارادہ بمعنیٰ رضا استعمال ہوتا ہے، یہی معنیٰ یہاں مراد ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا یہ ہے کہ تمہیں جہاد اور شہادت کا ثواب ملے تمہارے جہاد کرنے سے کفر و کافروں کی ذلت ہوگی اور اسلام اور مسلمانوں کی عزت ظاہر ہوگی، چنانچہ ایسا ہو کر رہا۔(۷)

"لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ": اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا۔

قرآن مجید میں لفظ "کتاب" متعدد معنوں میں استعمال ہوا ہے، فرض، حکم، فیصلہ، تحریر، حساب، لوح محفوظ، عدت، رزق اور عمر، قرآن مجید، تورات، انجیل۔(۸)

اس مقام پر کتاب بمعنیٰ فیصلہ ہے، اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے اس سابق فیصلہ میں متعدد اقوال ہیں اور وہ سب ہی مراد ہو سکتے ہیں۔

(ا) بدر کے غازیوں کو عذاب نہ دے گا، ان کی مغفرت یقینی اور حتمی ہے۔

(ب) جب تک اللہ تعالیٰ کا محبوب رسول کریم ﷺ ان میں تشریف فرما ہے ان کو عذابِ عام میں مبتلا نہیں فرمائے گا۔

(ج) اجتہادی غلطی پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ اس پر بھی اجر ہے۔

---

(۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۴

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۴

(۸) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۴۰۰

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۴۲۳

(د) صریح ممانعت فرمائے بغیر کسی خطا پر عذاب نہ دے گا۔(۹)

"لَمَسَّكُمْ فِيمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ": تو تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لیا اس میں تم پر سخت عذاب آتا۔

یہ خطاب عام مسلمانوں سے ہے، یعنی تم نے بغیر وحی کے انتظار کے اتنا بڑا فیصلہ کرلیا، اتنا بڑا فیصلہ بغیر واضح ہدایت آنے کے تم نے اگرچہ کرلیا تمہیں ہماری ہدایت کی انتظار کرنا چاہئے تھی، اس کے باوجود اللہ کا عذاب نہیں آئے گا کہ اس نے عذاب نہ دینے کا فیصلہ پہلے سے لکھ دیا ہے۔(۱۰)

"فَكُلُوا": تو کھاؤ، اس کھانے سے کھانا، پینا، پہننا اور ہر طرح سے استعمال کرنا مراد ہے، یعنی زرفدیہ کے تم مالک بن چکے ہو تو اس میں ہر طرح سے تصرف کرسکتے ہو۔(۱۱)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۲، ۷۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۸۸۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص ۴۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۳۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۲۰۲

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۷۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۳۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۱۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۱۶۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۵

☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۱۰۸ ومابعد

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۸۸۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸، ص ۴۸، ۵۰

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۷۴

☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۱۰۸ ومابعد

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۱۷۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۶

"غَنِمْتُمْ": جو غنیمت تمہیں ملی، اس سے مراد زرفدیہ ہے۔(۱۲)

"طَیِّباً": زرِفدیہ تمہارے لئے حلال اور پاکیزہ ہے، اس میں حرمت کا شائبہ تک نہیں۔(۱۳)

شانِ نزول:

(۱) غزوۂ بدر کے موقعہ پر مومنین کی خواہش تھی کہ ابوسفیان کا تجارتی قافلہ روک لیں اور اس سے مال پکڑلیں، اسی لئے وہ مدینہ منورہ سے لڑائی کے ارادہ سے نہ نکلے، ان کے پاس سامانِ حرب بھی نہ ہونے کے برابر تھا، مگر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا ارادہ یہ تھا کہ مسلمانوں اور کافروں کے درمیان جنگ ہو، کفر اور کافر ذلیل ہوں، وہ مارے جائیں، باقی ماندہ قید ہوجائیں، اسلام اور مسلمانوں کی عظمت ظاہر ہو، اللہ تعالیٰ نے اس جہاد کی حکمت بیان فرمائی کہ کافروں کو بغیر قتال کئے قید کرلینا نبی اور اصحابِ نبی کی شان کے لائق نہیں، نبی اور اصحابِ نبی کی عظمت اس میں ہے کہ وہ کافروں کو سخت جنگ میں قتل کریں اور قیدی بنائیں، اس موقعہ پر آیت "مَا کَانَ لِنَبِیٍّ ...... الآیۃ" نازل ہوئی۔

(۲) غزوۂ بدر میں ستر کفار قتل ہوئے، ان میں قریش کے بڑے بڑے سردار بھی تھے اور ستر کافر قیدی ہوئے، قیدیوں میں بھی قریش کے سردار تھے، ان میں حضرت عباس، عقیل بن ابی طالب، ہشام، عبدالرحمن بن ابوبکر شامل تھے، جنگ کے بعد حضور سید عالم ﷺ نے قیدیوں کے بارے میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مشورہ طلب فرمایا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ یارسول اللہ! یہ آپ کے ہم قوم اور بھائی بند ہیں، ممکن ہے کہ آگے چل کر یہ اسلام قبول کرلیں، مسلمانوں کو اس وقت روپیہ کی سخت ضرورت ہے، ان سے فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے، زرِفدیہ آئندہ جہادوں میں کام آئے گا۔

---

(۱۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۶

(۱۳) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۱۴۶

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ! یہ قیدی کفار اور کفر کی جڑ ہیں، انہوں نے آپ کو ہر طرح سے اذیت دی ہے، ان کو قتل کر دیا جائے، ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے عزیز رشتہ دار کو قتل کرے۔

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ ان قیدیوں کو ایک ایسے جنگل میں دھکیل کر جمع کر دیا جائے جس میں خشک لکڑیوں کا انبار ہو، پھر ان لکڑیوں کو آگ لگا دی جائے، یہ قیدی اس میں جل کر خاک ہو جائیں اور اپنے انجام کو پہنچ جائیں۔

حضور سید عالم رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا! کچھ لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ عزّ شانہٗ اتنے نرم کر دیتا ہے کہ دودھ سے بھی زیادہ نرم ہو جاتے ہیں اور بعض کے دل اتنے سخت فرما دیتا ہے کہ پتھر سے بھی زیادہ سخت ہوتے ہیں، ابوبکر! تمہاری مثال (صحابہ میں) ایسی جیسی ملائکہ میں میکائیل، جو بارش لاتے ہیں اور انبیاء میں جیسے حضرت ابراہیم، جنہوں نے کہا تھا!

فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ☆ (سورہ ابراھیم آیت ۳۶)

تو جس نے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

عمر! تمہاری مثال (صحابہ میں) ایسی ہے جیسے ملائکہ میں جبرئیل، جو سختی، مصیبت اور عذاب اللہ کے دشمنوں پر لاتا ہے اور انبیاء میں جیسے حضرت نوح علیہ السلام، جنہوں نے کہا تھا!

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ☆ (سورہ نوح آیت،۲۶)

اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔

یا جیسے انبیاء میں حضرت موسیٰ، جنہوں نے کہا تھا!

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰى یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ☆

اے رب ہمارے! ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ (سورہ یونس آیت،۸۸)

رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) سے مخاطب ہو کر فرمایا!

اگر تم دونوں متفق رائے ہوتے تو میں تمہاری رائے کے خلاف نہ کرتا، تم لوگ نادار ہو، اس لئے ان میں سے کوئی بغیر فدیہ ادا کئے نہیں چھوٹ سکتا، یا اس کی گردن ماری جائے گی، اور اگر فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دو گے تو اگلے غزوہ میں تمہارے اتنے شہید ہوں گے۔

چنانچہ ان قیدیوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔

یاد رہے کہ غزوۂ بدر سے اگلے غزوۂ احد میں ستر صحابہ کرام شہید ہوئے، رضی اللہ عنہم، اس طرح حضور نبی اکرم ﷺ کا فرمان پورا ہو گیا۔ (۱۴)

(۳) غزوۂ بدر کے قیدیوں میں حضور نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی تھے (یہ اس وقت ایمان نہ لائے تھے) ایک انصاری نے آپ کو گرفتار کر لیا تھا اور انصاریوں نے انہیں قتل کر دینے کا ارادہ کر لیا تھا، رسول اللہ ﷺ کو جو یہ اطلاع ملی تو آپ ﷺ کو رات بھر نیند نہ آئی اور آپ ﷺ نے فرمایا! مجھے اپنے چچا عباس کے خیال سے آج رات نیند نہیں آئی، انصار کا خیال ہے کہ عباس کو قتل کر دیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا! تو کیا میں انصار کے

---

(۱۴)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۱، ۷۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص ۸۷۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۴۶
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص ۳۳۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص ۱۹۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص ۳۴
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۷۲
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۸
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص ۲۰۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص ۱۶۲، ۱۶۸، ۱۷۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص ۱۳۳
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۴
☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص ۱۰۶

پاس جاؤں، فرمایا! ہاں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ انصار کے پاس گئے اور ان سے کہا! عباس کو چھوڑ دو، انصار نے کہا! واللہ! ہم عباس کو نہیں چھوڑیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا! رسول اللہ ﷺ اسی کو پسند کرتے ہیں، انصار نے کہا! اگر رسول اللہ ﷺ کی یہ رضا ہے تو ان کو لے لو، حضرت عمر نے حضرت عباس (رضی اللہ عنہما) کو لے لیا، جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ قبضہ میں آگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا!

یَاعَبَّاسُ! اَسْلِمْ ، فَوَاللّٰہِ لَاَنْ تُسْلِمَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ اَسْلَمَ الْخَطَّابِ وَمَاذَاکَ اِلَّالَمَّارَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یُعْجِبُہٗ اِسْلَامَکَ (۱۵)

اے عباس! مسلمان ہو جاؤ، آپ کا اسلام لانا مجھے (میرے باپ) خطّاب کے اسلام لانے سے زیادہ محبوب ہے اور اس بات کی وجہ صرف یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو آپ کا اسلام لانا پسند ہے۔

پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔ (۱۶)

(۴) وحی کے انتظار کئے بغیر حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جنگی قیدیوں سے زرِفدیہ لے کر چھوڑ دیا اور اس پر اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی طرف سے مومنین پر عتاب ہوا، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے زرِفدیہ کے استعمال کرنے میں ہاتھ کھینچ لیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے کمالِ رحمت سے حکم نازل فرمایا کہ زرِفدیہ غنیمت ہے اور غنیمت کی طرح حلال ہے، سو اِسے بے دریغ استعمال کرو، سورہ انفال کی آیت ۶۹، اسی سلسلہ میں نازل ہوئی۔ (۱۷)

---

(۱۵) ☆ رواہ الحاکم وابن مردویہ عن ابن عمر، بحوالہ درمنثور، ج۴، ص۱۰۷

(۱۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۲۲

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص۱۰۷

(۱۷) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۳۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۲۰۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۰

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۷۰

پاس جاؤں، فرمایا! ہاں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ انصار کے پاس گئے اور ان سے کہا! عباس کو چھوڑ دو، انصار نے کہا! واللہ! ہم عباس کو نہیں چھوڑیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا! رسول اللہ ﷺ اسی کو پسند کرتے ہیں، انصار نے کہا! اگر رسول اللہ ﷺ کی یہ رضا ہے تو ان کو لے لو، حضرت عمر نے حضرت عباس (رضی اللہ عنہما) کو لے لیا،

جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ قبضہ میں آگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا!

یـاعَبّـاسُ! اَسْـلِمْ ، فَـوَاللّٰہِ لَاَنْ تُسْلِمَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ اَسْلَمَ الْخَطَّابِ وَمَاذَاکَ اِلَّالَمَّا رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یُعْجِبُہٗ اِسْلَامُکَ (۱۵)

اے عباس! مسلمان ہو جاؤ، آپ کا اسلام لانا مجھے (میرے باپ) خطّاب کے اسلام لانے سے زیادہ محبوب ہے اور اس بات کی وجہ صرف یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو آپ کا اسلام لانا پسند ہے۔

پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔ (۱۶)

(۴) وحی کے انتظار کئے بغیر حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جنگی قیدیوں سے زرِفدیہ لے کر چھوڑ دیا اور اس پر اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی طرف سے مومنین پر عتاب ہوا، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے زرِفدیہ کے استعمال کرنے میں ہاتھ کھینچ لیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے کمالِ رحمت سے حکم نازل فرمایا کہ زرِفدیہ غنیمت ہے اور غنیمت کی طرح حلال ہے، سو اِسے بے دریغ استعمال کرو، سورہ انفال کی آیت ۶۹، اسی سلسلہ میں نازل ہوئی۔ (۱۷)

---

(۱۵) ☆ رواہ الحاکم وابن مردویہ عن ابن عمر، بحوالہ درمنثور، ج۴، ص۱۰۷

(۱۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۶۲

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص۱۰۷

(۱۷) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۳۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۲۰۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۰

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۷۰

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جہاد میں قتال کے بعد دشمن کے لشکریوں کو، جو قابو میں آجائیں، قید کر لینا جائز ہے اور انہیں قیدی بنا کر رکھنا جائز ہے تا آنکہ حاکمِ اسلام ان کے مستقبل کا فیصلہ کرے، حضور سید عالم ﷺ، خلفائے راشدین اور سلاطین اسلام نے دشمنوں کو قید کیا اور قیدی بنا کر رکھا۔(۱۸)

﴿۲﴾ دشمن کے لشکریوں کو قید کرنے سے پہلے ان سے قتال کرنا واجب ہے تاکہ اسلام کی دھاک کفار کے دلوں میں بیٹھ جائے اور اسلام کی سربلندی ظاہر ہو جائے۔(۱۹)

---

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۳،ص ۷۱
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲،ص ۸۷۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸،ص ۴۶
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور،ص ۴۴۴
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۲۰۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ،ص ۳۲۳
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه، ج۲،ص ۱۳۳
☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳،ص ۳۷۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۱۰،ص ۳۴

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان، ج۲،ص ۸۸۴
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان، ج۲،۷۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان، ج۸،ص ۴۶
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه مصر، ج۲،ص ۳۳۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر، ج۱۵،ص ۲۰۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۲۰۹
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور، ج۲،ص ۲۰۹
☆ تفسیرروح البیان ازعلامه امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعه مکتبه عثمانیه 'کوئٹه، ج۳،ص ۳۷۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ، ج۱۰،ص ۳۲
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی، ج۵،ص ۱۶۴
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور،ص ۴۴۵

﴿۳﴾ جہاد کی غرض وغایت اعلائے کلمۃ اللہ، اسلام کی سربلندی، تبلیغ اسلام کے خلاف معاندانہ کوششوں کا اندفاع، شعارِ اسلام کی ترویج میں رکاوٹوں کا دور کرنا، دارالاسلام کی حفاظت اور نبی اکرم رسول معظم ﷺ کی عظمت و رفعت کی حمایت وحفاظت ہے، ان اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے کفر اور کافروں کا زور توڑنے کے لئے کفار، مشرکین، باغیوں اور مفسدین کا قتال اوران کا مال لوٹنا جائز ہے، انسانی جان اگرچہ عزیز ہے مگر اسلام اور مسلمانوں کی عظمت ان سے عزیز تر ہے، کفار کی جان ومال اس وقت محفوظ ہے جب وہ اسلام کے خلاف محاربہ میں شریک نہ ہوں، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف محاربہ میں شرکت سے ان کی جان اور مال کی حفاظت اور عصمت اٹھ جاتی ہے، لہٰذا ادنیٰ کو اعلیٰ پر قربان کیا جاسکتا ہے، لہٰذا مجاہدین کے لئے لازم ہے کہ جہاد کے عظیم مقاصد کی خاطر جہاد میں شریک ہوں، اس کے علاوہ دیگر مقاصد مثلاً ملک گیری، اظہار شجاعت، ناموری، مال غنیمت وغیرہ کے حصول کے لئے قتال محض فساد ہے۔(۲۰)

﴿۴﴾ جہاد میں تمام کافروں کا قتل کرنا ضروری نہیں، صرف اتنے کفار کا قتل ضروری ہے جس سے کفر اور کفار کا زور ٹوٹ جائے اور مسلمانوں کا غلبہ اور رعب چھا جائے۔(۲۱)

﴿۵﴾ کفار ومشرکین کا قتل کرنا اوران کا مال لوٹنا حالتِ جنگ میں جائز ہے، جنگ کے بعد ان کا قتل کرنا واجب نہیں۔(۲۲)

﴿۶﴾ نبی کریم رسول عظیم ﷺ پر واجب نہ تھا کہ وہ اپنے ہاتھ سے کافروں کو قتل کرتے، آپ کے ذمہ جہاد اور مجاہدین کا انتظام وانصرام تھا، داخلی اور بین الاقوامی امور کی ذمہ داری آپ ﷺ کے ذمہ تھی، یہی وجہ ہے کہ حاکمِ اسلام پر بذاتِ خود قتال میں شرکت کرنا واجب نہیں، ملکی انتظام، امن وامان کی حفاظت، مجاہدین کی سرپرستی اوران کی

---

(۲۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۱۲۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۵
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۸۴
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۷۲
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۴

(۲۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۹

(۲۲) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۹

ضروریات پوری کرنا، بین الاقوامی امور کا انجام دینا وغیرہ حاکم اسلام کے فرائض ہیں، ان امور سے اگر فرصت میسر ہو تو جہاد میں عملی شرکت مجاہدین کی حوصلہ افزائی کا باعث ہوگی۔ (۲۳)

﴿۷﴾ جن امور میں کوئی نص (قرآن وحدیث اور اجماع امت سے) موجود نہ ہو، ان میں اجتہاد کرنا جائز ہے، مجتہد کے لئے فرض ہے کہ وہ پوری دیانت داری، محنت اور للّٰہیت وخلوص سے اجتہاد کرے، ذاتی خواہشات اور دنیوی مفادات پیش نظر نہ رکھے، لہٰذا مجتہد اپنے اجتہاد میں درست فیصلہ پر پہنچ جائے تو اسے دوہرا ثواب ہے، حق پر پہنچنے اور اجتہاد کا، اور اگر مجتہد کسی وجہ سے درست فیصلہ نہ کرسکے تو وہ خطا کے باوجود ایک اجر کا مستحق ہے، اجتہاد اور قیاس کے جواز پر قرآن وسنت کے دلائل کے علاوہ امت کا اجماع بھی کافی دلیل ہے، جنگی قیدیوں سے زرِفدیہ لینے کے بارے میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا اجتہاد اس کی عمدہ نظیر ہے۔ (۲۴)

﴿۸﴾ جب اجتہاد سے کوئی بات طے کرلی جائے پھر اس کے خلاف نص نازل ہو جائے تو اجتہاد پر عمل ساقط نہیں ہوتا، اجتہاد پر ہی عمل ہوگا۔ (۲۵)

﴿۹﴾ اگر کوئی مجتہد کسی معاملہ میں اجتہاد کرے اور پھر ایسی نص ظاہر ہو جائے جو اجتہاد سے پہلے نازل ہوچکی تھی لیکن مجتہد کے علم میں نہ تھی بلکہ اجتہاد کے بعد مجتہد کے علم میں آئی تو اجتہاد ترک کرکے نص پر عمل کرنا واجب ہے۔ (۲۶)

﴿۱۰﴾ انبیائے کرام اور نبی الانبیاء علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام معصوم ہیں، ان سے گناہ کا صدور نہیں ہوتا، نہ اظہارِ نبوت سے پہلے اور نہ اظہارِ نبوت کے بعد، رسول اللہ ﷺ کے تمام اقوال وافعال خطا سے محفوظ ہیں، چونکہ نبی کے تمام اقوال وافعال واجب التعمیل ہیں، اگر وہ خطا پر مبنی ہوں تو ان کی تعمیل ممکن نہ رہے گی۔

---

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۸، ص۴۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۹۹

(۲۴) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۶۹

(۲۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۶

(۲۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۶

رب تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ☆ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ☆ (سورۃ النجم آیات، ۳، ۴)

اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے، وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔

عظمت، جلالت اور قربِ الٰہی کے اعتبار سے انسان مختلف مدارج پر ہیں، ان میں انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اعلیٰ ترین درجہ پر فائز ہیں، اس لئے ادنیٰ درجہ کے حامل کا کوئی جائز فعل ممکن ہے اعلیٰ درجہ کے مالک کی شانِ رفیع کے لائق نہ ہو، یہ مسلمہ ضابطہ ہے۔

حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَیِّئَاتُ الْمُقَرَّبِیْنَ (۲۷)

ابرار (نیکوں) کی نیکیاں مقربین بارگاہِ قدس کی شانِ رفیع کے اعتبار سے خطائیں ہوتی ہیں۔

اس لئے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر عتاب باری نہیں ہوتا البتہ ان کے بعض افعال مبارکہ دوسروں کے اعتبار سے خلافِ اولیٰ نظر آتے ہیں، لہٰذا انبیائے کرام اور سید الانبیاء خطیب الانبیاء محبوب رب العالمین ﷺ کی شانِ اقدس میں ادنیٰ ترین نازیبا کلمات کا استعمال یا خیال کفر و ضلالت ہے، اس سے احتراز مسلمان پر فرض ہے۔ (۲۸)

﴿۱۱﴾ حضور پرنور شافع یوم النشور سید الکونین نبی الثقلین محبوب رب العالمین سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی ذاتِ بابرکات قدسی صفات جامع جمیع کمالات ہے، آپ ﷺ کے جمیع کمالات کا بیان و احاطہ مخلوقات

---

(۲۷) ☆ اسرار المرفوعہ لعلی القاری، ص ۱۸۶

☆ الفوائد المجموعہ للشوکانی، ص ۲۵۰

☆ احادیث القصاص، ص ۵۸

☆ کشف الخفا للعجلونی، ج ۱، ص ۴۲۸

☆ السلسۃ الضعیفہ للألبانی، ص ۱۰۰ ......

☆ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۴، ص ۵۴۳

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۴۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۸۵

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳

رب تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَایَنطِقُ عَنِ الْھَوٰی ☆ اِنْ ھُوَاِلَّاوَحْیٌ یُّوْحٰی ☆ (سورۃالنجم آیات،۳،۴)

اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے، وہ تو نہیں مگر وحی جوانہیں کی جاتی ہے۔

عظمت، جلالت اور قربِ الٰہی کے اعتبار سے انسان مختلف مدارج پر ہیں، ان میں انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اعلیٰ ترین درجہ پر فائز ہیں، اس لئے ادنیٰ درجہ کے حامل کا کوئی جائز فعل ممکن ہے اعلیٰ درجہ کے مالک کی شانِ رفیع کے لائق نہ ہو، یہ مسلمہ ضابطہ ہے۔

حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَیِّئَاتُ الْمُقَرَّبِیْنَ (۲۷)

ابرار (نیکوں) کی نیکیاں مقربین بارگاہِ قدس کی شانِ رفیع کے اعتبار سے خطائیں ہوتی ہیں۔

اس لئے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر عتاب باری نہیں ہوتا البتہ ان کے بعض افعال مبارکہ دوسروں کے اعتبار سے خلافِ اولیٰ نظر آتے ہیں، لہٰذا انبیائے کرام اور سید الانبیاء خطیب الانبیاء محبوب رب العالمین ﷺ کی شانِ اقدس میں ادنیٰ ترین نازیبا کلمات کا استعمال یا خیال کفر وضلالت ہے، اس سے احتراز مسلمان پر فرض ہے۔ (۲۸)

حضور پرنور شافع یوم النشور سید الکونین نبی الثقلین محبوب رب العالمین سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی ذاتِ بابرکات قدسی صفات جامع جمیع کمالات ہے، آپ ﷺ کے جمیع کمالات کا بیان واحاطہ مخلوقات

---

(۲۷) ☆ اسرار المرفوعہ لعلی القاری، ص۱۸۶
☆ الفوائد المجموعہ للشوکانی، ص۲۵۰
☆ احادیث القصاص، ص۵۸
☆ کشف الخطا للعجلونی، ج۱، ص۴۲۸
☆ السلسۃ الضعیفہ للالبانی، ص۱۰۰.....
☆ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج۴، ص۵۴۳

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۷۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۸۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۱۹۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۱۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۲

میں سے کسی کے لئے ممکن نہیں، اولین وآخرین، انبیاء ومرسلین، اولیائے کاملین، علمائے راسخین اور مقربین بارگاہ رب العالمین...... سب آپ ﷺ کی مدح میں رطب اللسان ہیں، خود ان کے مالک ومولیٰ رب الاعلیٰ جل وعلاء نے جابجا ان کے کمالات اور صفات کا ذکر فرمایا ہے اور وہ آپ کی ذات عالی صفات پر درود وسلام فرما رہا ہے اور اس نے اپنے ملائکہ مقربین کو یہی حکم دے رکھا ہے، مسجودِ ملائکہ ابوالبشر سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی آپ کے کمالات کو جمیع انبیائے کرام کے اجتماع میں شب معراج یوں بیان فرمایا، یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ تمام انسانوں (اور مخلوق) سے افضل ہیں، آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ان چھ اشیاء سے نوازا ہے جو اور کسی کے حصہ میں نہ آئیں۔

(ا) آپ ﷺ کے شیطان کو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا مطیع وفرمانبردار بنادیا ہے اور وہ آپ ﷺ پر ایمان لاچکا ہے۔

(ب) آپ ﷺ کا دشمن مقہور ومغلوب ہے۔

(ج) آپ ﷺ کو ایسی زوجہ عطا فرمائی جو تمام عورتوں سے افضل ہے، یعنی ام المؤمنین سیدہ طاہرہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما۔

(د) تمام اگلے انبیاء کو آپ ﷺ کے استقبال کے لئے جمع فرمایا ہے۔

(ہ) آپ ﷺ کی امت کے تمام اسرار پر آپ ﷺ کو مطلع فرمادیا گیا ہے۔

(ز) آپ ﷺ کی امت کو آپ کی برکت سے چھ اشیاء سے ممتاز فرمادیا گیا ہے۔

اس لئے ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اپنے رحیم وکریم نبی ﷺ کی مدح وثناء میں ہر لحہ رطب اللسان رہے، اس سلسلہ میں غفلت، محرومی کا باعث ہے۔(۲۹)

﴿۱۲﴾ جنگی قیدیوں کو قتل کردینے اور ان سے فدیہ نہ لینے کا حکم ابتدائے اسلام میں تھا، اب ان کے بارے میں حاکم اسلام کو اختیار ہے کہ وہ ان کو قتل کرسکتا ہے، اسے اختیار ہے کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دے یا احسان کرتے ہوئے ان سے فدیہ لئے بغیر چھوڑ دے، یا انہیں غلام بنالے۔(۳۰)

---

(۲۹) ☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۷۴

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۴۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲، ص ۸۷۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ح۲، ص ۳۳۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ح۲، ص ۲۱۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۷۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۶۵

﴿۱۳﴾ جنگی قیدیوں کو غلام بنائے رکھنا باتفاق علماء جائز ہے، اس میں کافروں کے شرکاء دفعیہ اور جہاد کی مصلحت کی تکمیل ہوتی ہے، کوئی مسلمان ازخود جنگی قیدی کو قتل کرنے کا اختیار نہیں رکھتا، یہ فیصلہ سلطانِ اسلام کے ہاتھ ہے، ہاں اگر کوئی مسلمان ازخود کسی قیدی کو قتل کر دے تو اس پر تاوان نہیں۔ (۳۱)

﴿۱۴﴾ جنگی قیدیوں کو بلا معاوضہ یا تاوان لے کر دارالحرب بھیج دینا، یا مسلمان قیدیوں سے تبادلہ کر لینا، یا ذمی بنا کر دارالاسلام میں آزادی کے ساتھ رکھنا جائز ہے، آیت مذکورۃ الصدر کے علاوہ ارشاد ربانی مزید یہ بھی اسی حکم کا مظہر ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ......الآیۃ

(سورہ محمد آیت، ۴)

تو جب کافروں سے سامنا ہو تو گردنیں مارنا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو (قید کرلو) پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو، یہاں تک کہ لڑائی اپنا بوجھ رکھ دے۔ (۳۲)

﴿۱۵﴾ جہاد تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر واجب تھا لیکن مالِ غنیمت ان کے لئے اور ان کی امتوں کے لئے حلال نہ تھا، مالِ غنیمت کو ایک جگہ کرتے تھے، آسمان سے آگ آتی اور اسے جلا دیتی، اسلام میں سب سے پہلی غنیمت غزوۂ بدر اولیٰ میں حاصل ہوئی، حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی قیادت میں لشکر اسلام نے کفار پر فتح پائی اور مالِ غنیمت لے کر لوٹے، حضور شارعِ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وہ غنیمت مجاہدین میں تقسیم فرمادی، اس کے بعد غزوۂ بدر میں حاصل ہونے والی غنیمت مجاہدین میں تقسیم فرمادی اور جنگی قیدیوں سے فدیہ لے

---

(۳۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۶۵

(۳۲) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۶۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۲۱۰

☆ تفسیر القران المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳۱

☆ احکام القران ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۷۹

کر رہا کر دیا، اس وقت مالِ غنیمت کے حلال ہونے اور قیدیوں کو رہا کرنے کا حکمِ الٰہی نازل نہ ہوا تھا، بعد میں مالِ غنیمت کی حِلّت اور قیدیوں کے احکام اسی طرح نازل ہوئے جس طرح حضور سید عالم ﷺ نے کیا تھا، وحی الٰہی آپ ﷺ کے فیصلہ کی تائید میں نازل ہوئی، اللہ تعالیٰ جل وعلا نے آپ ﷺ کی رائے کی موافقت فرما کر آپ ﷺ کی عظمت واضح فرما دی ہے، لہٰذا مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کی محبت و عظمت کا صدق دل سے اعتراف کرے اور آپ ﷺ کے احکام پر بغیر چوں وچرا کے عمل کرے۔ (۴۳)

﴿۱۶﴾ جنگی قیدیوں کی رہائی سے حاصل ہونے والا تاوان مالِ غنیمت کی طرح ہے، مسلمان مجاہدین اسے بے دریغ بغیر شبہ حرمت کے ہر طرح سے استعمال کر سکتے ہیں، اس کا کھانا، پینا، پہننا اور دیگر تمام استعمالات حلال ہیں۔ (۴۴)

﴿۱۷﴾ مالِ غنیمت اور زرِ فدیہ کے مسلمان مالک ہیں، یہ ان کے لئے صرف مباح نہیں، لہٰذا اسے ہر طرح سے

---

(۴۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۳

☆ تفسیر مظہری (حاشیہ) ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۷۱

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص ۳۷۲

(۴۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص ۵۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۵، ص ۲۰۳

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۲۱۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۲۱۰

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳ ص ۳۷۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۷۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۴۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۴

استعمال کر سکتے ہیں، ہبہ، اجارہ، وقف، بیع وغیرہ کے تمام تصرفات جائز ہیں، اگر یہ مال ان کے لئے صرف مباح ہوتا تو سوائے اپنے استعمال کے دوسرے تمام تصرفات ان کے لئے حلال نہ ہوتے، جیسا کہ کسی نے اپنا کھانا کسی کے لئے مباح کیا تو وہ شخص صرف کھا سکتا ہے، دوسرے کو نہیں دے سکتا۔ (۳۵)

﴿۱۸﴾ کافروں کا جو مال بغیر قتال حاصل ہو وہ "فَے" کہلاتا ہے، مالِ فَے بھی مسلمانوں کے لئے غنیمت کی طرح حلال ہے، فدک اور اہل نجران کا علاقہ مسلمانوں کو بطور فَے حاصل ہوا، حضور سید عالم ﷺ نے اس کی حیثیت برقرار رکھی، خود قرآن مجید نے فَے کی حلت بیان فرمادی ہے، ارشاد ربانی ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ......الآية

(سورۃ الحشر آیت ۷)

جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہروں سے وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے۔ (۳۶)

﴿۱۹﴾ قتال کے بعد مال غنیمت کا حلال ہونا یہ واضح کرتا ہے کہ مسلمانوں کو محنت ومشقت سے روزی حاصل کرنا چاہئے، حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ سے پاکیزہ مال کے بارے میں سوال ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

كَسْبُ الْمَرْءِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُوْرٍ (۳۷)

آدمی کے ہاتھ کی کمائی اور جائز تجارت (پاکیزہ ترین مال ہیں)۔ (۳۸)

﴿۲۰﴾ حلال اور جائز ذریعہ سے کمایا ہوا مال حلال اور جائز ہوتا ہے، جیسے دست کاری، صنعت وحرفت، زراعت، تجارت، ملازمت، اجارہ، ہبہ، جہاد وغیرہ سے حاصل ہونے والا مال، اور حرام ذریعہ سے کمایا ہوا مال حرام ہوتا ہے، اس کا استعمال بھی حرام ہوتا ہے، جیسے رشوت، سود، جوا، غصب، چوری، ڈاکہ وغیرہ۔ (۳۹)

---

(۳۵) ☆ احکام القرآن
(۳۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۴۷
(۳۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۴۷
(۳۸) ☆ رواہ العصمی عن علی، بحوالہ کنز العمال، ج ۴، ح ۹۸۵۹
(۳۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۸۲
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۴۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۸۲

﴿۲۱﴾ ممنوع شئ جب تک واضح طور پر بیان نہ کردی جائے اس کے ارتکاب پر عذاب نہیں ہوتا، زرِفدیہ کے بارے میں یہی اصول جاری ہوا۔(۴۰)

﴿۲۲﴾ مال واسباب، زرودولت، اسباب دنیا کے حصول اور صرف کرنے میں اگر اللہ تعالیٰ جل وعلا کی رضا اور اس کے احکام کی بجا آوری کی نیت ہو تو وہ ''دنیوی دولت'' نہیں جس پر اللہ تعالیٰ کی ناراضی ہو اور اگر یہی سامان ذاتی آسائش، اغراض دنیوی اور نفسانی خواہشات کی تکمیل میں جمع اور خرچ ہو تو وہ ''دنیوی دولت'' ہے، اس سے رب تعالیٰ راضی نہیں، بلکہ عبادات کی نیت میں اخلاص وللّٰہیت نہ ہو تو وہ بھی ''دنیا'' ہے، اور رب تعالیٰ کے ہاں مردود، حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا زرِفدیہ لینے کا مشورہ اس غرض سے تھا کہ یہ مال آئندہ جہادوں میں کام آسکے گا، رب تعالیٰ نے اسے جائز اور حلال فرمایا، اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ کاروبارِ حیات کے انجام دینے میں اللہ ورسول (جل وعلا و ﷺ) کی رضا کا طالب رہے، نفسانی خواہشات اور ذکر الٰہی سے غفلت سے احتراز کرتا رہے، یہی دنیا اس کے حق میں دین بن جائے گی۔

چیست دنیا؟ از خدا غافل بُدن

نے قماش ونقرہ وفرزند وزن (۴۱)

☆☆☆☆☆

(۴۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص ۱۶۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۵، ص ۲۰۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۲۰۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶

(۴۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان، ج ۲، ص ۸۸۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۵، ص ۲۰۱

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۲۰۹

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاھور، ج ۲، ص ۲۰۹

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۵، ص ۱۶۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۵

باب (۱۸۱):

ہجرت، مواخات اور وراثت کے چند احکام

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ ۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ☆ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ☆ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ☆ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ☆ (سورۃ الانفال آیات، ۷۲ تا ۷۵)

بے شک جو ایمان لائے اور اللہ کے لئے گھر بار چھوڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے لڑے، اور وہ جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ

ایک دوسرے کے وارث ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی، تمہیں ان کا ترکہ کچھ نہیں پہنچتا جب تک ہجرت نہ کریں، اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم پر کہ تم میں ان میں معاہدہ ہے، اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے، اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں، ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا، اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں، ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی، اور جو بعد کو ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا وہ بھی تمہیں میں سے ہیں اور رشتے والے ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک ہیں اللہ کی کتاب میں، بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

حل لغات:

"اٰمَنُوْا": وہ لوگ جو ایمان لائے اور ایمان میں راسخ رہے، توحید، رسالت، فرشتوں، تمام آسمانی کتابوں، یوم آخرت، حساب کتاب، جنت دوزخ، جمیع تکالیف شرعیہ کا اقرار اور تمام ضروریات دین کا اقرار اور تسلیم کرنا تکمیلِ ایمان کے لئے لازمی ہے، ان میں سے کسی شئ کا انکار اسی طرح کا کفر ہے جس طرح تمام ضروریاتِ دین کا انکار کفر ہے۔(۱)

(۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، صفحہ ۲۰

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۷

"وَهَاجَرُوا": اور جنہوں نے ہجرت کی، اپنے وطن، اہل وعیال، قبیلہ، مال، پڑوسی وغیرہ کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے محبوب رسول ﷺ کی رضا جوئی، دینِ اسلام اور کلمۂ اسلام کی سربلندی وتقویت کی خاطر چھوڑنا ہجرتِ شرعیہ ہے، اس کے علاوہ کسی اور مقصد اور غرض سے وطن سے دور ہونا ہجرت نہیں۔ (۲)

"وَجَاهَدُوا": جُہد سے بنا ہے جس کا معنیٰ ہے سخت محنت، مشقت، جہاد کرنا۔

اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم اور اس کے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی رضا جوئی، دینِ اسلام کی سربلندی، شعارِ اسلام کی حفاظت وبقا کی خاطر اپنی جان کو مشقت میں ڈالنا، دشمنِ اسلام کی بیخ کنی اور کفر کی ذلت کی خاطر جنگ کرنا جہاد ہے، اسی طرح ان عمدہ مقاصد کے حصول کے لئے مال خرچ کرنا بھی جہاد ہے۔

"فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ": کی قید ہجرت، جہاد وغیرہ سب میں ملحوظ ہے۔ (۳)

یاد رہے کہ مذکورہ بالا صفات، ایمان، ہجرت اور جہاد سے موصوف حضرات سے مراد مہاجرین اولین ہیں، ان کا رب کے ہاں اعلیٰ مقام ومرتبہ ہے۔

---

(۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۴

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷، ۳۷۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۴۴۷

(۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی' مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۴

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ص ۱۰، ص ۳۷

"وَالَّذِينَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْا":

اٰوَوْا، اٰوٰی (از باب ضَرَبَ) اَوِیًّا، اَوٰءً سے ماضی جمع مذکر کا صیغہ ہے، اٰوٰی کے مصدری معنی ہیں، ملنا، ٹھکانا دینا، پناہ لینا۔

نَصَرُوْا، نُصْرَۃً سے بنا ہے، جس کا معنیٰ ہے مدد دینا، کامیاب کرنا، دشمن سے نجات دلانا، کسی کے برخلاف مدد دینا۔ (۴)

آیت کا معنیٰ یہ ہے کہ وہ حضرات جنہوں نے مہاجرین کو اپنے ہاں جگہ دی اور ان کے دشمنوں (کفارِ مکہ) کے خلاف ان کی امداد کی، مدینہ کے یہ حضرات انصار کہلائے۔ (۵)

"اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ": اَوْلِیَآءُ، وَلِیٌّ کی جمع ہے اور یہ وَلَایَۃٌ سے بنا ہے، وَلَایَۃٌ (بفتحہ واؤ) کا معنیٰ مالک بننا، امارت، امور کی انجام دہی، وِلَایَۃٌ (بکسرہ واؤ) کا معنیٰ ہے دوستی، قُرب، بعض اوقات دونوں کا ایک ہی معنیٰ مراد ہوتا ہے، آیت سے مراد یہ ہے کہ مہاجر اور انصار ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

"مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ": وَلَایَۃٌ اور وِلَایَۃٌ کے معنیٰ کے اختلاف کے پیشِ نظر آیت دو معنوں پر محمول ہے۔

---

(۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۴

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۶۰

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۸

☆ تاج العروس ازعلامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۲۵

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۴

(۱) وہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکتے۔

(۲) وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں۔

دونوں معنیٰ کے اعتبار سے اس کے احکام مختلف ہیں۔(۶)

"وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ": ہجرت نہ کرنے والے مومن اگر تم سے دینی معاملہ میں دشمن کے خلاف تم سے مدد طلب کریں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے۔

یاد رہے کہ ان کی مدد دینی معاملات میں کرنا لازم ہے، دنیوی معاملات میں ان کی امداد لازم نہیں۔(۷)

---

(۶)
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲،ص۸۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸،ص۵۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص۲۱۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص۲۱۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲،ص۳۲۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵،ص۱۷۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۷
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴،ص۱۱۳

(۷)
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲،ص۸۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸،ص۵۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲،ص۳۲۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص۲۱۲
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص۲۱۲
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴،ص۱۱۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۲،ص۱۳۶
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص۳۷۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص۲۱۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵،ص۱۷۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۸

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ ":

اُولُوا جمع ہے اس کا واحد ذُوْ ہے، جس کا معنیٰ ہے، والا، صاحب۔

اَرْحَام جمع ہے اس کا واحد رَحِمٌ ، رَحْمٌ اور رِحْمٌ ہے، جس کا معنیٰ ہے، بچہ دانی، قرابت، رشتہ داری۔

ذُوْرَحِم کا معنیٰ ہے، رشتہ دار۔(۸)

علم وراثت کی اصطلاح میں اولوالارحام وہ رشتہ دار ہیں جن کا حصہ کتاب اللہ میں متعین نہیں، وہ میت کا قریبی رشتہ دار ہو لیکن عصبہ نہ ہو، مثلاً بیٹی کی اولاد، بہن کی اولاد، بھائی کی اولاد، چچی، پھوپھی، باپ کا ماں شریک بھائی (چچا)، ماموں، نانا، نانی، خالہ، ممانی وغیرہ۔(۹)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فیصلہ کتاب (قرآن مجید یا لوح محفوظ) میں لکھ دیا ہے کہ اولوالارحام بھی وارث بن سکتے ہیں۔(۱۰)

شانِ نزول:

حضور پُرنور سید العالمین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے اذن سے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی، صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم کی کثیر تعداد ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچی، ادھر مدینہ شریف کے مومنین نے ان مہمانوں کی ایسی شاندار مہمانی کی کہ چشم فلک نے اس کی نظیر نہ دیکھی، مکہ معظمہ سے ہجرت کرنے والے مہاجر اور مدینہ منورہ میں میزبانوں کو انصار کہا

(۸) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفھانی (م۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۹۱

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۸

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی ،مطبوعہ بیروت، ص ۱۹۸

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی، ص ۱۴۴

☆ تاج العروس از علامہ سیدمرتضی حسینی زبیدی حنفی (م۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج۸، ص ۳۰۶

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۵۹

(۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص ۷۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص ۶۰

☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور ،مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص ۱۱۸

جاتا ہے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مہاجرین اور انصار میں عقدِ مواخات قائم فرمادیا اور حکم فرمایا کہ فلاں مہاجر فلاں انصاری کا بھائی ہے اور فلاں مہاجر فلاں انصاری کا، اس مواخات کا نتیجہ یہ ہوا کہ انصار اور مہاجرین آپس میں ایسے بھائی بنے کہ ایک دوسرے کی وراثت کے حق دار ٹھہرے، یاد رہے کہ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت سے پہلے بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی اور بعد میں مدینہ طیبہ کی طرف بھی ہجرت کی، یہ حضرات ''ذوہجرتین'' کہلاتے ہیں، بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی، یہ ہجرت، ہجرتِ ثانیہ کہلاتی ہے اور پہلی ہجرت، ہجرتِ اولیٰ کہلاتی ہے، ان مہاجرین کے مراتب میں اگرچہ فضیلت کے اعتبار سے درجہ بندی ہے، مگر یہ تمام متقی مومن ہیں اور اسی طرح ایثار کرنے والے انصار بھی کامل الایمان امت کے بہترین افراد میں سے ہیں۔

حضور سید عالم ﷺ کی نصرت وحمایت اور اسلام کی مرکزیت اور قوت کے پیش نظر مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرض تھی، فتح مکہ کے بعد یہ فرضیت منسوخ ہوگئی، ان حالات میں مذکورہ بالا آیات نازل ہوئیں۔ (۱۱)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ انسان پر سب سے پہلا فرض ایمان لانا ہے، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ وعز برہانہٗ کو وحدہٗ لاشریک لہٗ، تمام عیوب، نقائص اور عجز سے مبرا تمام کمالات کا جامع، اپنی صفات، اسماء، افعال میں بے مثل وبے مثال جاننا، صدق دل سے ماننا اور زبان سے اقرار کرنا، تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی رسالت ونبوت اور حضور نبی الانبیاء ﷺ کی ختم نبوت اور بے مثل شان وعظمت جاننا، ماننا اور صدقِ دل سے اقرار کرنا، ملائکہ، کتبِ سماویہ، قیامت، حشر ونشر، جنت، دوزخ اور ہر اس شیٔ کو ماننا جو حضور پُرنور شارعِ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے، اور تمام ضروریاتِ دین کو ان کی حیثیت سے جاننا، ماننا اور صدقِ دل سے اقرار کرنا ایمان کہلاتا ہے، جمیع ایمانیات میں سے کسی ایک کا انکار بھی کفر ہے۔

---

(۱۱) لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۷

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۷

انبیاء ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد تمام مخلوقات میں صحابہ کرام، مہاجرین اور انصار رضی اللہ عنہم کامل الایمان متقی اور عادل ہیں، کوئی ولی، غوث، قطب، ابدال، اوتاد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا، اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کی بارہا گواہی دی، رب تعالیٰ ان سے راضی اور یہ رب کریم جل وعلا سے راضی ہیں، مومن کے لئے لازم ہے کہ ان کے ایمان کی طرح ایمان لائے اور ان کی عظمت کو اپنے ایمان کا حصہ جانے، ورنہ یہ ایمان سے خالی اور دور رہ جائے گا۔ (اعاذنا اللہ منہ) (۱۲)

﴿۲﴾ امام الانبیاء سید المرسلین حضور پرنور تاجدار کونین ﷺ نے جب مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ (زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً) کو ہجرت فرمائی، اس وقت مومنین پر فرض تھا کہ وہ بھی مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت فرمائیں تاکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصرت واعانت اور اسلام اور مسلمانوں کی مرکزیت وحمایت ہو، مکہ معظمہ سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ہجرت کر کے اس فرض کو ادا کیا، یہاں تک کہ جب ۸ھ ہجری کو مکہ معظمہ فتح ہوگیا اور وہ دار الحرب سے دار الاسلام بن گیا اور ہجرت کی فرضیت ساقط ہوگئی، کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی کثرت نے اسلام کی شوکت ظاہر فرمادی اور مکہ معظمہ دار الاسلام بن گیا تھا، اس ہجرت کی فرضیت قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیات سے ثابت

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۸۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص۵۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۲۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۲۰۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۱

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۳۵

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۴

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۷۴

ہوئی لیکن فرضیت کا سقوط حدیث نبوی سے ہوا۔ صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ النَّبِیُّ ﷺ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ لَاھِجْرَۃَ بَعْدَالْفَتْحِ وَلٰکِنْ جِھَادٌ وَنِیَّۃٌ (۱۳)

حضور پرنور نبی انور واطہر ﷺ نے فتح مکہ کے روز فرمایا، فتح مکہ کے بعد (مکہ سے) ہجرت (فرض) نہیں رہی، لیکن جہاد باقی ہے اور حسن نیت سے ہجرت اور جہاد کا ثواب مل جاتا ہے۔

افقہ الصحابیات ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

اِنْقَطَعَتِ الْھِجْرَۃُ مُنْذُ فَتَحَ اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّہٖ ﷺ مَکَّۃَ (۱۴)

مکہ معظمہ کی فتح جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو عطا فرمائی اس روز سے مکہ سے ہجرت کی فرضیت منقطع ہو چکی ہے۔

البتہ دارالحرب سے دارالاسلام کی طرف ہجرت بقدر استطاعت اب بھی فرض ہے۔ (۱۵)

---

(۱۳) ☆ رواہ البخاری عن ابن عباس، ج ا، ص ۴۳۳
☆ ورواہ البخاری فی کتاب الصیلو کتاب مناقب الانصار و کتاب المغازی
☆ ورواہ مسلم فی کتاب الامارہ ☆ ورواہ الترمذی فی کتاب السیر
☆ ورواہ النسائی فی کتاب البیعۃ ☆ ورواہ ابن ماجہ فی کتاب الکفارات
☆ ورواہ الدارمی فی کتاب السیر ☆ ورواہ احمد فی مسندہ، ج ا، ص ۲۲۶، ۲۶۶، وغیرہ۔

(۱۴) ☆ رواہ البخاری عن عطاء، ج ا، ص ۴۳۳
☆ ورواہ النسائی فی کتاب البیعۃ ☆ ورواہ احمد فی مسندہ، ج ۴، ص ۲۲۳

(۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۷۵
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۵
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۸
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۴
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۸
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷، ۳۸۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۷
☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵

﴿۳﴾ مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے ایمان کو کامل سے کامل تر بنائے، حقیقت ایمان سے آگاہ ہو اور اس کے حصول میں جہدِ کامل کرتا رہے تا آنکہ وہ اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے محبوب ومکرم رسول ﷺ کا محبوب بن جائے اور یہ حقیقت اس وقت حاصل ہوگی کہ اللہ ورسول اس کی نگاہ میں تمام مخلوق سے محبوب تر ہو جائیں، حدیث شریف میں ہے۔

لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (۱۶)

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہو جاؤں۔

حضور علیہ افضل الصلوٰۃ وازکی السلام کے احترام، اجلال اور اکرام کی خاطر آپ ﷺ کی محبت اختیاری تمام تر مخلوق پر ترجیح پا جائے، آپ ﷺ کی رضا تمام مخلوق کی چاہت سے فائق ہو جائے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ اے حارثہ! تم نے صبح کسی حال میں کی؟ حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، سچے مومن کی طرح، آپ ﷺ نے فرمایا، ہر سچ کی حقیقت ہوتی ہے تیرے سچے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، میں نے دنیا سے بے رغبتی اختیار کرلی ہے، میرے نزدیک پتھر اور سونا برابر ہیں اور میں اپنے رب کے عرش کو دیکھ رہا ہوں، اس پر حضور نبی انور رسول اطہر مطہر ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

عَرَفْتَ، فَالْزِمْ (۱۷)

---

(۱۶) ☆ رواہ البخاری عن انس، ج ۱، ص ۷

☆ ورواہ مسلم واحمد والنسائی وابن ماجہ عن انس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۶۶

(۱۷) ☆ رواہ الزبیدی فی اتحاف السادۃ المتقین، ج ۲، ص ۲۳۸

☆ رواہ السیوطی فی الدر المنثور، ج ۳، ص ۱۶۲ ☆ ابن ابی شیبہ فی الایمان، ص ۱۱۴، ۱۱۵

☆ امالی الشجری، ج ۱، ص ۳۲ ☆ ابن کثیر فی تفسیرہ، ۳، ص ۵۵۳

☆ العراقی فی المغنی عن الاسفار، ج ۳، ص ۲۱۵ ☆ ابو نعیم فی حلیۃ الاولیاء، ج ۱، ص ۲۴۲

☆ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۵، ص ۴۴۴

اے حارثہ! تو نے حقیقتِ ایمان کو پالیا ہے، اس پر ثابت قدم رہنا۔

حقیقتِ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ دل میں ایمان راسخ ہو، اعمال میں رسوخ ہو، شریعت مطہرہ کے تمام احکام کو بجالائے اور تمام منہیات سے اجتناب کرتا رہے۔

اے اللہ! ہمیں حقیقتِ ایمان سے آشنا فرمادے اور اسی پر خاتمہ فرما۔ (۱۸)

﴿۴﴾ دینِ اسلام کی حفاظت، مسلمانوں کی شوکت، کفر اور کافروں کی ذلت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر جہاد فرض ہے، بوقت حاجت جہاد قیامت تک فرض ہے، تمام انبیائے کرام، امام الانبیاء علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام، خلفائے راشدین، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور سلاطین اسلام نے اس کو جاری رکھا، قرآن مجید، احادیث صحیحہ اور آثارِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اس کی فرضیت پر واضح دلائل ہیں، حدیث شریف میں ہے۔

اَلْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی اَنْ یُّقَاتِلَ اٰخِرُ اُمَّتِیَ الدَّجَّالَ لَا یُبْطِلُهٗ جَوْرُ جَائِرٍ وَّلَا عَدْلُ عَادِلٍ (۱۹)

جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے میرے آخری امتی کے دجال کو قتل کرنے تک جہاد (تا قیامِ قیامت) جاری رہے گا، کسی ظالم کا ظلم یا عادل کا عدل اسے منسوخ نہیں کرسکتا۔ (۲۰)

﴿۵﴾ ہجرت، جہاد اور دیگر تمام افعال میں جب تک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کی نیت نہ ہوگی قبول نہ ہوں گے، نہ آخرت میں ان پر اجر مرتب ہوگا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں کثیر مقامات پر "فِیْ سَبِیْلِ

---

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۸

(۱۹) ☆ رواہ الدیلمی عن انس، بحوالہ کنز العمال، ج ۴، ح ۱۰۶۶۶

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۴

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۴۷۷

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۷

اللہِ" یالِلّٰہِ کے کلمات سے افعالِ بندگان کو مشروط کیا ہے، لِلّٰہیت اور اخلاصِ نیت کی اہمیت میں کثیر احادیث، آثار اور اقوالِ اَسلاف وارد ہیں، صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِاِمْرِیءٍ مَّانَوٰی فَمَنْ ھِجْرَتُہٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُھَا اَوْ اِلٰی اِمْرَاَۃٍ یَنْکِحُھَا فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَا ھَاجَرَ اِلَیْہِ (۲۱)

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، آدمی کو وہی کچھ ملے گا جو اس نے نیت کی، تو جس نے دنیا پانے کے لئے ہجرت کی یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی لئے ہے جو اس نے نیت کی۔

اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ ہجرت، جہاد اور دیگر اعمال صالحہ میں اللہ و رسول (جل وعلا ﷺ) کی رضا جوئی کی نیت رکھے، طلبِ حق میں کوشاں رہے، اخلاقِ ذمیمہ سے اخلاقِ حسنہ اور طلبِ باطل سے طلبِ حق کی طرف ہجرت کرے۔ (۲۲)

﴿۶﴾ جہاد جس طرح جان سے ہوتا ہے اسی طرح جہاد اور آلاتِ جہاد کی فراہمی میں مجاہدین کی ضروریات کی کفالت میں مال خرچ کرنا بھی جہاد ہے، بعض صاحبِ استطاعت کے مال اور جان دونوں سے جہاد کرنا ممکن ہوتا ہے، ایسے حضرات اعلیٰ درجہ کے مجاہد ہوتے ہیں، اسی طرح اپنے علم اور زبان سے بھی جہاد کرنے والے مجاہدین کا درجہ پاتے ہیں، حدیث شریف میں ہے کہ کفار نے حضور انور واطہر ﷺ کی شانِ رفیع میں ہجو کے کلمات کہے، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی اجازت سے ان کا جواب دیا، حضور انور ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لئے دعائے خیر فرمائی، اے اللہ! روح القدس کے ساتھ اس کی تائید فرما۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی نعت کے چند اشعار یہ ہیں۔

ھَجَرْتَ مُحَمَّدًا فَاَجَبْتُ عَنْہُ
وَعِنْدَ اللّٰہِ فِیْ ذَاکَ الْجَزَآءُ

---

(۲۱) ☆ رواہ البخاری عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، ج ۱، ص ۲

(۲۲) ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷، ۳۷۹

هَجَرْتَ مُحَمَّداً بَرًّا تَقِيًّا

رَسُوْلُ اللهِ شِيْمَتُهُ الْوَفَآءُ (۲۳)

او بد بخت! تو نے میرے آقا حضرت محمد ﷺ کی ہجو کی ہے، سو میں آپ ﷺ کی طرف سے تجھے جواب دیتا ہوں، اور یقیناً اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین جزاء ہے۔

تو نے میرے مولیٰ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بدگوئی کی ہے حالانکہ آپ ﷺ نہایت نیک اور ستھرے نسب وحسب والے ہیں، رسول اللہ ﷺ کی عادت کریمہ تو وفاداری کی ہے۔

عملی طور پر اسلام کی خدمت اور غیر مسلموں کے شکوک وشبہات کا ازالہ کرنا بھی جہاد ہے، حدیث شریف میں ہے۔

مِدَادُ الْعُلَمَآءِ اَفْضَلُ مِنْ دَمِ الشُّهَدَآءِ (وفی روایة دمآءِ الشّهدآء) (۲۴)

علماء کی دواتوں کی روشنائی شہداء کے خون سے افضل ہے۔

اس لئے ہر مسلمان پر اپنی حیثیت کے مطابق جہاد فرض ہے، طاقت ور کے لئے جان سے، مالدار کے لئے مال سے اور علماء کے لئے اپنی علمی استعداد سے جہاد فرض ہے، گویا جہاد بالسیف، جہاد بالمال اور جہاد بالقلم تینوں جہاد ہیں۔ (۲۵)

﴿۷﴾ انصار مدینہ طیبہ نے مہاجرین کی خدمت اس انداز سے کی کہ تاریخ عالم اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے، اپنے مال میں، اپنے مکانات میں، تجارت میں انہیں برابر کا شریک کرلیا، اپنی ضروریات پر مہاجرین کی ضرورتوں کو ترجیح دی، رب کریم نے ان کے اس فعل کی تعریف فرمائی۔

---

(۲۳) ☆ رواہ مسلم عن عائشة، ج۲، ص ۳۰۱

(۲۴) ☆ کشف الخفاء للعجلونی، ج۲، ص ۲۸۰ ☆ الدر المنثور فی الاحادیث المشتهرہ للسیوطی، ص ۱۴۱
☆ تذکرہ الموضعات للفتنی، ص ۲۳ ☆ الفوائد المجموعہ للشوکانی، ص ۲۸۷
☆ الاسرار المرفوعہ لعلی القاری، ص ۲۱۲
☆ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج۹، ص ۳۸۲

(۲۵) ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص ۱۱۷

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَايَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْكَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۔ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ☆ (سورۃالحشر آیت،۹)

اور جنہوں نے پہلے سے اس شہراور ایمان میں گھر بنالیا تھادوست رکھتے ہیں انہیں جوان کی طرف ہجرت کر کے گئے اوراپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اس چیز کی جودیئے گئے،اوراپنی جانوں پران کوترجیح دیتے ہیں اگرانہیں شدیدمحتاجی ہو،اور جواپنے نفس کےلالچ سے بچایا گیاتووہی کامیاب ہیں۔

حضورسیدعالمﷺ نے ایک ایک مہاجرکوایک ایک انصاری کا بھائی بنادیا،اگرچہ اس سے پہلے وہ ایک دوسرے کے اجنبی تھے،انصارنے اس بھائی چارے کاحق اداکردیا،یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کی وراثت کے حق داربن گئے،انصارکے اس ایثارنے ثابت کردیاکہ ضرورت مندمسلمان بھائی کی حتی الامکان حاجت روائی فرض ہے،اگرچہ وہ اس کارشتہ داربھی نہ ہو،کیونکہ اسلام اورایمان نے اپنے تمام ماننے والوں کوبھائی بھائی بنادیاہے،اس میں زبان،رنگ،نسل،وطن وغیرہ کااختلاف حائل نہیں ہوسکتا،تمام مسلمان مثل جسمِ واحد کے ہیں،ایک عضوکی تکلیف سے ساراجسم متأثرہوتاہے،اسی طرح ایک مسلمان کی تکلیف کوباقی مسلمانوں کو محسوس کرنااوراس کاحتی الامکان مداواکرنافرض ہے،حضورسیدالکونینﷺ ارشادفرماتے ہیں۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَااشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِبِالسَّهَرِوَالْحُمّٰى (۲۶)

آپس کی محبت،رحمت اورشفقت کے اعتبارسے تمام مومن ایک جسم کے ہیں،جب ایک عضوکو تکلیف پہنچتی ہےتمام جسم کوساری رات جاگنےاوربخارمیں مبتلاکردیتاہے۔(۲۷)

(۲۶) ☆ رواہ احمدومسلم عن النعمان بن بشیر،بحوالہ جامع صغیر،ج۲،ص۳۶۲

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان،ج۴،ص۸۸۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان،ج۸،ص۵۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی'مطبوعہ لاہور،ج۴،ص۲۱۱

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی،ج۵،ص۱۷۴

☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ'کوئٹہ،ج۳،ص۳۷۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی'پشاور،ص۳۴۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان،ج۱۰،ص۳۹

☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی'مطبوعہ مصر،ج۴،ص۳۳۴

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ کے بندوں کی ممکنہ مدد کرنا برحق ہے، بزرگوں کی خدمت سچے ایمان کی علامت ہے، اسی طرح مومنوں سے طلبِ مدد جائز ہے، سنّتِ انبیاء وصالحین ہے، حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوم سے ارشاد فرمایا!

مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ

بولا، کون میرے مددگار ہوتے ہیں اللہ کی طرف۔

قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ......الآیۃ (سورہ آل عمران آیت، ۵۲)

حواریوں نے جواب دیا، ہم دینِ خدا کے مددگار ہیں۔

مہاجرین نے انصار سے مدد چاہی اور انصار نے مہاجرین کی مدد اور خدمت کی، دینی اور دنیوی امور میں مسلمان ایک دوسرے سے استمداد کرتے ہیں اور انہیں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا حکم ہے، طالبِ مدد مومن کی مدد نہ کرنا، خسران اور رفعِ امان کا باعث ہے۔

قرآن مجید اور احادیث طیبہ کثیرہ میں یہ اصول بارہا بیان ہو چکا ہے، ایک حدیث شریف میں ہے۔

اُنۡصُرۡ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوۡ مَظۡلُوۡمًا، قِیۡلَ : کَیۡفَ اَنۡصُرُہٗ ظَالِمًا؟ قَالَ : تَحۡجُزُہٗ عَنِ الظُّلۡمِ فَاِنَّ ذٰلِکَ نَصۡرُہٗ (۲۸)

اپنے بھائی کی مدد کر خواہ ظالم ہو یا مظلوم ہو، عرض کیا گیا: ظالم کی کس طرح مدد کریں، فرمایا: اسے ظلم سے روکے یہی اس کی مدد ہے۔(۲۹)

---

(۲۸) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و الترمذی عن انس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۸۸

(۲۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۷

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴۷

﴿۹﴾ مہاجرین اور انصارِ مدینہ طیبہ ایک دوسرے کے وارث قرار پائے تھے، ان میں باہمی وراثت کی بنیاد اسلام اور ہجرت تھی، قرابت وجہ وراثت نہ تھی، مسلم غیر مہاجر مسلم مہاجر کا وارث نہ ہوتا تھا، خواہ اس کا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، فتح مکہ شریف کے بعد جب ہجرت کی فرضیت منسوخ ہوگئی اس کے بعد وجہ وراثت اسلام اور قرابت قرار پائی، آیت "اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ" نے اس آخری حکم کو ثابت فرما دیا۔(۳۰)

﴿۱۰﴾ قرابت داروں میں باہم وراثت میں چار امور مانع ہیں۔

اول: دین کا مختلف ہونا۔

مومن، مومن کا وارث ہوگا، مومن کافر کا اور کافر مومن کا وارث نہیں بن سکتا۔

دوم: وارث کا موروث کو قتل کرنا۔

قاتل اپنے قریبی رشتہ دار مقتول کا وارث نہیں ہوسکتا۔

---

(۳۰)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص۷۵
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۹۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص۵۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۳۱
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۲۱۴
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۲
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۲
- ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۵
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ، ج۲، ۱۳۶
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۹
- ☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۳۷
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۷۶
- ☆ الدرالمنثور فی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص۱۱۵
- ☆ الایضاح لناسخ القرآن ومنسوخہ ومعرفۃ اصولہ واختلاف الناس فیہ مصنفہ امام ابومحمدمکی بن ابی طالب القیسی (م۴۳۷) مطبوعہ دارالمنارہ، جدہ، (۱۴۰۶ھ)ص۲۰۴

سوم: اختلافِ دارین۔

وارث اور موروث میں اگر ایک دارالاسلام میں اور دوسرا دارالحرب میں ہو تو وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے، اگر چہ وہ رشتہ دار ہوں۔

چہارم: غلام ہونا۔

غلام اپنے مالک کی وراثت کا حق دار نہیں۔

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

لَایَرِثُ الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَاالْمُسْلِمُ الْکَافِرَ (۳۱)

کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں بن سکتا۔ (۳۲)

﴿۱۱﴾ وراثت کا مدار قرابت داری ہے، البتہ سسرالی رشتہ داروں میں سے صرف خاوند اور بیوی ایک دوسرے کے وارث ہوتے ہیں، رضاعت (بچے کو کسی دایہ سے دودھ پلانا) مدار وراثت نہیں، رضاعی رشتہ دار آپس میں وارث نہیں ہوتے۔ (۳۳)

---

(۳۱) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن اسامہ، بحوالہ جامع صغیر، ج۲، ص۳۶۷

(۳۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص۵۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۴۴۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۷۵

(۳۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۳، ص۷۵

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲، ص۸۹۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸، ص۵۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۲۱۴

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۸

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج۴، ص۱۱۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۴۴۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۷۵

﴿۱۲﴾ مُوالات (باہم دوستی کا معاہدہ کرلینا) وراثت کا باعث ہوسکتا ہے، اگر کوئی امر وراثت سے مانع نہ ہو اور کوئی نسبی یا سببی وارث نہ ہو تو عقد مُوالات اب بھی موجب وراثت ہے۔ (۳۴)

﴿۱۳﴾ مسلمان کافر کو دلی دوست نہیں بنا سکتا، خواہ اس کے قبیلہ، خاندان اور مُلک کا ہو، کافروں سے دوستی اور ان کی مدد کرنا حرام ہے، قرآن مجید کی متعدد آیات اور احادیث صحیحہ کثیرہ نے اس مسئلہ کی وضاحت فرمادی ہے، ارشاد ربانی ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِیَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ☆ (سورۃ المائدہ آیت، ۵۷)

اے ایمان والو! جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنالیا ہے وہ جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور کافر، ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ، اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو۔ (۳۵)

﴿۱۴﴾ جو مسلمان کسی کافر سے دلی دوستی رکھتا ہو یا انہیں کی مشابہت کرلیتا ہے وہ انہیں میں سے ہوگا، آیت مبارکہ (سورۃ الانفال آیت، ۷۵) میں صلح حدیبیہ کے بعد ہجرت ثانیہ کرنے والوں کو ہجرت اولیٰ میں شمار فرمایا۔

---

(۳۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۵۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۷۵

(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۷۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۸۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۹، ص۵۷

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص۳۲۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۳۶

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۵، ص۱۷۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۰ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۸

نیز ارشاد ربانی ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤی اَوْلِیَآءَ ۔ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۔ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ☆ (سورۃ المآئدہ آیت ، ۵۱)

اے ایمان والو! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے، بے شک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا۔

حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (۳۶)

جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت بنالے (فاسقوں کی سیرت واخلاق اپنالے) وہ انہیں میں سے ہے۔

اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ مومنین سے دوستی رکھے اور صالحوں کی سی سیرت واخلاق اپنالے، کیا خوب کہا کسی نے......

اُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ

لَعَلَّ اللّٰهَ یُرْزِقُنِیْ صَلَاحاً (۳۷)

﴿۱۵﴾ مسلمان کمزور قیدیوں کو رہائی دلانا اور ان کی مدد کرنا مسلمانوں پر فرض ہے، اس میں ایک لمحہ کی تاخیر بھی جائز نہیں، اپنی اجتماعی قوت، طاقت اور خزانہ کا آخری روپیہ خرچ کرنا بھی لازم ہے، بشرطِ امکان یہ امر ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (۳۸)

---

(۳۶) ☆ رواہ ابن رسلان وابو داؤد عن ابن عمر

☆ ورواہ الطبرانی فی الاوسط عن حذیفہ ،بحوالہ جامع صغیر ، ج ۲ ،ص ۲۸۹

(۳۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۹

(۳۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج ۳، ص ۷۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۵۷

﴿۱۶﴾ دارالحرب کے مسلمان یا کفار کی قید میں گرفتار مسلمان اگر مسلمانوں کو اپنی امداد کے لئے پکاریں کہ افرادی یا مالی قوت سے ان کی مدد کی جائے تو مسلمانوں پر فرض ہے کہ ان قیدی یا دارالحرب کے مسلمانوں کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد کی جائے، البتہ اگر ان کے دشمنوں اور مسلمانوں کے درمیان معاہدۂ امن ہو تو ان کے خلاف لڑنا یا مسلمانوں کی امداد کرنا وعدہ خلافی ہوگی جو جائز نہیں، اس صورت میں اگر صلح ممکن ہو تو صلح کرادی جائے ورنہ غیر جانبداری اختیار کی جائے، صلح حدیبیہ کے موقعہ پر حضرت ابوجندل رضی اللہ عنہ مکہ کے مشرکین کی قید سے بھاگ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پناہ لینے آئے مگر عہد وفا کرتے ہوئے آپ ﷺ نے اسے مکہ معظمہ واپس بھیج دیا۔(۳۹)

﴿۱۷﴾ کسی سے کیا ہوا وعدہ یا معاہدہ پورا کرنا فرض ہے، خلاف وعدہ یا عہد شکنی حرام ہے، خواہ مسلمان سے ہو یا کافر سے، رب قدیر جل وعلا نے قرآن مجید میں اور حضور سید الکونین نبی الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایفائے عہد اور معاہدہ کی پاسداری کی سخت تاکید فرمائی، طالب امداد کمزور مسلمان کی مدد کرنا بقدر استطاعت فرض ہے، لیکن

---

(۳۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۷۵

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۸۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص۵۷

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۳۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۲۱۱

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰، ص۳۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ج۳۲۴

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ، ج۲، ص۱۳۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۷۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۸

☆ الدر المنثور فی التفسیر المأثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص۱۱۳

اگروہ اس دشمن کے خلاف مدد طلب کرے جس سے مسلمانوں نے معاہدہ امن کر رکھا ہو تو طالبِ امداد کمزور مسلمان کی مدد کرنا جائز نہیں۔(۴۰)

﴿۱۸﴾ حضور پرنور رحمۃ للعالمین محبوب رب العالمین ﷺ کو ان کے کریم رب نے بے شمار اختیارات عطا فرمائے ہیں، باذنہ تعالیٰ آپ ﷺ نے کثیر مواقع پر ان اختیارات کو استعمال فرمایا ہے، عنداللہ اور عندالناس وہ تمام اختیارات نافذ ہیں، مہاجرین اور انصار میں سے ہر ایک کو دوسرے کا بھائی بنا دیا اگرچہ ان کے درمیان کوئی نسبی یا سببی رشتہ نہ تھا مگر آپ ﷺ کے بنانے سے وہ ایسے بھائی بنے کہ ایک دوسرے کی وراثت کے حق دار ٹھہرے، اس لئے مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنی جان، مال، عزت، اولاد اور اپنی ہر شئ کو حضور ﷺ کی مِلک میں جانے اور آپ ﷺ کے ہر حکم کو ان میں نافذ کرے، جو مسلمان اپنے کو حضور مالک کونین ﷺ کی مِلک میں نہ جانے حلاوتِ ایمان سے خالی ہے۔(۴۱)

﴿۱۹﴾ کسی کافر کو مسلمان پر حق وَلایت حاصل نہیں، مسلمان کا ولی صرف مسلمان ہو سکتا ہے، کافر، کافر کا ولی اور منافق، منافق کا ولی ہوگا۔

---

(۴۰)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۷۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۸۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۸، ص۵۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۲۱۱
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج۲، ص۳۳۰
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲، ص۲۱۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۸
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۵، ص۱۷۶
☆ الدرالمنثور فی التفسیر المأثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص۱۱۴

(۴۱)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳، ص۷۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان، ج۲، ص۸۸۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵، ص۲۰۹
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۷، ۳۸۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص۴۴۷
☆ الدرالمنثور فی التفسیر المأثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴، ص۱۱۴

ارشادِ ربانی ہے۔

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ......الآیة (سورۃالتوبہ آیت،۶۷)

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔(۴۲)

﴿۲۰﴾ مسلمان اگر کافروں سے دوستی ترک نہ کرے گا تو دنیا میں فتنہ وفساد برپا ہو جائے گا، اسلام مغلوب اور کفر غالب ہو جائے گا(اعاذنا اللہ منہ) اس لئے اسلام کی عظمت اور جلالت کو قائم رکھنے کے لئے کافروں سے دلی دوستی حرام ہے، اس سے اجتناب لازم ہے، ان سے دنیوی معاملات کرنا اگرچہ جائز ہے مگر بہتر نہیں۔(۴۳)

﴿۲۱﴾ تمام ملتوں کے کافر ایک دوسرے کے وارث بن سکتے ہیں۔(۴۴)

﴿۲۲﴾ تمام کافر اپنی نابالغ اور مجنون اولاد کے نکاح اور اموال میں ولی ہیں، ان کا یہ تصرف نافذ ہوگا۔(۴۵)

﴿۲۳﴾ مسلمانوں کے نکاح میں ولایت اسے حاصل ہے جو میراث میں ولی ہے، یعنی جو میراث میں جتنا قریب ہے نکاح میں بھی اقرب (زیادہ قریب) ہے، باپ کی عدم موجودگی میں ماں اپنے نابالغ اولاد کے نکاح کی ولی ہے۔(۴۶)

---

(۴۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲،ص۸۸۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸،ص۵۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص۲۱۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور،ص۴۴۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۵،ص۱۷۵
☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور،مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعہ دارالفکر بیروت، ج۴،ص۱۱۳

(۴۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص۷۶
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان،ج۲،ص۸۸۸
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۵،ص۲۱۲
☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص۳۷۸

(۴۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص۷۶
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲،ص۸۸۸
☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج۱۵،ص۲۱۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور،ص۴۴۳

(۴۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص۷۶

(۴۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص۷۵

﴿۲۴﴾ کافر عورت کا مسلمان بھائی اس کا ولی نکاح نہیں بن سکتا، اسی طرح مسلمان عورت کا کافر بھائی اس کا ولی نکاح نہیں بن سکتا، مسلمان مسلمان کا ولی ہوگا، کافر کافر کا ولی ہوگا۔ (۴۷)

﴿۲۵﴾ مقتول کے تمام وارث دیت میں برابر کے شریک ہیں، مرد اور عورت کا حصہ برابر ہوگا۔ (۴۸)

﴿۲۶﴾ عصبات کی عدم موجودگی میں اولوالارحام وارث ہیں، آیت مبارکہ (سورۃ الانفال آیت، ۷۵) سے یہ مسئلہ مستنبط ہوتا ہے، احادیث طیبہ میں اولوالارحام کو وراثت کا حق دار بتایا گیا ہے، حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ تَرَکَ کَلًّافَاِلَیَّ وَرُبَمَاقَالَ اِلَی اللهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهٖ وَمَنْ تَرَکَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهٖ وَاَنَاوَارِثُ مَنْ لَّاوَارِثَ لَهٗ اَعْقُلُ عَنْهُ وَاَرِثُهٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّاوَارِثَ لَهٗ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهٗ (۴۹)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جس نے قرض چھوڑا وہ اللہ تعالیٰ اور میرے ذمہ کرم پر ہے، اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لئے ہے، میں اس کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں، اس کی دیت عاقلہ میرے ذمہ ہے اور میں اس کا وارث ہوں، اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں وہ اس کی دیت عاقلہ اور وراثت کا ذمہ دار ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

اَللهُ وَرَسُوْلُهٗ مَوْلٰی مَنْ لَّامَوْلٰی لَهٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّاوَارِثَ لَهٗ (۵۰)

اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی (اور) وارث نہیں۔

---

(۴۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۸، ص۵۷

☆ تفسیر روح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج۳، ص۳۷۸

(۴۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج۳، ص۷۵

(۴۹) ☆ رواہ ابو داؤد عن المقدام، ج۲، ص۴۵

☆ ورواہ الترمذی فی الفرائض وابن ماجہ فی الدیات والفرائض والدارمی فی الفرائض واحمدو الدارقطنی

(۵۰) ☆ رواہ الدارقطنی عن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ج۴، ص۸۵

ماموں، خالہ، نواسے، نواسیاں، بھانجا، بھتیجا، بھتیجی، چچی، پھوپھی وغیرہ ذوالارحام اس وقت وراثت سے حصہ پاتے ہیں جب ذوی الفروض اور عصبات میں سے کوئی فرد نہ ہو، سیدنا امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی فیصلہ فرمایا۔(۵۱)

﴿۲۷﴾ عصبہ کی موجودگی میں ذوالارحام وارث نہیں بن سکتا۔(۵۲)

﴿۲۸﴾ گناہ کبیرہ کا مرتکب فاسق ہے کافر نہیں، مکہ معظمہ سے فرض ہجرت نہ کرنے والے حضرات کو رب تعالیٰ نے مومن کہا ہے۔(۵۳)

﴿۲۹﴾ غیر مہاجر مومن مہاجر مومن کا وارث بن سکتا ہے۔(۵۴)

﴿۳۰﴾ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مومن کامل، متقی اور عادل ہیں، انصار اور مہاجرین سب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں شامل ہیں، ہجرت اولیٰ، ہجرت ثانیہ اور دو ہجرت کرنے والے (حبشہ اور مدینہ کی طرف) سب صحابہ ہیں، حضور انور نبی اکرم ﷺ کی آل، اولاد، ازواج مطہرات سب صحابہ میں شامل ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں سچا مومن، متقی فرمایا، رب تعالیٰ ان سے راضی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں۔ بلکہ صحابہ کرام معیارِ ایمان ہیں۔

---

(۵۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص۷۶
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان، ج۲،ص۸۹۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی' مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان، ج۸،ص۵۹
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص۲۱۳
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج۲،ص۲۱۳
☆ تفسیرروح البیان ازعلامہ امام اسمٰعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج۳،ص۳۷۷
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۱۰،ص۳۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور،ص۴۴۷
☆ الدرالمنثورفی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعہ دارالفکربیروت، ج۴،ص۱۱۵
☆ الایضاح لناسخ القرآن ومنسوخہ ومعرفۃ اصولہ واختلاف الناس فیہ مصنفہ امام ابومحمدمکی بن ابی طالب القیسی (م۴۳۷) مطبوعہ دارالمنارہ ،جدہ،(۱۴۰۶ھ)ص۲۰۴

(۵۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان، ج۳،ص۷۶
☆ الدرالمنثورفی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی ،مطبوعہ دارالفکربیروت، ج۴،ص۱۱۸

(۵۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور،ص۴۴۸

(۵۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور،ص۴۴۸

اٰمِنُوْا کَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ ......الآیة (سورۃالبقرہ آیت،۱۳)

ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے۔ کا ارشاد ربانی انہی کے بارے میں ہے۔

اس لئے مومن کے لئے فرض ہے کہ تمام صحابہ کرام، اہل بیت، ازواج مطہرات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم وعلیہن اجمعین کے کامل الایمان، متقی اور عادل ہونے پر ایمان رکھے۔(۵۴)

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدالمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہ اجمعین.

سورۃ الانفال میں سے فقہی احکام سے متعلق آیات کریمہ کے چند احکام کی تسوید وترتیب سے ۸ محرم الحرام ۱۴۲۴ھ/۱۲، اپریل ۲۰۰۳ء بروز بدھ فراغت حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم (جل وعلاﷺ) کے وسیلہ جلیلہ سے اسے قبولیت عطا فرمائے، فقیر حقیر اصلح اللہ حالہ واحوال اہلہ کے لئے ذریعۂ کفارۂ سیئات بنائے، ناظرین قارئین سامعین اور معاونین کے لئے باعث برکت فرمائے۔

آمین یارب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ ومحبوبہ والہ وصحبہ وبارک وسلم

فقیر قادری محمد جلال الدین عفی عنہ

☆☆☆☆☆

(۵۴) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج۲،ص۸۸۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۸،ص۵۸

☆☆☆☆☆